انظر کیف نصرف الآیات لعلهم یفقهون

ابواب الصرف جدید

تالیف

مولانا خواجہ خدا بخش ملتانی
بانی و مہتمم دار العلوم الاسلامیہ ملتان

مکتبہ نفیسیہ
گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

انظر كيف نصرف الآيات لعلهم يفقهون

ابواب الصرف جدید

حصہ اول

تالیف

مولانا خواجہ خدا بخش ملتانی

بانی و مہتمم دار العلوم الاسلامیہ ملتان

مکتبہ نفیسیہ

گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اَمّا بعد: جاننا چاہیے کہ حرفِ اصلی وہ ہے، جو فا، عین، لام میں سے کسی کے مقابلہ میں ہو۔ اور جو ان میں سے کسی کے مقابلہ میں نہ ہو، اُس کو زائد کہتے ہیں۔

حروفِ اصلی کے اعتبار سے گردانوں والے تمام افعال و اسماء[1] دو قسم[2] پر ہیں (۱) ثُلاثی (۲) رُباعی۔

ثُلاثی:۔ اُس کو کہتے ہیں، جس میں تین حرف، اصلی ہوں۔ جیسے نَصَرَ، رَجُلٌ۔

رُباعی: اُس کو کہتے ہیں، جس میں چار حرف، اصلی ہوں۔ جیسے بَعْثَرَ، جَعْفَرٌ۔

پھر ثُلاثی اور رُباعی میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں (۱) مُجَرَّد —— (۲) مزید فیہ۔

مُجَرَّد:۔ اُس کو کہتے ہیں، جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں تمام حروف، اصلی ہوں، اور کوئی حرف، زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ، نَاصِرٌ۔ بَعْثَرَ، مُبَعْثِرٌ۔

مزید فیہ:۔ اُس کو کہتے ہیں، جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے اِجْتَنَبَ، مُجْتَنِبٌ۔ تَدَحْرَجَ، مُتَدَحْرِجٌ۔

اِس اعتبار سے تمام افعال و اسماء گردانوں والے چار قسم پر ہوئے۔

ثُلاثی مُجَرَّد —— ثُلاثی مزید فیہ —— رُباعی مُجَرَّد —— رُباعی مزید فیہ

ثُلاثی مُجَرَّد: کے مشہور چھے باب ہیں۔ فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے[1] نَصَرَ یَنْصُرُ۔ فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے[2] ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ فَعِلَ یَفْعَلُ، جیسے[3] سَمِعَ یَسْمَعُ۔ فَعَلَ یَفْعَلُ، جیسے[4] فَتَحَ یَفْتَحُ۔ فَعُلَ یَفْعُلُ، جیسے[5] کَرُمَ یَکْرُمُ۔ فَعِلَ یَفْعِلُ، جیسے[6] حَسِبَ یَحْسِبُ۔ پہلے تین بابوں میں مُضارع کے عین کلمہ کی حرکت، ماضی کے عین کلمہ کی حرکت کے مخالف ہے۔ اسی لیے ان تین بابوں کو اُصول کہتے ہیں۔ اور آخری تین بابوں میں مُضارع کے عین کلمہ کی حرکت، ماضی کے عین کلمہ کی حرکت کے موافق ہے۔ اسی لیے ان تین بابوں کو فروع کہتے ہیں۔

ثُلاثی مزید فیہ: کے مشہور چودہ باب ہیں۔ اُن میں سے نو باب باہمزۂ وصل اور باقی پانچ باب بے ہمزۂ وصل ہیں۔ بابِ اِفْتِعَالٌ: جیسے[7] اِجْتِنَابٌ۔ بابِ اِسْتِفْعَالٌ: جیسے[8] اِسْتِنْصَارٌ۔ بابِ اِنْفِعَالٌ: جیسے[9] اِنْفِطَارٌ۔ بابِ اِفْعِلَالٌ: جیسے[10] اِحْمِرَارٌ۔ بابِ اِفْعِیلَالٌ: جیسے[11] اِدْهِیمَامٌ۔ بابِ اِفْعِیعَالٌ: جیسے[12] اِخْشِیشَانٌ۔ بابِ اِفْعِوَّالٌ: جیسے[13] اِجْلِوَّاذٌ۔ بابِ اِفَّعُّلٌ: جیسے[14] اِطَّهُّرٌ۔ بابِ اِفَّاعُلٌ: جیسے[15] اِثَّاقُلٌ۔ بابِ اِفْعَالٌ: جیسے[16] اِکْرَامٌ۔ بابِ تَفْعِیلٌ: جیسے[17] تَصْرِیفٌ۔ بابِ مُفَاعَلَةٌ: جیسے[18] مُقَاتَلَةٌ۔ بابِ تَفَعُّلٌ: جیسے[19] تَقَبُّلٌ۔ بابِ تَفَاعُلٌ: جیسے[20] تَقَابُلٌ۔

رُباعی مُجَرَّد: کا صرف ایک باب ہے۔ یعنی بابِ فَعْلَلَةٌ: جیسے[21] دَحْرَجَةٌ۔

رُباعی مزید فیہ: کے تین باب ہیں۔ ایک باب، بے ہمزۂ وصل۔ یعنی بابِ تَفَعْلُلٌ جیسے[22] تَدَحْرُجٌ۔ اور دو باب، باہمزۂ وصل ہیں۔ یعنی بابِ اِفْعِنْلَالٌ: جیسے[23] اِحْرِنْجَامٌ۔ بابِ اِفْعِلَّالٌ: جیسے[24] اِقْشِعْرَارٌ۔

[1] یعنی اسمائے مشتقہ ۱۲ منہ [2] وجہِ تخصیصِ تقسیمِ اسم بہ طرفِ ثلاثی و رُباعی این است، کہ خماسی مخصوص است بہ جامد دیگر اینکہ مجموعِ فعل و اسم منقسم می شود بطرفِ ثُلاثی و رُباعی، اگرچہ تنہا اسم، خماسی ہم می باشد ۱۲ منہ

سہ اَقسام: اسم، فعل، حرف کو کہتے ہیں۔ **شش اَقسام**: ثُلاثی مُجَرَّد، ثُلاثی مزید فیہ، رُباعی مُجَرَّد، رُباعی مزید فیہ، خُماسی مُجَرَّد، خُماسی مزید فیہ کو کہتے ہیں۔
ہفت اَقسام: صحیح، مہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، اور مُضاعف کو کہتے ہیں۔ اِن کی تعریفیں حصہ سوم میں آئیں گی۔

صحیح است و مثال است و مُضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

مَصادرِ اَبوابِ صحیح برائے تصریفاتِ ضروریہ

نمبر شمار	مصدر	معنی	نمبر شمار	مصدر	معنی
۱	اَلنَّصْرُ	مدد کرنا	۱۳	اَلْاِجْلِوَّاذُ	گھوڑے کا دوڑنا
۲	اَلضَّرْبُ	مارنا	۱۴	اَلْاِطَّهُّرُ	پاک ہونا
۳	اَلسَّمْعُ	سُننا	۱۵	اَلْاِثَّاقُلُ	بھاری ہونا
۴	اَلْفَتْحُ	کھولنا	۱۶	اَلْاِکْرَامُ	عزت کرنا
۵	اَلْکَرَمُ	شریف ہونا	۱۷	اَلتَّصْرِیفُ	پھیرنا
۶	اَلْحَسْبُ	گمان کرنا	۱۸	اَلْمُقَاتَلَةُ	باہم قتال کرنا
۷	اَلْاِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	۱۹	اَلتَّقَبُّلُ	قبول کرنا
۸	اَلْاِسْتِنْصَارُ	مدد چاہنا	۲۰	اَلتَّقَابُلُ	آپس میں رُوبرو ہونا
۹	اَلْاِنْفِطَارُ	پھٹنا	۲۱	اَلدَّحْرَجَةُ	لُڑھکانا
۱۰	اَلْاِحْمِرَارُ	سُرخ ہونا	۲۲	اَلتَّدَحْرُجُ	لُڑھکنا
۱۱	اَلْاِدْهِیمَامُ	سخت سیاہ ہونا	۲۳	اَلْاِحْرِنْجَامُ	جمع ہونا
۱۲	اَلْاِخْشِیشَانُ	بہت کھردرا ہونا	۲۴	اَلْاِقْشِعْرَارُ	بال بدن پر اُٹھنا

اَبوابِ مُلحقات

ثُلاثی مزید فیہ مُلحق برُباعی دو قسم پر ہے (۱) مُلحق برُباعی مُجَرَّد (۲) مُلحق برُباعی مزید فیہ۔ اوّل کے سات باب ہیں۔ (۱) فَعْلَلَةٌ۔ جیسے جَلْبَبَةٌ: چادر پہنانا (۲) فَعْوَلَةٌ۔ جیسے سَرْوَلَةٌ: شلوار پہنانا۔ (۳) فَیْعَلَةٌ۔ جیسے صَیْطَرَةٌ: داروغہ ہونا[2] (۴) فَعْیَلَةٌ۔ جیسے شَرْیَقَةٌ: کھیتی

[1] تفصیلِ الحاق حاشیۂ اردوئے علم الصیغہ ص ۲ و ص ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں ۱۲ منہ
[2] یہ معنی مُصدر ... [illegible]

کے بڑھے ہوئے پتّوں کو کاٹنا۔ (۵) فَوْعَلَۃٌ۔ جیسے حَوْذَبَۃٌ : جُراب پہننا (۶) فَعْنَلَۃٌ۔ جیسے قَلْنَسَۃٌ : ٹوپی پہننا۔ (۷) فَعْلَاۃٌ[1]۔ جیسے قَلْسَاۃٌ : ٹوپی پہننا۔

پھر مُلْحَق بَرُباعی مزید فیہ تین قسم پر ہے۔

(۱) مُلْحَق بَہ تَفَعْلُلْ (۲) مُلْحَق بَہ اِفْعِنْلَال (۳) مُلْحَق بَہ اِفْعِلَّال۔ اوّل کے آٹھ باب ہیں۔ (۱) تَفَعْلُلٌ۔ جیسے تَجَلْبُبٌ : چادر پہننا (۲) تَفَعْوُلٌ۔ جیسے تَسَرْوُلٌ : شلوار پہننا۔ (۳) تَفَيْعُلٌ۔ جیسے تَشَيْطُنٌ : شیطن ہونا (۴) تَفَوْعُلٌ۔ جیسے تَجَوْرُبٌ : جُراب پہننا۔ (۵) تَفَعْنُلٌ ـ جیسے تَقَلْنُسٌ : ٹوپی پہننا۔ (۶) تَمَفْعُلٌ ـ جیسے تَمَسْكُنٌ : مسکین ہونا۔ (۷) تَفَعْلُتٌ۔ جیسے تَعَفْرُتٌ : جن ہونا۔ (۸) تَفَعْلٍ[2] جیسے تَقَلْسٍ : ٹوپی پہننا۔

مُلْحَق بَہ اِفْعِنْلَال کے دو باب ہیں۔

(۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ : سینہ و گردن نکال کر مٹک مٹک کر چلنا۔ (۲) اِفْعِنْلَاءٌ۔ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ : گُدّی پر سونا۔

مُلْحَق بَہ اِفْعِلَّال کا صرف ایک باب ہے۔ اِفْوِعْلَالٌ۔ جیسے اِکْوِهْدَادٌ : کوشش کرنا۔

مَصَادِرِ ابوابِ صحیحہ برائے گردانہائے صغیرہ وکبیرہ

نمبر	مصدر	معنی	نمبر	مصدر	معنی
	مَصَادِرِ صحیحہ بابِ نَصَرَ یَنْصُرُ			مَصَادِرِ صحیحہ بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ	
۱	اَلْخُرُوْجُ	نکلنا	۱	اَلْغَلْبُ	غلبہ کرنا
۲	اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا	۲	اَلْكِذْبُ	جھوٹ بولنا
۳	اَلْقُعُوْدُ	بیٹھنا	۳	اَلْكَسْبُ	کمانا
۴	اَلطَّلَبُ	ڈھونڈنا	۴	اَلْقَصْدُ	ارادہ کرنا
۵	اَلسَّتْرُ	چھپانا	۵	اَلْمَغْفِرَۃُ	بخشنا
۶	اَلسُّكُوْتُ	چپ رہنا	۶	اَلصَّرْفُ	پھیرنا
۷	اَلْعِبَادَۃُ	پوجنا	۷	اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا

[1] دراصل فَعْلَیَۃٌ تھا۔ بقاعدہ قَالَ فَعْلَاۃٌ ہوگیا۔ ایسے ہی اس کا موزون بھی اصل میں قَلْسَیَۃٌ تھا ۱۲ منہ

[2] تعلیل کے بعد تَفَعْلٍ ہوجائے گا۔ ایسے ہی اس کا موزون بھی تَقَلْسٍ ہوجائے گا ۱۲ منہ

نمبر	مصدر	معنی
	مَصَادِرِ صحیحہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ	
۱	اَلشُّرْبُ	پینا
۲	اَلْحَمْدُ	تعریف کرنا
۳	اَلسَّعَادَۃُ	نیکبخت ہونا
۴	اَلشَّهَادَۃُ	گواہی دینا
۵	اَلْحِفْظُ	یاد کرنا
۶	اَلْعِلْمُ	جاننا
۷	اَلْجَهْلُ	نہ جاننا
	مَصَادِرِ صحیحہ بابِ فَتَحَ یَفْتَحُ	
۱	اَلذَّهَابُ	جانا
۲	اَلْجَرْحُ	زخمی کرنا
۳	اَلْمَدْحُ	تعریف کرنا
۴	اَلْجُحُوْدُ	انکار کرنا
۵	اَلْمَنْعُ	روکنا
۶	اَلْجَهْدُ	کوشش کرنا
۷	اَلصَّبْغُ	رنگنا
	مَصَادِرِ صحیحہ بابِ كَرُمَ یَكْرُمُ	
۱	اَلْبَصَارَۃُ	بینا ہونا
۲	اَلْقُرْبُ	نزدیک ہونا
۳	اَلْبُعْدُ	دور ہونا
۴	اَلطَّهَارَۃُ	پاک ہونا
۵	اَلْكَثْرَۃُ	زیادہ ہونا
۶	اَلْحَرَامُ	حرام ہونا
۷	اَلنَّظَافَۃُ	صاف ہونا
	مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْتِعَال	
۱	اَلْاِقْتِرَابُ	نزدیک ہونا
۲	اَلْاِغْتِسَالُ	نہانا
۳	اَلْاِكْتِسَابُ	کمانا
۴	اَلْاِنْتِخَابُ	چھانٹنا
۵	اَلْاِعْتِمَادُ	بھروسہ کرنا

نمبر	مصدر	معنی
۶	اَلْاِسْتِتَارُ	چھپنا
۷	اَلْاِلْتِمَاسُ	ڈھونڈنا
	مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِسْتِفْعَال	
۱	اَلْاِسْتِخْرَاجُ	نکالنا
۲	اَلْاِسْتِبْشَارُ	خوش ہونا
۳	اَلْاِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا
۴	اَلْاِسْتِكْمَالُ	پورا کرنا
۵	اَلْاِسْتِخْدَامُ	خدمت چاہنا
۶	اَلْاِسْتِمْسَاكُ	مضبوط پکڑنا
۷	اَلْاِسْتِغْرَاقُ	پورا گھیر لینا
	مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِنْفِعَال	
۱	اَلْاِنْقِلَابُ	لوٹنا۔ تبدیل ہونا
۲	اَلْاِنْشِرَاحُ	کھلنا
۳	اَلْاِنْقِطَاعُ	کٹنا
۴	اَلْاِنْصِرَافُ	لوٹنا
۵	اَلْاِنْكِشَافُ	کھلنا
۶	اَلْاِنْطِلَاقُ	چلنا
۷	اَلْاِنْقِسَامُ	بٹنا
	مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِلَال	
۱	اَلْاِصْفِرَارُ	زرد ہونا
۲	اَلْاِخْضِرَارُ	سبز ہونا
۳	اَلْاِسْوِدَادُ	سیاہ ہونا
	مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِیْلَال	
۱	اَلْاِحْمِیْرَارُ	سُرخ ہونا
۲	اَلْاِشْهِیْبَابُ	گھوڑے کا سفید ہونا
۳	اَلْاِسْمِیْرَارُ	گندم گوں ہونا
	مَصَادِرِ صحیحہ بابِ اِفْعِیْعَال	
۱	اَلْاِخْلِیْلَاقُ	کپڑے کا پرانا ہونا
۲	اَلْاِمْلِیْلَاحُ	پانی کا کھاری ہونا

نمبر شمار	مصدر	معنی
٣	اَلاِخْرِيرَاقُ	کپڑے کا پھٹ جانا

مصادر صحیحہ باب اِفْعِوَّال

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلاِخْرِوَّاطُ	لکڑی کو چھیلنا
٢	اَلاِعْلِوَّاطُ	اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا

مصادر صحیحہ باب اِفَّعُّل

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلاِزَّمُّلُ	کپڑا اوڑھنا
٢	اَلاِذَّكُّرُ	نصیحت قبول کرنا
٣	اَلاِدَّثُّرُ	چادر اوڑھنا

مصادر صحیحہ باب اِفَّاعُل

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلاِدَّارُكُ	پالینا۔ لاحق ہونا
٢	اَلاِشَّابُهُ	ہمشکل ہونا
٣	اَلاِصَّالُحُ	آپس میں صلح کرنا

مصادر صحیحہ باب اِفْعَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلاِذْهَابُ	لے جانا
٢	اَلاِكْمَالُ	پورا کرنا
٣	اَلاِسْلَامُ	اسلام لانا

نمبر شمار	مصدر	معنی
٤	اَلاِخْرَاجُ	نکالنا
٥	اَلاِرْشَادُ	راہ دکھانا
٦	اَلاِنْزَالُ	اتارنا
٧	اَلاِنْذَارُ	ڈرانا

مصادر صحیحہ باب تَفْعِيل

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلتَّرْغِيبُ	رغبت دلانا
٢	اَلتَّعْذِيبُ	عذاب دینا
٣	اَلتَّقْدِيمُ	آگے کرنا
٤	اَلتَّمْكِينُ	ٹھکانا دینا
٥	اَلتَّعْظِيمُ	عزت کرنا
٦	اَلتَّقْرِيبُ	نزدیک کرنا
٧	اَلتَّكْذِيبُ	جھٹلانا

مصادر صحیحہ باب مُفَاعَلَة

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلْمُحَارَبَةُ	جنگ کرنا
٢	اَلْمُطَالَبَةُ	مانگنا
٣	اَلْمُعَاقَبَةُ	عذاب دینا
٤	اَلْمُجَالَسَةُ	پاس بیٹھنا
٥	اَلْمُخَادَعَةُ	فریب دینا
٦	اَلْمُمَانَعَةُ	روکنا

نمبر شمار	مصدر	معنی
٧	اَلْمُبَارَكَةُ	برکت دینا

مصادر صحیحہ باب تَفَعُّل

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلتَّفَكُّهُ	میوہ کھانا
٢	اَلتَّعَجُّلُ	جلدی کرنا
٣	اَلتَّبَسُّمُ	مسکرانا
٤	اَلتَّكَلُّمُ	بات کرنا
٥	اَلتَّفَكُّرُ	سوچنا
٦	اَلتَّصَدُّقُ	صدقہ دینا
٧	اَلتَّكَفُّلُ	کفیل بننا

مصادر صحیحہ باب تَفَاعُل

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلتَّعَاقُبُ	ایک دوسرے کے پیچھے ہونا
٢	اَلتَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا
٣	اَلتَّعَارُفُ	باہم شناسائی کرنا
٤	اَلتَّخَافُتُ	باہم آہستہ بات کرنا
٥	اَلتَّنَاسُبُ	باہم مناسب ہونا
٦	اَلتَّنَاسُلُ	نسل چلنا
٧	اَلتَّخَاصُمُ	باہم جھگڑا کرنا

مصادر صحیحہ باب فَعْلَلَة

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلْبَعْثَرَةُ	اٹھانا

نمبر شمار	مصدر	معنی
٢	اَلزَّعْفَرَةُ	زعفران میں رنگنا
٣	اَلْعَسْكَرَةُ	لشکر تیار کرنا

مصادر صحیحہ باب تَفَعْلُل

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلتَّبَرْقُعُ	برقع پہننا
٢	اَلتَّزَنْدُقُ	زندیق ہونا
٣	اَلتَّبَخْتُرُ	ناز سے چلنا

مصادر صحیحہ باب اِفْعِنْلَال

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلاِبْرِنْشَاقُ	خوش ہونا
٢	اَلاِبْلِنْدَاحُ	فراخ ہونا

مصادر صحیحہ باب اِفْعِلَّال

نمبر شمار	مصدر	معنی
١	اَلاِقْمِطْرَارُ	سخت ناخوش ہونا
٢	اَلاِشْفِتْرَارُ	پراگندہ ہونا
٣	اَلاِضْمِحْلَالُ	گھٹنا۔ لاغر ہونا

تمت

كتبه الحافظ محمد ايوب الدهلوي ثم الملتاني في محرم الحرام ١٤١٣ھ

ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں:-

باب اوّل

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلنَّصْرُ: مدد کرنا

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا، فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ - مَا نَصَرَ مَا نُصِرَ، لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ، لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ، لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یُنْصَرَ، لَیَنْصُرَنَّ لَیُنْصَرَنَّ، لَیَنْصُرَنْ لَیُنْصَرَنْ الامر منه: اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ، لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ، اُنْصُرَنَّ لِتُنْصَرَنَّ، لِیَنْصُرَنَّ لِیُنْصَرَنَّ، اُنْصُرَنْ لِتُنْصَرَنْ، لِیَنْصُرَنْ لِیُنْصَرَنْ والنهي عنه: لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ، لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ، لَا تَنْصُرَنَّ لَا تُنْصَرَنَّ، لَا یَنْصُرَنَّ لَا یُنْصَرَنَّ، لَا تَنْصُرَنْ لَا تُنْصَرَنْ لَا یَنْصُرَنْ لَا یُنْصَرَنْ الظرف منه: مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرٌ والآلة منه: مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرٌ - مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَیْصِرَةٌ - مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ وَمُنَیْصِیْرٌ وافعل التفضیل المذکر منه: اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ[ل] وَاُنَیْصِرٌ والمؤنث منه: نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَیْرٰی -

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: نَصَرَ نَصَرَا نَصَرُوْا نَصَرَتْ نَصَرَتَا نَصَرْنَ نَصَرْتَ نَصَرْتُمَا نَصَرْتُمْ نَصَرْتِ نَصَرْتُمَا نَصَرْتُنَّ نَصَرْتُ نَصَرْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجهول:** نُصِرَ نُصِرَا نُصِرُوْا نُصِرَتْ نُصِرَتَا نُصِرْنَ نُصِرْتَ نُصِرْتُمَا نُصِرْتُمْ نُصِرْتِ نُصِرْتُمَا نُصِرْتُنَّ نُصِرْتُ نُصِرْنَا

بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا نَصَرَ مَا نَصَرَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجهول:** مَا نُصِرَ مَا نُصِرَا الخ

بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَنْصُرُ یَنْصُرَانِ یَنْصُرُوْنَ تَنْصُرُ تَنْصُرَانِ یَنْصُرْنَ تَنْصُرُ تَنْصُرَانِ تَنْصُرُوْنَ تَنْصُرِیْنَ تَنْصُرَانِ تَنْصُرْنَ اَنْصُرُ نَنْصُرُ **بحث اثبات فعل مضارع مجهول:** یُنْصَرُ یُنْصَرَانِ یُنْصَرُوْنَ تُنْصَرُ تُنْصَرَانِ یُنْصَرْنَ تُنْصَرُ تُنْصَرَانِ تُنْصَرُوْنَ تُنْصَرِیْنَ تُنْصَرَانِ تُنْصَرْنَ اُنْصَرُ نُنْصَرُ

بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا یَنْصُرُ لَا یَنْصُرَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجهول:** لَا یُنْصَرُ لَا یُنْصَرَانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یَنْصُرَا لَنْ یَنْصُرُوْا لَنْ تَنْصُرَ لَنْ تَنْصُرَا لَنْ یَنْصُرْنَ لَنْ تَنْصُرَ لَنْ تَنْصُرَا لَنْ تَنْصُرُوْا لَنْ تَنْصُرِیْ لَنْ تَنْصُرَا لَنْ تَنْصُرْنَ لَنْ اَنْصُرَ لَنْ نَنْصُرَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجهول: لَنْ یُنْصَرَ لَنْ یُنْصَرَا لَنْ یُنْصَرُوْا

[ل] والجموع المکسرة: نَصَرَةٌ، نُصَّارٌ، نُصَّرٌ، نَصْرٌ، نُصُرٌ، نُصَرَاءُ، نُصْرَانٌ، نِصْرَانٌ، نِصَارٌ، نُصُوْرٌ، اَنْصَارٌ

لن تنصر لن تنصرا لن ینصرن لن تنصر لن تنصرا لن تنصروا لن تنصری لن تنصرا
لن تنصرن لن انصر لن ننصر بحث نفی جحد بلم در فعل
مستقبل معروف: لم ینصر لم ینصرا لم ینصروا لم تنصر لم تنصرا لم ینصرن لم تنصر
لم تنصرا لم تنصروا لم تنصری لم تنصرا لم تنصرن لم انصر لم ننصر بحث نفی جحد
بلم در فعل مستقبل مجہول: لم ینصر لم ینصرا لم ینصروا لم تنصر لم تنصرا لم ینصرن
لم تنصر لم تنصرا لم تنصروا لم تنصری لم تنصرا لم تنصرن لم انصر لم ننصر بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لینصرن لینصران لینصرن
لتنصرن لتنصران لینصرنان لتنصرن لتنصران لتنصرن لتنصرن لتنصران
لتنصرنان لانصرن لننصرن بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:
لینصرن لینصران لینصرن لتنصرن لتنصران لینصرنان لتنصرن لتنصرن لتنصران لتنصرن
لتنصرن لتنصران لتنصرنان لانصرن لننصرن بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل معروف: لینصرن لینصرن لتنصرن لتنصرن لتنصرن لتنصرن لانصرن لننصرن
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لینصرن لینصرن لتنصرن لتنصرن
لتنصرن لتنصرن لانصرن لننصرن بحث امر حاضر معروف: انصر انصرا انصروا
انصری انصرا انصرن بحث امر حاضر مجہول: لتنصر لتنصرا لتنصروا لتنصری لتنصرا
لتنصرن بحث امر غائب معروف: لینصر لینصرا لینصروا لتنصر لتنصرا لینصرن لانصر
لننصر بحث امر غائب مجہول: لینصر لینصرا لینصروا لتنصر لتنصرا لینصرن لانصر
لننصر بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: انصرن انصران انصرن انصرن انصران
انصرنان بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لتنصرن لتنصران لتنصرن لتنصرن
لتنصران لتنصرنان بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لینصرن لینصران لینصرن
لتنصرن لتنصران لینصرنان لانصرن لننصرن بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:
لینصرن لینصران لینصرن لتنصرن لتنصران لینصرنان لانصرن لننصرن بحث امر حاضر
معروف بانون تاکید خفیفہ: انصرن انصرن انصرن بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لتنصرن لتنصرن لتنصرن بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لینصرن لینصرن
لتنصرن لانصرن لننصرن بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لینصرن لینصرن

لِتُنْصَرْنَ لِأُنْصَرَنْ لِنُنْصَرَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَنْصُرْ لَا تَنْصُرَا لَا تَنْصُرُوْا لَا تَنْصُرِيْ
لَا تَنْصُرَا لَا تَنْصُرْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُنْصَرْ لَا تُنْصَرَا لَا تُنْصَرُوْا لَا تُنْصَرِيْ لَا تُنْصَرَا
لَا تُنْصَرْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَنْصُرْ لَا يَنْصُرَا لَا يَنْصُرُوْا لَا تَنْصُرْ لَا تَنْصُرَا
لَا يَنْصُرْنَ لَا أَنْصُرْ لَا نَنْصُرْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُنْصَرْ لَا يُنْصَرَا لَا يُنْصَرُوْا لَا تُنْصَرْ
لَا تُنْصَرَا لَا يُنْصَرْنَ لَا أُنْصَرْ لَا نُنْصَرْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَنْصُرَنَّ
لَا تَنْصُرَانِّ لَا تَنْصُرُنَّ لَا تَنْصُرِنَّ لَا تَنْصُرَانِّ لَا تَنْصُرْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید**
ثقیلہ: لَا تُنْصَرَنَّ لَا تُنْصَرَانِّ لَا تُنْصَرُنَّ لَا تُنْصَرِنَّ لَا تُنْصَرَانِّ لَا تُنْصَرْنَانِّ **بحث نہی غائب**
معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَنْصُرَنَّ لَا يَنْصُرَانِّ لَا يَنْصُرُنَّ لَا تَنْصُرَنَّ لَا تَنْصُرَانِّ لَا يَنْصُرْنَانِّ
لَا أَنْصُرَنَّ لَا نَنْصُرَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يُنْصَرَنَّ لَا يُنْصَرَانِّ لَا يُنْصَرُنَّ
لَا تُنْصَرَنَّ لَا تُنْصَرَانِّ لَا يُنْصَرْنَانِّ لَا أُنْصَرَنَّ لَا نُنْصَرَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:**
لَا تَنْصُرَنْ لَا تَنْصُرُنْ لَا تَنْصُرِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا تُنْصَرَنْ لَا تُنْصَرُنْ
لَا تُنْصَرِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا يَنْصُرَنْ لَا يَنْصُرُنْ لَا تَنْصُرَنْ لَا أَنْصُرَنْ
لَا نَنْصُرَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا يُنْصَرَنْ لَا يُنْصَرُنْ لَا تُنْصَرَنْ لَا أُنْصَرَنْ
لَا نُنْصَرَنْ **بحث اِسْمِ فاعل:** نَاصِرٌ نَاصِرَانِ نَاصِرُوْنَ نَاصِرَةٌ نَاصِرَتَانِ نَاصِرَاتٌ
بحث اِسْمِ مفعول: مَنْصُوْرٌ مَنْصُوْرَانِ مَنْصُوْرُوْنَ مَنْصُوْرَةٌ مَنْصُوْرَتَانِ مَنْصُوْرَاتٌ

باب دوم

صرف صغیر فعل ثُلاثی مُجَرَّد صحیح از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ۔ چُوں اَلضَّرْبُ: مارنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مُضارع میں مکسور ہوتا ہے

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا، فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ۔ مَا ضَرَبَ مَا ضُرِبَ
لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ، لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ، لَنْ يَضْرِبَ لَنْ يُضْرَبَ، لَيَضْرِبَنَّ لَيُضْرَبَنَّ، لَيَضْرِبَنْ
لَيُضْرَبَنْ اَلْأَمْرُ مِنْهُ: اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ، لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ، اِضْرِبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ، لِيَضْرِبَنَّ لِيُضْرَبَنَّ

الجموع المكسّرة: ضَرَبَةٌ، ضُرَّابٌ، ضُرَّبٌ، ضَرْبٌ، ضُرُبٌ، ضُرَبَاءُ، ضُرْبَانٌ، ضِرْبَانٌ، ضِرَابٌ، ضُرُوْبٌ، اَضْرَابٌ، ۱۲ منہ

اِضْرِبَنْ لِتَضْرِبَنْ ، لِيَضْرِبَنْ لِيُضْرَبَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَاتَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ ، لَايَضْرِبْ لَايُضْرَبْ ،
لَاتَضْرِبَنَّ لَاتُضْرَبَنَّ ، لَايَضْرِبَنَّ لَايُضْرَبَنَّ ، لَاتَضْرِبَنْ لَاتُضْرَبَنْ ، لَايَضْرِبَنْ لَايُضْرَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ :
مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ ۔
مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبَةٌ ۔ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ وَمُضَيْرِيْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ
الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ وَاُضَيْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : ضُرْبٰی ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ
ضُرَبٌ وَضُرَيْبٰی

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا
ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا. **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** ضُرِبَ ضُرِبَا
ضُرِبُوْا ضُرِبَتْ ضُرِبَتَا ضُرِبْنَ ضُرِبْتَ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُمْ ضُرِبْتِ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُنَّ ضُرِبْتُ ضُرِبْنَا
بحث نفی فعل ماضی معروف: مَاضَرَبَ مَاضَرَبَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَاضُرِبَ مَاضُرِبَا الخ
بحث اِثبات فعل مُضارع معروف: يَضْرِبُ يَضْرِبَانِ يَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ يَضْرِبْنَ تَضْرِبُ
تَضْرِبَانِ تَضْرِبُوْنَ تَضْرِبِيْنَ تَضْرِبَانِ تَضْرِبْنَ اَضْرِبُ نَضْرِبُ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** يُضْرَبُ يُضْرَبَانِ يُضْرَبُوْنَ
تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ يُضْرَبْنَ تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ تُضْرَبُوْنَ تُضْرَبِيْنَ تُضْرَبَانِ تُضْرَبْنَ اُضْرَبُ نُضْرَبُ **بحث نفی فعل مُضارع
معروف:** لَايَضْرِبُ لَايَضْرِبَانِ الخ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَايُضْرَبُ لَايُضْرَبَانِ الخ **بحث نفی
تاکید بہ لَن در فعل مُستقبل معروف:** لَنْ يَضْرِبَ لَنْ يَضْرِبَا لَنْ يَضْرِبُوْا لَنْ تَضْرِبَ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ يَضْرِبْنَ
لَنْ تَضْرِبَ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ تَضْرِبُوْا لَنْ تَضْرِبِيْ لَنْ تَضْرِبَا لَنْ تَضْرِبْنَ لَنْ اَضْرِبَ لَنْ نَضْرِبَ **بحث نفی تاکید
بہ لَن در فعل مُستقبل مجہول:** لَنْ يُضْرَبَ لَنْ يُضْرَبَا لَنْ يُضْرَبُوْا لَنْ تُضْرَبَ لَنْ تُضْرَبَا لَنْ يُضْرَبْنَ لَنْ تُضْرَبَ
لَنْ تُضْرَبَا لَنْ تُضْرَبُوْا لَنْ تُضْرَبِيْ لَنْ تُضْرَبَا لَنْ تُضْرَبْنَ لَنْ اُضْرَبَ لَنْ نُضْرَبَ **بحث نفی جحد بہ لَم در
فعل مُستقبل معروف:** لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يَضْرِبَا لَمْ يَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ يَضْرِبْنَ لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا
لَمْ تَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبِيْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبْنَ لَمْ اَضْرِبْ لَمْ نَضْرِبْ. **بحث نفی جحد بہ لَم در فعل مُستقبل مجہول:**
لَمْ يُضْرَبْ لَمْ يُضْرَبَا لَمْ يُضْرَبُوْا لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ يُضْرَبْنَ لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ تُضْرَبُوْا
لَمْ تُضْرَبِيْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ تُضْرَبْنَ لَمْ اُضْرَبْ لَمْ نُضْرَبْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
مُستقبل معروف:** لَيَضْرِبَنَّ لَيَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبْنَانِّ لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ
لَتَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبِنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَتَضْرِبْنَانِّ لَاَضْرِبَنَّ لَنَضْرِبَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل**

مستقبل مجہول: لَيُضْرَبَنَّ لَيُضْرَبَانِّ لَيُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَيُضْرَبْنَانِّ لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبِنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبْنَانِّ لَأُضْرَبَنَّ لَنُضْرَبَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَضْرِبَنْ لَيَضْرِبُنْ لَتَضْرِبَنْ لَتَضْرِبُنْ لَتَضْرِبِنْ لَأَضْرِبَنْ لَنَضْرِبَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُضْرَبَنْ لَيُضْرَبُنْ لَتُضْرَبَنْ لَتُضْرَبُنْ لَتُضْرَبِنْ لَأُضْرَبَنْ لَنُضْرَبَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِضْرِبْ اِضْرِبَا اِضْرِبُوْا اِضْرِبِيْ اِضْرِبَا اِضْرِبْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبُوْا لِتُضْرَبِيْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَضْرِبْ لِيَضْرِبَا لِيَضْرِبُوْا لِتَضْرِبْ لِتَضْرِبَا لِيَضْرِبْنَ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُضْرَبْ لِيُضْرَبَا لِيُضْرَبُوْا لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِيُضْرَبْنَ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبُنَّ اِضْرِبِنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبِنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَضْرِبَنَّ لِيَضْرِبَانِّ لِيَضْرِبُنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَانِّ لِيَضْرِبْنَانِّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِيُضْرَبَنَّ لِيُضْرَبَانِّ لِيُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِيُضْرَبْنَانِّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِضْرِبَنْ اِضْرِبُنْ اِضْرِبِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُضْرَبَنْ لِتُضْرَبُنْ لِتُضْرَبِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَضْرِبَنْ لِيَضْرِبُنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُضْرَبَنْ لِيُضْرَبُنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبَا لَا تَضْرِبُوْا لَا تَضْرِبِيْ لَا تَضْرِبَا لَا تَضْرِبْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُضْرَبْ لَا تُضْرَبَا لَا تُضْرَبُوْا لَا تُضْرَبِيْ لَا تُضْرَبَا لَا تُضْرَبْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَضْرِبْ لَا يَضْرِبَا لَا يَضْرِبُوْا لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبَا لَا يَضْرِبْنَ لَا اَضْرِبْ لَا نَضْرِبْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُضْرَبْ لَا يُضْرَبَا لَا يُضْرَبُوْا لَا تُضْرَبْ لَا تُضْرَبَا لَا يُضْرَبْنَ لَا اُضْرَبْ لَا نُضْرَبْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَضْرِبَنَّ لَا تَضْرِبَانِّ لَا تَضْرِبُنَّ لَا تَضْرِبِنَّ لَا تَضْرِبَانِّ لَا تَضْرِبْنَانِّ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُضْرَبَنَّ لَا تُضْرَبَانِّ لَا تُضْرَبُنَّ لَا تُضْرَبِنَّ لَا تُضْرَبَانِّ لَا تُضْرَبْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يَضْرِبَنَّ لَا يَضْرِبَانِّ لَا يَضْرِبُنَّ لَا تَضْرِبَنَّ لَا تَضْرِبَانِّ لَا يَضْرِبْنَانِّ لَا اَضْرِبَنَّ لَا نَضْرِبَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يُضْرَبَنَّ لَا يُضْرَبَانِّ لَا يُضْرَبُنَّ لَا تُضْرَبَنَّ لَا تُضْرَبَانِّ لَا يُضْرَبْنَانِّ لَا اُضْرَبَنَّ لَا نُضْرَبَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَضْرِبَنْ لَا تَضْرِبُنْ لَا تَضْرِبِنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُضْرَبَنْ لَاتُضْرَبُنْ لَاتُضْرَبِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَایَضْرِبَنْ لَایَضْرِبُنْ لَاتَضْرِبَنْ لَا اَضْرِبَنْ لَانَضْرِبَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَایُضْرَبَنْ لَایُضْرَبُنْ لَاتُضْرَبَنْ لَا اُضْرَبَنْ لَانُضْرَبَنْ بحث اسم فاعل: ضَارِبٌ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٌ بحث اسم مفعول: مَضْرُوْبٌ مَضْرُوْبَانِ مَضْرُوْبُوْنَ مَضْرُوْبَةٌ مَضْرُوْبَتَانِ مَضْرُوْبَاتٌ

باب سوم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ ۔ اَلسَّمْعُ: سُننا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ ۔ وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ ۔ مَا سَمِعَ مَا سُمِعَ، لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یُسْمَعْ، لَایَسْمَعُ لَایُسْمَعُ، لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یُسْمَعَ، لَیَسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَنَّ، لَیَسْمَعَنْ لَیُسْمَعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ، لِیَسْمَعْ لِیُسْمَعْ، اِسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَنَّ، لِیَسْمَعَنَّ لِیُسْمَعَنَّ، اِسْمَعَنْ لِتُسْمَعَنْ، لِیَسْمَعَنْ لِیُسْمَعَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَسْمَعْ لَاتُسْمَعْ، لَایَسْمَعْ لَایُسْمَعْ، لَاتَسْمَعَنَّ لَاتُسْمَعَنَّ، لَایَسْمَعَنَّ لَایُسْمَعَنَّ، لَاتَسْمَعَنْ لَاتُسْمَعَنْ، لَایَسْمَعَنْ لَایُسْمَعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ۔ مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعَةٌ۔ مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِیْعُ وَمُسَیْمِیْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ وَاُسَیْمِعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُمْعٰی سُمْعَیَانِ سُمْعَیَاتٌ سُمَعٌ وَسُمَیْعٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: سَمِعَ سَمِعَا سَمِعُوْا سَمِعَتْ سَمِعَتَا سَمِعْنَ سَمِعْتَ سَمِعْتُمَا سَمِعْتُمْ سَمِعْتِ سَمِعْتُمَا سَمِعْتُنَّ سَمِعْتُ سَمِعْنَا۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول: سُمِعَ سُمِعَا سُمِعُوْا سُمِعَتْ سُمِعَتَا سُمِعْنَ سُمِعْتَ سُمِعْتُمَا سُمِعْتُمْ سُمِعْتِ سُمِعْتُمَا سُمِعْتُنَّ سُمِعْتُ سُمِعْنَا

وَالْجُمُوْعُ الْمُکَسَّرَةُ: سَمَعَةٌ، سُمَّاعٌ، سُمَّعٌ، سَمْعٌ، سُمْعٌ، سُمَعَاءُ، سُمْعَانٌ، سِمْعَانٌ، سِمَاعٌ، سُمُوْعٌ، اَسْمَاعٌ، ١٢

بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا سَمِعَ مَا سَمِعَا الخ. بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا سُمِعَ مَا
سُمِعَا الخ. بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَسْمَعُ یَسْمَعَانِ یَسْمَعُوْنَ تَسْمَعُ تَسْمَعَانِ
یَسْمَعْنَ تَسْمَعُ تَسْمَعَانِ تَسْمَعُوْنَ تَسْمَعِیْنَ تَسْمَعَانِ تَسْمَعْنَ اَسْمَعُ نَسْمَعُ بحث اثبات فعل
مضارع مجہول: یُسْمَعُ یُسْمَعَانِ یُسْمَعُوْنَ تُسْمَعُ تُسْمَعَانِ یُسْمَعْنَ تُسْمَعُ تُسْمَعَانِ تُسْمَعُوْنَ
تُسْمَعِیْنَ تُسْمَعَانِ تُسْمَعْنَ اُسْمَعُ نُسْمَعُ. بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا یَسْمَعُ لَا
یَسْمَعَانِ الخ. بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا یُسْمَعُ لَا یُسْمَعَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لن
در فعل مستقبل معروف: لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یَسْمَعَا لَنْ یَسْمَعُوْا لَنْ تَسْمَعَ لَنْ تَسْمَعَا لَنْ یَسْمَعْنَ لَنْ
تَسْمَعَ لَنْ تَسْمَعَا لَنْ تَسْمَعُوْا لَنْ تَسْمَعِیْ لَنْ تَسْمَعَا لَنْ تَسْمَعْنَ لَنْ اَسْمَعَ لَنْ نَسْمَعَ بحث نفی تاکید
بہ لن در فعل مستقبل مجہول: لَنْ یُسْمَعَ لَنْ یُسْمَعَا لَنْ یُسْمَعُوْا لَنْ تُسْمَعَ لَنْ تُسْمَعَا لَنْ یُسْمَعْنَ لَنْ
تُسْمَعَ لَنْ تُسْمَعَا لَنْ تُسْمَعُوْا لَنْ تُسْمَعِیْ لَنْ تُسْمَعَا لَنْ تُسْمَعْنَ لَنْ اُسْمَعَ لَنْ نُسْمَعَ. بحث نفی جحد
بہ لم در فعل مستقبل معروف: لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یَسْمَعَا لَمْ یَسْمَعُوْا لَمْ تَسْمَعْ لَمْ تَسْمَعَا لَمْ یَسْمَعْنَ لَمْ تَسْمَعْ
لَمْ تَسْمَعَا لَمْ تَسْمَعُوْا لَمْ تَسْمَعِیْ لَمْ تَسْمَعَا لَمْ تَسْمَعْنَ لَمْ اَسْمَعْ لَمْ نَسْمَعْ بحث نفی جحد بہ لم در فعل
مستقبل مجہول: لَمْ یُسْمَعْ لَمْ یُسْمَعَا لَمْ یُسْمَعُوْا لَمْ تُسْمَعْ لَمْ تُسْمَعَا لَمْ یُسْمَعْنَ لَمْ تُسْمَعْ لَمْ تُسْمَعَا
لَمْ تُسْمَعُوْا لَمْ تُسْمَعِیْ لَمْ تُسْمَعَا لَمْ تُسْمَعْنَ لَمْ اُسْمَعْ لَمْ نُسْمَعْ. بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ
در فعل مستقبل معروف: لَیَسْمَعَنَّ لَیَسْمَعَانِّ لَیَسْمَعُنَّ لَتَسْمَعَنَّ لَتَسْمَعَانِّ لَیَسْمَعْنَانِّ لَتَسْمَعَنَّ
لَتَسْمَعَانِّ لَتَسْمَعُنَّ لَتَسْمَعِنَّ لَتَسْمَعَانِّ لَتَسْمَعْنَانِّ لَاَسْمَعَنَّ لَنَسْمَعَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَانِّ لَیُسْمَعُنَّ لَتُسْمَعَنَّ لَتُسْمَعَانِّ لَیُسْمَعْنَانِّ لَتُسْمَعَنَّ
لَتُسْمَعَانِّ لَتُسْمَعُنَّ لَتُسْمَعِنَّ لَتُسْمَعَانِّ لَتُسْمَعْنَانِّ لَاُسْمَعَنَّ لَنُسْمَعَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَیَسْمَعَنْ لَیَسْمَعُنْ لَتَسْمَعَنْ لَتَسْمَعُنْ لَتَسْمَعِنْ لَاَسْمَعَنْ
لَنَسْمَعَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُسْمَعَنْ لَیُسْمَعُنْ لَتُسْمَعَنْ لَتُسْمَعُنْ
لَتُسْمَعِنْ لَاُسْمَعَنْ لَنُسْمَعَنْ بحث امر حاضر معروف: اِسْمَعْ اِسْمَعَا اِسْمَعُوْا اِسْمَعِیْ اِسْمَعَا
اِسْمَعْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُسْمَعْ لِتُسْمَعَا لِتُسْمَعُوْا لِتُسْمَعِیْ لِتُسْمَعَا لِتُسْمَعْنَ بحث
امر غائب معروف: لِیَسْمَعْ لِیَسْمَعَا لِیَسْمَعُوْا لِتَسْمَعْ لِتَسْمَعَا لِیَسْمَعْنَ لِاَسْمَعْ لِنَسْمَعْ بحث
امر غائب مجہول: لِیُسْمَعْ لِیُسْمَعَا لِیُسْمَعُوْا لِتُسْمَعْ لِتُسْمَعَا لِیُسْمَعْنَ لِاُسْمَعْ لِنُسْمَعْ بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ: اِسْمَعَنَّ اِسْمَعَانِّ اِسْمَعُنَّ اِسْمَعِنَّ اِسْمَعَانِّ اِسْمَعْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون

تاکید ثقیلہ: لِتُسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَانِّ لِتُسْمَعُنَّ لِتُسْمَعِنَّ لِتُسْمَعَانِّ لِتُسْمَعْنَانِّ بحث امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ: لَیَسْمَعَنَّ لَیَسْمَعَانِّ لَیَسْمَعُنَّ لَتَسْمَعَنَّ لَتَسْمَعَانِّ لَیَسْمَعْنَانِّ لَاَسْمَعَنَّ لَنَسْمَعَنَّ بحث امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ: لِیُسْمَعَنَّ لِیُسْمَعَانِّ لِیُسْمَعُنَّ لِتُسْمَعَنَّ لِتُسْمَعَانِّ لِیُسْمَعْنَانِّ لِاُسْمَعَنَّ لِنُسْمَعَنَّ بحث امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ: اِسْمَعَنْ اِسْمَعُنْ اِسْمَعِنْ بحث امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ: لِتُسْمَعَنْ لِتُسْمَعُنْ لِتُسْمَعِنْ بحث امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ: لِیَسْمَعَنْ لِیَسْمَعُنْ لِتَسْمَعَنْ لِاَسْمَعَنْ لِنَسْمَعَنْ بحث امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ: لِیُسْمَعَنْ لِیُسْمَعُنْ لِتُسْمَعَنْ لِاُسْمَعَنْ لِنُسْمَعَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعَا لَا تَسْمَعُوْا لَا تَسْمَعِیْ لَا تَسْمَعَا لَا تَسْمَعْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُسْمَعْ لَا تُسْمَعَا لَا تُسْمَعُوْا لَا تُسْمَعِیْ لَا تُسْمَعَا لَا تُسْمَعْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا یَسْمَعْ لَا یَسْمَعَا لَا یَسْمَعُوْا لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعَا لَا یَسْمَعْنَ لَا اَسْمَعْ لَا نَسْمَعْ بحث نہی غائب مجہول: لَا یُسْمَعْ لَا یُسْمَعَا لَا یُسْمَعُوْا لَا تُسْمَعْ لَا تُسْمَعَا لَا یُسْمَعْنَ لَا اُسْمَعْ لَا نُسْمَعْ بحث نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ: لَا تَسْمَعَنَّ لَا تَسْمَعَانِّ لَا تَسْمَعُنَّ لَا تَسْمَعِنَّ لَا تَسْمَعَانِّ لَا تَسْمَعْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ: لَا تُسْمَعَنَّ لَا تُسْمَعَانِّ لَا تُسْمَعُنَّ لَا تُسْمَعِنَّ لَا تُسْمَعَانِّ لَا تُسْمَعْنَانِّ بحث نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ: لَا یَسْمَعَنَّ لَا یَسْمَعَانِّ لَا یَسْمَعُنَّ لَا تَسْمَعَنَّ لَا تَسْمَعَانِّ لَا یَسْمَعْنَانِّ لَا اَسْمَعَنَّ لَا نَسْمَعَنَّ بحث نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ: لَا یُسْمَعَنَّ لَا یُسْمَعَانِّ لَا یُسْمَعُنَّ لَا تُسْمَعَنَّ لَا تُسْمَعَانِّ لَا یُسْمَعْنَانِّ لَا اُسْمَعَنَّ لَا نُسْمَعَنَّ بحث نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ: لَا تَسْمَعَنْ لَا تَسْمَعُنْ لَا تَسْمَعِنْ بحث نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ: لَا تُسْمَعَنْ لَا تُسْمَعُنْ لَا تُسْمَعِنْ بحث نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ: لَا یَسْمَعَنْ لَا یَسْمَعُنْ لَا تَسْمَعَنْ لَا اَسْمَعَنْ لَا نَسْمَعَنْ بحث نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ: لَا یُسْمَعَنْ لَا یُسْمَعُنْ لَا تُسْمَعَنْ لَا اُسْمَعَنْ لَا نُسْمَعَنْ بحث اسم فاعل: سَامِعٌ سَامِعَانِ سَامِعُوْنَ سَامِعَةٌ سَامِعَتَانِ سَامِعَاتٌ بحث اسم مفعول: مَسْمُوْعٌ مَسْمُوْعَانِ مَسْمُوْعُوْنَ مَسْمُوْعَةٌ مَسْمُوْعَتَانِ مَسْمُوْعَاتٌ۔

باب چہارم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ، چوں اَلْفَتْحُ: کھولنا۔

علامت اس باب کی دو چیزیں ہیں۔ اوّل یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے دوسری یہ کہ عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا، فَهُوَ فَاتِحٌ۔ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا، فَذَاكَ مَفْتُوحٌ۔ مَا فَتَحَ مَا فُتِحَ، لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ، لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ، لَنْ يَفْتَحَ لَنْ يُفْتَحَ، لَيَفْتَحَنَّ لَيُفْتَحَنَّ، لَيَفْتَحَنْ لَيُفْتَحَنْ الْأَمْرُ مِنْهُ: اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ، لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ، اِفْتَحَنَّ لِتُفْتَحَنَّ، لِيَفْتَحَنَّ لِيُفْتَحَنَّ، اِفْتَحَنْ لِتُفْتَحَنْ، لِيَفْتَحَنْ لِيُفْتَحَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ، لَا يَفْتَحْ لَا يُفْتَحْ، لَا تَفْتَحَنَّ لَا تُفْتَحَنَّ، لَا يَفْتَحَنَّ لَا يُفْتَحَنَّ، لَا تَفْتَحَنْ لَا تُفْتَحَنْ، لَا يَفْتَحَنْ لَا يُفْتَحَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ۔ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحَةٌ۔ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيحُ وَمُفَيْتِيحٌ وَافْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ [۱] اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُونَ اَفَاتِحُ وَاُفَيْتِحُ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: فُتْحَى فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَيْحَى۔

تنبیہ: اس باب کی صرف کبیر میں، ماضی، مثل نصر اور مضارع، مثل یسمع ہوگا۔

باب پنجم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب پنجم فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْكَرَمُ: بزرگ ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا، فَهُوَ كَرِيمٌ۔ وَكُرِمَ يُكْرَمُ كَرَمًا، فَذَاكَ مَكْرُومٌ۔ مَا كَرُمَ مَا كُرِمَ، لَمْ يَكْرُمْ لَمْ يُكْرَمْ، لَا يَكْرُمُ لَا يُكْرَمُ، لَنْ يَكْرُمَ لَنْ يُكْرَمَ، لَيَكْرُمَنَّ لَيُكْرَمَنَّ، لَيَكْرُمَنْ لَيُكْرَمَنْ الْأَمْرُ مِنْهُ: اُكْرُمْ لِتُكْرَمْ، لِيَكْرُمْ لِيُكْرَمْ، اُكْرُمَنَّ لِتُكْرَمَنَّ، لِيَكْرُمَنَّ لِيُكْرَمَنَّ، اُكْرُمَنْ لِتُكْرَمَنْ، لِيَكْرُمَنْ لِيُكْرَمَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَكْرُمْ لَا تُكْرَمْ، لَا يَكْرُمْ لَا يُكْرَمْ، لَا تَكْرُمَنَّ لَا تُكْرَمَنَّ، لَا يَكْرُمَنَّ لَا يُكْرَمَنَّ، لَا تَكْرُمَنْ لَا تُكْرَمَنْ، لَا يَكْرُمَنْ لَا يُكْرَمَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ۔ مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمَةٌ۔ مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ مَكَارِيمُ وَمُكَيْرِيمٌ۔ وَافْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَكْرَمُ اَكْرَمَانِ اَكْرَمُونَ اَكَارِمُ وَاُكَيْرِمُ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: كُرْمَى كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ وَكُرَيْمَى۔

---

[۱] الجموع المكسرة: كُرَمَاءُ، كرمان، كِرْمَانٌ، كِرَامٌ، كُرُومٌ، كُرُمٌ، اكرام، اكرماء، اكرمة، ۱۲

فائدہ: یہ باب لازمی ہے۔ اور لازمی سے صیغۂ مجہول و مفعول مستعمل نہیں۔ یہاں، اور آئندہ گردانوں میں مجہول و مفعول کے صیغے محض تمرین کی خاطر لکھے گئے ہیں نیز اس باب کی صرفِ کبیر بھی سابقہ ابواب پر قیاس کر کے کر لی جائے۔

بابِ ششم

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مُجَرّد صحیح از بابِ ششم فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْحَسْبُ: گمان کرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا، فَهُوَ حَاسِبٌ۔ وَحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا فَذَاكَ مَحْسُوبٌ۔ مَا حَسِبَ مَا حُسِبَ، لَمْ یَحْسِبْ لَمْ یُحْسَبْ، لَا یَحْسِبُ لَا یُحْسَبُ، لَنْ یَحْسِبَ لَنْ یُحْسَبَ، لَیَحْسِبَنَّ لَیُحْسَبَنَّ، لَیَحْسِبَنْ لَیُحْسَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِیَحْسِبْ لِیُحْسَبْ اِحْسِبَنَّ لِتُحْسَبَنَّ، لِیَحْسِبَنَّ لِیُحْسَبَنَّ، اِحْسِبَنْ لِتُحْسَبَنْ لِیَحْسِبَنْ لِیُحْسَبَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ، لَا یَحْسِبْ لَا یُحْسَبْ، لَا تَحْسِبَنَّ لَا تُحْسَبَنَّ، لَا یَحْسِبَنَّ لَا یُحْسَبَنَّ لَا تَحْسِبَنْ لَا تُحْسَبَنْ، لَا یَحْسِبَنْ لَا یُحْسَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَیْسِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَیْسِبٌ۔ مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَیْسِبَةٌ۔ مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِیْبُ وَمُحَیْسِیْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ وَاُحَیْسِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: حُسْبٰی حُسْبَیَانِ حُسْبَیَاتٌ حُسَبٌ وَحُسَیْبٰی۔

تنبیہ: اس باب کی صرفِ کبیر بھی سابقہ ابواب پر قیاس کر کے کر لی جائے۔

ثلاثی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے نو باب ہیں

بابِ اوّل اِفْتِعَالٌ

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از بابِ اِفْتِعَالٌ۔ چوں اَلْاِجْتِنَابُ: پرہیز کرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور تیسری جگہ تاء۔

اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ۔ وَاجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ۔ مَا اجْتَنَبَ

الجموع المكسّرة: حَسَبَةٌ، حُسَّابٌ، حُسَّبٌ، حَسَبٌ، حُسُبٌ، حُسَبَاءُ، حُسْبَانٌ، حِسْبَانٌ، حِسَابٌ، حُسُوبٌ، أَحْسَابٌ۔

مَا اجْتُنِبَ، لَمْ يُجْتَنَبْ لَمْ يُجْتَنَبْ، لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ، لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ، لَيَجْتَنِبَنَّ لَيُجْتَنَبَنَّ، لَيَجْتَنِبَنْ لَيُجْتَنَبَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ، لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ، اِجْتَنِبَنَّ لِتُجْتَنَبَنَّ، لِيَجْتَنِبَنَّ لِيُجْتَنَبَنَّ، اِجْتَنِبَنْ لِتُجْتَنَبَنْ، لِيَجْتَنِبَنْ لِيُجْتَنَبَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْتَنِبْ لَا تُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبْ لَا يُجْتَنَبْ، لَا تَجْتَنِبَنَّ لَا تُجْتَنَبَنَّ، لَا يَجْتَنِبَنَّ لَا يُجْتَنَبَنَّ، لَا تَجْتَنِبَنْ لَا تُجْتَنَبَنْ لَا يَجْتَنِبَنْ لَا يُجْتَنَبَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِجْتَنَبَ اِجْتَنَبَا اِجْتَنَبُوْا اِجْتَنَبَتْ اِجْتَنَبَتَا اِجْتَنَبْنَ اِجْتَنَبْتَ اِجْتَنَبْتُمَا اِجْتَنَبْتُمْ اِجْتَنَبْتِ اِجْتَنَبْتُمَا اِجْتَنَبْتُنَّ اِجْتَنَبْتُ اِجْتَنَبْنَا. **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اجْتَنَبَ مَا اجْتَنَبَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** اُجْتُنِبَ اُجْتُنِبَا اُجْتُنِبُوْا اُجْتُنِبَتْ اُجْتُنِبَتَا اُجْتُنِبْنَ اُجْتُنِبْتَ اُجْتُنِبْتُمَا اُجْتُنِبْتُمْ اُجْتُنِبْتِ اُجْتُنِبْتُمَا اُجْتُنِبْتُنَّ اُجْتُنِبْتُ اُجْتُنِبْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُجْتُنِبَ مَا اُجْتُنِبَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَجْتَنِبُ يَجْتَنِبَانِ يَجْتَنِبُوْنَ تَجْتَنِبُ تَجْتَنِبَانِ يَجْتَنِبْنَ تَجْتَنِبُ تَجْتَنِبَانِ تَجْتَنِبُوْنَ تَجْتَنِبِيْنَ تَجْتَنِبَانِ تَجْتَنِبْنَ اَجْتَنِبُ نَجْتَنِبُ. **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَجْتَنِبُ لَا يَجْتَنِبَانِ الخ. **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُجْتَنَبُ يُجْتَنَبَانِ يُجْتَنَبُوْنَ تُجْتَنَبُ تُجْتَنَبَانِ يُجْتَنَبْنَ تُجْتَنَبُ تُجْتَنَبَانِ تُجْتَنَبُوْنَ تُجْتَنَبِيْنَ تُجْتَنَبَانِ تُجْتَنَبْنَ اُجْتَنَبُ نُجْتَنَبُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُجْتَنَبُ لَا يُجْتَنَبَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يَجْتَنِبَا لَنْ يَجْتَنِبُوْا لَنْ تَجْتَنِبَ لَنْ تَجْتَنِبَا لَنْ يَجْتَنِبْنَ لَنْ تَجْتَنِبَ لَنْ تَجْتَنِبَا لَنْ تَجْتَنِبُوْا لَنْ تَجْتَنِبِيْ لَنْ تَجْتَنِبَا لَنْ تَجْتَنِبْنَ لَنْ اَجْتَنِبَ لَنْ نَجْتَنِبَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُجْتَنَبَ لَنْ يُجْتَنَبَا لَنْ يُجْتَنَبُوْا لَنْ تُجْتَنَبَ لَنْ تُجْتَنَبَا لَنْ يُجْتَنَبْنَ لَنْ تُجْتَنَبَ لَنْ تُجْتَنَبَا لَنْ تُجْتَنَبُوْا لَنْ تُجْتَنَبِيْ لَنْ تُجْتَنَبَا لَنْ تُجْتَنَبْنَ لَنْ اُجْتَنَبَ لَنْ نُجْتَنَبَ. **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يَجْتَنِبَا لَمْ يَجْتَنِبُوْا لَمْ تَجْتَنِبْ لَمْ تَجْتَنِبَا لَمْ يَجْتَنِبْنَ لَمْ تَجْتَنِبْ لَمْ تَجْتَنِبَا لَمْ تَجْتَنِبُوْا لَمْ تَجْتَنِبِيْ لَمْ تَجْتَنِبَا لَمْ تَجْتَنِبْنَ لَمْ اَجْتَنِبْ لَمْ نَجْتَنِبْ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُجْتَنَبْ لَمْ يُجْتَنَبَا لَمْ يُجْتَنَبُوْا لَمْ تُجْتَنَبْ لَمْ تُجْتَنَبَا لَمْ يُجْتَنَبْنَ لَمْ تُجْتَنَبْ لَمْ تُجْتَنَبَا لَمْ تُجْتَنَبُوْا لَمْ تُجْتَنَبِيْ لَمْ تُجْتَنَبَا لَمْ تُجْتَنَبْنَ لَمْ اُجْتَنَبْ لَمْ نُجْتَنَبْ **بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**

معروف: لَيَجْتَنِبَنَّ لَيَجْتَنِبَانِّ لَيَجْتَنِبُنَّ لَتَجْتَنِبَنَّ لَتَجْتَنِبَانِّ لَيَجْتَنِبْنَانِّ لَتَجْتَنِبَنَّ لَتَجْتَنِبَانِّ لَتَجْتَنِبُنَّ لَتَجْتَنِبِنَّ لَتَجْتَنِبَانِّ لَتَجْتَنِبْنَانِّ لَأَجْتَنِبَنَّ لَنَجْتَنِبَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُجْتَنَبَنَّ لَيُجْتَنَبَانِّ لَيُجْتَنَبُنَّ لَتُجْتَنَبَنَّ لَتُجْتَنَبَانِّ لَيُجْتَنَبْنَانِّ لَتُجْتَنَبَنَّ لَتُجْتَنَبَانِّ لَتُجْتَنَبُنَّ لَتُجْتَنَبِنَّ لَتُجْتَنَبَانِّ لَتُجْتَنَبْنَانِّ لَأُجْتَنَبَنَّ لَنُجْتَنَبَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَجْتَنِبَنْ لَيَجْتَنِبُنْ لَتَجْتَنِبَنْ لَتَجْتَنِبُنْ لَتَجْتَنِبِنْ لَأَجْتَنِبَنْ لَنَجْتَنِبَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُجْتَنَبَنْ لَيُجْتَنَبُنْ لَتُجْتَنَبَنْ لَتُجْتَنَبُنْ لَتُجْتَنَبِنْ لَأُجْتَنَبَنْ لَنُجْتَنَبَنْ. **بحث امر حاضر معروف:** اِجْتَنِبْ اِجْتَنِبَا اِجْتَنِبُوْا اِجْتَنِبِيْ اِجْتَنِبَا اِجْتَنِبْنَ. **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُجْتَنَبْ لِتُجْتَنَبَا لِتُجْتَنَبُوْا لِتُجْتَنَبِيْ لِتُجْتَنَبَا لِتُجْتَنَبْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَجْتَنِبْ لِيَجْتَنِبَا لِيَجْتَنِبُوْا لِتَجْتَنِبْ لِتَجْتَنِبَا لِيَجْتَنِبْنَ لِأَجْتَنِبْ لِنَجْتَنِبْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُجْتَنَبْ لِيُجْتَنَبَا لِيُجْتَنَبُوْا لِتُجْتَنَبْ لِتُجْتَنَبَا لِيُجْتَنَبْنَ لِأُجْتَنَبْ لِنُجْتَنَبْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اِجْتَنِبَنَّ اِجْتَنِبَانِّ اِجْتَنِبُنَّ اِجْتَنِبِنَّ اِجْتَنِبَانِّ اِجْتَنِبْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُجْتَنَبَنَّ لِتُجْتَنَبَانِّ لِتُجْتَنَبُنَّ لِتُجْتَنَبِنَّ لِتُجْتَنَبَانِّ لِتُجْتَنَبْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَجْتَنِبَنَّ لِيَجْتَنِبَانِّ لِيَجْتَنِبُنَّ لِتَجْتَنِبَنَّ لِتَجْتَنِبَانِّ لِيَجْتَنِبْنَانِّ لِأَجْتَنِبَنَّ لِنَجْتَنِبَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِيُجْتَنَبَنَّ لِيُجْتَنَبَانِّ لِيُجْتَنَبُنَّ لِتُجْتَنَبَنَّ لِتُجْتَنَبَانِّ لِيُجْتَنَبْنَانِّ لِأُجْتَنَبَنَّ لِنُجْتَنَبَنَّ. **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِجْتَنِبَنْ اِجْتَنِبُنْ اِجْتَنِبِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُجْتَنَبَنْ لِتُجْتَنَبُنْ لِتُجْتَنَبِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَجْتَنِبَنْ لِيَجْتَنِبُنْ لِتَجْتَنِبَنْ لِأَجْتَنِبَنْ لِنَجْتَنِبَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُجْتَنَبَنْ لِيُجْتَنَبُنْ لِتُجْتَنَبَنْ لِأُجْتَنَبَنْ لِنُجْتَنَبَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَجْتَنِبْ لَا تَجْتَنِبَا لَا تَجْتَنِبُوْا لَا تَجْتَنِبِيْ لَا تَجْتَنِبَا لَا تَجْتَنِبْنَ. **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُجْتَنَبْ لَا تُجْتَنَبَا لَا تُجْتَنَبُوْا لَا تُجْتَنَبِيْ لَا تُجْتَنَبَا لَا تُجْتَنَبْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَجْتَنِبْ لَا يَجْتَنِبَا لَا يَجْتَنِبُوْا لَا تَجْتَنِبْ لَا تَجْتَنِبَا لَا يَجْتَنِبْنَ لَا أَجْتَنِبْ لَا نَجْتَنِبْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُجْتَنَبْ لَا يُجْتَنَبَا لَا يُجْتَنَبُوْا لَا تُجْتَنَبْ لَا تُجْتَنَبَا لَا يُجْتَنَبْنَ لَا أُجْتَنَبْ لَا نُجْتَنَبْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَجْتَنِبَنَّ لَا تَجْتَنِبَانِّ لَا تَجْتَنِبُنَّ لَا تَجْتَنِبِنَّ لَا تَجْتَنِبَانِّ لَا تَجْتَنِبْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:**

لَا تُجْتَنَبَنَّ لَا تُجْتَنَبَانِّ لَا تُجْتَنَبُنَّ لَا تُجْتَنَبِنَّ لَا تُجْتَنَبَانِّ لَا تُجْتَنَبْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَجْتَنِبَنَّ لَا يَجْتَنِبَانِّ لَا يَجْتَنِبُنَّ لَا تَجْتَنِبَنَّ لَا تَجْتَنِبَانِّ لَا يَجْتَنِبْنَانِّ لَا اَجْتَنِبَنَّ لَا نَجْتَنِبَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُجْتَنَبَنَّ لَا يُجْتَنَبَانِّ لَا يُجْتَنَبُنَّ لَا تُجْتَنَبَنَّ لَا تُجْتَنَبَانِّ لَا يُجْتَنَبْنَانِّ لَا اُجْتَنَبَنَّ لَا نُجْتَنَبَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَجْتَنِبَنْ لَا تَجْتَنِبُنْ لَا تَجْتَنِبِنْ. بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُجْتَنَبَنْ لَا تُجْتَنَبُنْ لَا تُجْتَنَبِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَجْتَنِبَنْ لَا يَجْتَنِبُنْ لَا تَجْتَنِبَنْ لَا اَجْتَنِبَنْ لَا نَجْتَنِبَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُجْتَنَبَنْ لَا يُجْتَنَبُنْ لَا تُجْتَنَبَنْ لَا اُجْتَنَبَنْ لَا نُجْتَنَبَنْ بحث اسم فاعل: مُجْتَنِبٌ مُجْتَنِبَانِ مُجْتَنِبُوْنَ مُجْتَنِبَةٌ مُجْتَنِبَتَانِ مُجْتَنِبَاتٌ بحث اسم مفعول: مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبُوْنَ مُجْتَنَبَةٌ مُجْتَنَبَتَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

باب دوم اِسْتِفْعَال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِنْصَار: مدد چاہنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تا۔

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا، فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ۔ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا، فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ، مَا اسْتَنْصَرَ مَا اُسْتُنْصِرَ، لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يُسْتَنْصَرْ، لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يُسْتَنْصَرُ، لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يُسْتَنْصَرَ، لَيَسْتَنْصِرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَنَّ، لَيَسْتَنْصِرَنْ لَيُسْتَنْصَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ، لِيَسْتَنْصِرْ لِيُسْتَنْصَرْ، اِسْتَنْصِرَنَّ لِتُسْتَنْصَرَنَّ، لِيَسْتَنْصِرَنَّ لِيُسْتَنْصَرَنَّ، اِسْتَنْصِرَنْ لِتُسْتَنْصَرَنْ، لِيَسْتَنْصِرَنْ لِيُسْتَنْصَرَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تُسْتَنْصَرْ، لَا يَسْتَنْصِرْ لَا يُسْتَنْصَرْ لَا تَسْتَنْصِرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَنَّ، لَا يَسْتَنْصِرَنَّ لَا يُسْتَنْصَرَنَّ، لَا تَسْتَنْصِرَنْ لَا تُسْتَنْصَرَنْ، لَا يَسْتَنْصِرَنْ لَا يُسْتَنْصَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِسْتَنْصَرَ اِسْتَنْصَرَا اِسْتَنْصَرُوْا اِسْتَنْصَرَتْ اِسْتَنْصَرَتَا اِسْتَنْصَرْنَ

اِسْتَنْصَرْتَ اِسْتَنْصَرْتُمَا اِسْتَنْصَرْتُمْ اِسْتَنْصَرْتِ اِسْتَنْصَرْتُمَا اِسْتَنْصَرْتُنَّ اِسْتَنْصَرْتُ
اِسْتَنْصَرْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف**: مَا اسْتَنْصَرَ مَا اسْتَنْصَرَا الخ **بحث اِثبات فعل ماضی**
مجہول: اُسْتُنْصِرَ اُسْتُنْصِرَا اُسْتُنْصِرُوْا اُسْتُنْصِرَتْ اُسْتُنْصِرَتَا اُسْتُنْصِرْنَ اُسْتُنْصِرْتَ
اُسْتُنْصِرْتُمَا اُسْتُنْصِرْتُمْ اُسْتُنْصِرْتِ اُسْتُنْصِرْتُمَا اُسْتُنْصِرْتُنَّ اُسْتُنْصِرْتُ اُسْتُنْصِرْنَا
بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا اُسْتُنْصِرَ مَا اُسْتُنْصِرَا الخ **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف**:
يَسْتَنْصِرُ يَسْتَنْصِرَانِ يَسْتَنْصِرُوْنَ تَسْتَنْصِرُ تَسْتَنْصِرَانِ يَسْتَنْصِرْنَ تَسْتَنْصِرُ تَسْتَنْصِرَانِ تَسْتَنْصِرُوْنَ
تَسْتَنْصِرِيْنَ تَسْتَنْصِرَانِ تَسْتَنْصِرْنَ اَسْتَنْصِرُ نَسْتَنْصِرُ۔ **بحث نفی فعل مُضارع معروف**: لَا
يَسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرَانِ الخ۔ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول**: يُسْتَنْصَرُ يُسْتَنْصَرَانِ يُسْتَنْصَرُوْنَ
تُسْتَنْصَرُ تُسْتَنْصَرَانِ يُسْتَنْصَرْنَ تُسْتَنْصَرُ تُسْتَنْصَرَانِ تُسْتَنْصَرُوْنَ تُسْتَنْصَرِيْنَ تُسْتَنْصَرَانِ تُسْتَنْصَرْنَ
اُسْتَنْصَرُ نُسْتَنْصَرُ۔ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول**: لَا يُسْتَنْصَرُ لَا يُسْتَنْصَرَانِ الخ۔ **بحث نفی تاکید**
بہ لَنْ در فعل مُستقبل معروف: لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يَسْتَنْصِرَا لَنْ يَسْتَنْصِرُوْا لَنْ تَسْتَنْصِرَ لَنْ
تَسْتَنْصِرَا لَنْ يَسْتَنْصِرْنَ لَنْ تَسْتَنْصِرَ لَنْ تَسْتَنْصِرَا لَنْ تَسْتَنْصِرُوْا لَنْ تَسْتَنْصِرِيْ لَنْ تَسْتَنْصِرَا
لَنْ تَسْتَنْصِرْنَ لَنْ اَسْتَنْصِرَ لَنْ نَسْتَنْصِرَ۔ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مُستقبل مجہول**: لَنْ يُسْتَنْصَرَ لَنْ
يُسْتَنْصَرَا لَنْ يُسْتَنْصَرُوْا لَنْ تُسْتَنْصَرَ لَنْ تُسْتَنْصَرَا لَنْ يُسْتَنْصَرْنَ لَنْ تُسْتَنْصَرَ لَنْ تُسْتَنْصَرَا لَنْ تُسْتَنْصَرُوْا
لَنْ تُسْتَنْصَرِيْ لَنْ تُسْتَنْصَرَا لَنْ تُسْتَنْصَرْنَ لَنْ اُسْتَنْصَرَ لَنْ نُسْتَنْصَرَ۔ **بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مُستقبل**
معروف: لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرَا لَمْ يَسْتَنْصِرُوْا لَمْ تَسْتَنْصِرْ لَمْ تَسْتَنْصِرَا لَمْ يَسْتَنْصِرْنَ لَمْ تَسْتَنْصِرْ
لَمْ تَسْتَنْصِرَا لَمْ تَسْتَنْصِرُوْا لَمْ تَسْتَنْصِرِيْ لَمْ تَسْتَنْصِرَا لَمْ تَسْتَنْصِرْنَ لَمْ اَسْتَنْصِرْ لَمْ نَسْتَنْصِرْ۔ **بحث نفی جحد**
بہ لَمْ در فعل مُستقبل مجہول: لَمْ يُسْتَنْصَرْ لَمْ يُسْتَنْصَرَا لَمْ يُسْتَنْصَرُوْا لَمْ تُسْتَنْصَرْ لَمْ تُسْتَنْصَرَا لَمْ
يُسْتَنْصَرْنَ لَمْ تُسْتَنْصَرْ لَمْ تُسْتَنْصَرَا لَمْ تُسْتَنْصَرُوْا لَمْ تُسْتَنْصَرِيْ لَمْ تُسْتَنْصَرَا لَمْ تُسْتَنْصَرْنَ لَمْ
اُسْتَنْصَرْ لَمْ نُسْتَنْصَرْ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف**: لَيَسْتَنْصِرَنَّ
لَيَسْتَنْصِرَانِّ لَيَسْتَنْصِرُنَّ لَتَسْتَنْصِرَنَّ لَتَسْتَنْصِرَانِّ لَيَسْتَنْصِرْنَانِّ لَتَسْتَنْصِرَنَّ لَتَسْتَنْصِرَانِّ
لَتَسْتَنْصِرُنَّ لَتَسْتَنْصِرِنَّ لَتَسْتَنْصِرَانِّ لَتَسْتَنْصِرْنَانِّ لَاَسْتَنْصِرَنَّ لَنَسْتَنْصِرَنَّ۔ **بحث لام**
تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول: لَيُسْتَنْصَرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَانِّ لَيُسْتَنْصَرُنَّ
لَتُسْتَنْصَرَنَّ لَتُسْتَنْصَرَانِّ لَيُسْتَنْصَرْنَانِّ لَتُسْتَنْصَرَنَّ لَتُسْتَنْصَرَانِّ لَتُسْتَنْصَرُنَّ لَتُسْتَنْصَرِنَّ لَتُسْتَنْصَرَانِّ لَتُسْتَنْصَرْنَانِّ
لَاُسْتَنْصَرَنَّ لَنُسْتَنْصَرَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف**: لَيَسْتَنْصِرَنْ لَيَسْتَنْصِرُنْ

لَتَسْتَنْصِرَنْ لَتَسْتَنْصِرُنْ لَتَسْتَنْصِرِنْ لَأَسْتَنْصِرَنْ لَنَسْتَنْصِرَنْ **بحث لام تاکید بالنون تاکید خفیفه در فعل مستقبل مجهول** : لَيُسْتَنْصَرَنْ لَيُسْتَنْصَرُنْ لَتُسْتَنْصَرَنْ لَتُسْتَنْصَرَنْ لَتُسْتَنْصَرُنْ لَتُسْتَنْصَرِنْ لَأُسْتَنْصَرَنْ لَنُسْتَنْصَرَنْ **بحث امر حاضر معروف** : اِسْتَنْصِرْ اِسْتَنْصِرَا اِسْتَنْصِرُوْا اِسْتَنْصِرِيْ اِسْتَنْصِرَا اِسْتَنْصِرْنَ **بحث امر حاضر مجهول** : لِتُسْتَنْصَرْ لِتُسْتَنْصَرَا لِتُسْتَنْصَرُوْا لِتُسْتَنْصَرِيْ لِتُسْتَنْصَرَا لِتُسْتَنْصَرْنَ **بحث امر غائب معروف** : لِيَسْتَنْصِرْ لِيَسْتَنْصِرَا لِيَسْتَنْصِرُوْا لِتَسْتَنْصِرْ لِتَسْتَنْصِرَا لِيَسْتَنْصِرْنَ لِأَسْتَنْصِرْ لِنَسْتَنْصِرْ **بحث امر غائب مجهول** : لِيُسْتَنْصَرْ لِيُسْتَنْصَرَا لِيُسْتَنْصَرُوْا لِتُسْتَنْصَرْ لِتُسْتَنْصَرَا لِيُسْتَنْصَرْنَ لِأُسْتَنْصَرْ لِنُسْتَنْصَرْ **بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید ثقیله** : اِسْتَنْصِرَنَّ اِسْتَنْصِرَانِّ اِسْتَنْصِرُنَّ اِسْتَنْصِرِنَّ اِسْتَنْصِرَانِّ اِسْتَنْصِرْنَانِّ **بحث امر حاضر مجهول بالنون تاکید ثقیله** : لِتُسْتَنْصَرَنَّ لِتُسْتَنْصَرَانِّ لِتُسْتَنْصَرُنَّ لِتُسْتَنْصَرِنَّ لِتُسْتَنْصَرَانِّ لِتُسْتَنْصَرْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بالنون تاکید ثقیله** : لِيَسْتَنْصِرَنَّ لِيَسْتَنْصِرَانِّ لِيَسْتَنْصِرُنَّ لِتَسْتَنْصِرَنَّ لِتَسْتَنْصِرَانِّ لِيَسْتَنْصِرْنَانِّ لِأَسْتَنْصِرَنَّ لِنَسْتَنْصِرَنَّ **بحث امر غائب مجهول بالنون تاکید ثقیله** : لِيُسْتَنْصَرَنَّ لِيُسْتَنْصَرَانِّ لِيُسْتَنْصَرُنَّ لِتُسْتَنْصَرَنَّ لِتُسْتَنْصَرَانِّ لِيُسْتَنْصَرْنَانِّ لِأُسْتَنْصَرَنَّ لِنُسْتَنْصَرَنَّ **بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید خفیفه** : اِسْتَنْصِرَنْ اِسْتَنْصِرُنْ اِسْتَنْصِرِنْ **بحث امر حاضر مجهول بالنون تاکید خفیفه** : لِتُسْتَنْصَرَنْ لِتُسْتَنْصَرُنْ لِتُسْتَنْصَرِنْ **بحث امر غائب معروف بالنون تاکید خفیفه** : لِيَسْتَنْصِرَنْ لِيَسْتَنْصِرُنْ لِتَسْتَنْصِرَنْ لِأَسْتَنْصِرَنْ لِنَسْتَنْصِرَنْ **بحث امر غائب مجهول بالنون تاکید خفیفه** : لِيُسْتَنْصَرَنْ لِيُسْتَنْصَرُنْ لِتُسْتَنْصَرَنْ لِأُسْتَنْصَرَنْ لِنُسْتَنْصَرَنْ **بحث نہی حاضر معروف** : لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرَا لَا تَسْتَنْصِرُوْا لَا تَسْتَنْصِرِيْ لَا تَسْتَنْصِرَا لَا تَسْتَنْصِرْنَ **بحث نہی حاضر مجهول** : لَا تُسْتَنْصَرْ لَا تُسْتَنْصَرَا لَا تُسْتَنْصَرُوْا لَا تُسْتَنْصَرِيْ لَا تُسْتَنْصَرَا لَا تُسْتَنْصَرْنَ **بحث نہی غائب معروف** : لَا يَسْتَنْصِرْ لَا يَسْتَنْصِرَا لَا يَسْتَنْصِرُوْا لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرَا لَا يَسْتَنْصِرْنَ لَا أَسْتَنْصِرْ لَا نَسْتَنْصِرْ **بحث نہی غائب مجهول** : لَا يُسْتَنْصَرْ لَا يُسْتَنْصَرَا لَا يُسْتَنْصَرُوْا لَا تُسْتَنْصَرْ لَا تُسْتَنْصَرَا لَا يُسْتَنْصَرْنَ لَا أُسْتَنْصَرْ لَا نُسْتَنْصَرْ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیله** : لَا تَسْتَنْصِرَنَّ لَا تَسْتَنْصِرَانِّ لَا تَسْتَنْصِرُنَّ لَا تَسْتَنْصِرِنَّ لَا تَسْتَنْصِرَانِّ لَا تَسْتَنْصِرْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجهول بالنون تاکید ثقیله** : لَا تُسْتَنْصَرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَانِّ لَا تُسْتَنْصَرُنَّ لَا تُسْتَنْصَرِنَّ لَا تُسْتَنْصَرَانِّ لَا تُسْتَنْصَرْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیله** : لَا يَسْتَنْصِرَنَّ لَا يَسْتَنْصِرَانِّ لَا يَسْتَنْصِرُنَّ لَا تَسْتَنْصِرَنَّ لَا تَسْتَنْصِرَانِّ لَا يَسْتَنْصِرْنَانِّ لَا أَسْتَنْصِرَنَّ

لَا نُسْتَنْصَرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُسْتَنْصَرَنَّ لَا یُسْتَنْصَرَانِّ لَا یُسْتَنْصَرُنَّ لَا تُسْتَنْصَرَنَّ لَا تُسْتَنْصَرَانِّ لَا یُسْتَنْصَرْنَانِّ لَا اُسْتَنْصَرَنَّ لَا نُسْتَنْصَرَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَسْتَنْصِرَنْ لَا تَسْتَنْصِرُنْ لَا تَسْتَنْصِرِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا تُسْتَنْصَرَنْ لَا تُسْتَنْصَرُنْ لَا تُسْتَنْصَرِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا یَسْتَنْصِرَنْ لَا یَسْتَنْصِرُنْ لَا تَسْتَنْصِرَنْ لَا اَسْتَنْصِرَنْ لَا نَسْتَنْصِرَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا یُسْتَنْصَرَنْ لَا یُسْتَنْصَرُنْ لَا تُسْتَنْصَرَنْ لَا اُسْتَنْصَرَنْ لَا نُسْتَنْصَرَنْ **بحث اسم فاعل:** مُسْتَنْصِرٌ مُسْتَنْصِرَانِ مُسْتَنْصِرُوْنَ مُسْتَنْصِرَةٌ مُسْتَنْصِرَتَانِ مُسْتَنْصِرَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرُوْنَ مُسْتَنْصَرَةٌ مُسْتَنْصَرَتَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ

بابِ سوم اِنْفِعَال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِنْفِعَال چوں اَلْاِنْفِطَارُ: پھٹنا: علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی دو زائد، یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون

اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ انْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ۔ وَانْفُطِرَ یُنْفَطَرُ انْفِطَارًا، فَذَاكَ مُنْفَطَرٌ۔ مَا انْفَطَرَ مَا انْفُطِرَ، لَمْ یَنْفَطِرْ لَمْ یُنْفَطَرْ لَا یَنْفَطِرُ لَا یُنْفَطَرُ، لَنْ یَّنْفَطِرَ لَنْ یُّنْفَطَرَ، لَیَنْفَطِرَنَّ لَیُنْفَطَرَنَّ، لَیَنْفَطِرَنْ لَیُنْفَطَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْفَطِرْ لِتُنْفَطَرْ، لِیَنْفَطِرْ لِیُنْفَطَرْ، اِنْفَطِرَنَّ لِتُنْفَطَرَنَّ، لِیَنْفَطِرَنَّ لِیُنْفَطَرَنَّ، اِنْفَطِرَنْ لِتُنْفَطَرَنْ، لِیَنْفَطِرَنْ لِیُنْفَطَرَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَنْفَطِرْ لَا تُنْفَطَرْ، لَا یَنْفَطِرْ لَا یُنْفَطَرْ، لَا تَنْفَطِرَنَّ لَا تُنْفَطَرَنَّ، لَا یَنْفَطِرَنَّ لَا یُنْفَطَرَنَّ لَا تَنْفَطِرَنْ لَا تُنْفَطَرَنْ، لَا یَنْفَطِرَنْ لَا یُنْفَطَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِنْفَطَرَ اِنْفَطَرَا اِنْفَطَرُوْا اِنْفَطَرَتْ اِنْفَطَرَتَا اِنْفَطَرْنَ اِنْفَطَرْتَ اِنْفَطَرْتُمَا اِنْفَطَرْتُمْ اِنْفَطَرْتِ اِنْفَطَرْتُمَا اِنْفَطَرْتُنَّ اِنْفَطَرْتُ اِنْفَطَرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا انْفَطَرَ مَا انْفَطَرَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** اُنْفُطِرَ اُنْفُطِرَا اُنْفُطِرُوْا اُنْفُطِرَتْ اُنْفُطِرَتَا اُنْفُطِرْنَ اُنْفُطِرْتَ اُنْفُطِرْتُمَا اُنْفُطِرْتُمْ اُنْفُطِرْتِ اُنْفُطِرْتُمَا اُنْفُطِرْتُنَّ اُنْفُطِرْتُ اُنْفُطِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا انْفُطِرَ مَا انْفُطِرَا الخ **بحث اثبات**

فعل مضارع معروف: یَنفَطِرُ یَنفَطِرَانِ یَنفَطِرُونَ تَنفَطِرُ تَنفَطِرَانِ یَنفَطِرنَ تَنفَطِرُ تَنفَطِرَانِ تَنفَطِرُونَ تَنفَطِرِینَ تَنفَطِرَانِ تَنفَطِرنَ اَنفَطِرُ نَنفَطِرُ۔ **بحث نفی فعل مضارع معروف**: لَا یَنفَطِرُ لَا یَنفَطِرَانِ الخ۔ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول**: یُنفَطَرُ یُنفَطَرَانِ یُنفَطَرُونَ تُنفَطَرُ تُنفَطَرَانِ یُنفَطَرنَ تُنفَطَرُ تُنفَطَرَانِ تُنفَطَرُونَ تُنفَطَرِینَ تُنفَطَرَانِ تُنفَطَرنَ اُنفَطَرُ نُنفَطَرُ۔ **بحث نفی فعل مضارع مجہول**: لَا یُنفَطَرُ لَا یُنفَطَرَانِ الخ۔ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف**: لَن یَنفَطِرَ لَن یَنفَطِرَا لَن یَنفَطِرُوا لَن تَنفَطِرَ لَن تَنفَطِرَا لَن یَنفَطِرنَ لَن تَنفَطِرَ لَن تَنفَطِرَا لَن تَنفَطِرُوا لَن تَنفَطِرِی لَن تَنفَطِرَا لَن تَنفَطِرنَ لَن اَنفَطِرَ لَن نَنفَطِرَ۔ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول**: لَن یُنفَطَرَ لَن یُنفَطَرَا لَن یُنفَطَرُوا لَن تُنفَطَرَ لَن تُنفَطَرَا لَن یُنفَطَرنَ لَن تُنفَطَرَ لَن تُنفَطَرَا لَن تُنفَطَرُوا لَن تُنفَطَرِی لَن تُنفَطَرَا لَن تُنفَطَرنَ لَن اُنفَطَرَ لَن نُنفَطَرَ۔ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف**: لَم یَنفَطِر لَم یَنفَطِرَا لَم یَنفَطِرُوا لَم تَنفَطِر لَم تَنفَطِرَا لَم یَنفَطِرنَ لَم تَنفَطِر لَم تَنفَطِرَا لَم تَنفَطِرُوا لَم تَنفَطِرِی لَم تَنفَطِرَا لَم تَنفَطِرنَ لَم اَنفَطِر لَم نَنفَطِر۔ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول**: لَم یُنفَطَر لَم یُنفَطَرَا لَم یُنفَطَرُوا لَم تُنفَطَر لَم تُنفَطَرَا لَم یُنفَطَرنَ لَم تُنفَطَر لَم تُنفَطَرَا لَم تُنفَطَرُوا لَم تُنفَطَرِی لَم تُنفَطَرَا لَم تُنفَطَرنَ لَم اُنفَطَر لَم نُنفَطَر۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**: لَیَنفَطِرَنَّ لَیَنفَطِرَانِّ لَیَنفَطِرُنَّ لَتَنفَطِرَنَّ لَتَنفَطِرَانِّ لَیَنفَطِرنَانِّ لَتَنفَطِرَنَّ لَتَنفَطِرَانِّ لَتَنفَطِرُنَّ لَتَنفَطِرِنَّ لَتَنفَطِرَانِّ لَتَنفَطِرنَانِّ لَاَنفَطِرَنَّ لَنَنفَطِرَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**: لَیُنفَطَرَنَّ لَیُنفَطَرَانِّ لَیُنفَطَرُنَّ لَتُنفَطَرَنَّ لَتُنفَطَرَانِّ لَیُنفَطَرنَانِّ لَتُنفَطَرَنَّ لَتُنفَطَرَانِّ لَتُنفَطَرُنَّ لَتُنفَطَرِنَّ لَتُنفَطَرَانِّ لَتُنفَطَرنَانِّ لَاُنفَطَرَنَّ لَنُنفَطَرَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**: لَیَنفَطِرَن لَیَنفَطِرُن لَتَنفَطِرَن لَتَنفَطِرَن لَتَنفَطِرُن لَتَنفَطِرِن لَاَنفَطِرَن لَنَنفَطِرَن۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**: لَیُنفَطَرَن لَیُنفَطَرُن لَتُنفَطَرَن لَتُنفَطَرَن لَتُنفَطَرُن لَتُنفَطَرِن لَاُنفَطَرَن لَنُنفَطَرَن۔ **بحث امر حاضر معروف**: اِنفَطِر اِنفَطِرَا اِنفَطِرُوا اِنفَطِرِی اِنفَطِرَا اِنفَطِرنَ۔ **بحث امر حاضر مجہول**: لِتُنفَطَر لِتُنفَطَرَا لِتُنفَطَرُوا لِتُنفَطَرِی لِتُنفَطَرَا لِتُنفَطَرنَ۔ **بحث امر غائب معروف**: لِیَنفَطِر لِیَنفَطِرَا لِیَنفَطِرُوا لِتَنفَطِر لِتَنفَطِرَا لِیَنفَطِرنَ لِاَنفَطِر لِنَنفَطِر۔ **بحث امر غائب مجہول**: لِیُنفَطَر لِیُنفَطَرَا لِیُنفَطَرُوا لِتُنفَطَر لِتُنفَطَرَا لِیُنفَطَرنَ لِاُنفَطَر لِنُنفَطَر۔ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: اِنفَطِرَنَّ اِنفَطِرَانِّ اِنفَطِرُنَّ اِنفَطِرِنَّ اِنفَطِرَانِّ اِنفَطِرنَانِّ۔ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**:

لِتَنْفَطِرَنَّ لِتَنْفَطِرَانِّ لِتَنْفَطِرُنَّ لِتَنْفَطِرِنَّ لِتَنْفَطِرَانِّ لِتَنْفَطِرْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَنْفَطِرَنَّ لِيَنْفَطِرَانِّ لِيَنْفَطِرُنَّ لِتَنْفَطِرَنَّ لِتَنْفَطِرَانِّ لِيَنْفَطِرْنَانِّ لِأَنْفَطِرَنَّ لِنَنْفَطِرَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُنْفَطَرَنَّ لِيُنْفَطَرَانِّ لِيُنْفَطَرُنَّ لِتُنْفَطَرَنَّ لِتُنْفَطَرَانِّ لِيُنْفَطَرْنَانِّ لِأُنْفَطَرَنَّ لِنُنْفَطَرَنَّ. بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِنْفَطِرَنْ اِنْفَطِرُنْ اِنْفَطِرِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُنْفَطَرَنْ لِتُنْفَطَرُنْ لِتُنْفَطَرِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَنْفَطِرَنْ لِيَنْفَطِرُنْ لِتَنْفَطِرَنْ لِأَنْفَطِرَنْ لِنَنْفَطِرَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُنْفَطَرَنْ لِيُنْفَطَرُنْ لِتُنْفَطَرَنْ لِأُنْفَطَرَنْ لِنُنْفَطَرَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَنْفَطِرْ لَا تَنْفَطِرَا لَا تَنْفَطِرُوْا لَا تَنْفَطِرِيْ لَا تَنْفَطِرَا لَا تَنْفَطِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُنْفَطَرْ لَا تُنْفَطَرَا لَا تُنْفَطَرُوْا لَا تُنْفَطَرِيْ لَا تُنْفَطَرَا لَا تُنْفَطَرْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا يَنْفَطِرْ لَا يَنْفَطِرَا لَا يَنْفَطِرُوْا لَا تَنْفَطِرْ لَا تَنْفَطِرَا لَا يَنْفَطِرْنَ لَا أَنْفَطِرْ لَا نَنْفَطِرْ بحث نہی غائب مجہول: لَا يُنْفَطَرْ لَا يُنْفَطَرَا لَا يُنْفَطَرُوْا لَا تُنْفَطَرْ لَا تُنْفَطَرَا لَا يُنْفَطَرْنَ لَا أُنْفَطَرْ لَا نُنْفَطَرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَنْفَطِرَنَّ لَا تَنْفَطِرَانِّ لَا تَنْفَطِرُنَّ لَا تَنْفَطِرِنَّ لَا تَنْفَطِرَانِّ لَا تَنْفَطِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُنْفَطَرَنَّ لَا تُنْفَطَرَانِّ لَا تُنْفَطَرُنَّ لَا تُنْفَطَرِنَّ لَا تُنْفَطَرَانِّ لَا تُنْفَطَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَنْفَطِرَنَّ لَا يَنْفَطِرَانِّ لَا يَنْفَطِرُنَّ لَا تَنْفَطِرَنَّ لَا تَنْفَطِرَانِّ لَا يَنْفَطِرْنَانِّ لَا أَنْفَطِرَنَّ لَا نَنْفَطِرَنَّ. بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُنْفَطَرَنَّ لَا يُنْفَطَرَانِّ لَا يُنْفَطَرُنَّ لَا تُنْفَطَرَنَّ لَا تُنْفَطَرَانِّ لَا يُنْفَطَرْنَانِّ لَا أُنْفَطَرَنَّ لَا نُنْفَطَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَنْفَطِرَنْ لَا تَنْفَطِرُنْ لَا تَنْفَطِرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُنْفَطَرَنْ لَا تُنْفَطَرُنْ لَا تُنْفَطَرِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَنْفَطِرَنْ لَا يَنْفَطِرُنْ لَا تَنْفَطِرَنْ لَا أَنْفَطِرَنْ لَا نَنْفَطِرَنْ. بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُنْفَطَرَنْ لَا يُنْفَطَرُنْ لَا تُنْفَطَرَنْ لَا أُنْفَطَرَنْ لَا نُنْفَطَرَنْ. بحث اسم فاعل: مُنْفَطِرٌ مُنْفَطِرَانِ مُنْفَطِرُوْنَ مُنْفَطِرَةٌ مُنْفَطِرَتَانِ مُنْفَطِرَاتٌ بحث اسم مفعول: مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرُوْنَ مُنْفَطَرَةٌ مُنْفَطَرَتَانِ مُنْفَطَرَاتٌ

باب چہارم اِفْعِلَال

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِلَال۔ چوں اَلْاِحْمِرَارُ: سُرخ ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور لام کلمہ مکرر مشدد۔

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ۔ وَاُحْمُرَّ يُحْمَرُّ اِحْمِرَارًا، فَذَاكَ مُحْمَرٌّ۔ مَا احْمَرَّ مَا اُحْمُرَّ، لَمْ يَحْمَرَّ

لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرِرْ، لَا يَحْمَرُّ لَا يُحْمَرُّ، لَنْ يَحْمَرَّ لَنْ يُحْمَرَّ، لَيَحْمَرَّنَّ لَيُحْمَرَّنَّ، لَيَحْمَرَّنْ لَيُحْمَرَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ، لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِّ لِتُحْمَرِرْ، لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ لِيُحْمَرِّ لِيُحْمَرِرْ، اِحْمَرَّنَّ لِتُحْمَرَّنَّ، لِيَحْمَرَّنَّ لِيُحْمَرَّنَّ، اِحْمَرَّنْ لِتُحْمَرَّنْ، لِيَحْمَرَّنْ لِيُحْمَرَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ، لَا تُحْمَرَّ لَا تُحْمَرِّ لَا تُحْمَرِرْ، لَا يَحْمَرَّ لَا يَحْمَرِّ لَا يَحْمَرِرْ، لَا يُحْمَرَّ لَا يُحْمَرِّ لَا يُحْمَرِرْ، لَا تَحْمَرَّنَّ لَا تُحْمَرَّنَّ لَا يَحْمَرَّنَّ لَا يُحْمَرَّنَّ، لَا تَحْمَرَّنْ لَا تُحْمَرَّنْ، لَا يَحْمَرَّنْ لَا يُحْمَرَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: اِحْمَرَّ اِحْمَرَّا اِحْمَرُّوْا اِحْمَرَّتْ اِحْمَرَّتَا اِحْمَرَرْنَ اِحْمَرَرْتَ اِحْمَرَرْتُمَا اِحْمَرَرْتُمْ اِحْمَرَرْتِ اِحْمَرَرْتُمَا اِحْمَرَرْتُنَّ اِحْمَرَرْتُ اِحْمَرَرْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف**: مَا احْمَرَّ مَا احْمَرَّا الخ **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول**: اُحْمُرَّ اُحْمُرَّا اُحْمُرُّوْا اُحْمُرَّتْ اُحْمُرَّتَا اُحْمُرِرْنَ اُحْمُرِرْتَ اُحْمُرِرْتُمَا اُحْمُرِرْتُمْ اُحْمُرِرْتِ اُحْمُرِرْتُمَا اُحْمُرِرْتُنَّ اُحْمُرِرْتُ اُحْمُرِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول**: مَا اُحْمُرَّ مَا اُحْمُرَّا الخ **بحث اِثبات فعل مضارع معروف**: يَحْمَرُّ يَحْمَرَّانِ يَحْمَرُّوْنَ تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ يَحْمَرِرْنَ تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ تَحْمَرُّوْنَ تَحْمَرِّيْنَ تَحْمَرَّانِ تَحْمَرِرْنَ اَحْمَرُّ نَحْمَرُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف**: لَا يَحْمَرُّ لَا يَحْمَرَّانِ الخ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول**: يُحْمَرُّ يُحْمَرَّانِ يُحْمَرُّوْنَ تُحْمَرُّ تُحْمَرَّانِ يُحْمَرَرْنَ تُحْمَرُّ تُحْمَرَّانِ تُحْمَرُّوْنَ تُحْمَرِّيْنَ تُحْمَرَّانِ تُحْمَرَرْنَ اُحْمَرُّ نُحْمَرُّ۔ **بحث نفی فعل مضارع مجہول**: لَا يُحْمَرُّ لَا يُحْمَرَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل معروف**: لَنْ يَحْمَرَّ لَنْ يَحْمَرَّا لَنْ يَحْمَرُّوْا لَنْ تَحْمَرَّ لَنْ تَحْمَرَّا لَنْ يَحْمَرِرْنَ لَنْ تَحْمَرَّ لَنْ تَحْمَرَّا لَنْ تَحْمَرُّوْا لَنْ تَحْمَرِّيْ لَنْ تَحْمَرَّا لَنْ تَحْمَرِرْنَ لَنْ اَحْمَرَّ لَنْ نَحْمَرَّ۔ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل مجہول**: لَنْ يُحْمَرَّ لَنْ يُحْمَرَّا لَنْ يُحْمَرُّوْا لَنْ تُحْمَرَّ لَنْ تُحْمَرَّا لَنْ يُحْمَرَرْنَ لَنْ تُحْمَرَّ لَنْ تُحْمَرَّا لَنْ تُحْمَرُّوْا لَنْ تُحْمَرِّيْ لَنْ تُحْمَرَّا لَنْ تُحْمَرَرْنَ لَنْ اُحْمَرَّ لَنْ نُحْمَرَّ **بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل معروف**: لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لَمْ يَحْمَرَّا لَمْ يَحْمَرُّوْا لَمْ تَحْمَرَّ لَمْ تَحْمَرِّ لَمْ تَحْمَرِرْ لَمْ تَحْمَرَّا لَمْ يَحْمَرِرْنَ لَمْ تَحْمَرَّ لَمْ تَحْمَرِّ لَمْ تَحْمَرِرْ لَمْ تَحْمَرَّا لَمْ تَحْمَرُّوْا لَمْ تَحْمَرِّيْ لَمْ تَحْمَرَّا لَمْ تَحْمَرِرْنَ لَمْ اَحْمَرَّ لَمْ اَحْمَرِّ لَمْ اَحْمَرِرْ لَمْ نَحْمَرَّ لَمْ نَحْمَرِّ لَمْ نَحْمَرِرْ **بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل مجہول**: لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرِرْ لَمْ يُحْمَرَّا لَمْ يُحْمَرُّوْا لَمْ تُحْمَرَّ لَمْ تُحْمَرِّ لَمْ تُحْمَرِرْ لَمْ تُحْمَرَّا لَمْ يُحْمَرَرْنَ لَمْ تُحْمَرَّ لَمْ تُحْمَرِّ لَمْ تُحْمَرِرْ لَمْ تُحْمَرَّا لَمْ تُحْمَرُّوْا لَمْ تُحْمَرِّيْ لَمْ تُحْمَرَّا لَمْ تُحْمَرَرْنَ لَمْ اُحْمَرَّ لَمْ اُحْمَرِّ لَمْ اُحْمَرِرْ لَمْ نُحْمَرَّ لَمْ نُحْمَرِّ لَمْ نُحْمَرِرْ **بحث لام تاکید بانون تاکید**

ثقیلہ درفعل مستقبل معروف: لیحمرّنّ لیحمرّانّ لیحمرُّنّ لتحمرّنّ لتحمرّانّ لیحمرِرْنانّ لتحمرّنّ لتحمرّانّ لتحمرُّنّ لتحمرِنّ لتحمرّانّ لتحمرِرْنانّ لاحمرّنّ لنحمرّنّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول:** لیُحمرّنّ لیُحمرّانّ لیُحمرُّنّ لتُحمرّنّ لتُحمرّانّ لیُحمرِرْنانّ لتُحمرّنّ لتُحمرّانّ لتُحمرُّنّ لتُحمرِنّ لتُحمرّانّ لتُحمرِرْنانّ لاُحمرّنّ لنُحمرّنّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف:** لیحمرّنْ لیحمرُّنْ لتحمرّنْ لتحمرّنْ لتحمرُّنْ لتحمرِنْ لاحمرّنْ لنحمرّنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول:** لیُحمرّنْ لیُحمرُّنْ لتُحمرّنْ لتُحمرّنْ لتُحمرُّنْ لتُحمرِنْ لاُحمرّنْ لنُحمرّنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِحمرّ اِحمرِّ اِحمرِرْ اِحمرّا اِحمرّوا اِحمرّی اِحمرّا اِحمرِرْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُحمرّ لِتُحمرِّ لِتُحمرِرْ لِتُحمرّا لِتُحمرّوا لِتُحمرّی لِتُحمرّا لِتُحمرِرْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیحمرّ لِیحمرِّ لِیحمرِرْ لِیحمرّا لِیحمرّوا لِتحمرّ لِتحمرِّ لِتحمرِرْ لِتحمرّا لِیحمرِرْنَ لِاحمرّ لِاحمرِّ لِاحمرِرْ لِنحمرّ لِنحمرِّ لِنحمرِرْ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُحمرّ لِیُحمرِّ لِیُحمرِرْ لِیُحمرّا لِیُحمرّوا لِتُحمرّ لِتُحمرِّ لِتُحمرِرْ لِتُحمرّا لِیُحمرِرْنَ لِاُحمرّ لِاُحمرِّ لِاُحمرِرْ لِنُحمرّ لِنُحمرِّ لِنُحمرِرْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** اِحمرّنّ اِحمرّانّ اِحمرُّنّ اِحمرِنّ اِحمرّانّ اِحمرِرْنانّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُحمرّنّ لِتُحمرّانّ لِتُحمرُّنّ لِتُحمرِنّ لِتُحمرّانّ لِتُحمرِرْنانّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِیحمرّنّ لِیحمرّانّ لِیحمرُّنّ لِتحمرّنّ لِتحمرّانّ لِیحمرِرْنانّ لِاحمرّنّ لِنحمرّنّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِیُحمرّنّ لِیُحمرّانّ لِیُحمرُّنّ لِتُحمرّنّ لِتُحمرّانّ لِیُحمرِرْنانّ لِاُحمرّنّ لِنُحمرّنّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** اِحمرّنْ اِحمرُّنْ اِحمرِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُحمرّنْ لِتُحمرُّنْ لِتُحمرِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِیحمرّنْ لِیحمرُّنْ لِتحمرّنْ لِاحمرّنْ لِنحمرّنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِیُحمرّنْ لِیُحمرُّنْ لِتُحمرّنْ لِاُحمرّنْ لِنُحمرّنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لاتحمرّ لاتحمرِّ لاتحمرِرْ لاتحمرّا لاتحمرّوا لاتحمرّی لاتحمرّا لاتحمرِرْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لاتُحمرّ لاتُحمرِّ لاتُحمرِرْ لاتُحمرّا لاتُحمرّوا لاتُحمرّی لاتُحمرّا لاتُحمرِرْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لایحمرّ لایحمرِّ لایحمرِرْ لایحمرّا لایحمرّوا لاتحمرّ لاتحمرِّ لاتحمرِرْ لاتحمرّا لایحمرِرْنَ لااحمرّ لااحمرِّ لااحمرِرْ لانحمرّ لانحمرِّ لانحمرِرْ **بحث نہی غائب مجہول:** لایُحمرّ لایُحمرِّ لایُحمرِرْ لایُحمرّا لایُحمرّوا لاتُحمرّ لاتُحمرِّ لاتُحمرِرْ لاتُحمرّا لایُحمرِرْنَ لااُحمرّ لااُحمرِّ لااُحمرِرْ لانُحمرّ لانُحمرِّ لانُحمرِرْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لاتحمرّنّ لاتحمرّانّ لاتحمرُّنّ لاتحمرِنّ لاتحمرّانّ لاتحمرِرْنانّ

بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُحْمَرَّنَّ لَا تُحْمَرَّانِّ لَا تُحْمَرُّنَّ لَا تُحْمَرِّنَّ لَا تُحْمَرَّانِّ لَا
تُحْمَرِرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَحْمَرَّنَّ لَا يَحْمَرَّانِّ لَا يَحْمَرُّنَّ لَا تَحْمَرَّنَّ لَا تَحْمَرَّانِّ
لَا يَحْمَرِرْنَانِّ لَا أَحْمَرَّنَّ لَا نَحْمَرَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُحْمَرَّنَّ لَا يُحْمَرَّانِّ
لَا يُحْمَرُّنَّ لَا تُحْمَرَّنَّ لَا تُحْمَرَّانِّ لَا يُحْمَرِرْنَانِّ لَا أُحْمَرَّنَّ لَا نُحْمَرَّنَّ بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید خفیفہ: لَا تَحْمَرَّنْ لَا تَحْمَرُّنْ لَا تَحْمَرِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا
تُحْمَرَّنْ لَا تُحْمَرُّنْ لَا تُحْمَرِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَحْمَرَّنْ لَا يَحْمَرُّنْ
لَا تَحْمَرَّنْ لَا أَحْمَرَّنْ لَا نَحْمَرَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُحْمَرَّنْ لَا يُحْمَرُّنْ
لَا تُحْمَرَّنْ لَا أُحْمَرَّنْ لَا نُحْمَرَّنْ بحث اسم فاعل: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرُّونَ مُحْمَرَّةٌ
مُحْمَرَّتَانِ مُحْمَرَّاتٌ بحث اسم مفعول: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرُّونَ مُحْمَرَّةٌ مُحْمَرَّتَانِ
مُحْمَرَّاتٌ۔

بابِ پنجم اِفْعِيلَالٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از بابِ اِفْعِيلَالٌ۔ چوں اَلْاِدْهِيمَامُ:
سخت سیاہ ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف
ہوتے ہیں۔ تین اصلی۔ تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین کلمہ اور
لام کلمہ کے درمیان الف اور لام کلمہ مکرر مشدد ــــــ

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا، فَهُوَ مُدْهَامٌّ۔ وَادْهُومَّ يُدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا، فَذَاكَ مُدْهَامٌّ۔
مَا ادْهَامَّ مَا ادْهُومَّ، لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ، لَمْ يُدْهَامَّ لَمْ يُدْهَامِّ لَمْ يُدْهَامِمْ، لَا يَدْهَامُّ
لَا يُدْهَامُّ، لَنْ يَدْهَامَّ لَنْ يُدْهَامَّ، لَيَدْهَامَّنَّ لَيَدْهَامَّنْ، لَيُدْهَامَّنَّ لَيُدْهَامَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِدْهَامَّ
اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ، لِتُدْهَامَّ لِتُدْهَامِّ لِتُدْهَامِمْ، لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ لِيُدْهَامِّ لِيُدْهَامِمْ، اِدْهَامَّنَّ لِتُدْهَامَّنَّ
لِيَدْهَامَّنَّ لِيُدْهَامَّنَّ، اِدْهَامَّنْ لِتُدْهَامَّنْ، لِيَدْهَامَّنْ لِيُدْهَامَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ، لَا
تُدْهَامَّ لَا تُدْهَامِّ لَا تُدْهَامِمْ، لَا يَدْهَامَّ لَا يَدْهَامِّ لَا يَدْهَامِمْ، لَا يُدْهَامَّ لَا يُدْهَامِّ لَا يُدْهَامِمْ،
لَا تَدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّنَّ، لَا يَدْهَامَّنَّ لَا يُدْهَامَّنَّ، لَا تَدْهَامَّنْ لَا تُدْهَامَّنْ، لَا يَدْهَامَّنْ لَا يُدْهَامَّنْ،
اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِدْهَامَّ اِدْهَامَّا اِدْهَامُّوا اِدْهَامَّتْ اِدْهَامَّتَا اِدْهَامَمْنَ اِدْهَامَمْتَ اِدْهَامَمْتُمَا اِدْهَامَمْتُمْ اِدْهَامَمْتِ اِدْهَامَمْتُمَا اِدْهَامَمْتُنَّ اِدْهَامَمْتُ اِدْهَامَمْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا ادْهَامَّ مَا ادْهَامَّا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** اُدْهُومَّ اُدْهُومَّا اُدْهُومُّوا اُدْهُومَّتْ اُدْهُومَّتَا اُدْهُومِمْنَ اُدْهُومِمْتَ اُدْهُومِمْتُمَا اُدْهُومِمْتُمْ اُدْهُومِمْتِ اُدْهُومِمْتُمَا اُدْهُومِمْتُنَّ اُدْهُومِمْتُ اُدْهُومِمْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُدْهُومَّ مَا اُدْهُومَّا الخ۔ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَدْهَامُّ يَدْهَامَّانِ يَدْهَامُّونَ تَدْهَامُّ تَدْهَامَّانِ يَدْهَامِمْنَ تَدْهَامُّ تَدْهَامَّانِ تَدْهَامُّونَ تَدْهَامِّينَ تَدْهَامَّانِ تَدْهَامِمْنَ اَدْهَامُّ نَدْهَامُّ۔ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَدْهَامُّ لَا يَدْهَامَّانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُدْهَامُّ يُدْهَامَّانِ يُدْهَامُّونَ تُدْهَامُّ تُدْهَامَّانِ يُدْهَامَمْنَ تُدْهَامُّ تُدْهَامَّانِ تُدْهَامُّونَ تُدْهَامِّينَ تُدْهَامَّانِ تُدْهَامَمْنَ اُدْهَامُّ نُدْهَامُّ۔ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُدْهَامُّ لَا يُدْهَامَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَدْهَامَّ لَنْ يَدْهَامَّا لَنْ يَدْهَامُّوا لَنْ تَدْهَامَّ لَنْ تَدْهَامَّا لَنْ يَدْهَامِمْنَ لَنْ تَدْهَامَّ لَنْ تَدْهَامَّا لَنْ تَدْهَامُّوا لَنْ تَدْهَامِّي لَنْ تَدْهَامَّا لَنْ تَدْهَامِمْنَ لَنْ اَدْهَامَّ لَنْ تَدْهَامَّ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُدْهَامَّ لَنْ يُدْهَامَّا لَنْ يُدْهَامُّوا لَنْ تُدْهَامَّ لَنْ تُدْهَامَّا لَنْ يُدْهَامَمْنَ لَنْ تُدْهَامَّ لَنْ تُدْهَامَّا لَنْ تُدْهَامُّوا لَنْ تُدْهَامِّي لَنْ تُدْهَامَّا لَنْ تُدْهَامَمْنَ لَنْ اُدْهَامَّ لَنْ نُدْهَامَّ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ لَمْ يَدْهَامَّا لَمْ يَدْهَامُّوا لَمْ تَدْهَامَّ لَمْ تَدْهَامِّ لَمْ تَدْهَامِمْ لَمْ تَدْهَامَّا لَمْ يَدْهَامِمْنَ لَمْ تَدْهَامَّ لَمْ تَدْهَامِّ لَمْ تَدْهَامِمْ لَمْ تَدْهَامَّا لَمْ تَدْهَامُّوا لَمْ تَدْهَامِّي لَمْ تَدْهَامَّا لَمْ تَدْهَامِمْنَ لَمْ اَدْهَامَّ لَمْ اَدْهَامِّ لَمْ اَدْهَامِمْ لَمْ نَدْهَامَّ لَمْ نَدْهَامِّ لَمْ نَدْهَامِمْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُدْهَامَّ لَمْ يُدْهَامِّ لَمْ يُدْهَامِمْ لَمْ يُدْهَامَّا لَمْ يُدْهَامُّوا لَمْ تُدْهَامَّ لَمْ تُدْهَامِّ لَمْ تُدْهَامِمْ لَمْ تُدْهَامَّا لَمْ يُدْهَامَمْنَ لَمْ تُدْهَامَّ لَمْ تُدْهَامِّ لَمْ تُدْهَامِمْ لَمْ تُدْهَامَّا لَمْ تُدْهَامُّوا لَمْ تُدْهَامِّي لَمْ تُدْهَامَّا لَمْ تُدْهَامَمْنَ لَمْ اُدْهَامَّ لَمْ اُدْهَامِّ لَمْ اُدْهَامِمْ لَمْ نُدْهَامَّ لَمْ نُدْهَامِّ لَمْ نُدْهَامِمْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَدْهَامَّنَّ لَيَدْهَامَّانِّ لَيَدْهَامُّنَّ لَتَدْهَامَّنَّ لَتَدْهَامَّانِّ لَيَدْهَامِمْنَانِّ لَتَدْهَامَّنَّ لَتَدْهَامَّانِّ لَتَدْهَامُّنَّ لَتَدْهَامِّنَّ لَتَدْهَامَّانِّ لَتَدْهَامِمْنَانِّ لَاَدْهَامَّنَّ لَتَدْهَامَّنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُدْهَامَّنَّ لَيُدْهَامَّانِّ لَيُدْهَامُّنَّ لَتُدْهَامَّنَّ لَتُدْهَامَّانِّ لَيُدْهَامَمْنَانِّ لَتُدْهَامَّنَّ لَتُدْهَامَّانِّ لَتُدْهَامُّنَّ لَتُدْهَامِّنَّ لَتُدْهَامَّانِّ لَتُدْهَامَمْنَانِّ لَاُدْهَامَّنَّ لَنُدْهَامَّنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَدْهَامَّنْ لَيَدْهَامُّنْ لَتَدْهَامَّنْ لَتَدْهَامِّنْ

لَتُدْهَامَنَّ لَأُدْهَامَنَّ لَنُدْهَامَنَّ. بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول؛ لَيُدْهَامَنْ
لَيُدْهَامُنْ لَتُدْهَامَنْ لَتُدْهَامَنْ لَتُدْهَامُنْ لَتُدْهَامِنْ لَأُدْهَامَنْ لَنُدْهَامَنْ بحث امر حاضر معروف؛
اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ اِدْهَامَّا اِدْهَامُّوا اِدْهَامِّي اِدْهَامَّا اِدْهَامِمْنَ بحث امر حاضر مجہول؛ لِتُدْهَامَّ
لِتُدْهَامِّ لِتُدْهَامَمْ لِتُدْهَامَّا لِتُدْهَامُّوا لِتُدْهَامِّي لِتُدْهَامَّا لِتُدْهَامَمْنَ بحث امر غائب معروف؛
لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ لِيَدْهَامَّا لِيَدْهَامُّوا لِتَدْهَامَّ لِتَدْهَامِّ لِتَدْهَامِمْ لِتَدْهَامَّا
لِيَدْهَامِمْنَ لِأَدْهَامَّ لِأَدْهَامِّ لِأَدْهَامِمْ لِنَدْهَامَّ لِنَدْهَامِّ لِنَدْهَامِمْ. بحث امر غائب مجہول؛
لِيُدْهَامَّ لِيُدْهَامِّ لِيُدْهَامَمْ لِيُدْهَامَّا لِيُدْهَامُّوا لِتُدْهَامَّ لِتُدْهَامِّ لِتُدْهَامَمْ لِتُدْهَامَّا
لِيُدْهَامَمْنَ لِأُدْهَامَّ لِأُدْهَامِّ لِأُدْهَامَمْ لِنُدْهَامَّ لِنُدْهَامِّ لِنُدْهَامَمْ. بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ؛ اِدْهَامَّنَّ اِدْهَامَّانِّ اِدْهَامُّنَّ اِدْهَامِّنَّ اِدْهَامَّانِّ اِدْهَامِمْنَانِّ بحث
امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لِتُدْهَامَّنَّ لِتُدْهَامَّانِّ لِتُدْهَامُّنَّ لِتُدْهَامِّنَّ لِتُدْهَامَّانِّ
لِتُدْهَامَمْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لِيَدْهَامَّنَّ لِيَدْهَامَّانِّ لِيَدْهَامُّنَّ
لِتَدْهَامَّنَّ لِتَدْهَامَّانِّ لِيَدْهَامِمْنَانِّ لِأَدْهَامَّنَّ لِنَدْهَامَّنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید
ثقیلہ؛ لِيُدْهَامَّنَّ لِيُدْهَامَّانِّ لِيُدْهَامُّنَّ لِتُدْهَامَّنَّ لِتُدْهَامَّانِّ لِيُدْهَامَمْنَانِّ لِأُدْهَامَّنَّ
لِنُدْهَامَّنَّ. بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛ اِدْهَامَّنْ اِدْهَامُّنْ اِدْهَامِّنْ بحث امر
حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لِتُدْهَامَّنْ لِتُدْهَامُّنْ لِتُدْهَامِّنْ بحث امر غائب معروف بانون
تاکید خفیفہ؛ لِيَدْهَامَّنْ لِيَدْهَامُّنْ لِتَدْهَامَّنْ لِأَدْهَامَّنْ لِنَدْهَامَّنْ بحث امر غائب مجہول
بانون تاکید خفیفہ؛ لِيُدْهَامَّنْ لِيُدْهَامُّنْ لِتُدْهَامَّنْ لِأُدْهَامَّنْ لِنُدْهَامَّنْ بحث نہی حاضر معروف؛
لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ لَا تَدْهَامَّا لَا تَدْهَامُّوا لَا تَدْهَامِّي لَا تَدْهَامَّا لَا تَدْهَامِمْنَ بحث نہی
حاضر مجہول؛ لَا تُدْهَامَّ لَا تُدْهَامِّ لَا تُدْهَامَمْ لَا تُدْهَامَّا لَا تُدْهَامُّوا لَا تُدْهَامِّي لَا تُدْهَامَّا لَا تُدْهَامَمْنَ
بحث نہی غائب معروف؛ لَا يَدْهَامَّ لَا يَدْهَامِّ لَا يَدْهَامِمْ لَا يَدْهَامَّا لَا يَدْهَامُّوا لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ
لَا تَدْهَامِمْ لَا تَدْهَامَّا لَا يَدْهَامِمْنَ لَا أَدْهَامَّ لَا أَدْهَامِّ لَا أَدْهَامِمْ لَا نَدْهَامَّ لَا نَدْهَامِّ لَا نَدْهَامِمْ
. بحث نہی غائب مجہول؛ لَا يُدْهَامَّ لَا يُدْهَامِّ لَا يُدْهَامَمْ لَا يُدْهَامَّا لَا يُدْهَامُّوا لَا تُدْهَامَّ لَا تُدْهَامِّ
لَا تُدْهَامَمْ لَا تُدْهَامَّا لَا يُدْهَامَمْنَ لَا أُدْهَامَّ لَا أُدْهَامِّ لَا أُدْهَامَمْ لَا نُدْهَامَّ لَا نُدْهَامِّ لَا نُدْهَامَمْ
. بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا تَدْهَامَّنَّ لَا تَدْهَامَّانِّ لَا تَدْهَامُّنَّ لَا تَدْهَامِّنَّ لَا تَدْهَامَّانِّ
لَا تَدْهَامِمْنَانِّ. بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا تُدْهَامَّنَّ لَا تُدْهَامَّانِّ لَا تُدْهَامُّنَّ لَا تُدْهَامِّنَّ

لَاتَدُّهَامَّانِّ لَاتَدُّهَامِمْنَانِّ. بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَایَدُّهَامَّنَّ لَایَدُّهَامَّانِّ لَایَدُّهَامَّنَّ لَاتَدُّهَامَّنَّ لَاتَدُّهَامَّانِّ لَایَدُّهَامِمْنَانِّ لَا اَدُّهَامَّنَّ لَانَدُّهَامَّنَّ. بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَایُدُّهَامَّنَّ لَایُدُّهَامَّانِّ لَایُدُّهَامَّنَّ لَاتُدُّهَامَّنَّ لَاتُدُّهَامَّنَّ لَاتُدُّهَامَّانِّ لَایُدُّهَامِمْنَانِّ لَا اُدُّهَامَّنَّ لَانُدُّهَامَّنَّ. بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَاتَدُّهَامَّنْ لَاتَدُّهَامُّنْ لَاتَدُّهَامِّنْ. بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُدُّهَامَّنْ لَاتُدُّهَامُّنْ لَاتُدُّهَامِّنْ. بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَایَدُّهَامَّنْ لَایَدُّهَامُّنْ لَاتَدُّهَامَّنْ لَا اَدُّهَامَّنْ لَانَدُّهَامَّنْ. بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَایُدُّهَامَّنْ لَایُدُّهَامُّنْ لَاتُدُّهَامَّنْ لَا اُدُّهَامَّنْ لَانُدُّهَامَّنْ. بحث اسم فاعل: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامُّوْنَ مُدْهَامَّةٌ مُدْهَامَّتَانِ مُدْهَامَّاتٌ. بحث اسم مفعول: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامُّوْنَ مُدْهَامَّةٌ مُدْهَامَّتَانِ مُدْهَامَّاتٌ ـ

باب ششم اِفْعِيْعَال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِيْعَال ـ چوں اَلْاِخْشِيْشَانُ:

بہت سخت کھردرا ہونا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ[۶] حرف ہوتے ہیں تین[۳] اصلی، تین[۳] زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، چوتھی جگہ واؤ، اور عین کلمہ مکرر ـــــ

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا، فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ ـ وَاُخْشُوْشِنَ يُخْشَوْشَنُ اِخْشِيْشَانًا، فَذَاكَ مُخْشَوْشَنٌ ـ مَا اخْشَوْشَنَ مَا اخْشُوْشِنَ، لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يُخْشَوْشَنْ، لَا يَخْشَوْشِنُ لَا يُخْشَوْشَنُ، لَنْ يَخْشَوْشِنَ لَنْ يُخْشَوْشَنَ، لَيَخْشَوْشِنَنَّ لَيُخْشَوْشَنَنَّ، لَيَخْشَوْشِنَنْ لَيُخْشَوْشَنَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِخْشَوْشِنْ لِتُخْشَوْشَنْ، لِيَخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ، اِخْشَوْشِنَنَّ لِتُخْشَوْشَنَنَّ، لِيَخْشَوْشِنَنَّ لِيُخْشَوْشَنَنَّ، اِخْشَوْشِنَنْ لِتُخْشَوْشَنَنْ، لِيَخْشَوْشِنَنْ لِيُخْشَوْشَنَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَخْشَوْشِنْ لَا تُخْشَوْشَنْ، لَا يَخْشَوْشِنْ لَا يُخْشَوْشَنْ، لَا تَخْشَوْشِنَنَّ لَا تُخْشَوْشَنَنَّ، لَا يَخْشَوْشِنَنَّ لَا يُخْشَوْشَنَنَّ، لَا تَخْشَوْشِنَنْ لَا تُخْشَوْشَنَنْ، لَا يَخْشَوْشِنَنْ لَا يُخْشَوْشَنَنْ ـ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ ـ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِخْشَوْشَنَ اِخْشَوْشَنَا اِخْشَوْشَنُوْا اِخْشَوْشَنَتْ اِخْشَوْشَنَتَا اِخْشَوْشَنَّ اِخْشَوْشَنْتَ اِخْشَوْشَنْتُمَا اِخْشَوْشَنْتُمْ اِخْشَوْشَنْتِ اِخْشَوْشَنْتُمَا اِخْشَوْشَنْتُنَّ اِخْشَوْشَنْتُ

اِخْشَوْشَنَّا بحث نفی فعل ماضی معروف : مَا اخْشَوْشَنَ مَا اخْشَوْشَنَا الخ بحث اثبات فعل ماضی
مجہول : اُخْشُوْشِنَ اُخْشُوْشِنَا اُخْشُوْشِنُوْا اُخْشُوْشِنَتْ اُخْشُوْشِنَتَا اُخْشُوْشِنَّ اُخْشُوْشِنْتَ
اُخْشُوْشِنْتُمَا اُخْشُوْشِنْتُمْ اُخْشُوْشِنْتِ اُخْشُوْشِنْتُمَا اُخْشُوْشِنْتُنَّ اُخْشُوْشِنْتُ اُخْشُوْشِنَّا بحث
نفی فعل ماضی مجہول : مَا اُخْشُوْشِنَ مَا اُخْشُوْشِنَا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف : يَخْشَوْشِنُ
يَخْشَوْشِنَانِ يَخْشَوْشِنُوْنَ تَخْشَوْشِنُ تَخْشَوْشِنَانِ يَخْشَوْشِنَّ تَخْشَوْشِنُ تَخْشَوْشِنَانِ
تَخْشَوْشِنُوْنَ تَخْشَوْشِنِيْنَ تَخْشَوْشِنَانِ تَخْشَوْشِنَّ اَخْشَوْشِنُ نَخْشَوْشِنُ بحث نفی فعل مضارع
معروف : لَا يَخْشَوْشِنُ لَا يَخْشَوْشِنَانِ الخ بحث اثبات فعل مضارع مجہول : يُخْشُوْشَنُ
يُخْشُوْشَنَانِ يُخْشُوْشَنُوْنَ تُخْشُوْشَنُ تُخْشُوْشَنَانِ يُخْشُوْشَنَّ تُخْشُوْشَنُ تُخْشُوْشَنَانِ تُخْشُوْشَنُوْنَ
تُخْشُوْشَنِيْنَ تُخْشُوْشَنَانِ تُخْشُوْشَنَّ اُخْشُوْشَنُ نُخْشُوْشَنُ بحث نفی فعل مضارع مجہول : لَا
يُخْشُوْشَنُ لَا يُخْشُوْشَنَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف : لَنْ يَخْشَوْشِنَ لَنْ يَخْشَوْشِنَا
لَنْ يَخْشَوْشِنُوْا لَنْ تَخْشَوْشِنَ لَنْ تَخْشَوْشِنَا لَنْ يَخْشَوْشِنَّ لَنْ تَخْشَوْشِنَ لَنْ تَخْشَوْشِنَا لَنْ تَخْشَوْشِنُوْا
لَنْ تَخْشَوْشِنِيْ لَنْ تَخْشَوْشِنَا لَنْ تَخْشَوْشِنَّ لَنْ اَخْشَوْشِنَ لَنْ نَخْشَوْشِنَ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل
مستقبل مجہول : لَنْ يُخْشُوْشَنَ لَنْ يُخْشُوْشَنَا لَنْ يُخْشُوْشَنُوْا لَنْ تُخْشُوْشَنَ لَنْ تُخْشُوْشَنَا
لَنْ يُخْشُوْشَنَّ لَنْ تُخْشُوْشَنَ لَنْ تُخْشُوْشَنَا لَنْ تُخْشُوْشَنُوْا لَنْ تُخْشُوْشَنِيْ لَنْ تُخْشُوْشَنَا
لَنْ تُخْشُوْشَنَّ لَنْ اُخْشُوْشَنَ لَنْ نُخْشُوْشَنَ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف :
لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يَخْشَوْشِنَا لَمْ يَخْشَوْشِنُوْا لَمْ تَخْشَوْشِنْ لَمْ تَخْشَوْشِنَا لَمْ يَخْشَوْشِنَّ لَمْ
تَخْشَوْشِنْ لَمْ تَخْشَوْشِنَا لَمْ تَخْشَوْشِنُوْا لَمْ تَخْشَوْشِنِيْ لَمْ تَخْشَوْشِنَا لَمْ تَخْشَوْشِنَّ لَمْ اَخْشَوْشِنْ
لَمْ نَخْشَوْشِنْ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول : لَمْ يُخْشُوْشَنْ لَمْ يُخْشُوْشَنَا
لَمْ يُخْشُوْشَنُوْا لَمْ تُخْشُوْشَنْ لَمْ تُخْشُوْشَنَا لَمْ يُخْشُوْشَنَّ لَمْ تُخْشُوْشَنْ لَمْ تُخْشُوْشَنَا لَمْ تُخْشُوْشَنُوْا
لَمْ تُخْشُوْشَنِيْ لَمْ تُخْشُوْشَنَا لَمْ تُخْشُوْشَنَّ لَمْ اُخْشُوْشَنْ لَمْ نُخْشُوْشَنْ بحث لام تاکید بالنون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل معروف : لَيَخْشَوْشِنَنَّ لَيَخْشَوْشِنَانِّ لَيَخْشَوْشِنُنَّ لَتَخْشَوْشِنَنَّ لَتَخْشَوْشِنَانِّ
لَيَخْشَوْشِنَانِّ لَتَخْشَوْشِنَنَّ لَتَخْشَوْشِنَانِّ لَتَخْشَوْشِنُنَّ لَتَخْشَوْشِنِنَّ لَتَخْشَوْشِنَانِّ لَتَخْشَوْشِنَانِّ
لَاَخْشَوْشِنَنَّ لَنَخْشَوْشِنَنَّ بحث لام تاکید بالنون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول : لَيُخْشُوْشَنَنَّ
لَيُخْشُوْشَنَانِّ لَيُخْشُوْشَنُنَّ لَتُخْشُوْشَنَنَّ لَتُخْشُوْشَنَانِّ لَيُخْشُوْشَنَانِّ لَتُخْشُوْشَنَنَّ لَتُخْشُوْشَنَانِّ لَتُخْشُوْشَنُنَّ لَتُخْشُوْشَنِنَّ
لَتُخْشُوْشَنَانِّ لَتُخْشُوْشَنَانِّ لَاُخْشُوْشَنَنَّ لَنُخْشُوْشَنَنَّ بحث لام تاکید بالنون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل

معروف ؛ لَيَخْشَوْشِنَنْ لَيَخْشَوْشِنُنْ لَتَخْشَوْشِنَنْ لِيَخْشَوْشِنَنْ لَتَخْشَوْشِنُنْ لَتَخْشَوْشِنِنْ لَاَخْشَوْشِنَنْ
لَنَخْشَوْشِنَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول ؛ لَيُخْشَوْشَنَنْ لَيُخْشَوْشَنُنْ
لَتُخْشَوْشَنَنْ لَتُخْشَوْشَنَنْ لَتُخْشَوْشَنُنْ لَتُخْشَوْشَنِنْ لَاُخْشَوْشَنَنْ لَنُخْشَوْشَنَنْ بحث امر حاضر معروف :
اِخْشَوْشِنْ اِخْشَوْشِنَا اِخْشَوْشِنُوْا اِخْشَوْشِنِيْ اِخْشَوْشِنَا اِخْشَوْشِنَّ بحث امر حاضر مجہول ؛ لِتُخْشَوْشَنْ
لِتُخْشَوْشَنَا لِتُخْشَوْشَنُوْا لِتُخْشَوْشَنِيْ لِتُخْشَوْشَنَا لِتُخْشَوْشَنَّ بحث امر غائب معروف ؛
لِيَخْشَوْشِنْ لِيَخْشَوْشِنَا لِيَخْشَوْشِنُوْا لِتَخْشَوْشِنْ لِتَخْشَوْشِنَا لِيَخْشَوْشِنَّ لِاَخْشَوْشِنْ لِنَخْشَوْشِنْ بحث
امر غائب مجہول ؛ لِيُخْشَوْشَنْ لِيُخْشَوْشَنَا لِيُخْشَوْشَنُوْا لِتُخْشَوْشَنْ لِتُخْشَوْشَنَا لِيُخْشَوْشَنَّ لِاُخْشَوْشَنْ
لِنُخْشَوْشَنْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ اِخْشَوْشِنَنَّ اِخْشَوْشِنَانِّ اِخْشَوْشِنُنَّ اِخْشَوْشِنِنَّ
اِخْشَوْشِنَانِّ اِخْشَوْشِنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُخْشَوْشَنَنَّ لِتُخْشَوْشَنَانِّ لِتُخْشَوْشَنُنَّ لِتُخْشَوْشَنِنَّ
لِتُخْشَوْشَنَانِّ لِتُخْشَوْشَنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيَخْشَوْشِنَنَّ لِيَخْشَوْشِنَانِّ
لِيَخْشَوْشِنُنَّ لِتَخْشَوْشِنَنَّ لِتَخْشَوْشِنَانِّ لِيَخْشَوْشِنَانِّ لِاَخْشَوْشِنَنَّ لِنَخْشَوْشِنَنَّ بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيُخْشَوْشَنَنَّ لِيُخْشَوْشَنَانِّ لِيُخْشَوْشَنُنَّ لِتُخْشَوْشَنَنَّ لِتُخْشَوْشَنَانِّ لِاُخْشَوْشَنَنَّ لِنُخْشَوْشَنَنَّ بحث
امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ اِخْشَوْشِنَنْ اِخْشَوْشِنُنْ اِخْشَوْشِنِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِتُخْشَوْشَنَنْ
لِتُخْشَوْشَنُنْ لِتُخْشَوْشَنِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيَخْشَوْشِنَنْ لِيَخْشَوْشِنُنْ لِتَخْشَوْشِنَنْ لِاَخْشَوْشِنَنْ
لِنَخْشَوْشِنَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيُخْشَوْشَنَنْ لِيُخْشَوْشَنُنْ لِتُخْشَوْشَنَنْ لِاُخْشَوْشَنَنْ لِنُخْشَوْشَنَنْ بحث نہی حاضر
معروف ؛ لَا تَخْشَوْشِنْ لَا تَخْشَوْشِنَا لَا تَخْشَوْشِنُوْا لَا تَخْشَوْشِنِيْ لَا تَخْشَوْشِنَا لَا تَخْشَوْشِنَّ
بحث نہی حاضر مجہول ؛ لَا تُخْشَوْشَنْ لَا تُخْشَوْشَنَا لَا تُخْشَوْشَنُوْا لَا تُخْشَوْشَنِيْ لَا تُخْشَوْشَنَا لَا
تُخْشَوْشَنَّ بحث نہی غائب معروف ؛ لَا يَخْشَوْشِنْ لَا يَخْشَوْشِنَا لَا يَخْشَوْشِنُوْا لَا تَخْشَوْشِنْ
لَا تَخْشَوْشِنَا لَا يَخْشَوْشِنَّ لَا اَخْشَوْشِنْ لَا نَخْشَوْشِنْ بحث نہی غائب مجہول ؛ لَا يُخْشَوْشَنْ
لَا يُخْشَوْشَنَا لَا يُخْشَوْشَنُوْا لَا تُخْشَوْشَنْ لَا تُخْشَوْشَنَا لَا يُخْشَوْشَنَّ لَا اُخْشَوْشَنْ لَا نُخْشَوْشَنْ
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تَخْشَوْشِنَنَّ لَا تَخْشَوْشِنَانِّ لَا تَخْشَوْشِنُنَّ لَا تَخْشَوْشِنِنَّ لَا تَخْشَوْشِنَانِّ
لَا تَخْشَوْشِنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تُخْشَوْشَنَنَّ لَا تُخْشَوْشَنَانِّ لَا تُخْشَوْشَنُنَّ
لَا تُخْشَوْشَنِنَّ لَا تُخْشَوْشَنَانِّ لَا تُخْشَوْشَنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يَخْشَوْشِنَنَّ
لَا يَخْشَوْشِنَانِّ لَا يَخْشَوْشِنُنَّ لَا تَخْشَوْشِنَنَّ لَا تَخْشَوْشِنَانِّ لَا يَخْشَوْشِنَانِّ لَا اَخْشَوْشِنَنَّ لَا نَخْشَوْشِنَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يُخْشَوْشَنَنَّ لَا يُخْشَوْشَنَانِّ لَا يُخْشَوْشَنُنَّ لَا تُخْشَوْشَنَنَّ

لَا تُخْشَوْشَنَانِّ لَا يُخْشَوْشَنَانِّ لَا اُخْشَوْشَنَنَّ لَا نُخْشَوْشَنَنَّ۔ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ**: لَا تَخْشَوْشِنَنْ لَا تَخْشَوْشِنُنْ لَا تَخْشَوْشِنِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ**: لَا تُخْشَوْشَنَنْ لَا تُخْشَوْشَنُنْ لَا تُخْشَوْشَنِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ**: لَا يَخْشَوْشِنَنْ لَا يَخْشَوْشِنُنْ لَا تَخْشَوْشِنَنْ لَا اَخْشَوْشِنَنْ لَا نَخْشَوْشِنَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ**: لَا يُخْشَوْشَنَنْ لَا يُخْشَوْشَنُنْ لَا تُخْشَوْشَنَنْ لَا اُخْشَوْشَنَنْ لَا نُخْشَوْشَنَنْ **بحث اسم فاعل**: مُخْشَوْشِنٌ مُخْشَوْشِنَانِ مُخْشَوْشِنُوْنَ مُخْشَوْشِنَةٌ مُخْشَوْشِنَتَانِ مُخْشَوْشِنَاتٌ **بحث اسم مفعول**: مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنُوْنَ مُخْشَوْشَنَةٌ مُخْشَوْشَنَتَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ۔

باب ہفتم اِفْعِوَّال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از اباب اِفْعِوَّالُ چوں اَلْاِجْلِوَّاذُ: **گھوڑے کا دوڑنا۔ علامۃ** اس باب کی یہ ہے کہ اس کی **ماضی میں چھ حرف** ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور عین و لام کلمہ کے درمیان دو واؤ مشدد بصورۃ تکرار مع التشدید ـــ

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ۔ وَاُجْلُوِّذَ يُجْلَوَّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ۔ مَا اِجْلَوَّذَ مَا اُجْلُوِّذَ، لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ، لَا يَجْلَوِّذُ لَا يُجْلَوَّذُ، لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَ، لَيَجْلَوِّذَنَّ لَيُجْلَوَّذَنَّ، لَيَجْلَوِّذَنْ لَيُجْلَوَّذَنْ الامر منہ: اِجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذْ، لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ، اِجْلَوِّذَنَّ لِتُجْلَوَّذَنَّ، لِيَجْلَوِّذَنَّ لِيُجْلَوَّذَنَّ، اِجْلَوِّذَنْ لِتُجْلَوَّذَنْ، لِيَجْلَوِّذَنْ لِيُجْلَوَّذَنْ والنہی عنہ: لَا تَجْلَوِّذْ لَا تُجْلَوَّذْ، لَا يَجْلَوِّذْ لَا يُجْلَوَّذْ، لَا تَجْلَوِّذَنَّ لَا تُجْلَوَّذَنَّ، لَا يَجْلَوِّذَنَّ لَا يُجْلَوَّذَنَّ، لَا تَجْلَوِّذَنْ لَا تُجْلَوَّذَنْ، لَا يَجْلَوِّذَنْ لَا يُجْلَوَّذَنْ الظرف منہ: مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِجْلَوَّذَ اِجْلَوَّذَا اِجْلَوَّذُوْا اِجْلَوَّذَتْ اِجْلَوَّذَتَا اِجْلَوَّذْنَ اِجْلَوَّذْتَ اِجْلَوَّذْتُمَا اِجْلَوَّذْتُمْ اِجْلَوَّذْتِ اِجْلَوَّذْتُمَا اِجْلَوَّذْتُنَّ اِجْلَوَّذْتُ اِجْلَوَّذْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف**: مَا اِجْلَوَّذَ مَا اِجْلَوَّذَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول**: اُجْلُوِّذَ اُجْلُوِّذَا اُجْلُوِّذُوْا

اُجْلُوِّذَتْ اُجْلُوِّذَتَا اُجْلُوِّذْنَ اُجْلُوِّذْتَ اُجْلُوِّذْتُمَا اُجْلُوِّذْتُمْ اُجْلُوِّذْتِ اُجْلُوِّذْتُمَا اُجْلُوِّذْتُنَّ اُجْلُوِّذْتُ
اُجْلُوِّذْنَا. **بحث نفی فعل ماضی مجہول**: مَا اُجْلُوِّذَ مَا اُجْلُوِّذَا الخ **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف**:
يَجْلَوِّذُ يَجْلَوِّذَانِ يَجْلَوِّذُوْنَ تَجْلَوِّذُ تَجْلَوِّذَانِ يَجْلَوِّذْنَ تَجْلَوِّذُ تَجْلَوِّذَانِ تَجْلَوِّذُوْنَ تَجْلَوِّذِيْنَ
تَجْلَوِّذَانِ تَجْلَوِّذْنَ اَجْلَوِّذُ نَجْلَوِّذُ. **بحث نفی فعل مُضارع معروف**: لَا يَجْلَوِّذُ لَا يَجْلَوِّذَانِ الخ **بحث
اِثبات فعل مُضارع مجہول**: يُجْلَوَّذُ يُجْلَوَّذَانِ يُجْلَوَّذُوْنَ تُجْلَوَّذُ تُجْلَوَّذَانِ يُجْلَوَّذْنَ تُجْلَوَّذُ
تُجْلَوَّذَانِ تُجْلَوَّذُوْنَ تُجْلَوَّذِيْنَ تُجْلَوَّذَانِ تُجْلَوَّذْنَ اُجْلَوَّذُ نُجْلَوَّذُ. **بحث نفی فعل مُضارع مجہول**: لَا يُجْلَوَّذُ لَا يُجْلَوَّذَانِ الخ **بحث نفی تاکید
بلَن در فعل مُستقبل معروف**: لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يَجْلَوِّذَا لَنْ يَجْلَوِّذُوْا لَنْ تَجْلَوِّذَ لَنْ تَجْلَوِّذَا لَنْ يَجْلَوِّذْنَ لَنْ تَجْلَوِّذَ
لَنْ تَجْلَوِّذَا لَنْ تَجْلَوِّذُوْا لَنْ تَجْلَوِّذِيْ لَنْ تَجْلَوِّذَا لَنْ تَجْلَوِّذْنَ لَنْ اَجْلَوِّذَ لَنْ نَجْلَوِّذَ. **بحث نفی تاکید بہ لَن در فعل
مُستقبل مجہول**: لَنْ يُجْلَوَّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَا لَنْ يُجْلَوَّذُوْا لَنْ تُجْلَوَّذَ لَنْ تُجْلَوَّذَا لَنْ يُجْلَوَّذْنَ لَنْ تُجْلَوَّذَ لَنْ
تُجْلَوَّذَا لَنْ تُجْلَوَّذُوْا لَنْ تُجْلَوَّذِيْ لَنْ تُجْلَوَّذَا لَنْ تُجْلَوَّذْنَ لَنْ اُجْلَوَّذَ لَنْ نُجْلَوَّذَ. **بحث نفی جحد بہ لَم
در فعل مُستقبل معروف**: لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يَجْلَوِّذَا لَمْ يَجْلَوِّذُوْا لَمْ تَجْلَوِّذْ لَمْ تَجْلَوِّذَا لَمْ يَجْلَوِّذْنَ لَمْ تَجْلَوِّذْ لَمْ
تَجْلَوِّذَا لَمْ تَجْلَوِّذُوْا لَمْ تَجْلَوِّذِيْ لَمْ تَجْلَوِّذَا لَمْ تَجْلَوِّذْنَ لَمْ اَجْلَوِّذْ لَمْ نَجْلَوِّذْ. **بحث نفی جحد بہ لَم در فعل
مُستقبل مجہول**: لَمْ يُجْلَوَّذْ لَمْ يُجْلَوَّذَا لَمْ يُجْلَوَّذُوْا لَمْ تُجْلَوَّذْ لَمْ تُجْلَوَّذَا لَمْ يُجْلَوَّذْنَ لَمْ تُجْلَوَّذْ لَمْ
تُجْلَوَّذَا لَمْ تُجْلَوَّذُوْا لَمْ تُجْلَوَّذِيْ لَمْ تُجْلَوَّذَا لَمْ تُجْلَوَّذْنَ لَمْ اُجْلَوَّذْ
لَمْ نُجْلَوَّذْ. **بحث لام تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف**:
لَيَجْلَوِّذَنَّ لَيَجْلَوِّذَانِّ لَيَجْلَوِّذُنَّ لَتَجْلَوِّذَنَّ لَتَجْلَوِّذَانِّ لَيَجْلَوِّذْنَانِّ لَتَجْلَوِّذَنَّ لَتَجْلَوِّذَانِّ لَتَجْلَوِّذُنَّ
لَتَجْلَوِّذِنَّ لَتَجْلَوِّذَانِّ لَتَجْلَوِّذْنَانِّ لَاَجْلَوِّذَنَّ لَنَجْلَوِّذَنَّ. **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
مُستقبل مجہول**: لَيُجْلَوَّذَنَّ لَيُجْلَوَّذَانِّ لَيُجْلَوَّذُنَّ لَتُجْلَوَّذَنَّ لَتُجْلَوَّذَانِّ لَيُجْلَوَّذْنَانِّ لَتُجْلَوَّذَنَّ
لَتُجْلَوَّذَانِّ لَتُجْلَوَّذُنَّ لَتُجْلَوَّذِنَّ لَتُجْلَوَّذَانِّ لَتُجْلَوَّذْنَانِّ لَاُجْلَوَّذَنَّ لَنُجْلَوَّذَنَّ **بحث لام تاکید
بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف**: لَيَجْلَوِّذَنْ لَيَجْلَوِّذُنْ لَتَجْلَوِّذَنْ لَتَجْلَوِّذُنْ
لَتَجْلَوِّذِنْ لَاَجْلَوِّذَنْ لَنَجْلَوِّذَنْ. **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل مجہول**: لَيُجْلَوَّذَنْ
لَيُجْلَوَّذُنْ لَتُجْلَوَّذَنْ لَتُجْلَوَّذُنْ لَتُجْلَوَّذِنْ لَاُجْلَوَّذَنْ لَنُجْلَوَّذَنْ. **بحث امر حاضر
معروف**: اِجْلَوِّذْ اِجْلَوِّذَا اِجْلَوِّذُوْا اِجْلَوِّذِيْ اِجْلَوِّذَا اِجْلَوِّذْنَ **بحث امر حاضر مجہول**: ...
لِتُجْلَوَّذْ لِتُجْلَوَّذَا لِتُجْلَوَّذُوْا لِتُجْلَوَّذِيْ لِتُجْلَوَّذَا لِتُجْلَوَّذْنَ **بحث امر غائب معروف**: لِيَجْلَوِّذْ
لِيَجْلَوِّذَا لِيَجْلَوِّذُوْا لِتَجْلَوِّذْ لِتَجْلَوِّذَا لِيَجْلَوِّذْنَ لِاَجْلَوِّذْ لِنَجْلَوِّذْ **بحث امر غائب مجہول**:

لِيُجْلَوَّذْ لِيَجْلَوِّذَا لِيُجْلَوَّذُوْا لِتَجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذَا لِيَجْلَوِّذْنَ لِاُجْلَوَّذْ لِنُجْلَوَّذْ۔ بحث امر حاضر
معروف بالون تاکید ثقیلہ ؛ اِجْلَوِّذَنَّ اِجْلَوِّذَانِّ اِجْلَوِّذُنَّ اِجْلَوِّذِنَّ اِجْلَوِّذَانِّ اِجْلَوِّذْنَانِّ۔ بحث
امر حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُجْلَوَّذَنَّ لِتُجْلَوَّذَانِّ لِتُجْلَوَّذُنَّ لِتُجْلَوَّذِنَّ لِتُجْلَوَّذَانِّ لِتُجْلَوَّذْنَانِّ
بحث امر غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ ؛ لِيَجْلَوِّذَنَّ لِيَجْلَوِّذَانِّ لِيَجْلَوِّذُنَّ لِتَجْلَوِّذَنَّ لِتَجْلَوِّذَانِّ
لِيَجْلَوِّذْنَانِّ لِاَجْلَوِّذَنَّ لِنَجْلَوِّذَنَّ۔ بحث امر غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ ؛ لِيُجْلَوَّذَنَّ لِيُجْلَوَّذَانِّ
لِيُجْلَوَّذُنَّ لِتُجْلَوَّذَنَّ لِتُجْلَوَّذَانِّ لِيُجْلَوَّذْنَانِّ لِاُجْلَوَّذَنَّ لِنُجْلَوَّذَنَّ۔ بحث امر حاضر معروف بالون
تاکید خفیفہ ؛ اِجْلَوِّذَنْ اِجْلَوِّذُنْ اِجْلَوِّذِنْ۔ بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ ؛ لِتُجْلَوَّذَنْ لِتُجْلَوَّذُنْ
لِتُجْلَوَّذِنْ۔ بحث امر غائب معروف بالون تاکید خفیفہ ؛ لِيَجْلَوِّذَنْ لِيَجْلَوِّذُنْ لِتَجْلَوِّذَنْ لِاَجْلَوِّذَنْ
لِنَجْلَوِّذَنْ۔ بحث امر غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ ؛ لِيُجْلَوَّذَنْ لِيُجْلَوَّذُنْ لِتُجْلَوَّذَنْ لِاُجْلَوَّذَنْ
لِنُجْلَوَّذَنْ۔ بحث نہی حاضر معروف ؛ لَا تَجْلَوِّذْ لَا تَجْلَوِّذَا لَا تَجْلَوِّذُوْا لَا تَجْلَوِّذِيْ لَا تَجْلَوِّذَا لَا تَجْلَوِّذْنَ
بحث نہی حاضر مجہول ؛ لَا تُجْلَوَّذْ لَا تُجْلَوَّذَا لَا تُجْلَوَّذُوْا لَا تُجْلَوَّذِيْ لَا تُجْلَوَّذَا لَا تُجْلَوَّذْنَ۔ بحث
نہی غائب معروف ؛ لَا يَجْلَوِّذْ لَا يَجْلَوِّذَا لَا يَجْلَوِّذُوْا لَا تَجْلَوِّذْ لَا تَجْلَوِّذَا لَا يَجْلَوِّذْنَ لَا اَجْلَوِّذْ
لَا نَجْلَوِّذْ۔ بحث نہی غائب مجہول ؛ لَا يُجْلَوَّذْ لَا يُجْلَوَّذَا لَا يُجْلَوَّذُوْا لَا تُجْلَوَّذْ لَا تُجْلَوَّذَا لَا
يُجْلَوَّذْنَ لَا اُجْلَوَّذْ لَا نُجْلَوَّذْ۔ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تَجْلَوِّذَنَّ لَا تَجْلَوِّذَانِّ
لَا تَجْلَوِّذُنَّ لَا تَجْلَوِّذِنَّ لَا تَجْلَوِّذَانِّ لَا تَجْلَوِّذْنَانِّ۔ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ ؛ لَا تُجْلَوَّذَنَّ
لَا تُجْلَوَّذَانِّ لَا تُجْلَوَّذُنَّ لَا تُجْلَوَّذِنَّ لَا تُجْلَوَّذَانِّ لَا تُجْلَوَّذْنَانِّ۔ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید
ثقیلہ ؛ لَا يَجْلَوِّذَنَّ لَا يَجْلَوِّذَانِّ لَا يَجْلَوِّذُنَّ لَا تَجْلَوِّذَنَّ لَا تَجْلَوِّذَانِّ لَا يَجْلَوِّذْنَانِّ لَا اَجْلَوِّذَنَّ لَا نَجْلَوِّذَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يُجْلَوَّذَنَّ لَا يُجْلَوَّذَانِّ لَا يُجْلَوَّذُنَّ لَا تُجْلَوَّذَنَّ لَا تُجْلَوَّذَانِّ
لَا يُجْلَوَّذْنَانِّ لَا اُجْلَوَّذَنَّ لَا نُجْلَوَّذَنَّ۔ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ ؛ لَا تَجْلَوِّذَنْ لَا
تَجْلَوِّذُنْ لَا تَجْلَوِّذِنْ۔ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ ؛ لَا تُجْلَوَّذَنْ لَا تُجْلَوَّذُنْ لَا تُجْلَوَّذِنْ
بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ ؛ لَا يَجْلَوِّذَنْ لَا يَجْلَوِّذُنْ لَا تَجْلَوِّذَنْ لَا اَجْلَوِّذَنْ لَا نَجْلَوِّذَنْ
بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ ؛ لَا يُجْلَوَّذَنْ لَا يُجْلَوَّذُنْ لَا تُجْلَوَّذَنْ لَا اُجْلَوَّذَنْ لَا نُجْلَوَّذَنْ
بحث اسم فاعل ؛ مُجْلَوِّذٌ مُجْلَوِّذَانِ مُجْلَوِّذُوْنَ مُجْلَوِّذَةٌ مُجْلَوِّذَتَانِ مُجْلَوِّذَاتٌ۔ بحث اسم مفعول
مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذُوْنَ مُجْلَوَّذَةٌ مُجْلَوَّذَتَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ ـــ

باب ہشتم اِفَّعُّل

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفَّعُّل۔ چوں اَلْاِطَّهُّرُ: پاک ہونا
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی
تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، فاء کلمہ اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ۔ وَاُطُّهِّرَ يُطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَذَاكَ مُطَّهَّرٌ۔ مَا اِطَّهَّرَ مَا اُطُّهِّرَ
لَمْ يَطَّهَّرْ لَمْ يُطَّهَّرْ، لَا يَطَّهَّرُ لَا يُطَّهَّرُ، لَنْ يَطَّهَّرَ لَنْ يُطَّهَّرَ، لَيَطَّهَّرَنَّ لَيُطَّهَّرَنَّ، لَيَطَّهَّرَنْ
لَيُطَّهَّرَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِطَّهَّرْ لِتُطَّهَّرْ، لِيَطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرْ، اِطَّهَّرَنَّ لِتُطَّهَّرَنَّ، لِيَطَّهَّرَنَّ لِيُطَّهَّرَنَّ،
اِطَّهَّرَنْ لِتُطَّهَّرَنْ، لِيَطَّهَّرَنْ لِيُطَّهَّرَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَطَّهَّرْ لَا تُطَّهَّرْ، لَا يَطَّهَّرْ لَا يُطَّهَّرْ،
لَا تَطَّهَّرَنَّ لَا تُطَّهَّرَنَّ، لَا يَطَّهَّرَنَّ لَا يُطَّهَّرَنَّ، لَا تَطَّهَّرَنْ لَا تُطَّهَّرَنْ لَا يَطَّهَّرَنْ لَا يُطَّهَّرَنْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اِطَّهَّرَ اِطَّهَّرَا اِطَّهَّرُوْا اِطَّهَّرَتْ اِطَّهَّرَتَا اِطَّهَّرْنَ
اِطَّهَّرْتَ اِطَّهَّرْتُمَا اِطَّهَّرْتُمْ اِطَّهَّرْتِ اِطَّهَّرْتُمَا اِطَّهَّرْتُنَّ
اِطَّهَّرْتُ اِطَّهَّرْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اِطَّهَّرَ مَا اِطَّهَّرَا الخ۔ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** اُطُّهِّرَ اُطُّهِّرَا اُطُّهِّرُوْا اُطُّهِّرَتْ اُطُّهِّرَتَا اُطُّهِّرْنَ اُطُّهِّرْتَ اُطُّهِّرْتُمَا اُطُّهِّرْتُمْ
اُطُّهِّرْتِ اُطُّهِّرْتُمَا اُطُّهِّرْتُنَّ اُطُّهِّرْتُ اُطُّهِّرْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُطُّهِّرَ مَا اُطُّهِّرَا الخ
بحث اثبات فعل مضارع معروف: يَطَّهَّرُ يَطَّهَّرَانِ يَطَّهَّرُوْنَ تَطَّهَّرُ تَطَّهَّرَانِ يَطَّهَّرْنَ
تَطَّهَّرُ تَطَّهَّرَانِ تَطَّهَّرُوْنَ تَطَّهَّرِيْنَ تَطَّهَّرَانِ تَطَّهَّرْنَ اَطَّهَّرُ نَطَّهَّرُ۔ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَطَّهَّرُ لَا يَطَّهَّرَانِ الخ۔ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُطَّهَّرُ يُطَّهَّرَانِ
يُطَّهَّرُوْنَ تُطَّهَّرُ تُطَّهَّرَانِ يُطَّهَّرْنَ تُطَّهَّرُ تُطَّهَّرَانِ تُطَّهَّرُوْنَ تُطَّهَّرِيْنَ تُطَّهَّرَانِ تُطَّهَّرْنَ
اُطَّهَّرُ نُطَّهَّرُ۔ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُطَّهَّرُ لَا يُطَّهَّرَانِ الخ۔ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ يَطَّهَّرَ لَنْ يَطَّهَّرَا لَنْ يَطَّهَّرُوْا لَنْ تَطَّهَّرَ لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ يَطَّهَّرْنَ لَنْ تَطَّهَّرَ
لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ تَطَّهَّرُوْا لَنْ تَطَّهَّرِيْ لَنْ تَطَّهَّرَا لَنْ تَطَّهَّرْنَ لَنْ اَطَّهَّرَ لَنْ نَطَّهَّرَ۔ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُطَّهَّرَ لَنْ يُطَّهَّرَا لَنْ يُطَّهَّرُوْا لَنْ تُطَّهَّرَ لَنْ تُطَّهَّرَا لَنْ يُطَّهَّرْنَ لَنْ تُطَّهَّرَ

لن تطّهرا لن تطّهروا لن تطّهري لن تطّهرا لن تطّهرن لن اطّهر لن نطّهر **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف**
لم يطّهر لم يطّهرا لم يطّهروا لم تطّهر لم تطّهرا لم يطّهرن لم تطّهر لم تطّهرا لم تطّهروا لم تطّهري لم تطّهرا لم تطّهرن
لم اطّهر لم نطّهر **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول**؛ لم يُطّهر لم يُطّهرا لم يُطّهروا لم تُطّهر لم تُطّهرا لم يُطّهرن لم
تُطّهر لم تُطّهرا لم تُطّهروا لم تُطّهري لم تُطّهرا لم تُطّهرن لم اُطّهر لم نُطّهر **بحث لام تاكيد بانون تاكيد ثقيلہ در فعل مستقبل
معروف**؛ ليطّهرنّ ليطّهرانّ ليطّهرُنّ لتطّهرنّ لتطّهرانّ ليطّهرنانّ لتطّهرنّ لتطّهرانّ لتطّهرُنّ لتطّهرِنّ لتطّهرانّ
لتطّهرنانّ لأطّهرنّ لنطّهرنّ **بحث لام تاكيد بانون تاكيد ثقيلہ در فعل مستقبل مجہول**؛ ليُطّهرنّ ليُطّهرانّ ليُطّهرُنّ لتُطّهرنّ
لتُطّهرانّ ليُطّهرنانّ لتُطّهرنّ لتُطّهرانّ لتُطّهرُنّ لتُطّهرِنّ لتُطّهرانّ
لتُطّهرنانّ لأُطّهرنّ لنُطّهرنّ **بحث لام تاكيد بانون تاكيد خفيفه در فعل مستقبل معروف**؛
ليطّهرنْ ليطّهرُنْ لتطّهرنْ لتطّهرُنْ لتطّهرِنْ لأطّهرنْ لنطّهرنْ **بحث
لام تاكيد بانون تاكيد خفيفه در فعل مستقبل مجہول**؛ ليُطّهرنْ ليُطّهرُنْ لتُطّهرنْ لتُطّهرنْ
لتُطّهرُنْ لتُطّهرِنْ لأُطّهرنْ لنُطّهرنْ **بحث امر حاضر معروف**؛ اِطّهرْ اِطّهرا
اِطّهروا اِطّهري اِطّهرا اِطّهرن **بحث امر حاضر مجہول**؛ لِتُطّهرْ لِتُطّهرا لِتُطّهروا لِتُطّهري
لِتُطّهرا لِتُطّهرن **بحث امر غائب معروف**؛ لِيطّهرْ لِيطّهرا لِيطّهروا لِتطّهرْ
لِتطّهرا لِيطّهرن لِاطّهرْ لِنطّهرْ **بحث امر غائب مجہول**؛ لِيُطّهرْ لِيُطّهرا لِيُطّهروا
لِتُطّهرْ لِتُطّهرا لِيُطّهرن لِاُطّهرْ لِنُطّهرْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاكيد ثقيلہ**؛
اِطّهرنّ اِطّهرانّ اِطّهرُنّ اِطّهرِنّ اِطّهرانّ اِطّهرنانّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاكيد
ثقيلہ**؛ لِتُطّهرنّ لِتُطّهرانّ لِتُطّهرُنّ لِتُطّهرِنّ لِتُطّهرانّ لِتُطّهرنانّ **بحث امر غائب
معروف بانون تاكيد ثقيلہ**؛ لِيطّهرنّ لِيطّهرانّ لِيطّهرُنّ لِتطّهرنّ لِتطّهرانّ لِيطّهرنانّ
لِاطّهرنّ لِنطّهرنّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاكيد ثقيلہ**؛ لِيُطّهرنّ لِيُطّهرانّ لِيُطّهرُنّ
لِتُطّهرنّ لِتُطّهرانّ لِيُطّهرنانّ لِاُطّهرنّ لِنُطّهرنّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاكيد خفيفه**؛ اِطّهرنْ
اِطّهرُنْ اِطّهرِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاكيد خفيفه**؛ لِتُطّهرنْ لِتُطّهرُنْ لِتُطّهرِنْ **بحث امر غائب
معروف بانون تاكيد خفيفه**؛ لِيطّهرنْ لِيطّهرُنْ لِتطّهرنْ لِاطّهرنْ لِنطّهرنْ **بحث امر غائب مجہول
بانون تاكيد خفيفه**؛ لِيُطّهرنْ لِيُطّهرُنْ لِتُطّهرنْ لِاُطّهرنْ لِنُطّهرنْ **بحث نہی حاضر معروف**؛ لا تطّهرْ
لا تطّهرا لا تطّهروا لا تطّهري لا تطّهرا لا تطّهرن **بحث نہی حاضر مجہول**: لا تُطّهرْ لا تُطّهرا
لا تُطّهروا لا تُطّهري لا تُطّهرا لا تُطّهرن **بحث نہی غائب معروف**؛ لا يطّهرْ لا يطّهرا لا يطّهروا

لَاتَطَّهَّرْ لَاتَطَّهَّرَا لَا يَتَطَهَّرْنَ لَا اَطَّهَّرْ لَا نَطَّهَّرْ ۔ **بحث نہی غائب مجہول**؛ لَا يُطَّهَّرْ لَا يُطَّهَّرَا لَا يُطَّهَّرُوْا لَا تُطَّهَّرْ لَا تُطَّهَّرَا لَا يُطَّهَّرْنَ لَا اُطَّهَّرْ لَا نُطَّهَّرْ ۔ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ لَاتَطَّهَّرَنَّ لَاتَطَّهَّرَانِّ لَاتَطَّهَّرُنَّ لَاتَطَّهَّرِنَّ لَاتَطَّهَّرَانِّ لَاتَطَّهَّرْنَانِّ ۔ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لَاتُطَّهَّرَنَّ لَاتُطَّهَّرَانِّ لَاتُطَّهَّرُنَّ لَاتُطَّهَّرِنَّ لَاتُطَّهَّرَانِّ لَاتُطَّهَّرْنَانِّ ۔ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ لَا يَطَّهَّرَنَّ لَا يَطَّهَّرَانِّ لَا يَطَّهَّرُنَّ لَاتَطَّهَّرَنَّ لَاتَطَّهَّرَانِّ لَا يَطَّهَّرْنَانِّ لَا اَطَّهَّرَنَّ لَا نَطَّهَّرَنَّ ۔ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لَا يُطَّهَّرَنَّ لَا يُطَّهَّرَانِّ لَا يُطَّهَّرُنَّ لَاتُطَّهَّرَنَّ لَاتُطَّهَّرَانِّ لَا يُطَّهَّرْنَانِّ لَا اُطَّهَّرَنَّ لَا نُطَّهَّرَنَّ ۔ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ لَاتَطَّهَّرَنْ لَاتَطَّهَّرُنْ لَاتَطَّهَّرِنْ ۔ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لَاتُطَّهَّرَنْ لَاتُطَّهَّرُنْ لَاتُطَّهَّرِنْ ۔ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ لَا يَطَّهَّرَنْ لَا يَطَّهَّرُنْ لَاتَطَّهَّرَنْ لَا اَطَّهَّرَنْ لَا نَطَّهَّرَنْ ۔ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لَا يُطَّهَّرَنْ لَا يُطَّهَّرُنْ لَاتُطَّهَّرَنْ لَا اُطَّهَّرَنْ لَا نُطَّهَّرَنْ ۔ **بحث اسم فاعل**؛ مُطَّهِّرٌ مُطَّهِّرَانِ مُطَّهِّرُوْنَ مُطَّهِّرَةٌ مُطَّهِّرَتَانِ مُطَّهِّرَاتٌ ۔ **بحث اسم مفعول**؛ مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرُوْنَ مُطَّهَّرَةٌ مُطَّهَّرَتَانِ مُطَّهَّرَاتٌ

باب نہم اِفّاعُل

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفّاعُل ۔ چوں اَلْاِثّاقُلُ، بوجھل ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، فاء کلمہ مکرر مشدد، اور اس کے بعد الف ۔

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا، فَهُوَ مُثَّاقِلٌ ۔ وَاُثُّوْقِلَ يُثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا، فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ ۔ مَا اثَّاقَلَ مَا اُثُّوْقِلَ، لَمْ يَثَّاقَلْ لَمْ يُثَّاقَلْ، لَا يَثَّاقَلُ لَا يُثَّاقَلُ، لَنْ يَثَّاقَلَ لَنْ يُثَّاقَلَ، لَيَثَّاقَلَنَّ لَيُثَّاقَلَنَّ، لَيَثَّاقَلَنْ لَيُثَّاقَلَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِثَّاقَلْ لِتُثَّاقَلْ، لِيَثَّاقَلْ لِيُثَّاقَلْ، اِثَّاقَلَنَّ لِتُثَّاقَلَنَّ، لِيَثَّاقَلَنَّ لِيُثَّاقَلَنَّ، اِثَّاقَلَنْ لِتُثَّاقَلَنْ، لِيَثَّاقَلَنْ لِيُثَّاقَلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَثَّاقَلْ لَا تُثَّاقَلْ، لَا يَثَّاقَلْ لَا يُثَّاقَلْ، لَا تَثَّاقَلَنَّ لَا تُثَّاقَلَنَّ، لَا يَثَّاقَلَنَّ لَا يُثَّاقَلَنَّ، لَا تَثَّاقَلَنْ لَا تُثَّاقَلَنْ، لَا يَثَّاقَلَنْ لَا يُثَّاقَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلَانِ مُثَّاقَلَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف؛ اِثَّاقَلَ اِثَّاقَلَا اِثَّاقَلُوْا اِثَّاقَلَتْ اِثَّاقَلَتَا اِثَّاقَلْنَ اِثَّاقَلْتَ اِثَّاقَلْتُمَا

اِثَّاقَلْتُمْ اِثَّاقَلْتِ اِثَّاقَلْتُمَا اِثَّاقَلْتُنَّ اِثَّاقَلْتُ اِثَّاقَلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف،** مَا اِثَّاقَلَ مَا اِثَّاقَلَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول،** اُثُّوْقِلَ اُثُّوْقِلَا اُثُّوْقِلُوْا اُثُّوْقِلَتْ اُثُّوْقِلَتَا اُثُّوْقِلْنَ اُثُّوْقِلْتَ اُثُّوْقِلْتُمَا اُثُّوْقِلْتُمْ اُثُّوْقِلْتِ اُثُّوْقِلْتُمَا اُثُّوْقِلْتُنَّ اُثُّوْقِلْتُ اُثُّوْقِلْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی مجہول،** مَا اُثُّوْقِلَ مَا اُثُّوْقِلَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف،** يَثَّاقَلُ يَثَّاقَلَانِ يَثَّاقَلُوْنَ تَثَّاقَلُ تَثَّاقَلَانِ يَثَّاقَلْنَ تَثَّاقَلُ تَثَّاقَلَانِ تَثَّاقَلُوْنَ تَثَّاقَلِيْنَ تَثَّاقَلَانِ تَثَّاقَلْنَ اَثَّاقَلُ نَثَّاقَلُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَثَّاقَلُ لَا يَثَّاقَلَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول،** يُثَّاقَلُ يُثَّاقَلَانِ يُثَّاقَلُوْنَ تُثَّاقَلُ تُثَّاقَلَانِ يُثَّاقَلْنَ تُثَّاقَلُ تُثَّاقَلَانِ تُثَّاقَلُوْنَ تُثَّاقَلِيْنَ تُثَّاقَلَانِ تُثَّاقَلْنَ اُثَّاقَلُ نُثَّاقَلُ۔ **بحث نفی فعل مضارع مجہول،** لَا يُثَّاقَلُ لَا يُثَّاقَلَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف،** لَنْ يَثَّاقَلَ لَنْ يَثَّاقَلَا لَنْ يَثَّاقَلُوْا لَنْ تَثَّاقَلَ لَنْ تَثَّاقَلَا لَنْ يَثَّاقَلْنَ لَنْ تَثَّاقَلَ لَنْ تَثَّاقَلَا لَنْ تَثَّاقَلُوْا لَنْ تَثَّاقَلِيْ لَنْ تَثَّاقَلَا لَنْ تَثَّاقَلْنَ لَنْ اَثَّاقَلَ لَنْ نَثَّاقَلَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُثَّاقَلَ لَنْ يُثَّاقَلَا لَنْ يُثَّاقَلُوْا لَنْ تُثَّاقَلَ لَنْ تُثَّاقَلَا لَنْ يُثَّاقَلْنَ لَنْ تُثَّاقَلَ لَنْ تُثَّاقَلَا لَنْ تُثَّاقَلُوْا لَنْ تُثَّاقَلِيْ لَنْ تُثَّاقَلَا لَنْ تُثَّاقَلْنَ لَنْ اُثَّاقَلَ لَنْ نُثَّاقَلَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف،** لَمْ يَثَّاقَلْ لَمْ يَثَّاقَلَا لَمْ يَثَّاقَلُوْا لَمْ تَثَّاقَلْ لَمْ تَثَّاقَلَا لَمْ يَثَّاقَلْنَ لَمْ تَثَّاقَلْ لَمْ تَثَّاقَلَا لَمْ تَثَّاقَلُوْا لَمْ تَثَّاقَلِيْ لَمْ تَثَّاقَلَا لَمْ تَثَّاقَلْنَ لَمْ اَثَّاقَلْ لَمْ نَثَّاقَلْ۔ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول،** لَمْ يُثَّاقَلْ لَمْ يُثَّاقَلَا لَمْ يُثَّاقَلُوْا لَمْ تُثَّاقَلْ لَمْ تُثَّاقَلَا لَمْ يُثَّاقَلْنَ

لَمْ تُثَّاقَلْ لَمْ تُثَّاقَلَا لَمْ تُثَّاقَلُوْا لَمْ تُثَّاقَلِيْ

لَمْ تُثَّاقَلَا لَمْ تُثَّاقَلْنَ لَمْ اُثَّاقَلْ لَمْ نُثَّاقَلْ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَثَّاقَلَنَّ لَيَثَّاقَلَانِّ لَيَثَّاقَلُنَّ لَتَثَّاقَلَنَّ لَتَثَّاقَلَانِّ لَيَثَّاقَلْنَانِّ لَتَثَّاقَلَنَّ لَتَثَّاقَلَانِّ لَتَثَّاقَلُنَّ لَتَثَّاقَلِنَّ لَتَثَّاقَلَانِّ لَتَثَّاقَلْنَانِّ لَاَثَّاقَلَنَّ لَنَثَّاقَلَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول،** لَيُثَّاقَلَنَّ لَيُثَّاقَلَانِّ لَيُثَّاقَلُنَّ لَتُثَّاقَلَنَّ لَتُثَّاقَلَانِّ لَيُثَّاقَلْنَانِّ لَتُثَّاقَلَنَّ لَتُثَّاقَلَانِّ لَتُثَّاقَلُنَّ لَتُثَّاقَلِنَّ لَتُثَّاقَلَانِّ لَتُثَّاقَلْنَانِّ لَاُثَّاقَلَنَّ لَنُثَّاقَلَنَّ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف،** لَيَثَّاقَلَنْ لَيَثَّاقَلُنْ لَتَثَّاقَلَنْ لَتَثَّاقَلَنْ لَتَثَّاقَلُنْ لَتَثَّاقَلِنْ لَاَثَّاقَلَنْ لَنَثَّاقَلَنْ۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول،** لَيُثَّاقَلَنْ لَيُثَّاقَلُنْ لَتُثَّاقَلَنْ لَتُثَّاقَلَنْ لَتُثَّاقَلُنْ لَتُثَّاقَلِنْ لَاُثَّاقَلَنْ لَنُثَّاقَلَنْ۔ **بحث امر حاضر معروف،** اِثَّاقَلْ اِثَّاقَلَا اِثَّاقَلُوْا اِثَّاقَلِيْ اِثَّاقَلَا اِثَّاقَلْنَ **بحث امر حاضر مجہول،** لِتُثَّاقَلْ لِتُثَّاقَلَا لِتُثَّاقَلُوْا لِتُثَّاقَلِيْ لِتُثَّاقَلَا لِتُثَّاقَلْنَ **بحث امر غائب معروف،** لِيَثَّاقَلْ

لِيَتَثَاقَلَا لِيَتَثَاقَلُوْا لِتَتَثَاقَلْ لِتَتَثَاقَلَا لِيَتَثَاقَلْنَ لِاَتَثَاقَلْ لِنَتَثَاقَلْ **بحث امر غائب مجہول** ؛ لِيُتَثَاقَلْ لِيُتَثَاقَلَا
لِيُتَثَاقَلُوْا لِتُتَثَاقَلْ لِتُتَثَاقَلَا لِيُتَثَاقَلْنَ لِاُتَثَاقَلْ لِنُتَثَاقَلْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ اِثَّاقَلَنَّ
اِثَّاقَلَانِّ اِثَّاقَلُنَّ اِثَّاقَلِنَّ اِثَّاقَلَانِّ اِثَّاقَلْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لِتُتَثَاقَلَنَّ لِتُتَثَاقَلَانِّ
لِتُتَثَاقَلُنَّ لِتُتَثَاقَلِنَّ لِتُتَثَاقَلَانِّ لِتُتَثَاقَلْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لِيَتَثَاقَلَنَّ لِيَتَثَاقَلَانِّ
لِيَتَثَاقَلُنَّ لِتَتَثَاقَلَنَّ لِتَتَثَاقَلَانِّ لِيَتَثَاقَلْنَانِّ لِاَتَثَاقَلَنَّ لِنَتَثَاقَلَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛
لِيُتَثَاقَلَنَّ لِيُتَثَاقَلَانِّ لِيُتَثَاقَلُنَّ لِتُتَثَاقَلَنَّ لِتُتَثَاقَلَانِّ لِيُتَثَاقَلْنَانِّ لِاُتَثَاقَلَنَّ لِنُتَثَاقَلَنَّ . **بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید خفیفہ** ؛ اِثَّاقَلَنْ اِثَّاقَلُنْ اِثَّاقَلِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِتُتَثَاقَلَنْ لِتُتَثَاقَلُنْ
لِتُتَثَاقَلِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِيَتَثَاقَلَنْ لِيَتَثَاقَلُنْ لِتَتَثَاقَلَنْ لِاَتَثَاقَلَنْ لِنَتَثَاقَلَنْ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيُتَثَاقَلَنْ لِيُتَثَاقَلُنْ لِتُتَثَاقَلَنْ لِاُتَثَاقَلَنْ لِنُتَثَاقَلَنْ **بحث نہی
حاضر معروف** ؛ لَاتَتَثَاقَلْ لَاتَتَثَاقَلَا لَاتَتَثَاقَلُوْا لَاتَتَثَاقَلِيْ لَاتَتَثَاقَلَا لَاتَتَثَاقَلْنَ . **بحث نہی حاضر مجہول** ؛
لَاتُتَثَاقَلْ لَاتُتَثَاقَلَا لَاتُتَثَاقَلُوْا لَاتُتَثَاقَلِيْ لَاتُتَثَاقَلَا لَاتُتَثَاقَلْنَ **بحث نہی غائب معروف** ؛ لَايَتَثَاقَلْ لَايَتَثَاقَلَا
لَايَتَثَاقَلُوْا لَاتَتَثَاقَلْ لَاتَتَثَاقَلَا لَايَتَثَاقَلْنَ لَااَتَثَاقَلْ لَانَتَثَاقَلْ . **بحث نہی غائب مجہول** ؛ لَايُتَثَاقَلْ لَايُتَثَاقَلَا
لَايُتَثَاقَلُوْا لَاتُتَثَاقَلْ لَاتُتَثَاقَلَا لَايُتَثَاقَلْنَ لَااُتَثَاقَلْ لَانُتَثَاقَلْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛
لَاتَتَثَاقَلَنَّ لَاتَتَثَاقَلَانِّ لَاتَتَثَاقَلُنَّ لَاتَتَثَاقَلِنَّ لَاتَتَثَاقَلَانِّ لَاتَتَثَاقَلْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون
تاکید ثقیلہ** ؛ لَاتُتَثَاقَلَنَّ لَاتُتَثَاقَلَانِّ لَاتُتَثَاقَلُنَّ لَاتُتَثَاقَلِنَّ لَاتُتَثَاقَلَانِّ لَاتُتَثَاقَلْنَانِّ **بحث نہی غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَايَتَثَاقَلَنَّ لَايَتَثَاقَلَانِّ لَايَتَثَاقَلُنَّ لَاتَتَثَاقَلَنَّ لَاتَتَثَاقَلَانِّ لَايَتَثَاقَلْنَانِّ
لَااَتَثَاقَلَنَّ لَانَتَثَاقَلَنَّ . **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَايُتَثَاقَلَنَّ لَايُتَثَاقَلَانِّ لَايُتَثَاقَلُنَّ
لَاتُتَثَاقَلَنَّ لَاتُتَثَاقَلَانِّ لَايُتَثَاقَلْنَانِّ لَااُتَثَاقَلَنَّ لَانُتَثَاقَلَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید
خفیفہ** ؛ لَاتَتَثَاقَلَنْ لَاتَتَثَاقَلُنْ لَاتَتَثَاقَلِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَاتُتَثَاقَلَنْ
لَاتُتَثَاقَلُنْ لَاتُتَثَاقَلِنْ . **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَايَتَثَاقَلَنْ لَايَتَثَاقَلُنْ لَاتَتَثَاقَلَنْ
لَااَتَثَاقَلَنْ لَانَتَثَاقَلَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَايُتَثَاقَلَنْ لَايُتَثَاقَلُنْ لَاتُتَثَاقَلَنْ لَااُتَثَاقَلَنْ لَانُتَثَاقَلَنْ
بحث اسم فاعل ؛ مُتَثَاقِلٌ مُتَثَاقِلَانِ مُتَثَاقِلُوْنَ مُتَثَاقِلَةٌ مُتَثَاقِلَتَانِ مُتَثَاقِلَاتٌ **بحث اسم مفعول** ؛ مُتَثَاقَلٌ
مُتَثَاقَلَانِ مُتَثَاقَلُوْنَ مُتَثَاقَلَةٌ مُتَثَاقَلَتَانِ مُتَثَاقَلَاتٌ

تنبیہ ؛ یہاں تک نو باب ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے ختم ہوگئے ۔ آگے پانچ باب بے ہمزۂ وصل کے ذکر کئے جاتے ہیں ۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب یہ ہیں:

باب اوّل اِفعال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفعال۔ چوں اَلْاِکْرَامُ: عزت کرنا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی ـــــ

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَذَاکَ مُکْرَمٌ۔ مَا اَکْرَمَ مَا اُکْرِمَ، لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ، لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرَمُ، لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرَمَ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرِمَنْ، لَیُکْرَمَنَّ لَیُکْرَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ، اَکْرِمَنَّ لِتُکْرَمَنَّ، لِیُکْرِمَنَّ لِیُکْرَمَنَّ، اَکْرِمَنْ لِتُکْرَمَنْ، لِیُکْرِمَنْ لِیُکْرَمَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرَمْ، لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرَمْ، لَا تُکْرِمَنَّ لَا تُکْرَمَنَّ، لَا یُکْرِمَنَّ لَا یُکْرَمَنَّ، لَا تُکْرِمَنْ لَا تُکْرَمَنْ، لَا یُکْرِمَنْ لَا یُکْرَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اَکْرَمَ اَکْرَمَا اَکْرَمُوْا اَکْرَمَتْ اَکْرَمَتَا اَکْرَمْنَ اَکْرَمْتَ اَکْرَمْتُمَا اَکْرَمْتُمْ اَکْرَمْتِ اَکْرَمْتُمَا اَکْرَمْتُنَّ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اَکْرَمَ مَا اَکْرَمَا الخ

بحث اثبات فعل ماضی مجہول: اُکْرِمَ اُکْرِمَا اُکْرِمُوْا اُکْرِمَتْ اُکْرِمَتَا اُکْرِمْنَ اُکْرِمْتَ اُکْرِمْتُمَا اُکْرِمْتُمْ اُکْرِمْتِ اُکْرِمْتُمَا اُکْرِمْتُنَّ اُکْرِمْتُ اُکْرِمْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُکْرِمَ مَا اُکْرِمَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُوْنَ تُکْرِمُ تُکْرِمَانِ یُکْرِمْنَ تُکْرِمُ تُکْرِمَانِ تُکْرِمُوْنَ تُکْرِمِیْنَ تُکْرِمَانِ تُکْرِمْنَ اُکْرِمُ نُکْرِمُ۔ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرِمَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُکْرَمُ یُکْرَمَانِ یُکْرَمُوْنَ تُکْرَمُ تُکْرَمَانِ یُکْرَمْنَ تُکْرَمُ تُکْرَمَانِ تُکْرَمُوْنَ تُکْرَمِیْنَ تُکْرَمَانِ تُکْرَمْنَ اُکْرَمُ نُکْرَمُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُکْرَمُ لَا یُکْرَمَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوْا لَنْ تُکْرِمَ لَنْ تُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمْنَ لَنْ تُکْرِمَ لَنْ تُکْرِمَا لَنْ تُکْرِمُوْا لَنْ تُکْرِمِیْ لَنْ تُکْرِمَا لَنْ تُکْرِمْنَ لَنْ اُکْرِمَ لَنْ نُکْرِمَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُکْرَمَ لَنْ یُکْرَمَا لَنْ یُکْرَمُوْا لَنْ تُکْرَمَ لَنْ تُکْرَمَا لَنْ یُکْرَمْنَ لَنْ تُکْرَمَ لَنْ تُکْرَمَا لَنْ تُکْرَمُوْا لَنْ تُکْرَمِیْ لَنْ تُکْرَمَا لَنْ تُکْرَمْنَ لَنْ اُکْرَمَ لَنْ نُکْرَمَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف** لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمُوْا لَمْ تُکْرِمْ لَمْ تُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمْنَ لَمْ تُکْرِمْ لَمْ تُکْرِمَا لَمْ تُکْرِمُوْا لَمْ تُکْرِمِیْ لَمْ تُکْرِمَا

لَمْ تُكْرِمْنَ لَمْ اُكْرِمْ لَمْ نُكْرِمْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَمْ يُكْرَمْ لَمْ يُكْرَمَا لَمْ يُكْرَمُوْا لَمْ تُكْرَمْ
لَمْ تُكْرَمَا لَمْ يُكْرَمْنَ لَمْ تُكْرَمْ لَمْ تُكْرَمَا لَمْ تُكْرَمُوْا لَمْ تُكْرَمِيْ لَمْ تُكْرَمَا لَمْ تُكْرَمْنَ لَمْ اُكْرَمْ لَمْ نُكْرَمْ **بحث**
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ، لَيُكْرِمَنَّ لَيُكْرِمَانِّ لَيُكْرِمُنَّ لَتُكْرِمَنَّ لَتُكْرِمَانِّ لَيُكْرِمْنَانِّ
لَتُكْرِمَنَّ لَتُكْرِمَانِّ لَتُكْرِمُنَّ لَتُكْرِمِنَّ لَتُكْرِمَانِّ لَتُكْرِمْنَانِّ لَاُكْرِمَنَّ لَنُكْرِمَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل**
مستقبل مجہول ، لَيُكْرَمَنَّ لَيُكْرَمَانِّ لَيُكْرَمُنَّ لَتُكْرَمَنَّ لَتُكْرَمَانِّ لَيُكْرَمْنَانِّ لَتُكْرَمَنَّ لَتُكْرَمَانِّ لَتُكْرَمُنَّ
لَتُكْرَمِنَّ لَتُكْرَمَانِّ لَتُكْرَمْنَانِّ لَاُكْرَمَنَّ لَنُكْرَمَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**، لَيُكْرِمَنْ
لَيُكْرِمُنْ لَتُكْرِمَنْ لَتُكْرِمُنْ لَتُكْرِمِنْ لَاُكْرِمَنْ لَنُكْرِمَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل**
مجہول ، لَيُكْرَمَنْ لَيُكْرَمُنْ لَتُكْرَمَنْ لَتُكْرَمُنْ لَتُكْرَمِنْ لَاُكْرَمَنْ لَنُكْرَمَنْ **بحث امر حاضر معروف** ؛ اَكْرِمْ
اَكْرِمَا اَكْرِمُوْا اَكْرِمِيْ اَكْرِمَا اَكْرِمْنَ **بحث امر حاضر مجہول** ؛ لِتُكْرَمْ لِتُكْرَمَا لِتُكْرَمُوْا لِتُكْرَمِيْ
لِتُكْرَمَا لِتُكْرَمْنَ **بحث امر غائب معروف** ؛ لِيُكْرِمْ لِيُكْرِمَا لِيُكْرِمُوْا لِتُكْرِمْ لِتُكْرِمَا لِيُكْرِمْنَ لِاُكْرِمْ
لِنُكْرِمْ **بحث امر غائب مجہول** ؛ لِيُكْرَمْ لِيُكْرَمَا لِيُكْرَمُوْا لِتُكْرَمْ لِتُكْرَمَا لِيُكْرَمْنَ لِاُكْرَمْ لِنُكْرَمْ **بحث امر**
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ اَكْرِمَنَّ اَكْرِمَانِّ اَكْرِمُنَّ اَكْرِمِنَّ اَكْرِمَانِّ اَكْرِمْنَانِّ **بحث امر حاضر**
مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُكْرَمَنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمُنَّ لِتُكْرَمِنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِتُكْرَمْنَانِّ **بحث امر غائب**
معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيُكْرِمَنَّ لِيُكْرِمَانِّ لِيُكْرِمُنَّ لِتُكْرِمَنَّ لِتُكْرِمَانِّ لِيُكْرِمْنَانِّ لِاُكْرِمَنَّ لِنُكْرِمَنَّ **بحث**
امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِيُكْرَمَنَّ لِيُكْرَمَانِّ لِيُكْرَمُنَّ لِتُكْرَمَنَّ لِتُكْرَمَانِّ لِيُكْرَمْنَانِّ لِاُكْرَمَنَّ
لِنُكْرَمَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ اَكْرِمَنْ اَكْرِمُنْ اَكْرِمِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون**
تاکید خفیفہ ، لِتُكْرَمَنْ لِتُكْرَمُنْ لِتُكْرَمِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِيُكْرِمَنْ لِيُكْرِمُنْ
لِتُكْرِمَنْ لِاُكْرِمَنْ لِنُكْرِمَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِيُكْرَمَنْ لِيُكْرَمُنْ لِتُكْرَمَنْ لِاُكْرَمَنْ
لِنُكْرَمَنْ **بحث نہی حاضر معروف** ؛ لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمُوْا لَا تُكْرِمِيْ لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمْنَ **بحث نہی حاضر**
مجہول ؛ لَا تُكْرَمْ لَا تُكْرَمَا لَا تُكْرَمُوْا لَا تُكْرَمِيْ لَا تُكْرَمَا لَا تُكْرَمْنَ **بحث نہی غائب معروف** ؛ لَا يُكْرِمْ لَا يُكْرِمَا
لَا يُكْرِمُوْا لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرِمَا لَا يُكْرِمْنَ لَا اُكْرِمْ لَا نُكْرِمْ **بحث نہی غائب مجہول** ؛ لَا يُكْرَمْ لَا يُكْرَمَا لَا يُكْرَمُوْا لَا
تُكْرَمْ لَا تُكْرَمَا لَا يُكْرَمْنَ لَا اُكْرَمْ لَا نُكْرَمْ **بحث نہی حاضر معروف. بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا تُكْرِمَنَّ لَا تُكْرِمَانِّ
لَا تُكْرِمُنَّ لَا تُكْرِمِنَّ لَا تُكْرِمَانِّ لَا تُكْرِمْنَانِّ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا تُكْرَمَنَّ لَا تُكْرَمَانِّ
لَا تُكْرَمُنَّ لَا تُكْرَمِنَّ لَا تُكْرَمَانِّ لَا تُكْرَمْنَانِّ. **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا
يُكْرِمَنَّ لَا يُكْرِمَانِّ لَا يُكْرِمُنَّ لَا تُكْرِمَنَّ لَا تُكْرِمَانِّ لَا يُكْرِمْنَانِّ لَا اُكْرِمَنَّ لَا نُكْرِمَنَّ **بحث نہی غائب**

مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا یُکْرَمَنَّ لَا یُکْرَمَانِّ لَا یُکْرَمُنَّ لَا تُکْرَمَنَّ لَا تُکْرَمَانِّ لَا یُکْرَمْنَانِّ لَا اُکْرَمَنَّ لَا نُکْرَمَنَّ۔ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لَا تُکْرِمَنْ لَا تُکْرِمُنْ لَا تُکْرِمِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لَا تُکْرَمَنْ لَا تُکْرَمُنْ لَا تُکْرَمِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لَا یُکْرِمَنْ لَا یُکْرِمُنْ لَا تُکْرِمَنْ لَا اُکْرِمَنْ لَا نُکْرِمَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لَا یُکْرَمَنْ لَا یُکْرَمُنْ لَا تُکْرَمَنْ لَا اُکْرَمَنْ لَا نُکْرَمَنْ بحث اسم فاعل؛ مُکْرِمٌ مُکْرِمَانِ مُکْرِمُوْنَ مُکْرِمَةٌ مُکْرِمَتَانِ مُکْرِمَاتٌ بحث اسم مفعول؛ مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمُوْنَ مُکْرَمَةٌ مُکْرَمَتَانِ مُکْرَمَاتٌ۔

باب دوم تَفْعِیْل

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّصْرِیْفُ؛ پھیرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا، فَذَاکَ مُصَرَّفٌ۔ مَا صَرَّفَ مَا صُرِّفَ، لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ، لَا یُصَرِّفُ لَا یُصَرَّفُ، لَنْ یُصَرِّفَ لَنْ یُصَرَّفَ، لَیُصَرِّفَنَّ لَیُصَرَّفَنَّ، لَیُصَرِّفَنْ لَیُصَرَّفَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ؛ صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ، صَرِّفَنَّ لِتُصَرَّفَنَّ، لِیُصَرِّفَنَّ لِیُصَرَّفَنَّ، صَرِّفَنْ لِتُصَرَّفَنْ، لِیُصَرِّفَنْ لِیُصَرَّفَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرَّفْ، لَا یُصَرِّفْ لَا یُصَرَّفْ، لَا تُصَرِّفَنَّ لَا تُصَرَّفَنَّ، لَا یُصَرِّفَنَّ لَا یُصَرَّفَنَّ، لَا تُصَرِّفَنْ لَا تُصَرَّفَنْ لَا یُصَرِّفَنْ لَا یُصَرَّفَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ؛ مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف؛ صَرَّفَ صَرَّفَا صَرَّفُوْا صَرَّفَتْ صَرَّفَتَا صَرَّفْنَ صَرَّفْتَ صَرَّفْتُمَا صَرَّفْتُمْ صَرَّفْتِ صَرَّفْتُمَا صَرَّفْتُنَّ صَرَّفْتُ صَرَّفْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف؛ مَا صَرَّفَ مَا صَرَّفَا الخ بحث اثبات فعل ماضی مجہول؛ صُرِّفَ صُرِّفَا صُرِّفُوْا صُرِّفَتْ صُرِّفَتَا صُرِّفْنَ صُرِّفْتَ صُرِّفْتُمَا صُرِّفْتُمْ صُرِّفْتِ صُرِّفْتُمَا صُرِّفْتُنَّ صُرِّفْتُ صُرِّفْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول؛ مَا صُرِّفَ مَا صُرِّفَا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف؛ یُصَرِّفُ یُصَرِّفَانِ یُصَرِّفُوْنَ تُصَرِّفُ تُصَرِّفَانِ یُصَرِّفْنَ تُصَرِّفُ تُصَرِّفَانِ تُصَرِّفُوْنَ تُصَرِّفِیْنَ تُصَرِّفَانِ تُصَرِّفْنَ اُصَرِّفُ نُصَرِّفُ بحث نفی فعل مضارع معروف؛ لَا یُصَرِّفُ لَا یُصَرِّفَانِ الخ بحث اثبات فعل مضارع مجہول؛ یُصَرَّفُ یُصَرَّفَانِ یُصَرَّفُوْنَ تُصَرَّفُ تُصَرَّفَانِ یُصَرَّفْنَ تُصَرَّفُ تُصَرَّفَانِ تُصَرَّفُوْنَ تُصَرَّفِیْنَ تُصَرَّفَانِ تُصَرَّفْنَ

أُصَرَّفُ نُصَرَّفُ بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا یُصَرَّفُ لَا یُصَرَّفَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل
مستقبل معروف: لَنْ یُّصَرِّفَ لَنْ یُّصَرِّفَا لَنْ یُّصَرِّفُوْا لَنْ تُصَرِّفَ لَنْ تُصَرِّفَا لَنْ یُّصَرِّفْنَ لَنْ تُصَرِّفَ لَنْ تُصَرِّفَا لَنْ تُصَرِّفُوْا لَنْ
تُصَرِّفِیْ لَنْ تُصَرِّفَا لَنْ تُصَرِّفْنَ لَنْ اُصَرِّفَ لَنْ نُّصَرِّفَ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول: لَنْ یُّصَرَّفَ لَنْ یُّصَرَّفَا لَنْ
یُّصَرَّفُوْا لَنْ تُصَرَّفَ لَنْ تُصَرَّفَا لَنْ یُّصَرَّفْنَ لَنْ تُصَرَّفَ لَنْ تُصَرَّفَا لَنْ تُصَرَّفُوْا لَنْ تُصَرَّفِیْ لَنْ تُصَرَّفَا لَنْ تُصَرَّفْنَ لَنْ اُصَرَّفَ لَنْ نُّصَرَّفَ
بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف: لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرِّفَا لَمْ یُصَرِّفُوْا لَمْ تُصَرِّفْ لَمْ تُصَرِّفَا لَمْ یُصَرِّفْنَ لَمْ تُصَرِّفْ لَمْ تُصَرِّفَا
لَمْ تُصَرِّفُوْا لَمْ تُصَرِّفِیْ لَمْ تُصَرِّفَا لَمْ تُصَرِّفْنَ لَمْ اُصَرِّفْ لَمْ نُصَرِّفْ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ یُصَرَّفْ لَمْ یُصَرَّفَا
لَمْ یُصَرَّفُوْا لَمْ تُصَرَّفْ لَمْ تُصَرَّفَا لَمْ یُصَرَّفْنَ لَمْ تُصَرَّفْ لَمْ تُصَرَّفَا لَمْ تُصَرَّفُوْا لَمْ تُصَرَّفِیْ لَمْ تُصَرَّفَا لَمْ تُصَرَّفْنَ لَمْ اُصَرَّفْ لَمْ نُصَرَّفْ بحث
لام تاکید بالنون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَیُصَرِّفَنَّ لَیُصَرِّفَانِّ لَیُصَرِّفُنَّ لَتُصَرِّفَنَّ لَتُصَرِّفَانِّ لَیُصَرِّفْنَانِّ لَتُصَرِّفَنَّ
لَتُصَرِّفَانِّ لَتُصَرِّفُنَّ لَتُصَرِّفِنَّ لَتُصَرِّفَانِّ لَتُصَرِّفْنَانِّ لَاُصَرِّفَنَّ لَنُصَرِّفَنَّ بحث لام تاکید بالنون تاکید ثقیلہ در فعل
مستقبل مجہول: لَیُصَرَّفَنَّ لَیُصَرَّفَانِّ لَیُصَرَّفُنَّ لَتُصَرَّفَنَّ لَتُصَرَّفَانِّ لَیُصَرَّفْنَانِّ لَتُصَرَّفَنَّ لَتُصَرَّفَانِّ
لَتُصَرَّفُنَّ لَتُصَرَّفِنَّ لَتُصَرَّفَانِّ لَتُصَرَّفْنَانِّ لَاُصَرَّفَنَّ لَنُصَرَّفَنَّ بحث لام تاکید بالنون تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل معروف: لَیُصَرِّفَنْ لَیُصَرِّفُنْ لَتُصَرِّفَنْ لَتُصَرِّفَنْ لَتُصَرِّفُنْ لَتُصَرِّفِنْ لَاُصَرِّفَنْ لَنُصَرِّفَنْ بحث لام
تاکید بالنون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُصَرَّفَنْ لَیُصَرَّفُنْ لَتُصَرَّفَنْ لَتُصَرَّفَنْ لَتُصَرَّفُنْ لَتُصَرَّفِنْ
لَاُصَرَّفَنْ لَنُصَرَّفَنْ بحث امر حاضر معروف: صَرِّفْ صَرِّفَا صَرِّفُوْا صَرِّفِیْ صَرِّفَا صَرِّفْنَ بحث امر حاضر
مجہول: لِتُصَرَّفْ لِتُصَرَّفَا لِتُصَرَّفُوْا لِتُصَرَّفِیْ لِتُصَرَّفَا لِتُصَرَّفْنَ بحث امر غائب معروف: لِیُصَرِّفْ لِیُصَرِّفَا
لِیُصَرِّفُوْا لِتُصَرِّفْ لِتُصَرِّفَا لِیُصَرِّفْنَ لِاُصَرِّفْ لِنُصَرِّفْ بحث امر غائب مجہول: لِیُصَرَّفْ لِیُصَرَّفَا لِیُصَرَّفُوْا
لِتُصَرَّفْ لِتُصَرَّفَا لِیُصَرَّفْنَ لِاُصَرَّفْ لِنُصَرَّفْ بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ: صَرِّفَنَّ صَرِّفَانِّ صَرِّفُنَّ
صَرِّفِنَّ صَرِّفَانِّ صَرِّفْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لِتُصَرَّفَنَّ لِتُصَرَّفَانِّ لِتُصَرَّفُنَّ لِتُصَرَّفِنَّ
لِتُصَرَّفَانِّ لِتُصَرَّفْنَانِّ بحث امر غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لِیُصَرِّفَنَّ لِیُصَرِّفَانِّ لِیُصَرِّفُنَّ لِتُصَرِّفَنَّ
لِتُصَرِّفَانِّ لِیُصَرِّفْنَانِّ لِاُصَرِّفَنَّ لِنُصَرِّفَنَّ بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لِیُصَرَّفَنَّ لِیُصَرَّفَانِّ لِیُصَرَّفُنَّ لِتُصَرَّفَنَّ
لِتُصَرَّفَانِّ لِیُصَرَّفْنَانِّ لِاُصَرَّفَنَّ لِنُصَرَّفَنَّ بحث امر حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ: صَرِّفَنْ صَرِّفُنْ صَرِّفِنْ
بحث امر حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لِتُصَرَّفَنْ لِتُصَرَّفُنْ لِتُصَرَّفِنْ بحث امر غائب معروف بالنون
تاکید خفیفہ: لِیُصَرِّفَنْ لِیُصَرِّفُنْ لِتُصَرِّفَنْ لِاُصَرِّفَنْ لِنُصَرِّفَنْ بحث امر غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ
لِیُصَرَّفَنْ لِیُصَرَّفُنْ لِتُصَرَّفَنْ لِاُصَرَّفَنْ لِنُصَرَّفَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرِّفَا لَا تُصَرِّفُوْا
لَا تُصَرِّفِیْ لَا تُصَرِّفَا لَا تُصَرِّفْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُصَرَّفْ لَا تُصَرَّفَا لَا تُصَرَّفُوْا لَا تُصَرَّفِیْ لَا تُصَرَّفَا لَا
تُصَرَّفْنَ بحث نہی غائب معروف: لَا یُصَرِّفْ لَا یُصَرِّفَا لَا یُصَرِّفُوْا لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرِّفَا لَا یُصَرِّفْنَ لَا اُصَرِّفْ

لَا نُصْرَفْ بحث نہی غائب مجہول: لَا یُصْرَفْ لَا یُصْرَفَا لَا یُصْرَفُوا لَا تُصْرَفْ لَا تُصْرَفَا لَا یُصْرَفْنَ لَا اُصْرَفْ لَا نُصْرَفْ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ: لَا تُصَرِّفَنَّ لَا تُصَرِّفَانِّ لَا تُصَرِّفُنَّ لَا تُصَرِّفِنَّ لَا تُصَرِّفَانِّ لَا تُصَرِّفْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لَا تُصَرَّفَنَّ لَا تُصَرَّفَانِّ لَا تُصَرَّفُنَّ لَا تُصَرَّفِنَّ لَا تُصَرَّفَانِّ لَا تُصَرَّفْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ: لَا یُصَرِّفَنَّ لَا یُصَرِّفَانِّ لَا یُصَرِّفُنَّ لَا تُصَرِّفَنَّ لَا تُصَرِّفَانِّ لَا یُصَرِّفْنَانِّ لَا اُصَرِّفَنَّ لَا نُصَرِّفَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لَا یُصَرَّفَنَّ لَا یُصَرَّفَانِّ لَا یُصَرَّفُنَّ لَا تُصَرَّفَنَّ لَا تُصَرَّفَانِّ لَا یُصَرَّفْنَانِّ لَا اُصَرَّفَنَّ لَا نُصَرَّفَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ: لَا تُصَرِّفَنْ لَا تُصَرِّفُنْ لَا تُصَرِّفِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا تُصَرَّفَنْ لَا تُصَرَّفُنْ لَا تُصَرَّفِنْ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ: لَا یُصَرِّفَنْ لَا یُصَرِّفُنْ لَا تُصَرِّفَنْ لَا اُصَرِّفَنْ لَا نُصَرِّفَنْ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا یُصَرَّفَنْ لَا یُصَرَّفُنْ لَا تُصَرَّفَنْ لَا اُصَرَّفَنْ لَا نُصَرَّفَنْ بحث اسم فاعل: مُصَرِّفٌ مُصَرِّفَانِ مُصَرِّفُوْنَ مُصَرِّفَةٌ مُصَرِّفَتَانِ مُصَرِّفَاتٌ بحث اسم مفعول: مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفُوْنَ مُصَرَّفَةٌ مُصَرَّفَتَانِ مُصَرَّفَاتٌ۔

باب سوم مُفَاعَلَہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔ چوں اَلْمُقَاتَلَۃُ: باہم لڑائی کرنا:
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی ایک الف یعنی دوسری جگہ الف۔
قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً فَھُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَۃً فَذَاکَ مُقَاتَلٌ مَا قَاتَلَ مَا قُوْتِلَ، لَمْ یُقَاتِلْ لَمْ یُقَاتَلْ، لَا یُقَاتِلُ لَا یُقَاتَلُ، لَنْ یُّقَاتِلَ لَنْ یُّقَاتَلَ، لَیُقَاتِلَنَّ لَیُقَاتَلَنَّ، لَیُقَاتِلَنْ لَیُقَاتَلَنْ الامر منہ: قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ، لِیُقَاتِلْ لِیُقَاتَلْ، قَاتِلَنَّ لِتُقَاتَلَنَّ، لِیُقَاتِلَنَّ لِیُقَاتَلَنَّ، قَاتِلَنْ لِتُقَاتَلَنْ، لِیُقَاتِلَنْ لِیُقَاتَلَنْ، والنھی عنہ: لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ، لَا یُقَاتِلْ لَا یُقَاتَلْ، لَا تُقَاتِلَنَّ لَا تُقَاتَلَنَّ، لَا یُقَاتِلَنَّ لَا یُقَاتَلَنَّ، لَا تُقَاتِلَنْ لَا تُقَاتَلَنْ، لَا یُقَاتِلَنْ لَا یُقَاتَلَنْ الظرف منہ، مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: قَاتَلَ قَاتَلَا قَاتَلُوْا قَاتَلَتْ قَاتَلَتَا قَاتَلْنَ قَاتَلْتَ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُمْ قَاتَلْتِ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُنَّ قَاتَلْتُ قَاتَلْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا قَاتَلَ مَا قَاتَلَا الخ بحث اثبات فعل ماضی مجہول: قُوْتِلَ قُوْتِلَا قُوْتِلُوْا قُوْتِلَتْ قُوْتِلَتَا قُوْتِلْنَ قُوْتِلْتَ قُوْتِلْتُمَا قُوْتِلْتُمْ قُوْتِلْتِ قُوْتِلْتُمَا قُوْتِلْتُنَّ قُوْتِلْتُ قُوْتِلْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا قُوْتِلَ مَا قُوْتِلَا الخ بحث اثبات فعل مضارع

معروف؛ یُقَاتِلُ یُقَاتِلَانِ یُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ یُقَاتِلْنَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلِیْنَ تُقَاتِلَانِ
تُقَاتِلْنَ اُقَاتِلُ نُقَاتِلُ بحث نفی فعل مضارع معروف؛ لَایُقَاتِلُ لَایُقَاتِلَانِ الخ بحث اثبات فعل
مضارع مجہول؛ یُقَاتَلُ یُقَاتَلَانِ یُقَاتَلُوْنَ تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ یُقَاتَلْنَ تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ تُقَاتَلُوْنَ تُقَاتَلِیْنَ
تُقَاتَلَانِ تُقَاتَلْنَ اُقَاتَلُ نُقَاتَلُ بحث نفی فعل مضارع مجہول؛ لَایُقَاتَلُ لَایُقَاتَلَانِ الخ بحث نفی تاکید
بہ لن در فعل مستقبل معروف؛ لَنْ یُّقَاتِلَ لَنْ یُّقَاتِلَا لَنْ یُّقَاتِلُوْا لَنْ تُقَاتِلَ لَنْ تُقَاتِلَا لَنْ یُّقَاتِلْنَ لَنْ
تُقَاتِلَ لَنْ تُقَاتِلَا لَنْ تُقَاتِلُوْا لَنْ تُقَاتِلِیْ لَنْ تُقَاتِلَا لَنْ تُقَاتِلْنَ لَنْ اُقَاتِلَ لَنْ نُقَاتِلَ بحث نفی تاکید بہ لن
در فعل مستقبل مجہول؛ لَنْ یُّقَاتَلَ لَنْ یُّقَاتَلَا لَنْ یُّقَاتَلُوْا لَنْ تُقَاتَلَ لَنْ تُقَاتَلَا لَنْ یُّقَاتَلْنَ لَنْ تُقَاتَلَ لَنْ تُقَاتَلَا
لَنْ تُقَاتَلُوْا لَنْ تُقَاتَلِیْ لَنْ تُقَاتَلَا لَنْ تُقَاتَلْنَ لَنْ اُقَاتَلَ لَنْ نُقَاتَلَ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف؛
لَمْ یُقَاتِلْ لَمْ یُقَاتِلَا لَمْ یُقَاتِلُوْا لَمْ تُقَاتِلْ لَمْ تُقَاتِلَا لَمْ یُقَاتِلْنَ لَمْ تُقَاتِلْ لَمْ تُقَاتِلَا لَمْ تُقَاتِلُوْا لَمْ تُقَاتِلِیْ
لَمْ تُقَاتِلَا لَمْ تُقَاتِلْنَ لَمْ اُقَاتِلْ لَمْ نُقَاتِلْ بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول؛ لَمْ یُقَاتَلْ لَمْ یُقَاتَلَا لَمْ
یُقَاتَلُوْا لَمْ تُقَاتَلْ لَمْ تُقَاتَلَا لَمْ یُقَاتَلْنَ لَمْ تُقَاتَلْ لَمْ تُقَاتَلَا لَمْ تُقَاتَلُوْا لَمْ تُقَاتَلِیْ لَمْ تُقَاتَلَا لَمْ تُقَاتَلْنَ لَمْ
اُقَاتَلْ لَمْ نُقَاتَلْ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف؛ لَیُقَاتِلَنَّ لَیُقَاتِلَانِّ لَیُقَاتِلُنَّ
لَتُقَاتِلَنَّ لَتُقَاتِلَانِّ لَیُقَاتِلْنَانِّ لَتُقَاتِلَنَّ لَتُقَاتِلَانِّ لَتُقَاتِلُنَّ لَتُقَاتِلِنَّ لَتُقَاتِلَانِّ لَتُقَاتِلْنَانِّ
لَاُقَاتِلَنَّ لَنُقَاتِلَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول؛ لَیُقَاتَلَنَّ لَیُقَاتَلَانِّ
لَیُقَاتَلُنَّ لَتُقَاتَلَنَّ لَتُقَاتَلَانِّ لَیُقَاتَلْنَانِّ لَتُقَاتَلَنَّ لَتُقَاتَلَانِّ لَتُقَاتَلُنَّ لَتُقَاتَلِنَّ لَتُقَاتَلَانِّ
لَتُقَاتَلْنَانِّ لَاُقَاتَلَنَّ لَنُقَاتَلَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف؛ لَیُقَاتِلَنْ
لَیُقَاتِلُنْ لَتُقَاتِلَنْ لَتُقَاتِلَنْ لَتُقَاتِلُنْ لَتُقَاتِلِنْ لَاُقَاتِلَنْ لَنُقَاتِلَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجہول؛ لَیُقَاتَلَنْ لَیُقَاتَلُنْ لَتُقَاتَلَنْ لَتُقَاتَلَنْ لَتُقَاتَلُنْ لَتُقَاتَلِنْ لَاُقَاتَلَنْ لَنُقَاتَلَنْ بحث
امر حاضر معروف؛ قَاتِلْ قَاتِلَا قَاتِلُوْا قَاتِلِیْ قَاتِلَا قَاتِلْنَ بحث امر حاضر مجہول؛ لِتُقَاتَلْ لِتُقَاتَلَا
لِتُقَاتَلُوْا لِتُقَاتَلِیْ لِتُقَاتَلَا لِتُقَاتَلْنَ بحث امر غائب معروف؛ لِیُقَاتِلْ لِیُقَاتِلَا لِیُقَاتِلُوْا لِتُقَاتِلْ
لِتُقَاتِلَا لِیُقَاتِلْنَ لِاُقَاتِلْ لِنُقَاتِلْ بحث امر غائب مجہول؛ لِیُقَاتَلْ لِیُقَاتَلَا لِیُقَاتَلُوْا لِتُقَاتَلْ لِتُقَاتَلَا
لِیُقَاتَلْنَ لِاُقَاتَلْ لِنُقَاتَلْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ قَاتِلَنَّ قَاتِلَانِّ قَاتِلُنَّ قَاتِلِنَّ
قَاتِلَانِّ قَاتِلْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لِتُقَاتَلَنَّ لِتُقَاتَلَانِّ لِتُقَاتَلُنَّ لِتُقَاتَلِنَّ لِتُقَاتَلَانِّ
لِتُقَاتَلْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ لِیُقَاتِلَنَّ لِیُقَاتِلَانِّ لِیُقَاتِلُنَّ لِتُقَاتِلَنَّ
لِتُقَاتِلَانِّ لِیُقَاتِلْنَانِّ لِاُقَاتِلَنَّ لِنُقَاتِلَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لِیُقَاتَلَنَّ

لِيُقَاتَلَانِّ لِيُقَاتَلُنَّ لِتُقَاتَلَنَّ لِتُقَاتَلَانِّ لِيُقَاتَلْنَانِّ لِاُقَاتَلَنَّ لِنُقَاتَلَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ
قَاتِلَنْ قَاتِلُنْ قَاتِلِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِتُقَاتَلَنْ لِتُقَاتَلُنْ لِتُقَاتَلِنْ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لِيُقَاتِلَنْ لِيُقَاتِلُنْ لِتُقَاتِلَنْ لِاُقَاتِلَنْ لِنُقَاتِلَنْ بحث امر غائب مجہول بانون
تاکید خفیفہ ؛ لِيُقَاتَلَنْ لِيُقَاتَلُنْ لِتُقَاتَلَنْ لِاُقَاتَلَنْ لِنُقَاتَلَنْ بحث نہی حاضر معروف ؛ لَاتُقَاتِلْ لَاتُقَاتِلَا
لَاتُقَاتِلُوْا لَاتُقَاتِلِيْ لَاتُقَاتِلَا لَاتُقَاتِلْنَ بحث نہی حاضر مجہول ؛ لَاتُقَاتَلْ لَاتُقَاتَلَا لَاتُقَاتَلُوْا لَاتُقَاتَلِيْ
لَاتُقَاتَلَا لَاتُقَاتَلْنَ بحث نہی غائب معروف ؛ لَايُقَاتِلْ لَايُقَاتِلَا لَايُقَاتِلُوْا لَاتُقَاتِلْ لَاتُقَاتِلَا
لَايُقَاتِلْنَ لَااُقَاتِلْ لَانُقَاتِلْ بحث نہی غائب مجہول ؛ لَايُقَاتَلْ لَايُقَاتَلَا لَايُقَاتَلُوْا لَاتُقَاتَلْ
لَاتُقَاتَلَا لَايُقَاتَلْنَ لَااُقَاتَلْ لَانُقَاتَلْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَاتُقَاتِلَنَّ لَا
تُقَاتِلَانِّ لَاتُقَاتِلُنَّ لَاتُقَاتِلِنَّ لَاتُقَاتِلَانِّ لَاتُقَاتِلْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا
تُقَاتَلَنَّ لَاتُقَاتَلَانِّ لَاتُقَاتَلُنَّ لَاتُقَاتَلِنَّ لَاتُقَاتَلَانِّ لَاتُقَاتَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید
ثقیلہ ؛ لَايُقَاتِلَنَّ لَايُقَاتِلَانِّ لَايُقَاتِلُنَّ لَاتُقَاتِلَنَّ لَاتُقَاتِلَانِّ لَايُقَاتِلْنَانِّ لَااُقَاتِلَنَّ لَانُقَاتِلَنَّ بحث نہی
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَايُقَاتَلَنَّ لَايُقَاتَلَانِّ لَايُقَاتَلُنَّ لَاتُقَاتَلَنَّ لَاتُقَاتَلَانِّ لَايُقَاتَلْنَانِّ
لَااُقَاتَلَنَّ لَانُقَاتَلَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ لَاتُقَاتِلَنْ لَاتُقَاتِلُنْ لَاتُقَاتِلِنْ بحث
نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَاتُقَاتَلَنْ لَاتُقَاتَلُنْ لَاتُقَاتَلِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید
خفیفہ ؛ لَايُقَاتِلَنْ لَايُقَاتِلُنْ لَاتُقَاتِلَنْ لَااُقَاتِلَنْ لَانُقَاتِلَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لَا
يُقَاتَلَنْ لَايُقَاتَلُنْ لَاتُقَاتَلَنْ لَااُقَاتَلَنْ لَانُقَاتَلَنْ بحث اسم فاعل ؛ مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلُوْنَ مُقَاتِلَةٌ
مُقَاتِلَتَانِ مُقَاتِلَاتٌ بحث اسم مفعول ؛ مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلُوْنَ مُقَاتَلَةٌ مُقَاتَلَتَانِ مُقَاتَلَاتٌ

باب چہارم تفعُّل

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعُّل ۔ چوں اَلتَّقَبُّلُ : قبول کرنا۔ علامۃ
اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی
دو زائد۔ یعنی شروع میں تا ، اور عین کلمہ مکرر مشدد ــــ

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا ، فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ ۔ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا ، فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ ۔ مَا تَقَبَّلَ مَا تُقُبِّلَ ، لَمْ
يَتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلْ ، لَا يَتَقَبَّلُ لَا يُتَقَبَّلُ ، لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يُتَقَبَّلَ ، لَيَتَقَبَّلَنَّ لَيُتَقَبَّلَنَّ ، لِيَتَقَبَّلْ

لِيُتَقَبَّلَنَّ الْاَمْرُ مِنْهُ ، تَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلْ ، لِيَتَقَبَّلْ لِيُتَقَبَّلْ ، تَقَبَّلَنَّ لِتُتَقَبَّلَنَّ ، لِيَتَقَبَّلَنَّ لِيُتَقَبَّلَنَّ تَقَبَّلَنْ لِتُتَقَبَّلَنْ ، لِيَتَقَبَّلَنْ لِيُتَقَبَّلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ، لَا تَتَقَبَّلْ لَا تُتَقَبَّلْ ، لَا يَتَقَبَّلْ لَا يُتَقَبَّلْ ، لَا تَتَقَبَّلَنَّ لَا تُتَقَبَّلَنَّ ، لَا يَتَقَبَّلَنَّ لَا يُتَقَبَّلَنَّ ، لَا تَتَقَبَّلَنْ لَا تُتَقَبَّلَنْ ، لَا يَتَقَبَّلَنْ لَا يُتَقَبَّلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ، مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف ؛ تَقَبَّلَ تَقَبَّلَا تَقَبَّلُوْا تَقَبَّلَتْ تَقَبَّلَتَا تَقَبَّلْنَ تَقَبَّلْتَ تَقَبَّلْتُمَا تَقَبَّلْتُمْ تَقَبَّلْتِ تَقَبَّلْتُمَا تَقَبَّلْتُنَّ تَقَبَّلْتُ تَقَبَّلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف** ؛ مَا تَقَبَّلَ مَا تَقَبَّلَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول** ؛ تُقُبِّلَ تُقُبِّلَا تُقُبِّلُوْا تُقُبِّلَتْ تُقُبِّلَتَا تُقُبِّلْنَ تُقُبِّلْتَ تُقُبِّلْتُمَا تُقُبِّلْتُمْ تُقُبِّلْتِ تُقُبِّلْتُمَا تُقُبِّلْتُنَّ تُقُبِّلْتُ تُقُبِّلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول** ؛ مَا تُقُبِّلَ مَا تُقُبِّلَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف** ؛ يَتَقَبَّلُ يَتَقَبَّلَانِ يَتَقَبَّلُوْنَ تَتَقَبَّلُ تَتَقَبَّلَانِ يَتَقَبَّلْنَ تَتَقَبَّلُ تَتَقَبَّلَانِ تَتَقَبَّلُوْنَ تَتَقَبَّلِيْنَ تَتَقَبَّلَانِ تَتَقَبَّلْنَ اَتَقَبَّلُ نَتَقَبَّلُ **بحث نفی فعل مضارع معروف** ؛ لَا يَتَقَبَّلُ لَا يَتَقَبَّلَانِ الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول** ؛ يُتَقَبَّلُ يُتَقَبَّلَانِ يُتَقَبَّلُوْنَ تُتَقَبَّلُ تُتَقَبَّلَانِ يُتَقَبَّلْنَ تُتَقَبَّلُ تُتَقَبَّلَانِ تُتَقَبَّلُوْنَ تُتَقَبَّلِيْنَ تُتَقَبَّلَانِ تُتَقَبَّلْنَ اُتَقَبَّلُ نُتَقَبَّلُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول** ؛ لَا يُتَقَبَّلُ لَا يُتَقَبَّلَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف** ؛ لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يَتَقَبَّلَا لَنْ يَتَقَبَّلُوْا لَنْ تَتَقَبَّلَ لَنْ تَتَقَبَّلَا لَنْ يَتَقَبَّلْنَ لَنْ تَتَقَبَّلَ لَنْ تَتَقَبَّلَا لَنْ تَتَقَبَّلُوْا لَنْ تَتَقَبَّلِيْ لَنْ تَتَقَبَّلَا لَنْ تَتَقَبَّلْنَ لَنْ اَتَقَبَّلَ لَنْ نَتَقَبَّلَ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَنْ يُتَقَبَّلَ لَنْ يُتَقَبَّلَا لَنْ يُتَقَبَّلُوْا لَنْ تُتَقَبَّلَ لَنْ تُتَقَبَّلَا لَنْ يُتَقَبَّلْنَ لَنْ تُتَقَبَّلَ لَنْ تُتَقَبَّلَا لَنْ تُتَقَبَّلُوْا لَنْ تُتَقَبَّلِيْ لَنْ تُتَقَبَّلَا لَنْ تُتَقَبَّلْنَ لَنْ اُتَقَبَّلَ لَنْ نُتَقَبَّلَ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف** ؛ لَمْ يَتَقَبَّلْ لَمْ يَتَقَبَّلَا لَمْ يَتَقَبَّلُوْا لَمْ تَتَقَبَّلْ لَمْ تَتَقَبَّلَا لَمْ يَتَقَبَّلْنَ لَمْ تَتَقَبَّلْ لَمْ تَتَقَبَّلَا لَمْ تَتَقَبَّلُوْا لَمْ تَتَقَبَّلِيْ لَمْ تَتَقَبَّلَا لَمْ تَتَقَبَّلْنَ لَمْ اَتَقَبَّلْ لَمْ نَتَقَبَّلْ **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَمْ يُتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلَا لَمْ يُتَقَبَّلُوْا لَمْ تُتَقَبَّلْ لَمْ تُتَقَبَّلَا لَمْ يُتَقَبَّلْنَ لَمْ تُتَقَبَّلْ لَمْ تُتَقَبَّلَا لَمْ تُتَقَبَّلُوْا لَمْ تُتَقَبَّلِيْ لَمْ تُتَقَبَّلَا لَمْ تُتَقَبَّلْنَ لَمْ اُتَقَبَّلْ لَمْ نُتَقَبَّلْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف** ؛ لَيَتَقَبَّلَنَّ لَيَتَقَبَّلَانِّ لَيَتَقَبَّلُنَّ لَتَتَقَبَّلَنَّ لَتَتَقَبَّلَانِّ لَيَتَقَبَّلْنَانِّ لَتَتَقَبَّلَنَّ لَتَتَقَبَّلَانِّ لَتَتَقَبَّلُنَّ لَتَتَقَبَّلِنَّ لَتَتَقَبَّلَانِّ لَتَتَقَبَّلْنَانِّ لَاَتَقَبَّلَنَّ لَنَتَقَبَّلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول** ؛ لَيُتَقَبَّلَنَّ لَيُتَقَبَّلَانِّ لَيُتَقَبَّلُنَّ لَتُتَقَبَّلَنَّ لَتُتَقَبَّلَانِّ لَيُتَقَبَّلْنَانِّ لَتُتَقَبَّلَنَّ لَتُتَقَبَّلَانِّ لَتُتَقَبَّلُنَّ لَتُتَقَبَّلِنَّ لَتُتَقَبَّلَانِّ لَتُتَقَبَّلْنَانِّ لَاُتَقَبَّلَنَّ لَنُتَقَبَّلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید**

خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَیَتَقَبَّلَنْ لَیَتَقَبَّلُنْ لَتَتَقَبَّلَنْ لَتَتَقَبَّلُنْ لَتَتَقَبَّلِنْ لَاَتَقَبَّلَنْ لَنَتَقَبَّلَنْ. بحث لام تاکید بانون
تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُتَقَبَّلَنْ لَیُتَقَبَّلُنْ لَتُتَقَبَّلَنْ لَتُتَقَبَّلُنْ لَتُتَقَبَّلِنْ لَاُتَقَبَّلَنْ لَنُتَقَبَّلَنْ. بحث امر حاضر
معروف: تَقَبَّلْ تَقَبَّلَا تَقَبَّلُوْا تَقَبَّلِیْ تَقَبَّلَا تَقَبَّلْنَ. بحث امر حاضر مجہول: لِتُتَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلَا لِتُتَقَبَّلُوْا لِتُتَقَبَّلِیْ
لِتُتَقَبَّلَا لِتُتَقَبَّلْنَ. بحث امر غائب معروف: لِیَتَقَبَّلْ لِیَتَقَبَّلَا لِیَتَقَبَّلُوْا لِتَتَقَبَّلْ لِتَتَقَبَّلَا لِیَتَقَبَّلْنَ لِاَتَقَبَّلْ لِنَتَقَبَّلْ. بحث
امر غائب مجہول: لِیُتَقَبَّلْ لِیُتَقَبَّلَا لِیُتَقَبَّلُوْا لِتُتَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلَا لِیُتَقَبَّلْنَ لِاُتَقَبَّلْ لِنُتَقَبَّلْ. بحث
امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: تَقَبَّلَنَّ تَقَبَّلَانِّ تَقَبَّلُنَّ تَقَبَّلِنَّ تَقَبَّلَانِّ تَقَبَّلْنَانِّ. بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید ثقیلہ: لِتُتَقَبَّلَنَّ لِتُتَقَبَّلَانِّ لِتُتَقَبَّلُنَّ لِتُتَقَبَّلِنَّ لِتُتَقَبَّلَانِّ لِتُتَقَبَّلْنَانِّ. بحث امر غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ: لِیَتَقَبَّلَنَّ لِیَتَقَبَّلَانِّ لِیَتَقَبَّلُنَّ لِتَتَقَبَّلَنَّ لِتَتَقَبَّلَانِّ لِیَتَقَبَّلْنَانِّ لِاَتَقَبَّلَنَّ لِنَتَقَبَّلَنَّ. بحث امر
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُتَقَبَّلَنَّ لِیُتَقَبَّلَانِّ لِیُتَقَبَّلُنَّ لِتُتَقَبَّلَنَّ لِتُتَقَبَّلَانِّ لِیُتَقَبَّلْنَانِّ لِاُتَقَبَّلَنَّ
لِنُتَقَبَّلَنَّ. بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: تَقَبَّلَنْ تَقَبَّلُنْ تَقَبَّلِنْ. بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید
خفیفہ: لِتُتَقَبَّلَنْ لِتُتَقَبَّلُنْ لِتُتَقَبَّلِنْ. بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَتَقَبَّلَنْ لِیَتَقَبَّلُنْ
لِتَتَقَبَّلَنْ لِاَتَقَبَّلَنْ لِنَتَقَبَّلَنْ. بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُتَقَبَّلَنْ لِیُتَقَبَّلُنْ لِتُتَقَبَّلَنْ لِاُتَقَبَّلَنْ
لِنُتَقَبَّلَنْ. بحث نہی حاضر معروف: لَا تَتَقَبَّلْ لَا تَتَقَبَّلَا لَا تَتَقَبَّلُوْا لَا تَتَقَبَّلِیْ لَا تَتَقَبَّلَا لَا تَتَقَبَّلْنَ. بحث
نہی حاضر مجہول: لَا تُتَقَبَّلْ لَا تُتَقَبَّلَا لَا تُتَقَبَّلُوْا لَا تُتَقَبَّلِیْ لَا تُتَقَبَّلَا لَا تُتَقَبَّلْنَ. بحث نہی غائب معروف:
لَا یَتَقَبَّلْ لَا یَتَقَبَّلَا لَا یَتَقَبَّلُوْا لَا تَتَقَبَّلْ لَا تَتَقَبَّلَا لَا یَتَقَبَّلْنَ لَا اَتَقَبَّلْ لَا نَتَقَبَّلْ. بحث نہی غائب
مجہول: لَا یُتَقَبَّلْ لَا یُتَقَبَّلَا لَا یُتَقَبَّلُوْا لَا تُتَقَبَّلْ لَا تُتَقَبَّلَا لَا یُتَقَبَّلْنَ لَا اُتَقَبَّلْ لَا نُتَقَبَّلْ. بحث نہی
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَتَقَبَّلَنَّ لَا تَتَقَبَّلَانِّ لَا تَتَقَبَّلُنَّ لَا تَتَقَبَّلِنَّ لَا تَتَقَبَّلَانِّ لَا تَتَقَبَّلْنَانِّ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُتَقَبَّلَنَّ لَا تُتَقَبَّلَانِّ لَا تُتَقَبَّلُنَّ لَا تُتَقَبَّلِنَّ لَا تُتَقَبَّلَانِّ لَا
تُتَقَبَّلْنَانِّ. بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَتَقَبَّلَنَّ لَا یَتَقَبَّلَانِّ لَا یَتَقَبَّلُنَّ لَا تَتَقَبَّلَنَّ
لَا تَتَقَبَّلَانِّ لَا یَتَقَبَّلْنَانِّ لَا اَتَقَبَّلَنَّ لَا نَتَقَبَّلَنَّ. بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُتَقَبَّلَنَّ
لَا یُتَقَبَّلَانِّ لَا یُتَقَبَّلُنَّ لَا تُتَقَبَّلَنَّ لَا تُتَقَبَّلَانِّ لَا یُتَقَبَّلْنَانِّ لَا اُتَقَبَّلَنَّ لَا نُتَقَبَّلَنَّ. بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید خفیفہ: لَا تَتَقَبَّلَنْ لَا تَتَقَبَّلُنْ لَا تَتَقَبَّلِنْ. بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُتَقَبَّلَنْ
لَا تُتَقَبَّلُنْ لَا تُتَقَبَّلِنْ. بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یَتَقَبَّلَنْ لَا یَتَقَبَّلُنْ لَا تَتَقَبَّلَنْ
لَا اَتَقَبَّلَنْ لَا نَتَقَبَّلَنْ. بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُتَقَبَّلَنْ لَا یُتَقَبَّلُنْ لَا تُتَقَبَّلَنْ
لَا اُتَقَبَّلَنْ لَا نُتَقَبَّلَنْ. بحث اسم فاعل: مُتَقَبِّلٌ مُتَقَبِّلَانِ مُتَقَبِّلُوْنَ مُتَقَبِّلَةٌ مُتَقَبِّلَتَانِ مُتَقَبِّلَاتٌ

بحث اسم مفعول، مُتَقْبَلٌ مُتَقْبَلَانِ مُتَقْبَلُوْنَ مُتَقْبَلَةٌ مُتَقْبَلَتَانِ مُتَقْبَلَاتٌ ـ

باب پنجم تَفَاعُلٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّقَابُلُ: آپس میں روبرو ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور تیسری جگہ الف ـ
تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ ـ وَ تُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا ـ فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ ـ مَا تَقَابَلَ مَا تُقُوْبِلَ ، لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلْ ، لَا يَتَقَابَلُ لَا يُتَقَابَلُ ، لَنْ يَتَقَابَلَ لَنْ يُتَقَابَلَ ، لَيَتَقَابَلَنَّ لَيُتَقَابَلَنَّ ، لَيَتَقَابَلَنْ لَيُتَقَابَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : تَقَابَلْ لِتُتَقَابَلْ ، لِيَتَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ ، تَقَابَلَنَّ لِتُتَقَابَلَنَّ لِيَتَقَابَلَنَّ لِيُتَقَابَلَنَّ ، تَقَابَلَنْ لِتُتَقَابَلَنْ ، لِيَتَقَابَلَنْ لِيُتَقَابَلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلْ لَا يَتَقَابَلْ لَا يُتَقَابَلْ ، لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تُتَقَابَلَنَّ ، لَا يَتَقَابَلَنَّ لَا يُتَقَابَلَنَّ لَا تَتَقَابَلَنْ لَا تُتَقَابَلَنْ ، لَا يَتَقَابَلَنْ لَا يُتَقَابَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلَاتٌ ـ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف، تَقَابَلَ تَقَابَلَا تَقَابَلُوْا تَقَابَلَتْ تَقَابَلَتَا تَقَابَلْنَ تَقَابَلْتَ تَقَابَلْتُمَا تَقَابَلْتُمْ تَقَابَلْتِ تَقَابَلْتُمَا تَقَابَلْتُنَّ تَقَابَلْتُ تَقَابَلْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف، مَا تَقَابَلَ مَا تَقَابَلَا الخ بحث اثبات فعل ماضی مجہول، تُقُوْبِلَ تُقُوْبِلَا تُقُوْبِلُوْا تُقُوْبِلَتْ تُقُوْبِلَتَا تُقُوْبِلْنَ تُقُوْبِلْتَ تُقُوْبِلْتُمَا تُقُوْبِلْتُمْ تُقُوْبِلْتِ تُقُوْبِلْتُمَا تُقُوْبِلْتُنَّ تُقُوْبِلْتُ تُقُوْبِلْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول، مَا تُقُوْبِلَ مَا تُقُوْبِلَا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف، يَتَقَابَلُ يَتَقَابَلَانِ يَتَقَابَلُوْنَ تَتَقَابَلُ تَتَقَابَلَانِ يَتَقَابَلْنَ تَتَقَابَلُ تَتَقَابَلَانِ تَتَقَابَلُوْنَ تَتَقَابَلِيْنَ تَتَقَابَلَانِ تَتَقَابَلْنَ اَتَقَابَلُ نَتَقَابَلُ بحث نفی فعل مضارع معروف، لَا يَتَقَابَلُ لَا يَتَقَابَلَانِ الخ بحث اثبات فعل مضارع مجہول، يُتَقَابَلُ يُتَقَابَلَانِ يُتَقَابَلُوْنَ تُتَقَابَلُ تُتَقَابَلَانِ يُتَقَابَلْنَ تُتَقَابَلُ تُتَقَابَلَانِ تُتَقَابَلُوْنَ تُتَقَابَلِيْنَ تُتَقَابَلَانِ تُتَقَابَلْنَ اُتَقَابَلُ نُتَقَابَلُ بحث نفی فعل مضارع مجہول، لَا يُتَقَابَلُ لَا يُتَقَابَلَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف، لَنْ يَتَقَابَلَ لَنْ يَتَقَابَلَا لَنْ يَتَقَابَلُوْا لَنْ تَتَقَابَلَ لَنْ تَتَقَابَلَا لَنْ يَتَقَابَلْنَ

لن تتقابل لن تتقابلا لن تتقابلوا لن تتقابلی لن تتقابلا لن تتقابلن لن اتقابل لن
نتقابل . بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول : لن یتقابل لن یتقابلا لن یتقابلوا
لن تتقابل لن تتقابلا لن یتقابلن لن تتقابل لن تتقابلا لن تتقابلوا لن تتقابلی لن تتقابلا لن تتقابلن
لن اتقابل لن نتقابل . بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف : لم یتقابل لم یتقابلا لم یتقابلوا
لم تتقابل لم تتقابلا لم یتقابلن لم تتقابل لم تتقابلا لم تتقابلوا
لم تتقابلی لم تتقابلا لم تتقابلن لم اتقابل لم نتقابل . بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول : لم
یتقابل لم یتقابلا لم یتقابلوا لم تتقابل لم تتقابلا لم یتقابلن لم تتقابل لم تتقابلا لم تتقابلوا
لم تتقابلی لم تتقابلا لم تتقابلن لم اتقابل لم نتقابل . بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل
معروف : لیتقابلنّ لیتقابلانّ لیتقابلُنّ لتتقابلنّ لتتقابلانّ لیتقابلنانّ لتتقابلنّ لتتقابلانّ
لتتقابلُنّ لتتقابلِنّ لتتقابلانّ لتتقابلنانّ لاتقابلنّ لنتقابلنّ . بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
مستقبل مجہول : لیتقابلنّ لیتقابلانّ لیتقابلُنّ لتتقابلنّ لتتقابلانّ لیتقابلنانّ لتتقابلنّ
لتتقابلانّ لتتقابلُنّ لتتقابلِنّ لتتقابلانّ لتتقابلنانّ لاتقابلنّ لنتقابلنّ . بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مستقبل معروف : لیتقابلن لیتقابلُن لتتقابلن لتتقابلُن لتتقابلِن
لاتقابلن لنتقابلن . بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول : لیتقابلن لیتقابلُن
لتتقابلن لتتقابلُن لتتقابلِن لاتقابلن لنتقابلن بحث امر حاضر معروف : تقابل
تقابلا تقابلوا تقابلی تقابلا تقابلن . بحث امر حاضر مجہول : لتتقابل لتتقابلا لتتقابلوا
لتتقابلی لتتقابلا لتتقابلن . بحث امر غائب معروف : لیتقابل لیتقابلا لیتقابلوا لتتقابل
لتتقابلا لیتقابلن لاتقابل لنتقابل . بحث امر غائب مجہول : لیتقابل لیتقابلا لیتقابلوا
لتتقابل لتتقابلا لیتقابلن لاتقابل لنتقابل . بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ : تقابلنّ
تقابلانّ تقابلُنّ تقابلِنّ تقابلانّ تقابلنانّ . بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ : لتتقابلنّ لتتقابلانّ لتتقابلُنّ لتتقابلِنّ
لتتقابلانّ لتتقابلنانّ . بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ : لیتقابلنّ لیتقابلانّ لیتقابلُنّ لتتقابلنّ لتتقابلانّ لیتقابلنانّ
لاتقابلنّ لنتقابلنّ . بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ : لیتقابلنّ لیتقابلانّ لیتقابلُنّ لتتقابلنّ لتتقابلانّ لیتقابلنانّ
لاتقابلنّ لنتقابلنّ . بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ : تقابلن تقابلُن تقابلِن . بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ :
لتتقابلن لتتقابلُن لتتقابلِن . بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ : لیتقابلن لیتقابلُن لتتقابلن لاتقابلن لنتقابلن .
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ : لیتقابلن لیتقابلُن لتتقابلن لاتقابلن لنتقابلن . بحث نہی حاضر معروف : لاتتقابل لاتتقابلا لاتتقابلوا

لَا تَتَقَابَلِي لَا تَتَقَابَلَا لَا تَتَقَابَلْنَ۔ بحث نہی حاضر مجہول، لَا تُتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلَا لَا تُتَقَابَلُوْا لَا تُتَقَابَلِي لَا تُتَقَابَلَا لَا تُتَقَابَلْنَ۔ بحث نہی غائب معروف، لَا يَتَقَابَلْ لَا يَتَقَابَلَا لَا يَتَقَابَلُوْا لَا تَتَقَابَلْ لَا تَتَقَابَلَا لَا يَتَقَابَلْنَ لَا اَتَقَابَلْ لَا نَتَقَابَلْ۔ بحث نہی غائب مجہول، لَا يُتَقَابَلْ لَا يُتَقَابَلَا لَا يُتَقَابَلُوْا لَا تُتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلَا لَا يُتَقَابَلْنَ لَا اُتَقَابَلْ لَا نُتَقَابَلْ۔ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تَتَقَابَلَانِّ لَا تَتَقَابَلُنَّ لَا تَتَقَابَلِنَّ لَا تَتَقَابَلَانِّ لَا تَتَقَابَلْنَانِّ۔ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَا تُتَقَابَلَنَّ لَا تُتَقَابَلَانِّ لَا تُتَقَابَلُنَّ لَا تُتَقَابَلِنَّ لَا تُتَقَابَلَانِّ لَا تُتَقَابَلْنَانِّ۔ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَا يَتَقَابَلَنَّ لَا يَتَقَابَلَانِّ لَا يَتَقَابَلُنَّ لَا تَتَقَابَلَنَّ لَا تَتَقَابَلَانِّ لَا يَتَقَابَلْنَانِّ لَا اَتَقَابَلَنَّ لَا نَتَقَابَلَنَّ۔ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَا يُتَقَابَلَنَّ لَا يُتَقَابَلَانِّ لَا يُتَقَابَلُنَّ لَا تُتَقَابَلَنَّ لَا تُتَقَابَلَانِّ لَا يُتَقَابَلْنَانِّ لَا اُتَقَابَلَنَّ لَا نُتَقَابَلَنَّ۔ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ، لَا تَتَقَابَلَنْ لَا تَتَقَابَلُنْ لَا تَتَقَابَلِنْ۔ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَا تُتَقَابَلَنْ لَا تُتَقَابَلُنْ لَا تُتَقَابَلِنْ۔ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ، لَا يَتَقَابَلَنْ لَا يَتَقَابَلُنْ لَا تَتَقَابَلَنْ لَا اَتَقَابَلَنْ لَا نَتَقَابَلَنْ۔ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَا يُتَقَابَلَنْ لَا يُتَقَابَلُنْ لَا تُتَقَابَلَنْ لَا اُتَقَابَلَنْ لَا نُتَقَابَلَنْ۔ بحث اسم فاعل، مُتَقَابِلٌ مُتَقَابِلَانِ مُتَقَابِلُوْنَ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَتَانِ مُتَقَابِلَاتٌ۔ بحث اسم مفعول، مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلُوْنَ مُتَقَابَلَةٌ مُتَقَابَلَتَانِ مُتَقَابَلَاتٌ۔

رُباعی بھی دو قسم پر ہے۔ مجرّد و مزید فیہ۔ پھر مزید فیہ بھی دو قسم پر ہے۔ ایک وہ جس میں ہمزہ وصلی ہو۔ دوسرے وہ جسمیں ہمزہ وصلی نہ ہو۔ اوّل کا ایک[1] اور ثانی کے دو[2] باب ہیں۔

رُباعی مُجرّد کا

بابِ فَعْلَلَة

صرف صغیر فعل رُباعی مجرّد صحیح از بابِ فَعْلَلَة۔ چوں اَلدَّحْرَجَةُ: لڑھکانا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اُس کی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فاء، عین اور دو لام

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً، فَهُوَ مُدَحْرِجٌ۔ وَدُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً، فَذَاكَ مُدَحْرَجٌ۔ مَا دَحْرَجَ مَا دُحْرِجَ، لَمْ يُدَحْرِجْ لَمْ يُدَحْرَجْ، لَا يُدَحْرِجُ لَا يُدَحْرَجُ، لَنْ يُدَحْرِجَ لَنْ يُدَحْرَجَ، لَيُدَحْرِجَنَّ لَيُدَحْرِجَنْ لَيُدَحْرَجَنَّ لَيُدَحْرَجَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ، دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ، دَحْرِجَنَّ لِتُدَحْرَجَنَّ،

لِيُدَحْرِجَنَّ لِيُدَحْرِجْنَ، دَحْرِجَنْ لِتُدَحْرِجْنَ، لِيُدَحْرِجَنْ لِيُدَحْرِجَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرِجْ، لَا يُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرِجْ، لَا تُدَحْرِجَنَّ لَا تُدَحْرِجَنَّ، لَا يُدَحْرِجَنَّ لَا يُدَحْرِجَنَّ، لَا تُدَحْرِجَنْ لَا تُدَحْرِجَنْ، لَا يُدَحْرِجَنْ لَا يُدَحْرِجَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجَاتٌ ـــ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: دحرج دحرجا دحرجوا دحرجت دحرجتا دحرجن دحرجت دحرجتما دحرجتم دحرجت دحرجتما دحرجتن دحرجت دحرجنا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** ما دحرج ما دحرجا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** دحرج دحرجا دحرجوا دحرجت دحرجتا دحرجن دحرجت دحرجتما دحرجتم دحرجت دحرجتما دحرجتن دحرجت دحرجنا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** ما دحرج ما دحرجا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یدحرج یدحرجان یدحرجون تدحرج تدحرجان یدحرجن تدحرج تدحرجان تدحرجون تدحرجین تدحرجان تدحرجن ادحرج ندحرج **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لا یدحرج لا یدحرجان الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یدحرج یدحرجان یدحرجون تدحرج تدحرجان یدحرجن تدحرج تدحرجان تدحرجون تدحرجین تدحرجان تدحرجن ادحرج ندحرج **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لا یدحرج لا یدحرجان الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لن یدحرج لن یدحرجا لن یدحرجوا لن تدحرج لن تدحرجا لن یدحرجن لن تدحرج لن تدحرجا لن تدحرجوا لن تدحرجی لن تدحرجا لن تدحرجن لن ادحرج لن ندحرج **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لن یدحرج لن یدحرجا لن یدحرجوا لن تدحرج لن تدحرجا لن یدحرجن لن تدحرج لن تدحرجا لن تدحرجوا لن تدحرجی لن تدحرجا لن تدحرجن لن ادحرج لن ندحرج **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لم یدحرج لم یدحرجا لم یدحرجوا لم تدحرج لم تدحرجا لم یدحرجن لم تدحرج لم تدحرجا لم تدحرجوا لم تدحرجی لم تدحرجا لم تدحرجن لم ادحرج لم ندحرج **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لم یدحرج لم یدحرجا لم یدحرجوا لم تدحرج لم تدحرجا لم یدحرجن لم تدحرج لم تدحرجا لم تدحرجوا لم تدحرجی لم تدحرجا لم تدحرجن لم ادحرج لم ندحرج **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لیدحرجن لیدحرجان لیدحرجن لتدحرجن لتدحرجان لیدحرجنان لتدحرجن لتدحرجان لتدحرجن لتدحرجن لتدحرجان لتدحرجنان لادحرجن لندحرجن **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لیدحرجن

لَيُدَحْرَجَانِّ لَيُدَحْرَجُنَّ لَتُدَحْرَجَنَّ لَتُدَحْرَجَانِّ لَيُدَحْرَجْنَانِّ لَتُدَحْرَجَنَّ لَتُدَحْرَجَانِّ لَتُدَحْرَجُنَّ
لَتُدَحْرَجِنَّ لَتُدَحْرَجَانِّ لَتُدَحْرَجْنَانِّ لَأُدَحْرَجَنَّ لَنُدَحْرَجَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل معروف ؛** لَيُدَحْرِجَنْ لَيُدَحْرِجُنْ لَتُدَحْرِجَنْ لَتُدَحْرِجُنْ لَتُدَحْرِجِنْ لَأُدَحْرِجَنْ
لَنُدَحْرِجَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول ؛** لَيُدَحْرَجَنْ لَيُدَحْرَجُنْ لَتُدَحْرَجَنْ
لَتُدَحْرَجَنْ لَتُدَحْرَجُنْ لَتُدَحْرَجِنْ لَأُدَحْرَجَنْ لَنُدَحْرَجَنْ **بحث امر حاضر معروف ؛** دَحْرِجْ دَحْرِجَا
دَحْرِجُوْا دَحْرِجِيْ دَحْرِجَا دَحْرِجْنَ **بحث امر حاضر مجہول ؛** لِتُدَحْرَجْ لِتُدَحْرَجَا لِتُدَحْرَجُوْا لِتُدَحْرَجِيْ
لِتُدَحْرَجَا لِتُدَحْرَجْنَ **بحث امر غائب معروف ؛** لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرِجَا لِيُدَحْرِجُوْا لِتُدَحْرِجْ لِتُدَحْرِجَا
لِيُدَحْرِجْنَ لِأُدَحْرِجْ لِنُدَحْرِجْ **بحث امر غائب مجہول ؛** لِيُدَحْرَجْ لِيُدَحْرَجَا لِيُدَحْرَجُوْا لِتُدَحْرَجْ
لِتُدَحْرَجَا لِيُدَحْرَجْنَ لِأُدَحْرَجْ لِنُدَحْرَجْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛** دَحْرِجَنَّ دَحْرِجَانِّ
دَحْرِجُنَّ دَحْرِجِنَّ دَحْرِجَانِّ دَحْرِجْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛** لِتُدَحْرَجَنَّ لِتُدَحْرَجَانِّ
لِتُدَحْرَجُنَّ لِتُدَحْرَجِنَّ لِتُدَحْرَجَانِّ لِتُدَحْرَجْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛** لِيُدَحْرِجَنَّ
لِيُدَحْرِجَانِّ لِيُدَحْرِجُنَّ لِتُدَحْرِجَنَّ لِتُدَحْرِجَانِّ لِيُدَحْرِجْنَانِّ لِأُدَحْرِجَنَّ لِنُدَحْرِجَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون
تاکید ثقیلہ ؛** لِيُدَحْرَجَنَّ لِيُدَحْرَجَانِّ لِيُدَحْرَجُنَّ لِتُدَحْرَجَنَّ لِتُدَحْرَجَانِّ لِيُدَحْرَجْنَانِّ لِأُدَحْرَجَنَّ لِنُدَحْرَجَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ؛ دَحْرِجَنْ دَحْرِجُنْ دَحْرِجِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید خفیفہ ؛** لِتُدَحْرَجَنْ لِتُدَحْرَجُنْ لِتُدَحْرَجِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ؛** لِيُدَحْرِجَنْ
لِيُدَحْرِجُنْ لِتُدَحْرِجَنْ لِأُدَحْرِجَنْ لِنُدَحْرِجَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛** لِيُدَحْرَجَنْ
لِيُدَحْرَجُنْ لِتُدَحْرَجَنْ لِأُدَحْرَجَنْ لِنُدَحْرَجَنْ **بحث نہی حاضر معروف ؛** لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرِجَا لَا تُدَحْرِجُوْا
لَا تُدَحْرِجِيْ لَا تُدَحْرِجَا لَا تُدَحْرِجْنَ **بحث نہی حاضر مجہول ؛** لَا تُدَحْرَجْ لَا تُدَحْرَجَا لَا تُدَحْرَجُوْا لَا تُدَحْرَجِيْ
لَا تُدَحْرَجَا لَا تُدَحْرَجْنَ **بحث نہی غائب معروف ؛** لَا يُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرِجَا لَا يُدَحْرِجُوْا لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرِجَا
لَا يُدَحْرِجْنَ لَا أُدَحْرِجْ لَا نُدَحْرِجْ **بحث نہی غائب مجہول ؛** لَا يُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرَجَا لَا يُدَحْرَجُوْا لَا تُدَحْرَجْ
لَا تُدَحْرَجَا لَا يُدَحْرَجْنَ لَا أُدَحْرَجْ لَا نُدَحْرَجْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ ؛** لَا تُدَحْرِجَنَّ
لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا تُدَحْرِجُنَّ لَا تُدَحْرِجِنَّ لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا تُدَحْرِجْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛**
لَا تُدَحْرَجَنَّ لَا تُدَحْرَجَانِّ لَا تُدَحْرَجُنَّ لَا تُدَحْرَجِنَّ لَا تُدَحْرَجَانِّ لَا تُدَحْرَجْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ ؛** لَا يُدَحْرِجَنَّ لَا يُدَحْرِجَانِّ لَا يُدَحْرِجُنَّ لَا تُدَحْرِجَنَّ لَا تُدَحْرِجَانِّ لَا يُدَحْرِجْنَانِّ لَا أُدَحْرِجَنَّ لَا نُدَحْرِجَنَّ
بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لَا يُدَحْرَجَنَّ لَا يُدَحْرَجَانِّ لَا يُدَحْرَجُنَّ لَا تُدَحْرَجَنَّ لَا تُدَحْرَجَانِّ

لَا يُدَحْرَجْنَانِّ لَا أُدَحْرَجَنَّ لَا نُدَحْرَجَنَّ. **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تُدَحْرِجَنْ لَا تُدَحْرِجُنْ لَا تُدَحْرِجِنْ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا تُدَحْرَجَنْ لَا تُدَحْرَجُنْ لَا تُدَحْرَجِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا يُدَحْرِجَنْ لَا يُدَحْرِجُنْ لَا تُدَحْرِجَنْ لَا أُدَحْرِجَنْ لَا نُدَحْرِجَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لَا يُدَحْرَجَنْ لَا يُدَحْرَجُنْ لَا تُدَحْرَجَنْ لَا أُدَحْرَجَنْ وَلَا نُدَحْرَجَنْ **بحث اسم فاعل:** مُدَحْرِجٌ مُدَحْرِجَانِ مُدَحْرِجُوْنَ مُدَحْرِجَةٌ مُدَحْرِجَتَانِ مُدَحْرِجَاتٌ. **بحث اسم مفعول:** مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجُوْنَ مُدَحْرَجَةٌ مُدَحْرَجَتَانِ مُدَحْرَجَاتٌ

رُباعی مزید فیہ کا
باب اوّل تَفَعْلُلٌ (بے ہمزہ وصل)

صرف صغیر فعل رُباعی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعْلُلٌ، چوں اَلتَّدَحْرُجُ: لُڑھکنا۔ **علامت** اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں چار اصلی ایک زائد یعنی شروع میں **تاء**
تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا، فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ۔ وَتُدُحْرِجَ يُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا، فَذَاكَ مُتَدَحْرَجٌ —

مَا تَدَحْرَجَ مَا تُدُحْرِجَ، لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَمْ يُتَدَحْرَجْ، لَا يَتَدَحْرَجُ لَا يُتَدَحْرَجُ، لَنْ يَتَدَحْرَجَ لَنْ يُتَدَحْرَجَ، لَيَتَدَحْرَجَنَّ لَيُتَدَحْرَجَنَّ، لَيَتَدَحْرَجَنْ لَيُتَدَحْرَجَنْ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ: تَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجْ، لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ، تَدَحْرَجَنَّ لِتُتَدَحْرَجَنَّ، لِيَتَدَحْرَجَنَّ لِيُتَدَحْرَجَنَّ، تَدَحْرَجَنْ لِتُتَدَحْرَجَنْ، لِيَتَدَحْرَجَنْ لِيُتَدَحْرَجَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجْ، لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجْ، لَا تَتَدَحْرَجَنَّ لَا تُتَدَحْرَجَنَّ، لَا يَتَدَحْرَجَنَّ لَا يُتَدَحْرَجَنَّ، لَا تَتَدَحْرَجَنْ لَا تُتَدَحْرَجَنْ، لَا يَتَدَحْرَجَنْ لَا يُتَدَحْرَجَنْ. اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ —

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: تَدَحْرَجَ تَدَحْرَجَا تَدَحْرَجُوْا تَدَحْرَجَتْ تَدَحْرَجَتَا تَدَحْرَجْنَ تَدَحْرَجْتَ تَدَحْرَجْتُمَا تَدَحْرَجْتُمْ تَدَحْرَجْتِ تَدَحْرَجْتُمَا تَدَحْرَجْتُنَّ تَدَحْرَجْتُ تَدَحْرَجْنَا. **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا تَدَحْرَجَ مَا تَدَحْرَجَا الخ **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** تُدُحْرِجَ تُدُحْرِجَا تُدُحْرِجُوْا تُدُحْرِجَتْ تُدُحْرِجَتَا تُدُحْرِجْنَ تُدُحْرِجْتَ تُدُحْرِجْتُمَا تُدُحْرِجْتُمْ تُدُحْرِجْتِ تُدُحْرِجْتُمَا تُدُحْرِجْتُنَّ تُدُحْرِجْتُ تُدُحْرِجْنَا. **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا تُدُحْرِجَ مَا تُدُحْرِجَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَتَدَحْرَجُ يَتَدَحْرَجَانِ يَتَدَحْرَجُوْنَ تَتَدَحْرَجُ تَتَدَحْرَجَانِ يَتَدَحْرَجْنَ تَتَدَحْرَجُ

تتدحرجان تتدحرجون تتدحرجین تتدحرجان تتدحرجن اتدحرج نتدحرج **بحث نفی فعل مضارع معروف**، لا یتدحرج لا یتدحرجان الخ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول**؛ یُتدحرج یُتدحرجان یُتدحرجون تُتدحرج تُتدحرجان یُتدحرجن تُتدحرج تُتدحرجان تُتدحرجون تُتدحرجین تُتدحرجان تُتدحرجن اُتدحرج نُتدحرج **بحث نفی فعل مضارع مجہول**؛ لا یُتدحرج لا یُتدحرجان الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف**؛ لن یتدحرج لن یتدحرجا لن یتدحرجوا لن تتدحرج لن تتدحرجا لن یتدحرجن لن تتدحرج لن تتدحرجا لن تتدحرجوا لن تتدحرجی لن تتدحرجا لن تتدحرجن لن اتدحرج لن نتدحرج **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول**، لن یُتدحرج لن یُتدحرجا لن یُتدحرجوا لن تُتدحرج لن تُتدحرجا لن یُتدحرجن لن تُتدحرج لن تُتدحرجا لن تُتدحرجوا لن تُتدحرجی لن تُتدحرجا لن تُتدحرجن لن اُتدحرج لن نُتدحرج **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف**؛ لم یتدحرج لم یتدحرجا لم یتدحرجوا لم تتدحرج لم تتدحرجا لم یتدحرجن لم تتدحرج لم تتدحرجا لم تتدحرجوا لم تتدحرجی لم تتدحرجا لم تتدحرجن لم اتدحرج لم نتدحرج **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول**؛ لم یُتدحرج لم یُتدحرجا لم یُتدحرجوا لم تُتدحرج لم تُتدحرجا لم یُتدحرجن لم تُتدحرج لم تُتدحرجا لم تُتدحرجوا لم تُتدحرجی لم تُتدحرجا لم تُتدحرجن لم اُتدحرج لم نُتدحرج **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**: لیتدحرجنّ لیتدحرجانّ لیتدحرجُنّ لتتدحرجنّ لتتدحرجانّ لیتدحرجنانّ لتتدحرجنّ لتتدحرجانّ لتتدحرجُنّ لتتدحرجِنّ لتتدحرجانّ لتتدحرجنانّ لاتدحرجنّ لنتدحرجنّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**، لیُتدحرجنّ لیُتدحرجانّ لیُتدحرجُنّ لتُتدحرجنّ لتُتدحرجانّ لیُتدحرجنانّ لتُتدحرجنّ لتُتدحرجانّ لتُتدحرجُنّ لتُتدحرجِنّ لتُتدحرجانّ لتُتدحرجنانّ لاُتدحرجنّ لنُتدحرجنّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**؛ لیتدحرجنْ لیتدحرجُنْ لتتدحرجنْ لتتدحرجُنْ لتتدحرجِنْ لاتدحرجنْ لنتدحرجنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**؛ لیُتدحرجنْ لیُتدحرجُنْ لتُتدحرجنْ لتُتدحرجُنْ لتُتدحرجِنْ لاُتدحرجنْ لنُتدحرجنْ **بحث امر حاضر معروف**؛ تدحرجْ تدحرجا تدحرجوا تدحرجی تدحرجا تدحرجن **بحث امر حاضر مجہول**؛ لِتُتدحرجْ لِتُتدحرجا لِتُتدحرجوا لِتُتدحرجی لِتُتدحرجا لِتُتدحرجن **بحث امر غائب معروف**؛ لِیتدحرجْ لِیتدحرجا لِیتدحرجوا لِتتدحرجْ لِتتدحرجا لِیتدحرجن لِاتدحرجْ لِنتدحرجْ **بحث امر غائب مجہول**؛ لِیُتدحرجْ لِیُتدحرجا لِیُتدحرجوا لِتُتدحرجْ لِتُتدحرجا لِیُتدحرجن لِاُتدحرجْ لِنُتدحرجْ **بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ**؛ تدحرجنّ

تَدَحْرَجَانِّ تَدَحْرَجُنَّ تَدَحْرَجِنَّ تَدَحْرَجَانِّ تَدَحْرَجْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ،** لِتُتَدَحْرَجَنَّ لِتُتَدَحْرَجَانِّ لِتُتَدَحْرَجُنَّ لِتُتَدَحْرَجِنَّ
لِتُتَدَحْرَجَانِّ لِتُتَدَحْرَجْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ،** لِيَتَدَحْرَجَنَّ لِيَتَدَحْرَجَانِّ لِيَتَدَحْرَجُنَّ لِتَتَدَحْرَجَنَّ لِتَتَدَحْرَجَانِّ
لِيَتَدَحْرَجْنَانِّ لِأَتَدَحْرَجَنَّ لِنَتَدَحْرَجَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ،** لِيُتَدَحْرَجَنَّ لِيُتَدَحْرَجَانِّ لِيُتَدَحْرَجُنَّ لِتُتَدَحْرَجَنَّ لِتُتَدَحْرَجَانِّ
لِيُتَدَحْرَجْنَانِّ لِأُتَدَحْرَجَنَّ لِنُتَدَحْرَجَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ،** تَدَحْرَجَنْ تَدَحْرَجُنْ تَدَحْرَجِنْ **بحث امر حاضر مجہول**
بانون خفیفہ، لِتُتَدَحْرَجَنْ لِتُتَدَحْرَجُنْ لِتُتَدَحْرَجِنْ **بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ،**
لِيَتَدَحْرَجَنْ لِيَتَدَحْرَجُنْ لِتَتَدَحْرَجَنْ لِأَتَدَحْرَجَنْ لِنَتَدَحْرَجَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون**
خفیفہ، لِيُتَدَحْرَجَنْ لِيُتَدَحْرَجُنْ لِتُتَدَحْرَجَنْ لِأُتَدَحْرَجَنْ لِنُتَدَحْرَجَنْ **بحث نہی حاضر معروف،**
لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تَتَدَحْرَجَا لَا تَتَدَحْرَجُوْا لَا تَتَدَحْرَجِيْ لَا تَتَدَحْرَجَا لَا تَتَدَحْرَجْنَ **بحث نہی حاضر مجہول،**
لَا تُتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجَا لَا تُتَدَحْرَجُوْا لَا تُتَدَحْرَجِيْ لَا تُتَدَحْرَجَا لَا تُتَدَحْرَجْنَ **بحث نہی غائب معروف،**
لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يَتَدَحْرَجَا لَا يَتَدَحْرَجُوْا لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تَتَدَحْرَجَا لَا يَتَدَحْرَجْنَ لَا أَتَدَحْرَجْ لَا نَتَدَحْرَجْ
بحث نہی غائب مجہول، لَا يُتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجَا لَا يُتَدَحْرَجُوْا لَا تُتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجَا لَا يُتَدَحْرَجْنَ
لَا أُتَدَحْرَجْ لَا نُتَدَحْرَجْ. **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ،** لَا تَتَدَحْرَجَنَّ لَا تَتَدَحْرَجَانِّ لَا تَتَدَحْرَجُنَّ
لَا تَتَدَحْرَجِنَّ لَا تَتَدَحْرَجَانِّ لَا تَتَدَحْرَجْنَانِّ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ،** لَا تُتَدَحْرَجَنَّ
لَا تُتَدَحْرَجَانِّ لَا تُتَدَحْرَجُنَّ لَا تُتَدَحْرَجِنَّ لَا تُتَدَحْرَجَانِّ لَا تُتَدَحْرَجْنَانِّ. **بحث نہی غائب معروف بانون**
تاکید ثقیلہ، لَا يَتَدَحْرَجَنَّ لَا يَتَدَحْرَجَانِّ لَا يَتَدَحْرَجُنَّ لَا تَتَدَحْرَجَنَّ لَا تَتَدَحْرَجَانِّ لَا يَتَدَحْرَجْنَانِّ
لَا أَتَدَحْرَجَنَّ لَا نَتَدَحْرَجَنَّ. **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ،** لَا يُتَدَحْرَجَنَّ لَا يُتَدَحْرَجَانِّ
لَا يُتَدَحْرَجُنَّ لَا تُتَدَحْرَجَنَّ لَا تُتَدَحْرَجَانِّ لَا يُتَدَحْرَجْنَانِّ لَا أُتَدَحْرَجَنَّ لَا نُتَدَحْرَجَنَّ **بحث نہی حاضر**
معروف بانون تاکید خفیفہ، لَا تَتَدَحْرَجَنْ لَا تَتَدَحْرَجُنْ لَا تَتَدَحْرَجِنْ. **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید**
خفیفہ، لَا تُتَدَحْرَجَنْ لَا تُتَدَحْرَجُنْ لَا تُتَدَحْرَجِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ،** لَا يَتَدَحْرَجَنْ
لَا يَتَدَحْرَجُنْ لَا تَتَدَحْرَجَنْ لَا أَتَدَحْرَجَنْ لَا نَتَدَحْرَجَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ،** لَا يُتَدَحْرَجَنْ
لَا يُتَدَحْرَجُنْ لَا تُتَدَحْرَجَنْ لَا أُتَدَحْرَجَنْ لَا نُتَدَحْرَجَنْ **بحث اسم فاعل،** مُتَدَحْرِجٌ مُتَدَحْرِجَانِ
مُتَدَحْرِجُوْنَ مُتَدَحْرِجَةٌ مُتَدَحْرِجَتَانِ مُتَدَحْرِجَاتٌ **بحث اسم مفعول،** مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ
مُتَدَحْرَجُوْنَ مُتَدَحْرَجَةٌ مُتَدَحْرَجَتَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ ـــ

رُباعی مزید فیہ کا

باب دوم اِفْعِنْلَال (باہمزہ وصل)

صرف صغیر فعل رُباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِنْلَال۔ چوں اَلْاِحْرِنْجَامُ: جمع ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ چار اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور چوتھی جگہ نون ہے۔

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا، فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ وَاُحْرُنْجِمَ يُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا فَذَاكَ مُحْرَنْجَمٌ۔ مَا احْرَنْجَمَ مَا اُحْرُنْجِمَ، لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يُحْرَنْجَمْ، لَا يَحْرَنْجِمُ لَا يُحْرَنْجَمُ، لَنْ يَحْرَنْجِمَ لَنْ يُحْرَنْجَمَ، لَيَحْرَنْجِمَنَّ لَيُحْرَنْجَمَنَّ، لَيَحْرَنْجِمَنْ لَيُحْرَنْجَمَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ، لِيَحْرَنْجِمْ لِيُحْرَنْجَمْ، اِحْرَنْجِمَنَّ لِتُحْرَنْجَمَنَّ، لِيَحْرَنْجِمَنَّ لِيُحْرَنْجَمَنَّ، اِحْرَنْجِمَنْ لِتُحْرَنْجَمَنْ، لِيَحْرَنْجِمَنْ لِيُحْرَنْجَمَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَحْرَنْجِمْ لَا تُحْرَنْجَمْ، لَا يَحْرَنْجِمْ لَا يُحْرَنْجَمْ، لَا تَحْرَنْجِمَنَّ لَا تُحْرَنْجَمَنَّ، لَا يَحْرَنْجِمَنَّ لَا يُحْرَنْجَمَنَّ، لَا تَحْرَنْجِمَنْ لَا تُحْرَنْجَمَنْ، لَا يَحْرَنْجِمَنْ لَا يُحْرَنْجَمَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمَاتٌ۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: اِحْرَنْجَمَ اِحْرَنْجَمَا اِحْرَنْجَمُوْا اِحْرَنْجَمَتْ اِحْرَنْجَمَتَا اِحْرَنْجَمْنَ اِحْرَنْجَمْتَ اِحْرَنْجَمْتُمَا اِحْرَنْجَمْتُمْ اِحْرَنْجَمْتِ اِحْرَنْجَمْتُمَا اِحْرَنْجَمْتُنَّ اِحْرَنْجَمْتُ اِحْرَنْجَمْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا احْرَنْجَمَ مَا احْرَنْجَمَا الخ **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** اُحْرُنْجِمَ اُحْرُنْجِمَا اُحْرُنْجِمُوْا اُحْرُنْجِمَتْ اُحْرُنْجِمَتَا اُحْرُنْجِمْنَ اُحْرُنْجِمْتَ اُحْرُنْجِمْتُمَا اُحْرُنْجِمْتُمْ اُحْرُنْجِمْتِ اُحْرُنْجِمْتُمَا اُحْرُنْجِمْتُنَّ اُحْرُنْجِمْتُ اُحْرُنْجِمْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُحْرُنْجِمَ مَا اُحْرُنْجِمَا الخ **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف:** يَحْرَنْجِمُ يَحْرَنْجِمَانِ يَحْرَنْجِمُوْنَ تَحْرَنْجِمُ تَحْرَنْجِمَانِ يَحْرَنْجِمْنَ تَحْرَنْجِمُ تَحْرَنْجِمَانِ تَحْرَنْجِمُوْنَ تَحْرَنْجِمِيْنَ تَحْرَنْجِمَانِ تَحْرَنْجِمْنَ اَحْرَنْجِمُ نَحْرَنْجِمُ **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَا يَحْرَنْجِمُ لَا يَحْرَنْجِمَانِ الخ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** يُحْرَنْجَمُ يُحْرَنْجَمَانِ يُحْرَنْجَمُوْنَ تُحْرَنْجَمُ تُحْرَنْجَمَانِ يُحْرَنْجَمْنَ تُحْرَنْجَمُ تُحْرَنْجَمَانِ تُحْرَنْجَمُوْنَ تُحْرَنْجَمِيْنَ تُحْرَنْجَمَانِ تُحْرَنْجَمْنَ اُحْرَنْجَمُ نُحْرَنْجَمُ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَا يُحْرَنْجَمُ

لا یحرنجمانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن درفعل مستقبل معروف**: لَنْ یَحْرَنْجِمَ لَنْ یَحْرَنْجِمَا لَنْ یَحْرَنْجِمُوْا
لَنْ تَحْرَنْجِمَ لَنْ تَحْرَنْجِمَا لَنْ یَحْرَنْجِمْنَ لَنْ تَحْرَنْجِمَ لَنْ تَحْرَنْجِمَا لَنْ تَحْرَنْجِمُوْا لَنْ تَحْرَنْجِمِیْ لَنْ تَحْرَنْجِمَا
لَنْ تَحْرَنْجِمْنَ لَنْ اُحْرَنْجِمَ لَنْ نَحْرَنْجِمَ **بحث نفی تاکید بہ لن درفعل مستقبل مجہول**: لَنْ یُحْرَنْجَمَ
لَنْ یُحْرَنْجَمَا لَنْ یُحْرَنْجَمُوْا لَنْ تُحْرَنْجَمَ لَنْ تُحْرَنْجَمَا لَنْ یُحْرَنْجَمْنَ لَنْ تُحْرَنْجَمَ لَنْ تُحْرَنْجَمَا لَنْ تُحْرَنْجَمُوْا
لَنْ تُحْرَنْجَمِیْ لَنْ تُحْرَنْجَمَا لَنْ تُحْرَنْجَمْنَ لَنْ اُحْرَنْجَمَ لَنْ نُحْرَنْجَمَ۔ **بحث نفی جحد بہ لم درفعل مستقبل معروف**: لَمْ یَحْرَنْجِمْ لَمْ یَحْرَنْجِمَا لَمْ یَحْرَنْجِمُوْا لَمْ تَحْرَنْجِمْ لَمْ تَحْرَنْجِمَا لَمْ یَحْرَنْجِمْنَ لَمْ تَحْرَنْجِمْ
لَمْ تَحْرَنْجِمَا لَمْ تَحْرَنْجِمُوْا لَمْ تَحْرَنْجِمِیْ لَمْ تَحْرَنْجِمَا لَمْ تَحْرَنْجِمْنَ لَمْ اُحْرَنْجِمْ لَمْ نَحْرَنْجِمْ **بحث نفی جحد بہ لم درفعل مستقبل مجہول**: لَمْ یُحْرَنْجَمْ لَمْ یُحْرَنْجَمَا لَمْ یُحْرَنْجَمُوْا لَمْ تُحْرَنْجَمْ لَمْ تُحْرَنْجَمَا لَمْ
یُحْرَنْجَمْنَ لَمْ تُحْرَنْجَمْ لَمْ تُحْرَنْجَمَا لَمْ تُحْرَنْجَمُوْا لَمْ تُحْرَنْجَمِیْ لَمْ تُحْرَنْجَمَا لَمْ تُحْرَنْجَمْنَ لَمْ اُحْرَنْجَمْ
لَمْ نُحْرَنْجَمْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف**: لَیَحْرَنْجِمَنَّ لَیَحْرَنْجِمَانِّ
لَیَحْرَنْجِمُنَّ لَتَحْرَنْجِمَنَّ لَتَحْرَنْجِمَانِّ لَیَحْرَنْجِمْنَانِّ لَتَحْرَنْجِمَنَّ لَتَحْرَنْجِمَانِّ
لَتَحْرَنْجِمُنَّ لَتَحْرَنْجِمِنَّ لَتَحْرَنْجِمَانِّ لَتَحْرَنْجِمْنَانِّ لَاُحْرَنْجِمَنَّ لَنَحْرَنْجِمَنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول: لَیُحْرَنْجَمَنَّ لَیُحْرَنْجَمَانِّ لَیُحْرَنْجَمُنَّ
لَتُحْرَنْجَمَنَّ لَتُحْرَنْجَمَانِّ لَیُحْرَنْجَمْنَانِّ لَتُحْرَنْجَمَنَّ لَتُحْرَنْجَمَانِّ لَتُحْرَنْجَمُنَّ لَتُحْرَنْجَمِنَّ لَتُحْرَنْجَمَا
لَتُحْرَنْجَمْنَانِّ لَاُحْرَنْجَمَنَّ لَنُحْرَنْجَمَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف**:
لَیَحْرَنْجِمَنْ لَیَحْرَنْجِمُنْ لَتَحْرَنْجِمَنْ لَتَحْرَنْجِمُنْ لَتَحْرَنْجِمِنْ لَاُحْرَنْجِمَنْ لَنَحْرَنْجِمَنْ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول: لَیُحْرَنْجَمَنْ لَیُحْرَنْجَمُنْ لَتُحْرَنْجَمَنْ
لَتُحْرَنْجَمُنْ لَتُحْرَنْجَمِنْ لَاُحْرَنْجَمَنْ لَنُحْرَنْجَمَنْ **بحث امر حاضر معروف**: اِحْرَنْجِمْ
اِحْرَنْجِمَا اِحْرَنْجِمُوْا اِحْرَنْجِمِیْ اِحْرَنْجِمَا اِحْرَنْجِمْنَ۔ **بحث امر حاضر مجہول**: لِتُحْرَنْجَمْ
لِتُحْرَنْجَمَا لِتُحْرَنْجَمُوْا لِتُحْرَنْجَمِیْ لِتُحْرَنْجَمَا لِتُحْرَنْجَمْنَ۔ **بحث امر غائب معروف**: لِیَحْرَنْجِمْ
لِیَحْرَنْجِمَا لِیَحْرَنْجِمُوْا لِتَحْرَنْجِمْ لِتَحْرَنْجِمَا لِیَحْرَنْجِمْنَ لِاُحْرَنْجِمْ لِنَحْرَنْجِمْ **بحث امر غائب
مجہول**: لِیُحْرَنْجَمْ لِیُحْرَنْجَمَا لِیُحْرَنْجَمُوْا لِتُحْرَنْجَمْ لِتُحْرَنْجَمَا لِیُحْرَنْجَمْنَ لِاُحْرَنْجَمْ لِنُحْرَنْجَمْ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِحْرَنْجِمَنَّ اِحْرَنْجِمَانِّ اِحْرَنْجِمُنَّ اِحْرَنْجِمِنَّ اِحْرَنْجِمَانِّ
اِحْرَنْجِمْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِتُحْرَنْجَمَنَّ لِتُحْرَنْجَمَانِّ لِتُحْرَنْجَمُنَّ لِتُحْرَنْجَمِنَّ
لِتُحْرَنْجَمَانِّ لِتُحْرَنْجَمْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لِیَحْرَنْجِمَنَّ لِیَحْرَنْجِمَانِّ

لیحرنجمن لتحرنجمن لتحرنجمان لیحرنجمنان لاحرنجمن لنحرنجمن **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لیُحرنجمن لیُحرنجمان لیُحرنجمن لیُحرنجمن لتُحرنجمن لتُحرنجمان لیُحرنجمنان لاُحرنجمن لنُحرنجمن **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: احرنجمن احرنجمن احرنجمن **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لتُحرنجمن لتُحرنجمن لتُحرنجمن **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**: لیحرنجمن لیحرنجمن لتحرنجمن لاحرنجمن لنحرنجمن **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لیُحرنجمن لیُحرنجمن لتُحرنجمن لاُحرنجمن لنُحرنجمن **بحث نہی حاضر معروف**: لاتحرنجم لاتحرنجما لاتحرنجموا لاتحرنجمی لاتحرنجما لاتحرنجمن **بحث نہی حاضر مجہول**: لاتُحرنجم لاتُحرنجما لاتُحرنجموا لاتُحرنجمی لاتُحرنجما لاتُحرنجمن **بحث نہی غائب معروف**: لایحرنجم لایحرنجما لایحرنجموا لاتحرنجم لاتحرنجما لایحرنجمن لااحرنجم لانحرنجم **بحث نہی غائب مجہول**: لایُحرنجم لایُحرنجما لایُحرنجموا لاتُحرنجم لاتُحرنجما لایُحرنجمن لااُحرنجم لانُحرنجم **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لاتحرنجمن لاتحرنجمان لاتحرنجمن لاتحرنجمن لاتحرنجمان لاتحرنجمنان **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لاتُحرنجمن لاتُحرنجمان لاتُحرنجمن لاتُحرنجمن لاتُحرنجمان لاتُحرنجمنان **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لایحرنجمن لایحرنجمان لایحرنجمن لاتحرنجمن لاتحرنجمان لایحرنجمنان لااحرنجمن لانحرنجمن **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لایُحرنجمن لایُحرنجمان لایُحرنجمن لاتُحرنجمن لاتُحرنجمان لایُحرنجمنان لااُحرنجمن لانُحرنجمن **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: لاتحرنجمن لاتحرنجمن لاتحرنجمن **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لاتُحرنجمن لاتُحرنجمن لاتُحرنجمن **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**: لایحرنجمن لایحرنجمن لاتحرنجمن لااحرنجمن لانحرنجمن **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لایُحرنجمن لایُحرنجمن لاتُحرنجمن لااُحرنجمن لانُحرنجمن **بحث اسم فاعل**: مُحرنجِم مُحرنجِمان مُحرنجِمون مُحرنجِمۃ مُحرنجِمتان مُحرنجِمات **بحث اسم مفعول**: مُحرنجَم مُحرنجَمان مُحرنجَمون مُحرنجَمۃ مُحرنجَمتان مُحرنجَمات —

باب سوم اِفعِلّال (باہمزہ وصل)

صرف صغیر فعل رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفعِلّال۔ چوں اِقشِعرار:

بال بدن پر اُٹھنا۔ **علامۃ** اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ چار اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور لام کلمہ دوم مکرر مُشدّد۔

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا، فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ ۔ وَاُقْشُعِرَّ يُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَارًا، فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ۔ مَا اقْشَعَرَّ مَا اُقْشُعِرَّ، لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعْرِرْ، لَمْ يُقْشَعَرَّ لَمْ يُقْشَعَرِّ لَمْ يُقْشَعَرْ لَمْ يُقْشَعْرَرْ، لَا يَقْشَعِرُّ لَا يُقْشَعَرُّ ، لَنْ يَقْشَعِرَّ لَنْ يُقْشَعَرَّ ، لَيَقْشَعِرَّنَّ لَيَقْشَعِرَنْ، لَيُقْشَعَرَّنَّ لَيُقْشَعَرَنْ الامر منه ؛ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعِرْ اِقْشَعْرِرْ، لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعَرْ لِتُقْشَعْرَرْ، لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعِرْ لِيَقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ لِيُقْشَعَرِّ لِيُقْشَعَرْ لِيُقْشَعْرَرْ، اِقْشَعِرَّنَّ لِتُقْشَعَرَّنَّ، لِيَقْشَعِرَّنَّ لِيُقْشَعَرَّنَّ، اِقْشَعِرَّنْ لِتُقْشَعَرَّنْ، لِيَقْشَعِرَّنْ لِيُقْشَعَرَّنْ، والنهى عنه ؛ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعْرِرْ، لَا تُقْشَعَرَّ لَا تُقْشَعَرِّ لَا تُقْشَعَرْ لَا تُقْشَعْرَرْ، لَا يَقْشَعِرَّ لَا يَقْشَعِرِّ لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعْرِرْ، لَا يُقْشَعَرَّ لَا يُقْشَعَرِّ لَا يُقْشَعَرْ لَا يُقْشَعْرَرْ، لَا تَقْشَعِرَّنَّ لَا تُقْشَعَرَّنَّ لَا يَقْشَعِرَّنَّ لَا يُقْشَعَرَّنَّ، لَا تَقْشَعِرَّنْ لَا تُقْشَعَرَّنْ، لَا يَقْشَعِرَّنْ لَا يُقْشَعَرَّنْ الظرف منه ؛ مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ —

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف ؛ اِقْشَعَرَّ اِقْشَعَرَّا اِقْشَعَرُّوْا اِقْشَعَرَّتْ اِقْشَعَرَّتَا اِقْشَعْرَرْنَ اِقْشَعْرَرْتَ اِقْشَعْرَرْتُمَا اِقْشَعْرَرْتُمْ اِقْشَعْرَرْتِ اِقْشَعْرَرْتُمَا اِقْشَعْرَرْتُنَّ اِقْشَعْرَرْتُ اِقْشَعْرَرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف :** مَا اقْشَعَرَّ مَا اقْشَعَرَّا الخ **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول ؛** اُقْشُعِرَّ اُقْشُعِرَّا اُقْشُعِرُّوْا اُقْشُعِرَّتْ اُقْشُعِرَّتَا اُقْشُعْرِرْنَ اُقْشُعْرِرْتَ اُقْشُعْرِرْتُمَا اُقْشُعْرِرْتُمْ اُقْشُعْرِرْتِ اُقْشُعْرِرْتُمَا اُقْشُعْرِرْتُنَّ اُقْشُعْرِرْتُ اُقْشُعْرِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول ؛** مَا اُقْشُعِرَّ مَا اُقْشُعِرَّا الخ **بحث اِثبات فعل مضارع معروف ؛** يَقْشَعِرُّ يَقْشَعِرَّانِ يَقْشَعِرُّوْنَ تَقْشَعِرُّ تَقْشَعِرَّانِ يَقْشَعْرِرْنَ تَقْشَعِرُّ تَقْشَعِرَّانِ تَقْشَعِرُّوْنَ تَقْشَعِرِّيْنَ تَقْشَعِرَّانِ تَقْشَعْرِرْنَ اَقْشَعِرُّ نَقْشَعِرُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف ؛** لَا يَقْشَعِرُّ لَا يَقْشَعِرَّانِ الخ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول ؛** يُقْشَعَرُّ يُقْشَعَرَّانِ يُقْشَعَرُّوْنَ تُقْشَعَرُّ تُقْشَعَرَّانِ يُقْشَعْرَرْنَ تُقْشَعَرُّ تُقْشَعَرَّانِ تُقْشَعَرُّوْنَ تُقْشَعَرِّيْنَ تُقْشَعَرَّانِ تُقْشَعْرَرْنَ اُقْشَعَرُّ نُقْشَعَرُّ **بحث نفی فعل مضارع مجہول ؛** لَا يُقْشَعَرُّ لَا يُقْشَعَرَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل معروف ؛** لَنْ يَقْشَعِرَّ لَنْ يَقْشَعِرَّا لَنْ يَقْشَعِرُّوْا لَنْ تَقْشَعِرَّ لَنْ تَقْشَعِرَّا لَنْ يَقْشَعْرِرْنَ لَنْ تَقْشَعِرَّ لَنْ تَقْشَعِرَّا لَنْ تَقْشَعِرُّوْا لَنْ تَقْشَعِرِّيْ لَنْ تَقْشَعِرَّا لَنْ تَقْشَعْرِرْنَ لَنْ اَقْشَعِرَّ لَنْ نَقْشَعِرَّ **بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول ؛** لَنْ يُقْشَعَرَّ لَنْ يُقْشَعَرَّا لَنْ يُقْشَعَرُّوْا لَنْ تُقْشَعَرَّ لَنْ تُقْشَعَرَّا لَنْ يُقْشَعْرَرْنَ لَنْ تُقْشَعَرَّ لَنْ تُقْشَعَرَّا لَنْ

تقشعروا لن تقشعری لن تقشعرا لن تقشعررن لن اقشعر لن نقشعر **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل معروف**؛ لم یقشعر لم یقشعر لم یقشعرر لم یقشعرا لم یقشعروا لم تقشعر لم تقشعر لم تقشعرر لم تقشعرا لم یقشعررن لم تقشعر لم تقشعر لم تقشعرر لم تقشعرا لم تقشعروا لم تقشعری لم تقشعر لم تقشعرا لم تقشعررن لم اقشعر لم اقشعر لم اقشعرر لم نقشعر لم نقشعر لم نقشعرر **بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول**؛ لم یقشعر لم یقشعر لم یقشعرر لم یقشعرا لم یقشعروا لم تقشعر لم تقشعر لم تقشعرر لم تقشعرا لم یقشعررن لم تقشعر لم تقشعر لم تقشعرر لم تقشعرا لم تقشعروا لم تقشعری لم تقشعرا لم تقشعررن لم اقشعر لم اقشعر لم اقشعرر لم نقشعر لم نقشعر لم نقشعرر **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**؛ لیقشعرن لیقشعران لیقشعرن لتقشعرن لتقشعران لیقشعررنان لتقشعرن لتقشعران لتقشعرن لتقشعرن لتقشعران لتقشعررنان لاقشعرن لنقشعرن **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**؛ لیقشعرن لیقشعران لیقشعرن لتقشعرن لتقشعران لیقشعررنان لتقشعرن لتقشعران لتقشعرن لتقشعرن لتقشعران لتقشعررنان لاقشعرن لنقشعرن **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**؛ لیقشعرن لیقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لاقشعرن لنقشعرن **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**؛ لیقشعرن لیقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لتقشعرن لاقشعرن لنقشعرن **بحث امر حاضر معروف**؛ اقشعر اقشعر اقشعرر اقشعرا اقشعروا اقشعری اقشعرا اقشعررن **بحث امر حاضر مجہول**؛ لتقشعر لتقشعر لتقشعرر لتقشعرا لتقشعروا لتقشعری لتقشعرا لتقشعررن **بحث امر غائب معروف**؛ لیقشعر لیقشعر لیقشعرر لیقشعرا لیقشعروا لتقشعر لتقشعر لتقشعرر لتقشعرا لیقشعررن لاقشعر لاقشعر لاقشعرر لنقشعر لنقشعر لنقشعرر **بحث امر غائب مجہول**؛ لیقشعر لیقشعر لیقشعرر لیقشعرا لیقشعروا لتقشعر لتقشعر لتقشعرر لتقشعرا لیقشعررن لاقشعر لاقشعر لاقشعرر لنقشعر لنقشعر لنقشعرر **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ اقشعرن اقشعران اقشعرن اقشعرن اقشعران اقشعررنان **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لتقشعرن لتقشعران لتقشعرن لتقشعرن لتقشعران لتقشعررنان **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ لیقشعرن لیقشعران لیقشعرن لتقشعرن لتقشعران لیقشعررنان لاقشعرن لنقشعرن **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ اقشعرن اقشعرن اقشعرن **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لتقشعرن لتقشعرن لتقشعرن **بحث امر غائب معروف بانون**

تاکید خفیفہ، لِیَقْشَعِرَّنْ لِیَقْشَعِرُّنْ لِتَقْشَعِرَّنْ لِاَقْشَعِرَّنْ لِنَقْشَعِرَّنْ۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ، لِیُقْشَعَرَّنْ لِیُقْشَعَرُّنْ لِتُقْشَعَرَّنْ لِاُقْشَعَرَّنْ لِنُقْشَعَرَّنْ بحث نہی حاضر معروف، لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ لَاتَقْشَعِرَّا لَاتَقْشَعِرُّوْا لَاتَقْشَعِرِّیْ لَاتَقْشَعِرَّا لَاتَقْشَعْرِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول، لَاتُقْشَعَرَّ لَاتُقْشَعَرِّ لَاتُقْشَعْرَرْ لَاتُقْشَعَرَّا لَاتُقْشَعَرُّوْا لَاتُقْشَعَرِّیْ لَاتُقْشَعَرَّا لَاتُقْشَعْرَرْنَ بحث نہی غائب معروف، لَایَقْشَعِرَّ لَایَقْشَعِرِّ لَایَقْشَعْرِرْ لَایَقْشَعِرَّا لَایَقْشَعِرُّوْا لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ لَاتَقْشَعِرَّا لَایَقْشَعْرِرْنَ لَااَقْشَعِرَّ لَااَقْشَعِرِّ لَااَقْشَعْرِرْ لَانَقْشَعِرَّ لَانَقْشَعِرِّ لَانَقْشَعْرِرْ بحث نہی غائب مجہول، لَایُقْشَعَرَّ لَایُقْشَعَرِّ لَایُقْشَعْرَرْ لَایُقْشَعَرَّا لَایُقْشَعَرُّوْا لَاتُقْشَعَرَّ لَاتُقْشَعَرِّ لَاتُقْشَعْرَرْ لَاتُقْشَعَرَّا لَایُقْشَعْرَرْنَ لَااُقْشَعَرَّ لَااُقْشَعَرِّ لَااُقْشَعْرَرْ لَانُقْشَعَرَّ لَانُقْشَعَرِّ لَانُقْشَعْرَرْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَاتَقْشَعِرَّنَّ لَاتَقْشَعِرَّانِّ لَاتَقْشَعِرُّنَّ لَاتَقْشَعِرِّنَّ لَاتَقْشَعِرَّانِّ لَاتَقْشَعْرِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَاتُقْشَعَرَّنَّ لَاتُقْشَعَرَّانِّ لَاتُقْشَعَرُّنَّ لَاتُقْشَعَرِّنَّ لَاتُقْشَعَرَّانِّ لَاتُقْشَعْرَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ، لَایَقْشَعِرَّنَّ لَایَقْشَعِرَّانِّ لَایَقْشَعِرُّنَّ لَاتَقْشَعِرَّنَّ لَاتَقْشَعِرَّانِّ لَایَقْشَعْرِرْنَانِّ لَااَقْشَعِرَّنَّ لَانَقْشَعِرَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ، لَایُقْشَعَرَّنَّ لَایُقْشَعَرَّانِّ لَایُقْشَعَرُّنَّ لَاتُقْشَعَرَّنَّ لَاتُقْشَعَرَّانِّ لَایُقْشَعْرَرْنَانِّ لَااُقْشَعَرَّنَّ لَانُقْشَعَرَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ، لَاتَقْشَعِرَّنْ لَاتَقْشَعِرُّنْ لَاتَقْشَعِرِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَاتُقْشَعَرَّنْ لَاتُقْشَعَرُّنْ لَاتُقْشَعَرِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ، لَایَقْشَعِرَّنْ لَایَقْشَعِرُّنْ لَاتَقْشَعِرَّنْ لَااَقْشَعِرَّنْ لَانَقْشَعِرَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ، لَایُقْشَعَرَّنْ لَایُقْشَعَرُّنْ لَاتُقْشَعَرَّنْ لَااُقْشَعَرَّنْ لَانُقْشَعَرَّنْ بحث اسم فاعل، مُقْشَعِرٌّ مُقْشَعِرَّانِ مُقْشَعِرُّوْنَ مُقْشَعِرَّةٌ مُقْشَعِرَّتَانِ مُقْشَعِرَّاتٌ بحث اسم مفعول، مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرُّوْنَ مُقْشَعَرَّةٌ مُقْشَعَرَّتَانِ مُقْشَعَرَّاتٌ۔

تصریفاتِ ابوابِ مُلحقات

ابوابِ مُلحقہ بر رُباعی مُجرّد

(۱)

صرف صغیر فعلِ ثلاثی مزید فیہ ملحق بر رباعی مجرد۔ از بابِ اول فَعْلَلَۃٌ چوں اَلْجَلْبَبَۃُ چادر پہنانا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار ۴ حرف ہوتے ہیں تین ۳ اصلی اور ایک ۱ زائد۔ یعنی لام کلمہ مکرر الحاقی۔

جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً، فَهُوَ مُجَلْبِبٌ - وَجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً، فَذَاكَ مُجَلْبَبٌ ..... الخ
مِثْلِ دَحْرَجَ - الخ ہے -

(۲)

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ، مُلحق بر رُباعی مُجرَّد - از باب دوم فَعْوَلَةٌ - چوں اَلسَّرْوَلَةُ: شلوار پہنانا - علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اَصلی، اور ایک زائد یعنی عین اور لام کے درمیان واوِ الحاقی۔
سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً، فَهُوَ مُسَرْوِلٌ - وَسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً، فَذَاكَ مُسَرْوَلٌ ... الخ
مثلِ دَحْرَجَ الخ ہے -

(۳)

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ، مُلحق بر رُباعی مُجرَّد - از باب سوم فَيْعَلَةٌ - چوں اَلصَّيْطَرَةُ: داروغہ ہونا - علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اَصلی، اور ایک زائد - یعنی فاء اور عین کے درمیان یاءِ الحاقی۔
صَيْطَرَ يُصَيْطِرُ صَيْطَرَةً، فَهُوَ مُصَيْطِرٌ - وَصُوْطِرَ يُصَيْطَرُ صَيْطَرَةً فَذَاكَ مُصَيْطَرٌ ... الخ
بروزنِ دَحْرَجَ الخ ہے -

(۴)

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ، مُلحق بر رُباعی مُجرَّد - از باب چہارم فَعْيَلَةٌ: چوں اَلشَّرْيَفَةُ: کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا - علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اَصلی اور ایک زائد - یعنی عین اور لام کے درمیان یاءِ الحاقی۔
شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً، فَهُوَ مُشَرْيِفٌ - وَشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً، فَذَاكَ مُشَرْيَفٌ ... الخ
مثلِ دَحْرَجَ الخ ہے -

(۵)

صرف صغیر فعل ثُلاثی مزید فیہ، مُلحق بر رُباعی مُجرَّد - از باب پنجم فَوْعَلَةٌ - چوں اَلْجَوْرَبَةُ: جُراب پہننا - علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں - تین اَصلی، اور ایک زائد - یعنی فاء اور عین کے درمیان واوِ الحاقی۔
جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً، فَهُوَ مُجَوْرِبٌ - وَجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً، فَذَاكَ مُجَوْرَبٌ -

مِثلِ دَحْرَجَ .... الخ ہے۔

(۶)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مجرد۔ ازباب ششم فَعْنَلَةٌ۔ چوں اَلْقَلْنَسَةُ: ٹوپی پہننا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں چار۴ حرف ہوتے ہیں۔ تین۳ اصلی، اور ایک۱ زائد۔
یعنی عین اور لام کے درمیان نونِ الحاقی۔

تَلَنْسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً، فَهُوَ مُقَلْنِسٌ، وَقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً، فَذَاكَ مُقَلْنَسٌ ..... الخ مِثلِ دَحْرَجَ... الخ ہے

(۷)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مجرد۔ ازباب ہفتم فَعْلَاةٌ۔ چوں اَلْقَلْسَاةُ:
ٹوپی پہننا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اِسکی ماضی میں چار۴ حرف ہوتے ہیں۔
تین۳ اصلی، ایک۱ زائد۔ یعنی لام کے بعد یاءِ الحاقی۔

قَلْسٰى يُقَلْسِيْ قَلْسَاةً، فَهُوَ مُقَلْسٍ۔ وقُلْسِيَ يُقَلْسٰى قَلْسَاةً، فَذَاكَ مُقَلْسًى۔ مَا قَلْسٰى مَا قُلْسِيَ، لَمْ يُقَلْسِ
لَمْ يُقَلْسَ، لَا يُقَلْسِيْ لَا يُقَلْسٰى، لَنْ يُقَلْسِيَ لَنْ يُقَلْسٰى، لَيُقَلْسِيَنَّ لَيُقَلْسَيَنَّ، لَيُقَلْسِيَنْ لَيُقَلْسَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ:
قَلْسِ لِتُقَلْسَ، لِيُقَلْسِ لِيُقَلْسَ، قَلْسِيَنَّ لِتُقَلْسَيَنَّ، لِيُقَلْسِيَنَّ لِيُقَلْسَيَنَّ، قَلْسِيَنْ لِتُقَلْسَيَنْ، لِيُقَلْسِيَنْ
لِيُقَلْسَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقَلْسِ لَا تُقَلْسَ، لَا يُقَلْسِ لَا يُقَلْسَ، لَا تُقَلْسِيَنَّ لَا تُقَلْسَيَنَّ، لَا يُقَلْسِيَنَّ
لَا يُقَلْسَيَنَّ، لَا تُقَلْسِيَنْ لَا تُقَلْسَيَنْ، لَا يُقَلْسِيَنْ لَا يُقَلْسَيَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَلْسًى مُقَلْسَيَانِ مُقَلْسَيَاتٌ

ابوابِ ملحقہ بہ تفعلل رباعی مزید فیہ

(۱)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ ازبابِ تَفَعْلُل۔ چوں
اَلتَّجَلْبُبُ: چادر پہننا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے، کہ اِسکی ماضی
میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین۳ اصلی اور دو۲ زائد یعنی شروع میں تاء اور لام کلمہ مکرر الحاقی۔

تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا، فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ۔ وتُجُلْبِبَ يُتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا، فَذَاكَ مُتَجَلْبَبٌ..... الخ

مِثلِ تَدَحْرَجَ... الخ ہے۔

(۲)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ۔ ازبابِ دوم تَفَعْوُلٌ۔ چوں اَلتَّسَرْوُلُ:

شلوار پہننا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین و لام کے درمیان واؤ الحاقی۔
تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا ...... الخ مثلِ تَدَحْرَجَ ..... الخ ہے۔

(٣)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُلحق بہ رُباعی مزید فیہ۔ از باب سوم تَفَيْعُلٌ چوں اَلتَّشَيْطُنُ: شیطان ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور فاء اور عین کے درمیان یاء الحاق۔
تَشَيْطَنَ يَتَشَيْطَنُ تَشَيْطُنًا، فَهُوَ مُتَشَيْطِنٌ ...... الخ بروزنِ تَدَحْرَجَ ..... الخ ہے۔

(٤)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُلحق بر باعی مزید فیہ۔ از باب چہارم تَفَوْعُلٌ چوں اَلتَّجَوْرُبُ: جُراب پہننا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور فاء و عین کے درمیان واؤ الحاقی۔
تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا، فَهُوَ مُتَجَوْرِبٌ - وَتُجُوْرِبَ يُتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا، فَذَاكَ مُتَجَوْرَبٌ ...... الخ بروزنِ تَدَحْرَجَ ..... الخ ہے۔

(٥)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُلحق بر باعی مزید فیہ۔ از باب پنجم تَفَعْنُلٌ چوں اَلتَّقَلْنُسُ: ٹوپی پہننا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین و لام کے درمیان نونِ الحاقی۔
تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا، فَهُوَ مُتَقَلْنِسٌ ...... الخ مثلِ تَدَحْرَجَ ..... الخ ہے۔

(٦)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُلحق بر باعی مزید فیہ۔ از باب ششم تَمَفْعُلٌ چوں اَلتَّمَسْكُنُ: مسکین ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور اسکے بعد قبل از فاء، میم الحاقی۔
تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا ...... الخ مثلِ تَدَحْرَجَ ...... الخ ہے۔

(٧)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُلحق بر باعی مزید فیہ۔ از بابِ ہفتم تَفَعْلُتٌ چوں

اَلتَّعَفْرُتُ: عفریت بننا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور آخر میں تاءِ الحاقی۔
تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا، فَهُوَ مُتَعَفْرِتٌ ...... الخ مثل تدحرج الخ ... ہے۔

(۸)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب ہشتم تفعلی چوں اَلتَّقَلْسِیْ: ٹوپی پہننا۔
علامۃ اس باب کی یہ ہے، کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔
یعنی شروع میں تاء اور آخر میں یاءِ الحاقی۔
تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا، فَهُوَ مُتَقَلْسٍ۔ وَتُقُلْسِیَ یُتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا، فَذَاكَ مُتَقَلْسًی۔ مَا
تَقَلْسٰی مَا تُقُلْسِیَ، لَمْ یَتَقَلْسَ لَمْ یُتَقَلْسَ، لَا یَتَقَلْسٰی لَا یُتَقَلْسٰی، لَنْ یَتَقَلْسٰی لَنْ یُتَقَلْسٰی،
لَیَتَقَلْسَیَنَّ لَیُتَقَلْسَیَنَّ، لَیَتَقَلْسَیَنْ لَیُتَقَلْسَیَنْ الامر منہ: تَقَلْسَ لِتُتَقَلْسَ، لِیَتَقَلْسَ لِیُتَقَلْسَ،
تَقَلْسَیَنَّ لِتُتَقَلْسَیَنَّ، لِیَتَقَلْسَیَنَّ لِیُتَقَلْسَیَنَّ، تَقَلْسَیَنْ لِتُتَقَلْسَیَنْ، لِیَتَقَلْسَیَنْ لِیُتَقَلْسَیَنْ والنھی عنہ:
لَا تَتَقَلْسَ لَا تُتَقَلْسَ، لَا یَتَقَلْسَ لَا یُتَقَلْسَ، لَا تَتَقَلْسَیَنَّ لَا تُتَقَلْسَیَنَّ، لَا یَتَقَلْسَیَنَّ لَا یُتَقَلْسَیَنَّ لَا
تَتَقَلْسَیَنْ لَا تُتَقَلْسَیَنْ، لَا یَتَقَلْسَیَنْ لَا یُتَقَلْسَیَنْ الظرف منہ: مُتَقَلْسًی مُتَقَلْسَیَانِ مُتَقَلْسَیَاتٌ

ابوابِ مُلحقہ بہ اِفْعِنْلَال رباعی مزید فیہ

(۱)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب اوّل اِفْعِنْلَال چوں
اَلْاِقْعِنْسَاسُ: سینہ وگردن باہر نکال کر (اکڑ کر) چلنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے
کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور تین زائد۔
یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین ولام کے درمیان نون، اور آخر میں لام مکرر الحاقی۔
اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا، فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ ..... الخ مثل اِحْرَنْجَمَ ..... الخ ہے۔

(۲)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب دوم اِفْعِنْلَاءٌ چوں
اَلْاِسْلِنْقَاءُ: گدی پر سونا علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف
ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین ولام کے

درمیان نونؔ، اور آخر میں لامؔ مکررؔ الحاقی۔

اِسْلَنْقٰى يَسْلَنْقِىْ اِسْلِنْقَاءً، فَهُوَ مُسْلَنْقٍ وَاسْلُنْقِىَ يُسْلَنْقٰى اِسْلِنْقَاءً، فَذَاكَ مُسْلَنْقًى مَا اسْلَنْقٰى مَا اسْلَنْقٰى، لَمْ يَسْلَنْقِ لَمْ يُسْلَنْقَ، لَا يَسْلَنْقِىْ لَا يُسْلَنْقٰى، لَنْ يَسْلَنْقِىَ لَنْ يُّسْلَنْقٰى، لَيَسْلَنْقِيَنَّ لَيُسْلَنْقَيَنَّ، لَيَسْلَنْقِيَنْ لَيُسْلَنْقَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْلَنْقِ لِتُسْلَنْقَ، لِيَسْلَنْقِ لِيُسْلَنْقَ، اِسْلَنْقِيَنَّ لِتُسْلَنْقَيَنَّ لِيَسْلَنْقِيَنَّ لِيُسْلَنْقَيَنَّ، اِسْلَنْقِيَنْ لِتُسْلَنْقَيَنْ، لِيَسْلَنْقِيَنْ لِيُسْلَنْقَيَنْ

وَالنَّهْىُ عَنْهُ: لَا تَسْلَنْقِ لَا تُسْلَنْقَ، لَا يَسْلَنْقِ لَا يُسْلَنْقَ، لَا تَسْلَنْقِيَنَّ لَا تُسْلَنْقَيَنَّ، لَا يَسْلَنْقِيَنَّ لَا يُسْلَنْقَيَنَّ، لَا تَسْلَنْقِيَنْ لَا تُسْلَنْقَيَنْ، لَا يَسْلَنْقِيَنْ لَا يُسْلَنْقَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْلَنْقًى مُسْلَنْقَيَانِ مُسْلَنْقَيَاتٌ۔

بابِ مُلحَق بہ اِفعِلّال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْوِعْلَال۔ چوں اَلْاِكْوِهْدَادُ، کوشش کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ۶ حرف ہوتے ہیں تین۳ اصلی، اور تین۳ زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، فاء کے بعد واو الحاقی، اور لام کلمہ مکرر مشدد۔

اِكْوَهَدَّ يَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا، فَهُوَ مُكْوَهِدٌّ وَاكْوُهِدَّ يُكْوَهَدُّ اِكْوِهْدَادًا، فَذَاكَ مُكْوَهَدٌّ ..... الخ مثل اِقْشَعَرَّ..... الخ ہے۔

انظر کیف نصرف الآیات لعلھم یفقھون

ابواب الصرف جدید

حصہ دوم

تالیف

مولانا خواجہ خدا بخش ملتانی

بانی و مہتمم دار العلوم الاسلامیہ ملتان

مکتبہ نفیسیہ

گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ   نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ :۔ واضح ہو کہ عربی کے بعض کلمات میں حرفِ علّۃ، بعض میں ہمزہ، بعض میں ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور بعض کلمات میں ان تینوں مذکورہ چیزوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی۔ بنا بریں، کُل کلماتِ عرب سات قسم پر ہیں ؎

صحیح است و مثال است و مُضاعَف ٭ لفیف و ناقص و مہموز و اَجوَف

صحیح :۔ اُس کو کہتے ہیں، جس کے کسی حرفِ اصلی کے مقابلہ میں ہمزہ، حرفِ علّۃ، اور دو حرفِ اصلی ہم جنس نہ ہوں۔ جیسے ضَرَبَ، رَجُلٌ

مہموز :۔ اُس کو کہتے ہیں جس کے کسی حرفِ اصلی کے مقابلہ میں ہمزہ ہو۔ اِس کی تین قسمیں ہیں

(۱) مہموزُ الفاء :۔ جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے اَمَرَ، اَمْرٌ۔

(۲) مہموزُ العین :۔ جس کے عین کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے سَأَلَ، رَأْسٌ۔

(۳) مہموزُ اللّام :۔ جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو۔ جیسے قَرَأَ، جُزْءٌ۔

حرفِ علّۃ تین ہیں۔ واؤ، الف، یاء۔ کہ مجموعہ ان کا "وای"[1] ہے۔ تینوں حروف ضمّہ، فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ضمّہ کو کھینچنے سے واؤ، فتحہ کو کھینچنے سے الف، اور کسرہ کو کھینچنے سے یاء۔ اِسی واسطے واؤ کو اُختِ ضمّہ، الف کو اُختِ فتحہ، اور یاء کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

جس کلمہ میں کوئی حرفِ اصلی، حرفِ علّۃ ہو، تو اُس کو مُعتَل کہتے ہیں۔ پھر مُعتَل کی تین قسمیں ہیں (۱) مُعتَلُّ الفاء، جس کو مثال بھی کہتے ہیں (۲) مُعتَلُّ العین، جس کو اَجوَف بھی کہتے ہیں (۳) مُعتَلُّ اللّام، جس کو ناقص بھی کہتے ہیں۔ ہر ایک کی تعریف و تفصیل یہ ہے۔

مثال :۔ وہ ہے جس کے فاء کلمہ میں حرفِ علّۃ ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مثال واوی :۔ جس کے فاء کلمہ میں واؤ ہو۔ جیسے وَعَدَ، وَعْدٌ۔

(۲) مثال یائی :۔ جس کے فاء کلمہ میں یاء ہو۔ جیسے یَسَرَ، یُسْرٌ۔

اَجوَف :۔ وہ ہے، جس کے عین کلمہ میں حرفِ علّۃ ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اجوف واوی :۔ جس کے عین کلمہ میں واؤ ہو۔ جیسے قَالَ، قَوْلٌ۔

(۲) اجوف یائی :۔ جس کے عین کلمہ میں یاء ہو۔ جیسے بَاعَ، بَیْعٌ۔

ناقص :۔ وہ ہے، جس کے لام کلمہ میں حرفِ علّۃ ہو۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ناقص واوی :۔ جس کے لام کلمہ میں واؤ ہو جیسے دَعَا، دَعْوَۃٌ۔

(۲) ناقص یائی :۔ جس کے لام کلمہ میں یاء ہو۔ جیسے رَمٰی، رَمْیٌ۔

لفیف :۔ وہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی، حرفِ علّۃ ہوں۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) لفیفِ مفروق :۔ جس کے فاء کلمہ اور لام کلمہ میں حرفِ علّۃ ہو۔ جیسے وَلِیَ، وَلْیٌ۔

[1] حرفِ علّۃ نام کردند واؤ الف و یاء را ۔ ہر کرا دردے رسد ناچار گوید وای را ۱۲ منہ

(۲) لفیفِ مقرون :۔ جس کے عین کلمہ اور لام کلمہ میں حرفِ علّۃ ہو۔ جیسے طَوٰی، طَیٌّ۔

مُضاعَف :۔ وہ ہے، جس میں دو حرفِ اصلی، ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں

(۱) مُضاعَف ثُلاثی :۔ جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو۔ جیسے سَبَّ، سَبٌّ۔

(۲) مُضاعَف رُباعی :۔ جس کا فاء کلمہ اور پہلا لام، عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کا ہو۔ جیسے مَضْمَضَ بروزنِ فَعْلَلَ۔

فائدہ (۱) :۔ مَدّہ اُس حرفِ علّۃ ساکن کو کہتے ہیں، جس کے ماقبل کی حرکت اُس کے موافق ہو۔ جیسے قَالَ، یَقُوْلُ، یَبِیْعُ۔ لِیْن اُس حرفِ علّۃ ساکن کو کہتے ہیں، جس کے ماقبل کی حرکت اُس کے مخالف ہو۔ جیسے قَوْلٌ، بَیْعٌ۔

فائدہ (۲) :۔ ہمزہ، حرفِ علّۃ، اور دو حرف ہم جنس آجانے سے الفاظ میں جو ثقل آجاتا ہے، اُس کو دور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں۔ اُن میں سے بعض یہ ہیں

حَذف :۔ حرفِ علّۃ کو گرا دینا۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ۔

اِبدال :۔ ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنا۔ جیسے قِیْلَ کہ اصل میں قُوِلَ تھا۔

اِسکان :۔ کسی حرف سے حرکت زائل کر دینا۔ جیسے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ۔ کہ اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ تھا۔

تحریک :۔ دو ساکنوں میں سے ایک کو حرکت دینا۔ جیسے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ، لَمْ یَدْنُ۔

تخفیف :۔ وہ تغیّر ہے، جو مہموز میں ہو۔ جیسے رَاسٌ۔ کہ اصل میں رَأْسٌ تھا۔

اِعلال، تعلیل :۔ وہ تغیّر ہے، جو مُعتَل میں ہو۔ جیسے قَالَ۔ کہ اصل میں قَوَلَ تھا۔

اِدغام :۔ ہم جنس یا ہم مخرج یا قریبُ المخرج دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا۔ جیسے ذَبَّ، وَجَدْتُّ، اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ۔

قواعدِ مہموز

قاعدہ ۱ :۔ اگر ایک ہمزہ ساکن ہو۔ تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّۃ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے رَاسٌ، ذِیْبٌ، بُوْسٌ۔ اِلَی الْهُدَا تِنَا، اَلَّذِیْ یُمِنَ، وَیَقُوْلُوْ ذَنْ لِیْ۔ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ۔ اِلَی الْهُدَی ائْتِنَا، اَلَّذِی اؤْتُمِنَ، وَیَقُوْلُ ائْذَنْ لِیْ تھا۔

قاعدہ ۲[1] :۔ اگر دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں، دوسرا ساکن ہو۔ تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت کے موافق حرفِ علّۃ سے بدل دینا واجب ہے جیسے اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمَانًا۔ کہ اصل میں اَأْمَنَ، اُؤْمِنَ، اِئْمَانًا تھا۔

[1] چوں دو ہمزہ در دو کلمہ باشند حکم دیگر دارند .... ملاحظہ اِلیٰ نور الوصول ص ۱۳۳ ۱۲ منہ

قاعدہ ۳: ۔ اگر ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت ہو۔ تو جوازاً ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر، ہمزہ کو گرا دیتے ہیں۔ جیسے یَسَلُ یَدْعُوَخَاہُ، یَرْمِیَخَاہُ کہ اصل میں یَسْأَلُ یَدْعُوْ اَخَاہُ، یَرْمِیْ اَخَاہُ تھا۔ (مولانا محمد اعزاز علی)

فائدہ: ۔ یَرٰی دیُرٰی، نیز رُؤْیَۃ سے مشتق تمام افعال میں مذکورہ بالا قاعدہ وجوبی ہے۔ البتہ رُؤْیَۃ کے اسماءِ مشتقہ میں، مثل دیگر افعال واسماء کے جوازی ہے۔ جیسے مَرْأًی ظرف میں مَرًی، اور مَرْئِیٌّ اسم مفعول میں مَرِیٌّ پڑھنا جائز ہے۔

قاعدہ ۴: ۔ اگر ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم یا مکسور ہو۔ تو جوازاً ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق، حرفِ علّت سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے سُوَالٌ، مِیَرٌ، یُوَاخِذُ، غُلَامُ وَبِیْ، بِغُلَامِ یَبِیْ۔ کہ اصل میں سُؤَالٌ، مِئَرٌ، یُؤَاخِذُ، غُلَامُ اَبِیْ، بِغُلَامِ اَبِیْ تھا۔

قاعدہ ۵: ۔ اگر دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں، دوسرا مکسور، غیر طرف ہو۔ تو دوسرے کو جوازاً یاء سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَیِمَّۃٌ کہ اصل میں اَئِمَّۃٌ تھا۔

قاعدہ ۶: ۔ اگر دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں، اُن میں سے کوئی ایک بھی مکسور ہو، دوسرا طرف میں واقع ہو۔ تو دوسرے کو یاء سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے جَاءٍ کہ اصل میں جَاءِئٌ تھا۔

قاعدہ ۷: ۔ اگر دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں، اُن میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو۔ تو دوسرے کو واؤ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَوَادِمُ اُوَیْدِمٌ۔ کہ اصل میں اَءَادِمُ اُءَیْدِمٌ تھا۔

قاعدہ ۸: ۔ اگر ایک کلمہ میں واؤ مدّہ زائدہ یا یائے مدّہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد ہمزہ واقع ہو۔ تو جوازاً ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے مَقْرُوَّۃٌ، خَطِیَّۃٌ، اُفَیِّسٌ۔ کہ اصل میں مَقْرُوْءَۃٌ، خَطِیْئَۃٌ، اُفَیْئِسٌ تھا۔

قواعدِ مُعتلُّ الفاء

قاعدہ ۱: ۔ واؤ ساکن، علامتِ مضارع مفتوحہ، اور کسرہ کے درمیان، یا اُس کلمہ کے فتحہ کے درمیان واقع ہو، جس کا عین یا لام، حرفِ حلقی ہو۔ تو گر جاتا ہے۔ جیسے یَعِدُ، یَسَعُ، یَھَبُ، یَضَعُ۔ کہ اصل میں یَوْعِدُ، یَوْسَعُ، یَوْھَبُ، یَوْضَعُ تھا۔

قاعدہ ۲: ۔ جو مصدر، کہ فِعْلٌ کے وزن پر ہو، اور فاء کلمہ واؤ ہو۔ تو واؤ کو حذف کر کے عین کلمہ کو کسرہ دے کر، واؤ کے عوض آخر میں تاء زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے عِدَۃٌ، زِنَۃٌ، سِعَۃٌ کہ اصل میں وِعْدٌ، وِزْنٌ، وِسْعٌ تھا۔

قاعدہ ۳: ۔ واؤ ساکن، غیر مدغم، کسرہ کے بعد یاء ہو جاتا ہے۔ جیسے مِیْزَانٌ۔ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔ اور یائے ساکن، غیر مدغم، ضمہ کے بعد واؤ ہو جاتی ہے۔ جیسے یُوْسِرُ کہ اصل میں یُیْسِرُ تھا۔ اور الف، ضمہ کے بعد واؤ، کسرہ کے بعد یاء ہو جاتا ہے۔ جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ، اور ضُرَابٌ سے ضُرَیْرِیْبٌ۔

قاعدہ ۴: ۔ جو واؤ، یاء اصلی بابِ اِفتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہو۔ تو اُس کو تاء سے بدل کر، تاء کا تاء میں اِدغام کر دیتے ہیں۔ جیسے اِتَّقَدَ، اِتَّسَرَ۔ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ، اِیْتَسَرَ تھا۔

قاعدہ ۵: ۔ اگر کلمہ کے شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں۔ تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَوَاعِدُ، اُوَیْعِدٌ۔

قاعدہ ۶: ۔ اگر واؤ مضموم یا مکسور، کلمہ کے شروع میں واقع ہو۔ تو مضموم کو بالاجماع، اور مکسور کو بعض کے ہاں، ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے اُعِدَ، اُجُوْہٌ، اِصَالٌ کہ اصل میں وُعِدَ، وُجُوْہٌ، وِصَالٌ تھا۔

اور اگر واؤ مضموم، اسم کے عین کلمہ میں واقع ہو۔ تو اُس کو بھی ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ بشرطیکہ مُشدّد یا مضموم بہ ضمّہ عارضی نہ ہو۔ جیسے اَدْؤُرٌ۔ کہ اصل میں اَدْوُرٌ تھا، جمع دَارٌ کی۔ اور شروع میں واؤ مفتوح کو ہمزہ سے بدلنا، ناجائز ہے۔

قواعدِ مُعتلُّ العین

قاعدہ ۱: ۔ جب ایک کلمہ میں واؤ، یاء متحرک ماقبل مفتوح ہو۔ تو واؤ، یاء کو الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قَالَ، بَاعَ۔ کہ اصل میں قَوَلَ، بَیَعَ، تھا۔

فائدہ: ۔ اُس واؤ، یاء کو بھی جو کہ اصل میں متحرک ہو۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ۔ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ تھا۔

قاعدہ ۲: ۔ ثلاثی مجرد سے ماضی معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک، اجوف واوی مفتوح العین ومضموم العین میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے معروف میں الف کو، اور مجہول میں یاء کو گرا کر، فاء کلمہ کو ضمّہ دیتے ہیں۔ تاکہ واؤ محذوف پر

---

۱ مثل سَائِلٌ خارج شد ۱۲ منہ ۲ بشرطیکہ ماقبلش نونِ انفعال نباشد۔ ورنہ بامجرد التباس لازم خواہد آمد۔ چوں اِنْأَطَرَ (اِعْوَجَّ) ۱۲ منہ ۳ اصل میں جَاءِئٌ تھا۔ بہ قاعدہ بَائِعٌ، جَائِئٌ ہوا۔ پھر بہ قاعدہ ہذا جَائِیٌ ہوگیا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا، گرا دیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان یاء اور تنوین کے۔ یاء کو گرا دیا۔ جَاءٍ ہوگیا ۱۲ منہ
۴ بشرطیکہ ہمزہ دوم اصلی ہو۔ ورنہ یہ قاعدہ نہیں چلے گا۔ جیسے اُءَیْکِرُ ۱۲ منہ ۵ جمع اٰدَمُ ۱۲ منہ ۶ تصغیرِ اَفْأَسُ (کلہاڑے سے زیادہ پھاڑنے والا ایک چھوٹا سا مرد) ۱۲ منہ ۷ بشرطیکہ فتح سے ہو، اگر یَیْمَعُ سے ہو، تو یہ شرط بھی ہے کہ متعدّی ہو۔ اور یَذَرُ کو ماضی کے عدم استعمال کے اشتراک کی وجہ یَدَعُ پر محمول کر دیا گیا ۱۲ منہ ۸ پس وَجِعَ یَوْجَعُ وغیرہ خارج شد ۱۲ منہ

---

۱ مفتوح العین باب کے مصدر میں عین کلمہ کو فتح دینا بھی جائز ہے ۱۲ منہ ۲ مُدْغَم چوں اِجْلِوَّاذٌ ۱۲ منہ ۳ مُدْغَم چوں مُیَّزٌ ۱۲ منہ
۴ در بابِ اِفتعال بر لغتِ تمام اہلِ حجاز است و در تفعّل وتفاعُل بر لغتِ بعضِ اہلِ حجاز ۱۲ ۵ اجراءِ قاعدہ ہذا در اِتَّخَذَ وغیرہ خلافِ قیاس است ۱۲ منہ ۶ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔ جمع وَاعِدَۃٌ کی ۱۲ منہ۔
۷ اصل میں وُوَیْعِدٌ تھا۔ تصغیرِ وَاعِدٌ کی ۱۲ منہ ۸ چوں تَعَوُّدٌ ۱۲ منہ ۹ چوں سَرَاوُوْنَ۔ کہ در اصل سَرَاوِیُوْنَ بود ۱۲ منہ ۱۰ ابدال در اَحَدٌ واَنَاۃٌ واَسْمَاءُ وغیرہ شاذ است ۱۲ منہ ۱۱ نَوَمَۃٌ، سَیَقُوْلُ وغیرہ خارج شد ۱۲ منہ ۱۲ بشرطیکہ (۱) فاء کلمہ نہ ہو۔ جیسے تَوَلّٰی، تَیَسَّرَ (۲) عین لفیف نہ ہو۔ جیسے طَوٰی، حَیِیَ (۳) مابعد ایسا حرفِ ساکن نہ ہو، جس کا ثبوت وسکون لازمی ہو۔ جیسے سَوَادٌ، بَیَاضٌ (۴) علامتِ تثنیہ سے پہلے نہ ہو۔ جیسے دَعَوَا، رَمَیَا۔ عَصَوَانِ، عَصَوَیْنِ۔ رَحَیَانِ رَحَیَیْنِ۔ (۵) الفِ جمع سے پہلے نہ ہو۔ جیسے دُعَوَاءُ، رُمَیَاءُ۔ عَصَوَاتٌ، رَحَیَاتٌ ←

دلالۃ کرے۔ جیسے قُلْنَ، طُلْنَ سے قُلْنَا، طُلْنَا تک ـــــــ اجوف یائی میں مطلقًا۔ اور اجوف واوی مکسور العین میں کسرہ دیتے ہیں۔ تاکہ یائے محذوفہ یا باب کی ماضی کے مکسور العین ہونے پر دلالۃ کرے۔ جیسے بِعْنَ، خِفْنَ سے بِعْنَا، خِفْنَا تک[1]۔

قاعدہ ۳ :۔ ماضی مجہول کے عین کلمہ کے واؤ، یاء کا کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ماقبل کو دے کر بعد چھین لینے اس کی حرکت کے، واؤ کو کسرۂ ماقبل سے یاء سے بدل دیتے ہیں[2]۔ جیسے قِیْلَ، بِیْعَ، اُنْقِیْدَ، اُخْتِیْرَ۔

قاعدہ ۴ :۔ جب عین کلمہ میں واؤ، یاء متحرک، ماقبل صحیح ساکن ہو۔ تو واؤ، یاء کی حرکۃ نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں۔ جیسے یَقُوْلُ، یَبِیْعُ۔ کہ اصل میں یَقْوُلُ، یَبْیِعُ تھا۔

پھر اگر نقل شدہ حرکۃ فتحہ ہو۔ تو واؤ، یاء ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھے، بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ۔ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ تھا[3]۔

قاعدہ ۵ :۔ واؤ، یاء "فَاعِلٌ" کے الف کے بعد واقع ہو۔ تو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قَائِلٌ، بَائِعٌ۔ کہ اصل میں قَاوِلٌ، بَایِعٌ تھا۔

قاعدہ ۶ :۔ اگر حرفِ علّۃ اصلی، الفِ جمع کے بعد واقع ہو۔ تو ہمزہ ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ الفِ جمع سے پہلے حرفِ علّۃ ہو[1] اور اس کے بعد یائے ساکن نہ ہو[2]۔ جیسے اَوَائِلُ، خَیَائِرُ کہ اصل میں اَوَاوِلُ، خَیَایِرُ تھا[3]۔

قاعدہ ۷ :۔ جب واؤ، یاء ایک کلمہ[4] میں جمع ہوں، اوّل ساکن ہو۔ تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے سَیِّدٌ۔ کہ اصل میں سَیْوِدٌ تھا۔

پھر اگر ماقبل مضموم ہو، تو ضمہ کو یاء کی مناسبۃ سے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے مَرْمِیٌّ، مَضِیٌّ[5]، مُسْلِمِیَّ۔ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ، مُضُوْیٌ، مُسْلِمُوْیَ تھا[6]۔

قاعدہ ۸ :۔ اگر حرفِ علّۃ زائد، الفِ جمع کے بعد واقع ہو۔ تو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے عَجَائِزُ[7]، شَرَائِفُ[8]، رَسَائِلُ[9]۔[10]

قواعدِ معتلّ اللام

قاعدہ ۱ :۔ جب لام کلمہ میں واؤ، کسرہ کے بعد واقع ہو۔ تو یاء سے بدل دیتے ہیں جیسے دُعِیَ، دَاعِیَۃٌ۔ کہ اصل میں دُعِوَ، دَاعِوَۃٌ تھا۔

قاعدہ ۲ :۔ جب لام کلمہ میں یاء ضمہ کے بعد واقع ہو، تو واؤ ہو جاتی ہے۔ جیسے نَہُوَ کہ اصل میں نَہُیَ تھا[11]۔

قاعدہ ۳ :۔ اگر لام کلمہ میں واؤ، یاء غیر مشدّد مضموم یا مکسور، ماقبل متحرک ہو۔ تو ضمہ اور کسرہ کو ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔ جیسے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ۔ اَلدَّاعِیْ، لِلدَّاعِیْ، اَلرَّامِیْ، لِلرَّامِیْ۔ کہ اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ۔ اَلدَّاعِیُ، لِلدَّاعِیِ۔ اَلرَّامِیُ، لِلرَّامِیِ تھا۔

قاعدہ ۴ :۔ جو واؤ کہ کلمہ میں چوتھی جگہ، یا زائد پر واقع ہو، ماقبل کی حرکۃ اس کے موافق نہ ہو[12]۔ تو اس واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَعْلٰی، یُدْعٰی۔

قاعدہ ۵ :۔ اگر لام کلمہ میں واؤ مضموم، ضمہ کے بعد واقع ہو، اور اس کے بعد واؤ ساکن ہو، یا یائے مکسور، کسرہ کے بعد واقع ہو، اور اس کے بعد یاء ساکن ہو۔ تو واؤ پر ضمہ اور

(۶) مدّہ زائدہ سے پہلے نہ ہو۔ جیسے طَوِیْلٌ، غَیُوْرٌ، غَیَابَۃٌ۔ البتہ فَعَلُوْا، لَمْ یَفْعَلُوْا، یَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُوْنَ کا واؤ اور تَفْعَلِیْنَ کی یاء، اگرچہ مدّہ ہیں، لیکن زائدہ نہیں۔ بلکہ مستقل کلمہ، اور فعل کے فاعل ہیں۔ لہٰذا ان سے پہلے واؤ، یاء میں تعلیل ہوگی۔ پھر بسبب اجتماعِ ساکنین، حذف ہوگا۔ جیسے دَعَوْا، لَمْ یَخْشَوْا، یَخْشَوْنَ، تَخْشَوْنَ، تَخْشَیْنَ (۷) عیب ولون کے معنی میں نہ ہو۔ جیسے عَوِرَ (ایک چشم ہوا) عَیِنَ (آنکھ کی فراخ سیاہی والا ہوا) (۸) حرفِ مشدّد سے پہلے نہ ہو۔ جیسے هَوِیٌّ، رَحَیٌّ (۹) نونِ تاکید سے پہلے نہ ہو جیسے لَتَدْعُوَنَّ، اِخْشَیَنَّ۔ لَتَدْعُوْنَّ، اِخْشَیِنَّ (۱۰) فَعَلَانٌ، فَعَلٰی، اور فَعَلَۃٌ کے وزن پر نہ ہو۔ جیسے دَوَرَانٌ، سَیَلَانٌ، صَوَرٰی (نام چشمہ) حَیَدٰی (مِشْیَۃُ الْمُخْتَالِ) اور حَوَکَۃٌ جمع حائکٌ کی (جلاہا) (۱۱) ایسے کلمہ کے معنی میں نہ ہو جس میں تعلیل نہ ہوتی ہو۔ جیسے اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ، کہ تَجَاوَرَ، تَعَاوَرَ کے معنی میں ہیں۔ تَجَاوَرَ کا معنی ہے باہم پڑوسی بنا۔ اور یہی معنی اِجْتَوَرَ کا ہے۔ تَعَاوَرَ کا معنی ہے نوبت بہ نوبت لیا۔ اور یہی معنی اِعْتَوَرَ کا ہے۔ و اَمَّا قَوَدٌ فَشَاذٌ ۱۲ منہ [10] یہ قاعدہ اجوف ناقص دونوں کے لیے مشترک ہے ۱۲ منہ [11] بالمقابلہ واوی کے مقابلہ میں، مکسور العین کی رعایۃ کو ترجیح ہوگی۔ جیسے بِطْنَ ۱۲ منہ [12] اس وزن میں تعلیل بھی ثابت ہے۔ جیسے حَاکَۃٌ، سَادَۃٌ۔ ۱۲ منہ

[2] بشرطیکہ در ماضی معروفش تعلیل کردہ شدہ باشد۔ پس اُعْتُوِرَ خارج شد ۱۲ منہ [3] مثل دَعْوَۃٌ خارج شد ۱۲ منہ [4] غیر صحیح، چوں اِتْوَوْوَلَ، اِبْیَیْیَعَ۔ قَوَّلَ، بَیَّعَ۔ قَاوَلَ، بَایَعَ ۱۲ منہ [5] بشرطیکہ (۱) عین لفیف نہ ہو۔ جیسے یَطْوِیْ، یَحْیٰی (۲) مدّہ زائدہ سے پہلے نہ ہو۔ جیسے مِقْوَالٌ، مِبْیَاعٌ، تَمْیِیْزٌ۔ لیکن مزید فیہ کا وہ مصدر جس کے فعل میں تعلیل کی گئی ہو اور مجرّد کا اسم مفعول، اس شرط سے مستثنیٰ ہیں۔ چنانچہ اِقَامَۃٌ، اِسْتِقَامَۃٌ، اِطَارَۃٌ، اِسْتِطَارَۃٌ۔ مَقُوْلٌ، مَبِیْعٌ وغیرہ میں قاعدہ ھٰذا جاری کیا گیا ہے۔ (۳) عیب ولون کے معنی میں نہ ہو۔ جیسے یَعْوَرُ، یَعْیَنُ (۴) اَفْعُلٌ کے وزن پر نہ ہو۔ جیسے اَدْوُرٌ جمع دَارٌ کی (۵) افعل تفضیل، اور فعلِ تعجب نہ ہو۔ جیسے اَقْوَلُ، اَبْیَعُ۔ مَا اَقْوَلَہٗ، مَا اَبْیَعَہٗ۔ اَقْوِلْ بِہٖ، اَبْیِعْ بِہٖ (۶) ملحق نہ ہو۔ جیسے جَهْوَرَ، شَرْیَفَ۔ کہ اصل میں جَهْرَ، شَرَفَ تھا ۱۲ منہ [6] ہمزہ در کل حرکات۔ حکم صحیح دارد۔ چوں یَسْؤُبُ ـ (مراح الارواح مع حاشیہ) ۱۲ منہ

[1] اس وجودی شرط کی وجہ سے مَقَاوِلُ، مَبَایِعُ وغیرہ میں قاعدہ ھٰذا جاری نہ ہوگا ۱۲ منہ
[2] اس عدمی شرط کی وجہ سے مَقَاوِیْلُ، مَبَایِیْعُ وغیرہ میں قاعدہ ھٰذا جاری نہ ہوگا ۱۲ منہ
[3] مفرد ایشاں اَوَّلُ و خَیِّرٌ است ۱۲ منہ [4] مثل اَبُوْیَعْقُوْبَ خارج شد ۱۲ منہ [5] فاء کلمہ کو عین کلمہ کی مناسبۃ سے کسرہ دے کر مِضِیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے ۱۲ منہ [6] بشرطیکہ (۱) واؤ، یاء غیر مُبدل ہوں (۲) غیر ملحق ہوں (۳) التباس لازم نہ آئے (۴) ایسا واؤ عین کلمہ میں نہ ہو، جو کہ مکبّر میں متحرک تھا۔ پس اِیْوٌ، اور تُوْیِعَ وغیرہ میں بسبب مُبدلیۃ، ضَیْوَنٌ (گربۂ نر) وغیرہ میں بسبب الحاق، اُیُوْمٌ وغیرہ میں بسبب صیغۂ انفعال کے التباس کے، صیغۂ تفعیل کے ساتھ، اور مُقَیْوِلٌ و اُطَیْوِ وغیرہ میں بسبب واقع ہونے عین کلمہ میں ایسے واؤ کے، جو کہ مکبّر یعنی مِقْوَلٌ و اَطْوٰی وغیرہ میں متحرک تھا، قاعدہ ہٰذا جاری نہیں ہوا۔ البتہ آخری شرط کے نہ پائے جانے کی صورۃ میں قاعدہ ہٰذا کا اجراء جائز ہے۔ بنا بریں مُقَیِّلٌ و اُطَیِّ وغیرہ پڑھنا بھی جائز ہے ۱۲ منہ [7] اصل میں عَجَاوِزُ تھا، جمع عَجُوْزٌ کی ۱۲ منہ [8] اصل میں شَرَایِفُ تھا، جمع شَرِیْفٌ کی ۱۲ منہ [9] جمع رِسَالَۃٌ ۱۲ منہ
[10] ابدال در مَصَایِبُ شاذ است ۱۲ منہ [11] اس میں یاء الحاقی ہے ۱۲ منہ
[11] اور جیسے نَهُوَۃٌ (زن عاقلہ) کہ اصل میں نَهُیَۃٌ تھا۔ اور رَمُوَانٌ (تیرانداز) کہ اصل میں رَمُیَانٌ بروزنِ فَعُلَانٌ تھا ۱۲ منہ [12] یا حرکۃ ہی نہ ہو۔ جیسے مَدَاعِیْ ۱۲ منہ
[13] نیز ماقبل، واؤ ساکن نہ ہو۔ جیسے مَدْعُوْوٌ۔ ۱۲ منہ

یآء پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا کر، واؤ، یآء کو، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے یَدْعُوْنَ، تَرْمِیْنَ۔ کہ اصل میں یَدْعُوُوْنَ، تَرْمِیِیْنَ تھا۔

قاعدہ نمبر ۶ :۔ اگر لام کلمہ میں واؤ مکسور، ضمّہ کے بعد واقع ہو، اور اُس کے بعد یآء ساکن ہو، یا یآء مضموم، کسرہ کے بعد واقع ہو، اور اُس کے بعد واؤ ساکن ہو۔ تو واؤ پر کسرہ، اور یآء پر ضمّہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دے کر بعد چھین لینے اُس کی حرکت کے، واؤ کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یآء سے، اور یآء کو ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے واؤ سے بدل کر، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تَدْعِیْنَ، دُعُوْا۔ کہ اصل میں تَدْعُوِیْنَ، دُعِیُوْا[1] تھا۔

قاعدہ نمبر ۷ :۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ کی صورۃ میں پہلا ساکن مَدَّہ ہو۔ تو گرا دیتے ہیں۔ جیسے اُدْعُ اللّٰہَ، اُدْعِی اللّٰہَ، تَخْشَی اللّٰہَ۔ لینَ ہو۔ تو واؤ کو ضمّہ، اور یآء کو کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے لَتَرَوُنَّ[2]، لَتَدْعِیِنَّ، دَعَوُا اللّٰہَ، اِرْضَیِ اللّٰہَ۔

فائدہ :۔ جب ایک کلمہ میں دو ساکن جمع ہوں، دوسرا ساکن مُدْغَم ہو۔ تو اِس کو اجتماعِ ساکنین علیٰ حدّہٖ کہتے ہیں۔ اور یہ جائز ہے۔ جیسے ضَآلِّیْنَ، مُتَوَیْنٌ۔ اور اگر دو کلموں میں ہوں۔ تو اِس کو اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ کہتے ہیں۔ اور یہ ناجائز ہے۔ جیسے لَتَدْعُوْنَّ، لَتَدْعِیْنَّ، تَخْشَی اللّٰہَ۔ لَتَرَوْنَّ، لَتَدْعَیْنَّ۔

قاعدہ نمبر ۸ :۔ واؤ، یآء، الفِ زائدہ کے بعد طَرَف[3] میں واقع ہوں۔ تو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے دُعَآءٌ، رِدَآءٌ۔ کہ اصل میں دُعَاوٌ، رِدَایٌ تھا۔

قاعدہ نمبر ۹ :۔ ناقص واوی کی جمع فُعُوْلٌ[4] میں دونوں واؤ کو یآء سے بدل کر، ادغام کر کے، عین کلمہ کے ضمّہ کو یآء کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیتے ہیں[5]۔ جیسے دُلِیٌّ، جُثِیٌّ۔ کہ اصل میں دُلُوْوٌ، جُثُوْوٌ تھا[6]۔

قاعدہ نمبر ۱۰ :۔ اگر صیغۂ منتہی الجموع[7] کے آخر میں یآء ہو۔ جیسے جَوَارِیُ۔ مُعرّف باللّام یا مُضاف ہو۔ تو حالتِ رفعی و جرّی میں، یآء کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے ھٰذِہِ الْجَوَارِیْ، ھٰذِہٖ جَوَارِیْکُمْ۔ مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ، مَرَرْتُ بِجَوَارِیْکُمْ۔ مُجرّد عن اللّام والاضافۃ ہو۔ تو یآء کو حذف کر کے۔ اُس کے عوض عین کلمہ کو تنوین دے دیتے ہیں۔ جیسے ھٰذِہٖ جَوَارٍ، مَرَرْتُ بِجَوَارٍ[8]۔

قاعدہ نمبر ۱۱ :۔ واؤ، یآء غیر مُبدل[9] اسمِ مُعرب کے آخر میں ضمّہ کے بعد واقع ہوں۔ تو حالتِ رفعی و جرّی میں ضمّہ کو کسرہ سے، واؤ کو یآء سے بدل کر، یآء پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا کر، بسببِ اجتماعِ ساکنین، درمیان یآء اور تنوین کے، یآء کو گرا دیتے ہیں۔ اور بصورۃِ الف لام، یآء کو باقی رکھتے ہیں۔ جیسے تَعَلٍّ، اَلتَّعَلِّیْ۔ تَلَقٍّ، اَلتَّلَقِّیْ۔ اَدْلٍ، اَلْاَدْلِیْ۔ اَظْبٍ، اَلْاَظْبِیْ۔ کہ اصل میں تَعَلُّوٌ، اَلتَّعَلُّوُ۔ تَلَقُّیٌ، اَلتَّلَقُّیُ۔ اَدْلُوٌ، اَلْاَدْلُوُ۔ اَظْبُیٌ، اَلْاَظْبُیُ تھا[10]۔

قاعدہ نمبر ۱۲ : فُعْلیٰ (بالضم) اسمی کا لام کلمہ واؤ، یآء ہو جاتا ہے[11]۔ جیسے دُعْیٰی، دُنْیَا۔

فُعْلیٰ (بالضم) اسمی کا لام کلمہ یآء، باقی رہتا ہے۔ جیسے قُضْیَا۔ (مصدر)

فُعْلیٰ[12] (بالضم) صفتی کا لام کلمہ ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جیسے غُزْوٰی[13] مُرْدِی، بُخْیٰ۔

قاعدۂ اسمِ ظرف

صحیح، مہموز، مُضاعف، اجوف۔ چاروں کے مُضارع مضموم العین و مفتوح العین سے، اور ناقص و لفیف سے مطلقاً اسمِ ظرف، بر وزنِ مَفْعَلٌ آتا ہے[14]۔ اور ناقص و لفیف کے علاوہ مُضارع مکسور العین سے، اور مثال سے مطلقاً بر وزنِ مَفْعِلٌ آتا ہے[15]۔ خلاصہ قاعدہ یہ ہے کہ ؎

ظرفِ یَفْعِلُ مَفْعِلْ آید، جز زِ ناقص اے کمال! ٭ غیرِ یَفْعِلُ مَفْعَلْ آید، ہم چنیں، اِلّا مثال!

---

[1] دُعِیُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا۔ بہ قاعدہ دُعِیَ، دُعِیُوْا ہوا ۱۲ منہ

[2] نونِ ثقیلہ مستقل کلمہ ہے ۱۲ منہ [3] ثَآیٌ (فساد) رَایٌ (جھنڈے) وغیرہ میں چونکہ الف، زائد نہیں، بلکہ خلافِ قیاس مُبدل از واؤ یا مُبدل از یآء ہے۔ اس لیے اِن میں قاعدہ ہذا جاری نہ ہوگا ۱۲ منہ [4] اِدَاوَۃٌ، ھِدَایَۃٌ وغیرہ میں تائے تانیث چونکہ کلمہ کے آخر میں لازم ہے، کہ یہ کلمات بغیر تآء کے مستعمل نہیں۔ اِس لیے طرفِ حقیقی پائی گئی، نہ حکمی۔ بخلاف سَقَّآءَۃٌ (مبالغہ ساقیۃ) کے، کہ اس میں طرفِ حکمی پائی جا رہی ہے۔ کیوں کہ اِس کا استعمال بغیر تآء کے بھی پایا جاتا ہے۔ جیسے سَقَّآءٌ (مبالغہ ساقی) ۱۲ منہ [5] اعلم اَنَّ فُعُوْلًا اِذَا کَانَ جمعًا فحقّہ القلبُ کما فی قولہ تعالیٰ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّھُمْ حَوْلَ جَھَنَّمَ جِثِیًّا لانّ الجمع اثقل عندھم من الواحد اذا کان مصدرًا کان او غیر مصدر فحقّہ التصحیح کما فی قولہ تعالیٰ وَعَتَوْا عُتُوًّا کَبِیْرًا ویجوز القلبُ کما فی قولہ تعالیٰ اَیُّھُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا وان کان صفۃً فتصحیح فقط کما فی قولہ تعالیٰ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۱۲ منہ [6] نیز عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے ۱۲ منہ [7] مفرد دَلْوٌ و جاثٍ است ۱۲ منہ [8] مراد غیر منصرف ہے ۱۲ منہ

[9] اور حالتِ نصبی میں یآء، مطلقاً مفتوح پڑھی جائے گی: جیسے رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ، رَاَیْتُ جَوَارِیَ، رَاَیْتُ جَوَارِیَکُمْ ۱۲ منہ [10] مُبدل چوں کَفُوٌ اَحَدٌ خارج شد ۱۲ منہ

[11] اور حالتِ نصبی میں یآء، باقی رہتی ہے۔ جیسے تَعَلَّیْتُ تَعَلِّیًا ۱۲ منہ

[12] وَاَمَّا حُزْوٰی وحُلْوٰی وغیرھا فشاذّۃٌ ۱۲ منہ [13] اسم تفضیل کا فُعْلیٰ (بالضم) جمہور کے ہاں اسمِ جامد کا حکم رکھتا ہے۔ کیونکہ اسم تفضیل کا استعمال صرف تین طرح ہوتا ہے۔ بالاضافۃ، بِمِنْ، اور باللّام۔ اور یہ تینوں چیزیں، خواصِ اسم ہیں۔ نیز اس میں اسمیّت غالب ہے، کہ معرفہ و نکرہ بہر دو صورۃ اسمی معنیٰ میں مستعمل ہے۔ جیسے دُنْیَا، اَلدُّنْیَا۔ البتہ کبھی مُعرّف باللّام ہونے کی صورۃ میں موصوف کی صفت بن کر وصفی معنیٰ میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے اَلدَّارُ الْعُلْیَا۔ لیکن تعلیلات میں اسمِ تفضیل بہر حال، حکم، اسمِ جامد ہی کا رکھتا ہے ۱۲ منہ

[14] فَعْلیٰ (بالفتح) کا لام کلمہ واؤ، ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ خواہ اسمی ہو، خواہ صفتی۔ جیسے دَعْوٰی (مصدر) شَھْوٰی (زنِ خواہشمند) فَعْلیٰ (بالفتح) اسمی کا لام کلمہ یآء، واؤ ہو جاتا ہے۔ جیسے تَقْوٰی (مصدر، کہ اصل میں تَقْیَا تھا۔ جو کہ اصل میں وَقْیَا تھا۔ واؤ کو خلافِ قیاس تآء سے بدل دیا)۔ فَعْلیٰ (بالفتح) صفتی کا لام کلمہ یآء، ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جیسے صَدْیَا (زنِ تشنہ) فِعْلیٰ (بالکسر) عرب میں صرف اسمی ہی مستعمل ہے۔ اور اس کا لام کلمہ ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جیسے دِعْوٰی، ذِکْرٰی ۱۲ منہ۔ [15] البتہ قُصْوٰی خلافِ قیاس قُصْیَا بھی مستعمل ہے ۱۲ منہ [16] جیسے مَنْصَرٌ، مَسْمَعٌ، مَفْتَحٌ، مَکْرَمٌ، مَاْکَلٌ، مَسْئَلٌ، مَفَرٌّ، مَذَبٌّ، مَمَسٌّ، مَقَالٌ، مَخَافٌ، مَدْعٰی، مَرْمٰی، مَرْضٰی، مَخْشٰی، مَوْلٰی، مَوْجٰی، مَوْلٰی، مَطْوٰی، مَقْوٰی، البتہ چند الفاظ مضموم العین سے خلافِ قیاس بروزنِ مَفْعِلٌ بھی آتے ہیں۔ جیسے مَطْلِعٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، مَسْجِدٌ، مَنْبِتٌ، مَفْرِقٌ، مَنْخِرٌ، مَرْفِقٌ، مَسْقِطٌ، مَسْکِنٌ، مَنْسِکٌ، مَجْزِرٌ ۱۲ منہ [17] جیسے مَضْرِبٌ، مَحْسِبٌ،

قواعدِ مُضاعَف

جاننا چاہیے! کہ مُضاعَف میں ایک جنس کے دو حرف جمع ہو جانے سے جو تغیّر ہوتا ہے، اُس کی تین صورتیں ہیں۔

(۱) اِبدالِ سَماعی۔ جیسے اَمْلَیْتُ، کہ اَصل میں اَمْلَلْتُ تھا۔ دوسرے لام کو سَماعاً یاؔ سے بدل دیا۔

(۲) حَذفِ سَماعی۔ جیسے ظَلْتُمْ، کہ اَصل میں ظَلِلْتُمْ تھا۔ پہلے لام کو سَماعاً حذف کر دیا۔

(۳) اِدغامِ قیاسی۔ جیسے ذَبَّ، کہ اَصل میں ذَبَبَ تھا۔ اِس تیسری قسم کے چند قاعدے مُقرّر ہیں۔

قاعدہ نمبر ۱ :۔ اگر دو حرف ہم جنس، ایک کلمہ میں واقع ہوں، اوّل ساکن ہو۔ تو اوّل کا ثانی میں اِدغام کر دینا واجب ہے جیسے مَدٌّ، مَدْعُوٌّ، دُعِيَّ، مَرَامِيٌّ، بِمُسَلِّمِيَّ، بِيَدَيَّ۔[1]

قاعدہ نمبر ۲ :۔ اگر دو حرف متحرک، ہم جنس، ایک کلمہ میں واقع ہوں، ماقبل متحرک یا مَدّہ زائدہ یا یائے تصغیر ہو۔ تو پہلے حرف کو ساکن کر کے اِدغام کر دینا واجب ہے جیسے مَدَّ، مَادَّ، مُوَدَّ، مُوَيْدٌّ۔

قاعدہ نمبر ۳ :۔ اگر دو حرف متحرک ہم جنس ایک کلمہ میں واقع ہوں، ماقبل ساکن غیرِ مَدّہ زائدہ، غیر یائے تصغیر ہو۔ تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر، پہلے کو دوسرے میں اِدغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے يَمُدُّ، يَوَدُّ، يُوَدُّ، مَدَبٌّ۔

قاعدہ نمبر ۴ :۔ اگر دو حرف ہم جنس، یا ہم مَخرج، یا قریبُ المَخرج دو کلموں میں جمع ہوں، اوّل ساکن غیرِ مَدّہ ہو۔ تو اوّل کا ثانی میں اِدغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے اِذْهَبْ بِنَا، عَصَوْا وَّكَانُوْا، بِيَدَيْ يَحْيَى، وَجَدْتُّ، اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ۔

فائدہ :۔ دوسرا حرفِ ساکن بہ سکونِ جزمی یا وقفی، حکماً متحرک ہوتا ہے۔[2]

فوائدِ ضروریّہ

فائدہ نمبر ۱ :۔ مُضاعَف مضموم العین کے اِدغام کی صورۃ میں بحالتِ جزم و وقف چند صورتیں جائز ہیں۔

(۱) بعض دوسرے حرف کو فتحہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ۔

(۲) بعض کسرہ دیتے ہیں۔ لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ

(۳) بعض ضمہ دیتے ہیں[3]۔ لِيُوَافِقَ مَا قَبْلَهٗ۔

(۴) بعض فکِّ اِدغام کرتے ہیں۔ لِاَنَّهٗ اَصْلٌ۔

پس اس طرح مُضاعَف مضموم العین کے اِدغام کی صورۃ میں بحالتِ جزم و وقف کُل چار صورتیں جائز ہوئیں۔ جیسے لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمْدُدْ۔

اور مُضاعَف مکسور العین و مفتوح العین کے اِدغام کی صورۃ میں بحالتِ جزم و وقف صرف تین صورتیں ہیں۔ فتحہ، کسرہ، فکِّ اِدغام۔ جیسے لَمْ يَفِرَّ، لَمْ يَفِرِّ، لَمْ يَفْرِرْ۔ لَمْ يَمَسَّ، لَمْ يَمَسِّ، لَمْ يَمْسَسْ۔

فائدہ نمبر ۲ :۔ اگر مُدغَم، مُدغَم فیہ دونوں قریب المَخرج ہوں۔ تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے، اور ادا کرنے میں ایک معلوم ہوں گے۔ جیسے لکھیں گے وَجَدْتُّ، اور پڑھیں گے وَجَتُّ۔ اور اگر دونوں حرف ہم جنس ہوں۔ تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے۔ اور لکھنے میں صرف ایک آئے گا۔ جیسے ذَبَّ۔

فائدہ نمبر ۳ :۔ اگر فائے اِفتعال دال، ذال، زا ہو۔ تو تائے اِفتعال دال سے بدل جاتی ہے ——— پھر تائے اِفتعال کو دال سے بدل دینے کے بعد اگر فائے اِفتعال، دال ہو۔ تو اِدغام واجب ہے۔ جیسے اِدَّعٰی ———

اور اگر فائے اِفتعال، ذال ہو، تو اُس کے تین حال ہیں۔

---

[1] اِتّصالِ شدید کی وجہ سے یہ، حکماً ایک کلمہ ہیں ۱۲ منہ

[2] لِی لَمْ یم خارج شد ۱۲ منہ ۔ [3] شرائطِ وجوبِ اِدغام یہ ہیں (۱) حرفِ دوم متحرک بہ حرکۂ عارضی نہ ہو۔ جیسے اُمْدُدِ الْقَوْمَ (۲) قابلِ اِعلال نہ ہو۔ جیسے قَوِيَ، اِرْعَوٰى، اِسْتَحْيٰى کہ اَصل میں قَوِوَ، اِرْعَوَوَ (از اِفعِلال) اِسْتَحْيَيَ تھا، لِاَنَّ الْاِعْلَالَ مُرَجَّحٌ عَلَى الْاِدْغَامِ اِذَا كَانَ فِي آخِرِ الْكَلِمَةِ نَحْوُ اِرْعَوٰى، كَمَا اَنَّ الْاِدْغَامَ مُقَدَّمٌ عَلَى الْاِعْلَالِ اِنْ لَمْ يَكُنْ فِي آخِرِ الْكَلِمَةِ كَمَوَدٌّ وَكِلَاهُمَا مُقَدَّمَانِ عَلَى التَّخْفِيفِ) (۳) تاءِ اِفْتِعَال و تَفَعُّل و تَفَاعُل کے بعد تاء نہ ہو۔ جیسے مُقْتَتِلٌ، مُتَتَبِّعٌ، مُتَتَابِعٌ (۴) ماضی کے آخر میں دو یاء نہ ہوں۔ جیسے حَيِيَ (اِدغام بہتر ہے) (۵) حرفِ اوّل مُبدل از ہمزہ بہ اِبدالِ جوازی نہ ہو۔ جیسے رُؤْيٰ سے رُوْيٰ، رِئْيًا سے رِيًّا (من قولہ تعالیٰ "وَرِئْيًا" علی روایۃ) البتہ ان مذکورہ پانچ صورتوں میں اِدغام جوازی ثابت ہے۔

موانعِ اِدغام یہ ہیں (۱) حرفِ دوم کا ساکن بہ سکونِ لازمی ہونا۔ جیسے مَدَدْنَ (۲) حرفِ اوّل کا مُدغَم فیہ ہونا۔ جیسے خَشَّبَ (۳) اسم کا متحرک العین ہونا (بشرطیکہ ماقبل ساکن نہ ہو۔ جیسے مَدَبٌّ، مَدَآبٌّ) جیسے ذُبَبٌ، فَرَزٌ (۴) ابتداء بالسکون فی الاسم کا لازم آنا (مثل اِطَّهَّرَ در تَطَهَّرَ و اِنَّما قُلَ در تَقَا قُلَ خارج شد)۔ جیسے دَدَنٌ (لہو و لعب، یہ مُشابہ مُضاعَف ہے) (۵) مُلحق ہونا۔ جیسے جَلْبَبَ (البتہ اگر مُلحق کا پہلا حرف، ساکن ہو تو اِدغام جائز ہوگا۔ جیسے جَلْبَبٌ، کہ اَصل میں جَلْبَبٌ مُلحق بہ قَمَطْرٌ تھا) (۶) حرفِ اوّل کا مُبدل از ہمزہ و الف بہ اِبدالِ وُجوبی ہونا۔ جیسے اُءْوِيَ سے اُوْوِيَ، قَاوَلَ سے قُوْوِلَ) (۷) پہلے حرف کا ہائے سکتہ ہونا۔ جیسے مَالِيَهْ هَلَكَ۔ اِن صورتوں میں اِدغام جوازی بھی نہیں ۱۲ منہ

[3] صیغۂ مجہول، صیغۂ معروف کے تابع ہوگا ۱۲ منہ

(۱) ذال کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِدَّکَرَ۔ کہ اصل میں اِذْدَکَرَ تھا ـــــــــــ

(۲) دال کو ذال سے بدل کر، فاء کلمہ کا اُس میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِذَّکَرَ۔ کہ اصل میں اِذْدَکَرَ تھا ـــــــــــ

(۳) فکِ اِدغام۔ جیسے اِذْدَکَرَ ـــــــــــ

اور اگر فائے اِفتعال زاء ہو، تو اُس کے دو حال ہیں (۱) دال کو زاء کر کے فاء کلمہ کا اُس میں ادغام کر دیں۔ جیسے اِزَّجَرَ۔ کہ اصل میں اِزْدَجَرَ تھا (۲) فکِ اِدغام۔ جیسے اِزْدَجَرَ ـــــــــــ

فائدہ نمبر ۴:۔ اگر فائے اِفتعال، حروفِ اِطباق صاد، ضاد، طاء، ظاء میں سے ہو۔ تو تائے افتعال، طاء سے بدل جاتی ہے۔ جیسے اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَمَ۔ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ، اِضْتَرَبَ، اِطْتَلَعَ، اِظْتَلَمَ تھا ـــــــــــ پھر صاد، ضاد کے دو حال ہیں (۱) طاء کو فاء کلمہ سے بدل کر، ادغام کیا جائے۔ جیسے اِصَّبَرَ، اِضَّرَبَ (۲) فکِ ادغام۔ جیسے اِصْطَبَرَ، اِضْطَرَبَ ـــــــــــ اور طاء ہمیشہ مُدغم ہوگی۔ جیسے اِطَّلَعَ ـــــــــــ اور ظاء کے تین حال ہیں (۱) ظاء کو طاء سے بدل کر، ادغام کر دیا جائے۔ جیسے اِطَّلَمَ (۲) طاء کو ظاء سے بدل کر ادغام کر دیا جائے۔ جیسے اِظَّلَمَ (۳) فکِ ادغام۔ جیسے اِظْطَلَمَ۔

فائدہ نمبر ۵:۔ اگر فائے افتعال ثاء ہو۔ تو جوازاً تائے افتعال کو ثاء سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے اِثَّارَ، کہ اصل میں اِثْتَارَ تھا۔

فائدہ نمبر ۶:۔ اگر فائے تَفَعُّل و تَفَاعُل منجملہ گیارہ حروف ثْ، جْ، دْ، ذْ، زْ، سْ، شْ، صْ، ضْ، طْ، ظْ میں سے ہو۔ تو جوازاً تائے تَفَعُّل و تَفَاعُل کو فاء کلمہ سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ پھر ابتداء بالسکون کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصلی لایا جائے گا۔ جیسے اِطَّهَّرَ، اِثَّاقَلَ، کہ اصل میں تَطَهَّرَ، تَثَاقَلَ تھا۔

فائدہ نمبر ۷:۔ اگر عینِ اِفتعال منجملہ مذکورہ بالا حروف میں سے ہو۔ تو جوازاً تاءِ افتعال کو عین کلمہ کی جنس سے بدل دینے کے بعد، اُس کی حرکت ماقبل کو دے کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے خَصَّمَ، هَدَّى۔ کہ اصل میں اِخْتَصَمَ، اِهْتَدَى تھا اور یَخَصِّمُ، یَهَدِّی۔ کہ اصل میں یَخْتَصِمُ، یَهْتَدِی تھا۔ اور فاء کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے خِصَّمَ، یَخِصِّمُ، هِدَّى، یَهِدِّی۔ نیز اسم فاعل کے فاء کلمہ کو ضمہ دینا بھی جائز ہے۔ بناء بریں اسم فاعل کو تین طرح پڑھنا جائز ہے۔ مُخَصِّمٌ، مُخِصِّمٌ، مُخُصِّمٌ

فائدہ نمبر ۸:۔ اگر نونِ ساکن، یا نونِ تنوین کے بعد حروفِ یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آئے۔ تو راء اور لام میں ادغام بلاغُنّہ، اور باقیوں میں مع الغُنّہ ہوگا۔ جیسے مَنْ یَّقُوْلُ، اَثِیْمٍ یَّسْمَعُ۔ مِنْ رَّبِّهِمْ، غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ مِنَّا، رَحْمَةً مِّنَّا۔ مِنْ لَّدُنَّا، کُلٌّ لَّهٗ۔ مِنْ وَّالٍ، اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ مِنَّا، یَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ۔ اور اگر ایک کلمہ ہو، تو ادغام نہ ہوگا۔ جیسے صِنْوَانٌ، قِنْوَانٌ، بُنْیَانٌ، دُنْیَا۔

فائدہ نمبر ۹:۔ حروفِ شمسیہ[۱] میں سے کسی حرف پر لام تعریف داخل ہو تو لام تعریف کو اپنے مدخول کے پہلے حرف کی جنس سے بدل کر، ادغام کر دیتے ہیں۔ جیسے اَلشَّمْسُ۔ اور اگر حروفِ قمریہ[۲] میں سے کسی حرف پر لام تعریف داخل ہو، تو اُس کو اپنے مدخول سے جدا کر کے پڑھنا واجب ہے۔ جیسے اَلْقَمَرُ۔

فائدہ نمبر ۱۰:۔ اگر دو کلموں میں دو ساکن اس طرح جمع ہوں، کہ اول نونِ تنوین ہو۔ تو بحالتِ وصل، نونِ تنوین کو کسرہ دیتے ہیں۔ اور پہچان کے لیے ایک چھوٹا سا نون کر دیتے ہیں جسے نونِ قطنی کہتے ہیں۔ جیسے نَادٰی نُوْحُ نِ ابْنَهٗ۔

اہم مصادر برائے تصریفاتِ صغیرہ و کبیرہ ضربیہ

① اَلْاَکْلُ ② اَلسُّؤَالُ ③ اَلْقِرَاءَةُ ④ اَلْوَعْدُ

(ن) (ف) (ف) (ض)

⑤ اَلْیُسْرُ ⑥ اَلْقَوْلُ ⑦ اَلْخَوْفُ ⑧ اَلْبَیْعُ

(ض) (ن) (س) (ض)

⑨ اَلدُّعَاءُ ⑩ اَلرِّضْوَانُ ⑪ اَلرَّمْیُ ⑫ اَلْخَشْیَةُ

(ن) (س) (ض) (س)

⑬ اَلْوِقَایَةُ ⑭ اَلْوَحْیُ ⑮ اَلرَّیُّ ⑯ اَلذَّبُّ

(ض) (س) (س) (ن)

⑰ اَلْفِرَارُ ⑱ اَلْمَسُّ ⑲ اَلْمَضْمَضَةُ ⑳ اَلتَّسَلْسُلُ

(ض) (ض)

㉑ اَلْاِتْیَانُ ㉒ اَلرُّؤْیَةُ ㉓ اَلْاِرَاءَةُ

(ض)

㉔ اَلْمَجِیْءُ (ف) ㉕ اَلْمَشِیْئَةُ

(ض) (س)

تمت بالخیر

---

[۱] تاء و ثاء و دال و ذال و راء و زاء و سین و شین! ☆ صاد و ضاد و طاء و ظاء! [۱۲ منہ] [۲] اگر تاء بود، نیز ادغام جائز است اگرچہ قلیل ست۔ چوں اِتَّرَبَ و اِثْتَارَبَ ۱۲ منہ

[۱] حروف شمسیہ یہ ہیں:۔ تاء و ثاء و دال و ذال و راء و زاء و سین و شین: ☆ صاد و ضاد و طاء و ظاء و لام و نون را ہم بہ بین! جیسے اَلتَّوَّابُ، اَلثَّوَابُ، اَلدَّوَابُّ، اَلذِّکْرُ، اَلرَّزَّاقُ، اَلزُّوْرُ، اَلسَّمِیْعُ، اَلشَّمْسُ، اَلصَّمَدُ، اَلضَّالِّیْنَ، اَلطَّلَاقُ، اَلظَّاهِرُ، اَللَّوَّامَةُ، اَلنُّوْرُ، ان کے علاوہ کو حروف قمریہ کہتے ہیں۔ جیسے اَلْاَمْرُ، اَلْبَابُ، اَلْجُمُعَةُ، اَلْحَجُّ، اَلْخَیْرُ، اَلْعَمَلُ، اَلْغُلَامُ، اَلْفَارِغُ، اَلْقَمَرُ، اَلْکَرِیْمُ، اَلْمَاءُ، اَلْهُدٰی، اَلْوَلِیُّ، اَلْیَوْمُ، ۱۲ منہ

[۲] وجہ تسمیہ ایشاں، وقوع لفظ "وَالشَّمْسِ" و لفظ "وَالْقَمَرِ" در قرآن مجید است کہ حروفِ شمسیہ بالفظ "وَالشَّمْسِ" مناسبت دارند، و حروف قمریہ بالفظ "وَالْقَمَرِ" ۱۲ منہ

کتبہ: الحافظ محمد ایوب الدہلوی ثم الملتانی فی محرم الحرام سنہ ۱۴۱۳ھ

① مَصَادِرِ مہموز الفاء

اَلْاَکْلُ : کھانا
اَلْاِفْکُ : جھوٹ بولنا
اَلْاِذْنُ : اجازت دینا
اَلْاُبُوَّۃُ : [illegible]
اَلْاَوْبُ : [illegible]
اَلْاِیْثَارُ : [illegible]
اَلْاِسْتِیْذَانُ : اجازت چاہنا
اَلْاِسْتِکْلَاءُ : [illegible]
اَلْاِیْمَانُ : ایمان لانا
اَلتَّاْثِیْرُ : نشان چھوڑنا
اَلْمُؤَاخَذَۃُ : پکڑ کرنا، باز پرس کرنا
اَلتَّاَمُّرُ : [illegible]
اَلتَّاَلُّفُ : جمع ہونا

② مَصَادِرِ مہموز العین

اَلزَّئِیْرُ : شیر کا دھاڑنا
اَلسَّاْمُ : اکتانا
اَلسُّؤَالُ : سوال کرنا
اَلْکَاٰبَۃُ : [illegible]
اَلْاِکْتِئَابُ : غمگین ہونا
اَلْاِحْتِرَاسُ : [illegible]
اَلْاِطْمِئْنَانُ : [illegible]
اَلْمُسَاءَلَۃُ : باہم سوال کرنا
اَلتَّفَاؤُلُ : [illegible]
اَلتَّسَاؤُلُ : باہم سوال کرنا

③ مَصَادِرِ مہموز اللام

اَلْبَرَاءَۃُ : بری ہونا
اَلْقِرَاءَۃُ : پڑھنا
اَلْجُرْاَۃُ : بہادر ہونا
اَلْاِخْتِبَاءُ : چھپنا، چھپانا
اَلْاِسْتِهْزَاءُ : مذاق اڑانا
اَلْاِلْتِجَاءُ : پناہ لینا
اَلْاِقْرَاءُ : [illegible]
اَلْاِنْبَاءُ : خبر دینا
اَلتَّخْطِئَۃُ : [illegible]
اَلتَّنَبُّؤُ : [illegible]
اَلتَّبَرُّؤُ : بیزار ہونا
اَلتَّکَافُؤُ : [illegible]

④ مَصَادِرِ مثال الفاء (واوی)

اَلْوَعْدُ : وعدہ کرنا
اَلْوُصُوْلُ : پہنچنا
اَلْوَضْعُ : رکھنا
اَلْمَوْجِدَۃُ : غصہ ہونا
اَلْوُرُوْدُ : آنا
اَلْاِیْقَادُ : [illegible]
اَلْاِتِّقَادُ : روشن ہونا
اَلْاِیْجَابُ : [illegible]
اَلْاِیْلَادُ : [illegible]
اَلتَّوْحِیْدُ : ایک ماننا
اَلْمُوَاظَبَۃُ : ہمیشگی کرنا
اَلتَّوَکُّلُ : بھروسہ کرنا
اَلتَّوَافُقُ : باہم موافقت کرنا

(مثال یائی)

اَلْیُسْرُ : آسان ہونا
اَلْیُبْسُ : خشک ہونا
اَلْیَنْعُ : پھل کا پکنا
اَلْیُمْنُ : بابرکت ہونا
اَلْاِیْسَارُ : جوا کھیلنا
اَلْاِتِّسَارُ : آسان ہونا
اَلْاِیْقَانُ : یقین کرنا
اَلتَّیْسِیْرُ : آسان کرنا
اَلتَّیَاسُرُ : باہم آسانی کرنا
اَلتَّیَسُّرُ : آسان ہونا
اَلتَّیَامُنُ : داہنی طرف سے شروع کرنا

⑤ مَصَادِرِ معتل العین

(اجوف واوی)

اَلْقَوْلُ : کہنا
اَلْخَوْفُ : ڈرنا
اَلطُّوْلُ : لمبا ہونا
اَلْاِقْتِیَادُ : کھینچنا
اَلْاِسْتِقَامَۃُ : سیدھا ہونا
اَلْاِنْقِیَادُ : تابعدار ہونا
اَلْاِقَامَۃُ : قائم کرنا، مقیم ہونا
اَلتَّحْوِیْلُ : پھیرنا
اَلْمُدَاوَمَۃُ : ہمیشگی کرنا
اَلتَّحَوُّلُ : پھرنا
اَلتَّنَاوُلُ : لینا

(اجوف یائی)

اَلْبَیْعُ : بیچنا
اَلْهَیْبَۃُ : ڈرنا
اَلْاِخْتِیَارُ : پسند کرنا
اَلْاِسْتِخَارَۃُ : بھلائی چاہنا
اَلْاِنْهِیَارُ : گرنا
اَلْاِعَارَۃُ : [illegible]
اَلتَّزْیِیْنُ : [illegible]
اَلْمُبَایَعَۃُ : بیعت کرنا
اَلتَّحَیُّرُ : حیران ہونا
اَلتَّبَایُعُ : [illegible]

⑥ مَصَادِرِ معتل اللام

(ناقص واوی)

اَلدُّعَاءُ : بلانا
اَلرِّضْوَانُ : راضی ہونا
اَلرِّضَاءُ : [illegible]
اَلْاِسْتِعْلَاءُ : بلند ہونا
اَلْاِسْتِرْضَاءُ : [illegible]
اَلْاِرْتِشَاءُ : رشوت لینا
اَلْاِعْطَاءُ : دینا
اَلتَّنْمِیَۃُ : [illegible]
اَلتَّمَادِیْ : [illegible]
اَلتَّعَالِیْ : بڑائی ظاہر کرنا
اَلتَّنَاجِیْ : سرگوشی کرنا

(ناقص یائی)

اَلرَّمْیُ : پھینکنا
اَلْخَشْیَۃُ : ڈرنا
اَلسَّقْیُ : [illegible]
اَلنَّهْیُ : [illegible]
اَلْاِجْتِبَاءُ : قبول کرنا
اَلْاِسْتِغْنَاءُ : بے پرواہ ہونا
اَلْاِغْنَاءُ : بے پرواہ کرنا
اَلتَّلْقِیَۃُ : [illegible]
اَلتَّرَامِیْ : باہم تیر اندازی کرنا
اَلتَّمَنِّیْ : آرزو کرنا
اَلتَّلَاقِیْ : ایک دوسرے سے ملنا

⑦ مَصَادِرِ لفیف مفروق

اَلْوِقَایَۃُ : بچانا
اَلْوَحْیُ : [illegible]
اَلْوَلْیُ : نزدیک ہونا
اَلْاِیْفَاءُ : پورا کرنا
اَلْاِسْتِیْفَاءُ : پورا وصول کرنا
اَلْاِیْلَاءُ : والی بنانا
اَلتَّوْلِیَۃُ : والی بنانا
اَلْمُوَالَاۃُ : باہم دوستی کرنا
اَلتَّوَقِّیْ : پرہیز کرنا
اَلتَّوَانِیْ : [illegible]

⑧ مَصَادِرِ لفیف مقرون

اَلطَّیُّ : لپیٹنا
اَلرَّیُّ : سیراب ہونا
اَلْاِسْتِوَاءُ : برابر ہونا
اَلْاِسْتِحْیَاءُ : حیا کرنا
اَلْاِنْزِوَاءُ : ایک گوشہ میں بیٹھنا
اَلْاِرْوَاءُ : سیراب کرنا
اَلتَّقْوِیَۃُ : قوت دینا
اَلْمُدَاوَاۃُ : دوا کرنا
اَلتَّقَوِّیْ : قوی ہونا
اَلتَّسَاوِیْ : برابر ہونا

⑨ مَصَادِرِ مضاعف ثلاثی

اَلرَّدُّ : رد کرنا
اَلْفِرَارُ : بھاگنا
اَلْمَسُّ : چھونا
اَلْاِنْضِمَامُ : [illegible]
اَلْاِضْطِرَارُ : [illegible]
اَلْاِضْلَالُ : [illegible]
اَلْاِمْدَادُ : مدد کرنا
اَلتَّحْبِیْبُ : [illegible]
اَلْمُحَابَّۃُ : باہم محبت کرنا
اَلتَّسَلُّلُ : کھسکنا
اَلتَّضَادُّ : باہم مخالف ہونا

⑩ مَصَادِرِ مضاعف رباعی

اَلْمَضْمَضَۃُ : کلی کرنا
اَلزَّلْزَلَۃُ : سخت ہلانا
اَلْوَسْوَسَۃُ : وسوسہ ڈالنا
اَلتَّزَلْزُلُ : [illegible]
اَلْهَجْهَجَۃُ : [illegible]
اَلتَّسَلْسُلُ : لگاتار ہونا

مَصَادِرِ متفرقہ

اَلْاَوْلُ : [illegible]
اَلْاَوْدُ : ٹیڑھا ہونا
اَلْاَیْنُ : [illegible]
اَلْاِیَاسُ : ناامید ہونا
اَلْاَلْوُ : [illegible]
اَلْاِتْیَانُ : آنا
اَلْاَرَقُ : [illegible]
اَلْاِبَاءُ : انکار کرنا
اَلْاَوْیُ : [illegible]
اَلْاِمَامَۃُ : امام ہونا
اَلْاَنِیْنُ : رونا
اَلْوَجَلُ : [illegible]
اَلْعِیَادَۃُ : [illegible]
اَلرَّیْبُ : [illegible]
اَلْیَاْسُ : ناامید ہونا
اَلتَّاذِّیْ : [illegible]
اَلْجَزَعُ : [illegible]
اَلرُّؤْیَا : [illegible]
اَلرُّؤْیَۃُ : دیکھنا
اَلْاِرَاءَۃُ : دکھانا
اَلْهَوٰی : [illegible]
اَلرِّضَاعُ : [illegible]
اَلْوَهْبُ : [illegible]
اَلْوِلَادَۃُ : [illegible]
اَلسَّیْرُ : [illegible]
اَلْبِلَادُ : [illegible]
اَلْمَجِیْءُ : آنا
اَلْمَشِیْئَۃُ : چاہنا
اَلْهِبَۃُ : [illegible]
اَلْیُسْرُ : [illegible]

(۱)

مہموز الفآء

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلْاَکْلُ کھانا علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اَکَلَ یَاْکُلُ اَکْلاً، فَهُوَ اٰکِلٌ۔ وَاُکِلَ یُؤْکَلُ اَکْلاً، فَذَاکَ مَاْکُوْلٌ۔ مَا اَکَلَ مَا اُکِلَ، لَمْ یَاْکُلْ لَمْ یُؤْکَلْ، لَا یَاْکُلُ لَا یُؤْکَلُ، لَنْ یَاْکُلَ لَنْ یُؤْکَلَ، لَیَاْکُلَنَّ لَیُؤْکَلَنَّ، لَیَاْکُلَنْ لَیُؤْکَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: کُلْ لِتُؤْکَلْ، لِیَاْکُلْ لِیُؤْکَلْ، کُلَنَّ لِتُؤْکَلَنَّ، لِیَاْکُلَنَّ لِیُؤْکَلَنَّ، کُلَنْ لِتُؤْکَلَنْ، لِیَاْکُلَنْ لِیُؤْکَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَاْکُلْ لَا تُؤْکَلْ، لَا یَاْکُلْ لَا یُؤْکَلْ، لَا تَاْکُلَنَّ لَا تُؤْکَلَنَّ، لَا یَاْکُلَنَّ لَا یُؤْکَلَنَّ، لَا تَاْکُلَنْ لَا تُؤْکَلَنْ، لَا یَاْکُلَنْ لَا یُؤْکَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْکَلٌ مَاْکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْکَلٌ مِئْکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ۔ مِئْکَلَةٌ مِئْکَلَتَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلَةٌ۔ مِئْکَالٌ مِئْکَالَانِ مَاٰکِیْلُ وَمُوَیْکِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ:[۱] اٰکَلُ اٰکَلَانِ اٰکَلُوْنَ اَوَاکِلُ وَاُوَیْکِلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُکْلٰی اُکْلَیَانِ اُکْلَیَاتٌ اُکَلٌ وَّاُکَیْلٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَکَلَ یَاکُلُ اَکْلاً، فَهُوَ اٰکِلٌ۔ وَاُکِلَ یُوْکَلُ اَکْلاً، فَذَاکَ مَاکُوْلٌ۔ مَا اَکَلَ مَا اُکِلَ، لَمْ یَاکُلْ لَمْ یُوْکَلْ، لَا یَاکُلُ لَا یُوْکَلُ، لَنْ یَاکُلَ لَنْ یُوْکَلَ، لَیَاکُلَنَّ لَیُوْکَلَنَّ، لَیَاکُلَنْ لَیُوْکَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: کُلْ لِتُوْکَلْ، لِیَاکُلْ لِیُوْکَلْ، کُلَنَّ لِتُوْکَلَنَّ، لِیَاکُلَنَّ لِیُوْکَلَنَّ، کُلَنْ لِتُوْکَلَنْ، لِیَاکُلَنْ لِیُوْکَلَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَاکُلْ لَا تُوْکَلْ، لَا یَاکُلْ لَا یُوْکَلْ، لَا تَاکُلَنَّ لَا تُوْکَلَنَّ، لَا یَاکُلَنَّ لَا یُوْکَلَنَّ، لَا تَاکُلَنْ لَا تُوْکَلَنْ، لَا یَاکُلَنْ لَا یُوْکَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاکَلٌ مَاکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْکَلٌ مِیْکَلَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلٌ۔ مِیْکَلَةٌ مِیْکَلَتَانِ مَاٰکِلُ وَمُوَیْکِلَةٌ۔ مِیْکَالٌ مِیْکَالَانِ مَاٰکِیْلُ وَمُوَیْکِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰکَلُ اٰکَلَانِ اٰکَلُوْنَ اَوَاکِلُ وَاُوَیْکِلُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُکْلٰی اُکْلَیَانِ اُکْلَیَاتٌ اُکَلٌ وَّاُکَیْلٰی۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: اَکَلَ اَکَلَا اَکَلُوْا اَکَلَتْ اَکَلَتَا اَکَلْنَ اَکَلْتَ اَکَلْتُمَا اَکَلْتُمْ اَکَلْتِ اَکَلْتُمَا اَکَلْتُنَّ اَکَلْتُ اَکَلْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** اُکِلَ اُکِلَا اُکِلُوْا اُکِلَتْ اُکِلَتَا اُکِلْنَ اُکِلْتَ اُکِلْتُمَا اُکِلْتُمْ اُکِلْتِ اُکِلْتُمَا اُکِلْتُنَّ اُکِلْتُ اُکِلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا اَکَلَ مَا اَکَلَا مَا اَکَلُوْا مَا اَکَلَتْ مَا اَکَلَتَا مَا اَکَلْنَ مَا اَکَلْتَ مَا اَکَلْتُمَا مَا اَکَلْتُمْ مَا اَکَلْتِ مَا اَکَلْتُمَا مَا اَکَلْتُنَّ مَا اَکَلْتُ مَا اَکَلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا اُکِلَ مَا اُکِلَا مَا اُکِلُوْا مَا اُکِلَتْ مَا اُکِلَتَا مَا اُکِلْنَ مَا اُکِلْتَ مَا اُکِلْتُمَا مَا اُکِلْتُمْ مَا اُکِلْتِ مَا اُکِلْتُمَا مَا اُکِلْتُنَّ مَا اُکِلْتُ مَا اُکِلْنَا **بحث اِثبات فعل مضارع معروف:** یَاْکُلُ یَاْکُلَانِ یَاْکُلُوْنَ تَاْکُلُ تَاْکُلَانِ یَاْکُلْنَ تَاْکُلُ تَاْکُلَانِ تَاْکُلُوْنَ تَاْکُلِیْنَ تَاْکُلَانِ تَاْکُلْنَ اٰکُلُ نَاْکُلُ **بحث اِثبات فعل مضارع مجہول:** یُؤْکَلُ یُؤْکَلَانِ یُؤْکَلُوْنَ تُؤْکَلُ تُؤْکَلَانِ یُؤْکَلْنَ تُؤْکَلُ تُؤْکَلَانِ تُؤْکَلُوْنَ تُؤْکَلِیْنَ تُؤْکَلَانِ تُؤْکَلْنَ اُؤْکَلُ نُؤْکَلُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَاْکُلُ لَا یَاْکُلَانِ لَا یَاْکُلُوْنَ لَا تَاْکُلُ لَا تَاْکُلَانِ لَا یَاْکُلْنَ لَا تَاْکُلُ لَا تَاْکُلَانِ لَا تَاْکُلُوْنَ لَا تَاْکُلِیْنَ لَا تَاْکُلَانِ لَا تَاْکُلْنَ لَا اٰکُلُ لَا نَاْکُلُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:**

[۱] وَالْجُمُوْعُ الْمُکَسَّرَةُ: اَکَلَةٌ، اُکَّالٌ، اُکَّلٌ، اَکَلٌ، اُکُلٌ، اُکَلَاءُ، اُکْلَانٌ، اِکْلَانٌ، اِکَالٌ، اُکُوْلٌ، آکَالٌ، ۱۲ منه

لَا يُؤْكَلُ لَا يُؤْكَلَانِ لَا يُؤْكَلُوْنَ لَا تُؤْكَلُ لَا تُؤْكَلَانِ لَا يُؤْكَلْنَ لَا تُؤْكَلُ لَا تُؤْكَلَانِ لَا تُؤْكَلُوْنَ لَا تُؤْكَلِيْنَ لَا تُؤْكَلَانِ لَا تُؤْكَلْنَ لَا اُوْكَلُ لَا نُؤْكَلُ
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف: لَنْ يَاكُلَ لَنْ يَاكُلَا لَنْ يَاكُلُوْا لَنْ تَاكُلَ لَنْ تَاكُلَا لَنْ يَاكُلْنَ لَنْ تَاكُلَ لَنْ تَاكُلَا
لَنْ تَاكُلُوْا لَنْ تَاكُلِيْ لَنْ تَاكُلَا لَنْ تَاكُلْنَ لَنْ اٰكُلَ لَنْ نَاكُلَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُؤْكَلَ لَنْ يُؤْكَلَا لَنْ يُؤْكَلُوْا
لَنْ تُؤْكَلَ لَنْ تُؤْكَلَا لَنْ يُؤْكَلْنَ لَنْ تُؤْكَلَ لَنْ تُؤْكَلَا لَنْ تُؤْكَلُوْا لَنْ تُؤْكَلِيْ لَنْ تُؤْكَلَا لَنْ تُؤْكَلْنَ لَنْ اُوْكَلَ لَنْ نُؤْكَلَ **بحث نفی جحد بلم**
در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَاكُلْ لَمْ يَاكُلَا لَمْ يَاكُلُوْا لَمْ تَاكُلْ لَمْ تَاكُلَا لَمْ يَاكُلْنَ لَمْ تَاكُلْ لَمْ تَاكُلَا لَمْ تَاكُلُوْا لَمْ تَاكُلِيْ لَمْ تَاكُلَا
لَمْ تَاكُلْنَ لَمْ اٰكُلْ لَمْ نَاكُلْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُؤْكَلْ لَمْ يُؤْكَلَا لَمْ يُؤْكَلُوْا لَمْ تُؤْكَلْ لَمْ تُؤْكَلَا لَمْ يُؤْكَلْنَ
لَمْ تُؤْكَلْ لَمْ تُؤْكَلَا لَمْ تُؤْكَلُوْا لَمْ تُؤْكَلِيْ لَمْ تُؤْكَلَا لَمْ تُؤْكَلْنَ لَمْ اُوْكَلْ لَمْ نُؤْكَلْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل**
مستقبل معروف: لَيَاكُلَنَّ لَيَاكُلَانِّ لَيَاكُلُنَّ لَتَاكُلَنَّ لَتَاكُلَانِّ لَيَاكُلْنَانِّ لَتَاكُلَنَّ لَتَاكُلَانِّ لَتَاكُلُنَّ لَتَاكُلِنَّ لَتَاكُلَانِّ لَتَاكُلْنَانِّ
لَاٰكُلَنَّ لَنَاكُلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُؤْكَلَنَّ لَيُؤْكَلَانِّ لَيُؤْكَلُنَّ لَتُؤْكَلَنَّ لَتُؤْكَلَانِّ لَيُؤْكَلْنَانِّ
لَتُؤْكَلَنَّ لَتُؤْكَلَانِّ لَتُؤْكَلُنَّ لَتُؤْكَلِنَّ لَتُؤْكَلَانِّ لَتُؤْكَلْنَانِّ لَاُوْكَلَنَّ لَنُؤْكَلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:**
لَيَاكُلَنْ لَيَاكُلُنْ لَتَاكُلَنْ لَتَاكُلَنْ لَتَاكُلُنْ لَتَاكُلِنْ لَاٰكُلَنْ لَنَاكُلَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُؤْكَلَنْ
لَيُؤْكَلُنْ لَتُؤْكَلَنْ لَتُؤْكَلَنْ لَتُؤْكَلُنْ لَتُؤْكَلِنْ لَاُوْكَلَنْ لَنُؤْكَلَنْ **بحث امر حاضر معروف:** كُلْ كُلَا كُلُوْا كُلِيْ كُلَا كُلْنَ **بحث امر حاضر مجہول:**
لِتُؤْكَلْ لِتُؤْكَلَا لِتُؤْكَلُوْا لِتُؤْكَلِيْ لِتُؤْكَلَا لِتُؤْكَلْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَاكُلْ لِيَاكُلَا لِيَاكُلُوْا لِتَاكُلْ لِتَاكُلَا لِيَاكُلْنَ لِاٰكُلْ
لِنَاكُلْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُؤْكَلْ لِيُؤْكَلَا لِيُؤْكَلُوْا لِتُؤْكَلْ لِتُؤْكَلَا لِيُؤْكَلْنَ لِاُوْكَلْ لِنُؤْكَلْ **بحث امر حاضر معروف بانون**
تاکید ثقیلہ: كُلَنَّ كُلَانِّ كُلُنَّ كُلِنَّ كُلَانِّ كُلْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُؤْكَلَنَّ لِتُؤْكَلَانِّ لِتُؤْكَلُنَّ لِتُؤْكَلِنَّ
لِتُؤْكَلَانِّ لِتُؤْكَلْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَاكُلَنَّ لِيَاكُلَانِّ لِيَاكُلُنَّ لِتَاكُلَنَّ لِتَاكُلَانِّ لِيَاكُلْنَانِّ لِاٰكُلَنَّ لِنَاكُلَنَّ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُؤْكَلَنَّ لِيُؤْكَلَانِّ لِيُؤْكَلُنَّ لِتُؤْكَلَنَّ لِتُؤْكَلَانِّ لِيُؤْكَلْنَانِّ لِاُوْكَلَنَّ لِنُؤْكَلَنَّ **بحث امر**
حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: كُلَنْ كُلُنْ كُلِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِتُؤْكَلَنْ لِتُؤْكَلُنْ لِتُؤْكَلِنْ **بحث**
امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَاكُلَنْ لِيَاكُلُنْ لِتَاكُلَنْ لِاٰكُلَنْ لِنَاكُلَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُؤْكَلَنْ
لِيُؤْكَلُنْ لِتُؤْكَلَنْ لِاُوْكَلَنْ لِنُؤْكَلَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَاكُلْ لَا تَاكُلَا لَا تَاكُلُوْا لَا تَاكُلِيْ لَا تَاكُلَا لَا تَاكُلْنَ **بحث نہی حاضر**
مجہول: لَا تُؤْكَلْ لَا تُؤْكَلَا لَا تُؤْكَلُوْا لَا تُؤْكَلِيْ لَا تُؤْكَلَا لَا تُؤْكَلْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَاكُلْ لَا يَاكُلَا لَا يَاكُلُوْا لَا تَاكُلْ لَا تَاكُلَا
لَا يَاكُلْنَ لَا اٰكُلْ لَا نَاكُلْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُؤْكَلْ لَا يُؤْكَلَا لَا يُؤْكَلُوْا لَا تُؤْكَلْ لَا تُؤْكَلَا لَا يُؤْكَلْنَ لَا اُوْكَلْ لَا نُؤْكَلْ **بحث**
نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَاكُلَنَّ لَا تَاكُلَانِّ لَا تَاكُلُنَّ لَا تَاكُلِنَّ لَا تَاكُلَانِّ لَا تَاكُلْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید**
ثقیلہ: لَا تُؤْكَلَنَّ لَا تُؤْكَلَانِّ لَا تُؤْكَلُنَّ لَا تُؤْكَلِنَّ لَا تُؤْكَلَانِّ لَا تُؤْكَلْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يَاكُلَنَّ لَا يَاكُلَانِّ
لَا يَاكُلُنَّ لَا تَاكُلَنَّ لَا تَاكُلَانِّ لَا يَاكُلْنَانِّ لَا اٰكُلَنَّ لَا نَاكُلَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا يُؤْكَلَنَّ لَا يُؤْكَلَانِّ لَا يُؤْكَلُنَّ لَا
تُؤْكَلَنَّ لَا تُؤْكَلَانِّ لَا يُؤْكَلْنَانِّ لَا اُوْكَلَنَّ لَا نُؤْكَلَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَاكُلَنْ لَا تَاكُلُنْ لَا تَاكُلِنْ **بحث نہی**
حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُؤْكَلَنْ لَا تُؤْكَلُنْ لَا تُؤْكَلِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا يَاكُلَنْ لَا يَاكُلُنْ لَا

تَأْكُلْنَ لَا أُكُلْنَ لَا نَأْكُلْنَ بحث نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ لَا يُؤْكَلَنْ لَا يُؤْكَلُنْ لَا تُؤْكَلَنْ لَا أُوكَلَنْ لَا نُؤْكَلَنْ بحث اسم فاعل: آكِلٌ آكِلَانِ آكِلُوْنَ أَكَلَةٌ آكِلَةٌ آكِلَتَانِ آكِلَاتٌ بحث اسم مفعول: مَأْكُوْلٌ مَأْكُوْلَانِ مَأْكُوْلُوْنَ مَأْكُوْلَةٌ مَأْكُوْلَتَانِ مَأْكُوْلَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْاَفْكُ: جھوٹ بولنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

اَفَكَ يَأْفِكُ اَفْكًا، فَهُوَ آفِكٌ۔ وَاُفِكَ يُؤْفَكُ اَفْكًا، فَذَاكَ مَأْفُوْكٌ۔ مَا اَفَكَ مَا اُفِكَ، لَمْ يَأْفِكْ لَمْ يُؤْفَكْ، لَا يَأْفِكُ لَا يُؤْفَكُ، لَنْ يَأْفِكَ لَنْ يُؤْفَكَ، لَيَأْفِكَنَّ لَيُؤْفَكَنَّ، لَيَأْفِكَنْ لَيُؤْفَكَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْفِكْ لِتُؤْفَكْ، لِيَأْفِكْ لِيُؤْفَكْ، اِيْفِكَنَّ لِتُؤْفَكَنَّ، لِيَأْفِكَنَّ لِيُؤْفَكَنَّ، اِيْفِكَنْ لِتُؤْفَكَنْ، لِيَأْفِكَنْ لِيُؤْفَكَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْفِكْ لَا تُؤْفَكْ، لَا يَأْفِكْ لَا يُؤْفَكْ، لَا تَأْفِكَنَّ لَا تُؤْفَكَنَّ، لَا يَأْفِكَنَّ لَا يُؤْفَكَنَّ، لَا تَأْفِكَنْ لَا تُؤْفَكَنْ، لَا يَأْفِكَنْ لَا يُؤْفَكَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْفِكٌ مَأْفِكَانِ مَآفِكُ وَمُؤَيْفِكٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْفَكٌ مِئْفَكَانِ مَآفِكُ وَمُؤَيْفِكٌ۔ مِئْفَكَةٌ مِئْفَكَتَانِ مَآفِكُ وَمُؤَيْفِكَةٌ۔ مِئْفَاكٌ مِئْفَاكَانِ مَآفِيْكُ وَمُؤَيْفِيْكٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰفَكُ اٰفَكَانِ اٰفَكُوْنَ اَوَافِكُ وَاُوَيْفِكٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُفْكٰى اُفْكَيَانِ اُفْكَيَاتٌ اُفَكٌ وَاُفَيْكٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَفَكَ يَافِكُ اَفْكًا، فَهُوَ اٰفِكٌ۔ وَاُفِكَ يُوْفَكُ اَفْكًا فَذَاكَ مَافُوْكٌ۔ مَا اَفَكَ مَا اُفِكَ، لَمْ يَافِكْ لَمْ يُوْفَكْ، لَا يَافِكُ لَا يُوْفَكُ، لَنْ يَافِكَ لَنْ يُوْفَكَ، لَيَافِكَنَّ لَيُوْفَكَنَّ، لَيَافِكَنْ لَيُوْفَكَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْفِكْ لِتُوْفَكْ، لِيَافِكْ لِيُوْفَكْ، اِيْفِكَنَّ لِتُوْفَكَنَّ، لِيَافِكَنَّ لِيُوْفَكَنَّ، اِيْفِكَنْ لِتُوْفَكَنْ، لِيَافِكَنْ لِيُوْفَكَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَافِكْ لَا تُوْفَكْ، لَا يَافِكْ لَا يُوْفَكْ، لَا تَافِكَنَّ لَا تُوْفَكَنَّ، لَا يَافِكَنَّ لَا يُوْفَكَنَّ، لَا تَافِكَنْ لَا تُوْفَكَنْ، لَا يَافِكَنْ لَا يُوْفَكَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَافِكٌ مَافِكَانِ مَآفِكُ وَمُوَيْفِكٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْفَكٌ مِيْفَكَانِ مَآفِكُ وَمُوَيْفِكٌ۔ مِيْفَكَةٌ مِيْفَكَتَانِ مَآفِكُ وَمُوَيْفِكَةٌ۔ مِيْفَاكٌ مِيْفَاكَانِ مَآفِيْكُ وَمُوَيْفِيْكٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰفَكُ اٰفَكَانِ اٰفَكُوْنَ اَوَافِكُ وَاُوَيْفِكٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُفْكٰى اُفْكَيَانِ اُفْكَيَاتٌ اُفَكٌ وَاُفَيْكٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْاِذْنُ: اجازت دینا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

اَذِنَ يَأْذَنُ اِذْنًا، فَهُوَ اٰذِنٌ۔ وَاُذِنَ يُؤْذَنُ اِذْنًا، فَذَاكَ مَأْذُوْنٌ۔ مَا اَذِنَ مَا اُذِنَ، لَمْ يَأْذَنْ لَمْ يُؤْذَنْ، لَا يَأْذَنُ لَا يُؤْذَنُ، لَنْ يَأْذَنَ لَنْ يُؤْذَنَ، لَيَأْذَنَنَّ لَيُؤْذَنَنَّ، لَيَأْذَنَنْ لَيُؤْذَنَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْذَنْ لِتُؤْذَنْ، لِيَأْذَنْ لِيُؤْذَنْ، اِيْذَنَنَّ لِتُؤْذَنَنَّ، لِيَأْذَنَنَّ لِيُؤْذَنَنَّ، اِيْذَنَنْ لِتُؤْذَنَنْ، لِيَأْذَنَنْ لِيُؤْذَنَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْذَنْ لَا تُؤْذَنْ، لَا يَأْذَنْ لَا يُؤْذَنْ، لَا تَأْذَنَنَّ لَا تُؤْذَنَنَّ، لَا يَأْذَنَنَّ لَا يُؤْذَنَنَّ، لَا تَأْذَنَنْ لَا تُؤْذَنَنْ، لَا يَأْذَنَنْ لَا يُؤْذَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْذَنٌ مَأْذَنَانِ مَاٰذِنُ وَمُؤَيْذِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْذَنٌ مِئْذَنَانِ مَاٰذِنُ وَمُؤَيْذِنٌ۔ مِئْذَنَةٌ مِئْذَنَتَانِ مَاٰذِنُ وَمُؤَيْذِنَةٌ۔ مِئْذَانٌ مِئْذَانَانِ مَاٰذِيْنُ وَمُؤَيْذِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰذَنُ اٰذَنَانِ اٰذَنُوْنَ اَوَاذِنُ وَاُوَيْذِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُذْنٰى اُذْنَيَانِ اُذْنَيَاتٌ اُذَنٌ وَاُذَيْنٰى۔

لہ وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: اُكُلَةٌ، اُكَّالٌ، اُكَّلٌ، اُكُلٌ، اُكَّلَاءُ، اُكَّلَانٌ، اُكْلَانٌ، اُكُوْلٌ، اٰكَالٌ ۱۲ منہ

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

أَذِنَ يَأْذَنُ إِذْنًا، فَهُوَ آذِنٌ۔ وَأُذِنَ يُؤْذَنُ إِذْنًا، فَذَاكَ مَأْذُونٌ۔ مَا أَذِنَ مَا أُذِنَ، لَمْ يَأْذَنْ لَمْ يُؤْذَنْ، لَا يَأْذَنُ لَا يُؤْذَنُ، لَنْ يَأْذَنَ لَنْ يُؤْذَنَ، لَيَأْذَنَنَّ لَيُؤْذَنَنَّ، لَيَأْذَنَنْ لَيُؤْذَنَنْ الأمر منه: اِيذَنْ لِتُؤْذَنْ، لِيَأْذَنْ لِيُؤْذَنْ، اِيذَنَنَّ لِتُؤْذَنَنَّ، لِيَأْذَنَنَّ لِيُؤْذَنَنَّ، اِيذَنَنْ لِتُؤْذَنَنْ، لِيَأْذَنَنْ لِيُؤْذَنَنْ والنهي عنه: لَا تَأْذَنْ لَا تُؤْذَنْ، لَا يَأْذَنْ لَا يُؤْذَنْ، لَا تَأْذَنَنَّ لَا تُؤْذَنَنَّ، لَا يَأْذَنَنَّ لَا يُؤْذَنَنَّ، لَا تَأْذَنَنْ لَا تُؤْذَنَنْ، لَا يَأْذَنَنْ لَا يُؤْذَنَنْ الظرف منه: مَأْذَنٌ مَأْذَنَانِ مَآذِنُ وَمُوَيْذِنٌ والآلة منه: مِيذَنٌ مِيذَنَانِ مَآذِنُ وَمُوَيْذِنٌ۔ مِيذَنَةٌ مِيذَنَتَانِ مَآذِنُ وَمُوَيْذِنَةٌ مِيذَانٌ مِيذَانَانِ مَآذِينُ وَمُوَيْذِينٌ وافعل التفضيل المذكر منه: آذَنُ آذَنَانِ آذَنُونَ أَوَاذِنُ وَأُوَيْذِنٌ والمؤنث منه: أُذْنَى أُذْنَيَانِ أُذْنَيَاتٌ أُذَنٌ وَأُذَيْنَى

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْأُلُوهِيَّةُ:

پوجنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے، دوسری یہ کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہو گا۔

أَلَهَ يَأْلَهُ أُلُوهِيَّةً، فَهُوَ آلِهٌ۔ وَأُلِهَ يُؤْلَهُ أُلُوهِيَّةً، فَذَاكَ مَأْلُوهٌ۔ مَا أَلَهَ مَا أُلِهَ، لَمْ يَأْلَهْ لَمْ يُؤْلَهْ، لَا يَأْلَهُ لَا يُؤْلَهُ، لَنْ يَأْلَهَ لَنْ يُؤْلَهَ، لَيَأْلَهَنَّ لَيُؤْلَهَنَّ، لَيَأْلَهَنْ لَيُؤْلَهَنْ الأمر منه: اِيلَهْ لِتُؤْلَهْ، لِيَأْلَهْ لِيُؤْلَهْ، اِيلَهَنَّ لِتُؤْلَهَنَّ، لِيَأْلَهَنَّ لِيُؤْلَهَنَّ، اِيلَهَنْ لِتُؤْلَهَنْ، لِيَأْلَهَنْ لِيُؤْلَهَنْ والنهي عنه: لَا تَأْلَهْ لَا تُؤْلَهْ، لَا يَأْلَهْ لَا يُؤْلَهْ، لَا تَأْلَهَنَّ لَا تُؤْلَهَنَّ، لَا يَأْلَهَنَّ لَا يُؤْلَهَنَّ، لَا تَأْلَهَنْ لَا تُؤْلَهَنْ، لَا يَأْلَهَنْ لَا يُؤْلَهَنْ الظرف منه: مَأْلَهٌ مَأْلَهَانِ مَآلِهُ وَمُؤَيْلِهٌ والآلة منه: مِئْلَهٌ مِئْلَهَانِ مَآلِهُ وَمُؤَيْلِهٌ۔ مِئْلَهَةٌ مِئْلَهَتَانِ مَآلِهُ وَمُؤَيْلِهَةٌ۔ مِئْلَاهٌ مِئْلَاهَانِ مَآلِيهُ وَمُؤَيْلِيهٌ وافعل التفضيل المذكر منه: آلَهُ آلَهَانِ آلَهُونَ أَوَالِهُ وَأُوَيْلِهُ والمؤنث منه: أُلْهَى أُلْهَيَانِ أُلْهَيَاتٌ أُلَهٌ وَأُلَيْهَى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

آلَهَ يَالَهُ أُلُوهِيَّةً، فَهُوَ آلِهٌ۔ وَأُلِهَ يُولَهُ أُلُوهِيَّةً، فَذَاكَ مَالُوهٌ۔ مَا أَلَهَ مَا أُلِهَ، لَمْ يَالَهْ لَمْ يُولَهْ، لَا يَالَهُ لَا يُولَهُ، لَنْ يَالَهَ لَنْ يُولَهَ، لَيَالَهَنَّ لَيُولَهَنَّ، لَيَالَهَنْ لَيُولَهَنْ الأمر منه: اِيلَهْ لِتُولَهْ، لِيَالَهْ لِيُولَهْ، اِيلَهَنَّ لِتُولَهَنَّ، لِيَالَهَنَّ لِيُولَهَنَّ، اِيلَهَنْ لِتُولَهَنْ، لِيَالَهَنْ لِيُولَهَنْ والنهي عنه: لَا تَالَهْ لَا تُولَهْ، لَا يَالَهْ لَا يُولَهْ، لَا تَالَهَنَّ لَا تُولَهَنَّ، لَا يَالَهَنَّ لَا يُولَهَنَّ، لَا تَالَهَنْ لَا تُولَهَنْ، لَا يَالَهَنْ لَا يُولَهَنْ الظرف منه: مَالَهٌ مَالَهَانِ مَآلِهُ وَمُوَيْلِهٌ والآلة منه: مِيلَهٌ مِيلَهَانِ مَآلِهُ وَمُوَيْلِهٌ۔ مِيلَهَةٌ مِيلَهَتَانِ مَآلِهُ وَمُوَيْلِهَةٌ۔ مِيلَاهٌ مِيلَاهَانِ مَآلِيهُ وَمُوَيْلِيهٌ وافعل التفضيل المذكر منه: آلَهُ آلَهَانِ آلَهُونَ أَوَالِهُ وَأُوَيْلِهُ والمؤنث منه: أُلْهَى أُلْهَيَانِ أُلْهَيَاتٌ

اُلْهُ وَ اُلِيْهِى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْاَدَبُ، شائستہ ہونا، ادیب ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے

اَدُبَ یَاْدُبُ اَدَبًا، فَهُوَ اَدِيْبٌ۔ وَاُدِبَ يُؤْدَبُ اَدَبًا، فَذَاكَ مَاْدُوْبٌ۔ مَا اَدُبَ مَا اُدِبَ، لَمْ يَاْدُبْ لَمْ يُؤْدَبْ، لَا يَاْدُبُ لَا يُؤْدَبُ، لَنْ يَاْدُبَ لَنْ يُؤْدَبَ، لَيَاْدُبَنَّ لَيُؤْدَبَنَّ، لَيَاْدُبَنْ لَيُؤْدَبَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُؤْدُبْ لِتُؤْدَبْ، لِيَاْدُبْ لِيُؤْدَبْ، اُؤْدُبَنَّ لِتُؤْدَبَنَّ، لِيَاْدُبَنَّ لِيُؤْدَبَنَّ، اُؤْدُبَنْ لِتُؤْدَبَنْ، لِيَاْدُبَنْ لِيُؤْدَبَنْ۔ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَاْدُبْ لَا تُؤْدَبْ، لَا يَاْدُبْ لَا يُؤْدَبْ، لَا تَاْدُبَنَّ لَا تُؤْدَبَنَّ، لَا يَاْدُبَنَّ لَا يُؤْدَبَنَّ، لَا تَاْدُبَنْ لَا تُؤْدَبَنْ، لَا يَاْدُبَنْ لَا يُؤْدَبَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْدَبٌ مَاْدَبَانِ مَاٰدِبُ وَمُؤَيْدِبٌ۔ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْدَبٌ مِئْدَبَانِ مَاٰدِبُ وَمُؤَيْدِبٌ۔ مِئْدَبَةٌ مِئْدَبَتَانِ مَاٰدِبُ وَمُؤَيْدِبَةٌ۔ مِئْدَابٌ مِئْدَابَانِ مَاٰدِيْبُ وَمُؤَيْدِيْبٌ۔ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰدَبُ اٰدَبَانِ اٰدَبُوْنَ اَوَادِبُ وَاُوَيْدِبٌ۔ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُدْبٰى اُدْبَيَانِ اُدْبَيَاتٌ اُدَبٌ وَاُدَيْبٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جائز

اَدُبَ يَادُبُ اَدَبًا، فَهُوَ اَدِيْبٌ۔ وَاُدِبَ يُوْدَبُ اَدَبًا، فَذَاكَ مَادُوْبٌ۔ مَا اَدُبَ مَا اُدِبَ، لَمْ يَادُبْ لَمْ يُوْدَبْ، لَا يَادُبُ لَا يُوْدَبُ، لَنْ يَادُبَ لَنْ يُوْدَبَ، لَيَادُبَنَّ لَيُوْدَبَنَّ، لَيَادُبَنْ لَيُوْدَبَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْدُبْ لِتُوْدَبْ، لِيَادُبْ لِيُوْدَبْ، اُوْدُبَنَّ لِتُوْدَبَنَّ، لِيَادُبَنَّ لِيُوْدَبَنَّ، اُوْدُبَنْ لِتُوْدَبَنْ، لِيَادُبَنْ لِيُوْدَبَنْ۔ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَادُبْ لَا تُوْدَبْ، لَا يَادُبْ لَا يُوْدَبْ، لَا تَادُبَنَّ لَا تُوْدَبَنَّ، لَا يَادُبَنَّ لَا يُوْدَبَنَّ، لَا تَادُبَنْ لَا تُوْدَبَنْ، لَا يَادُبَنْ لَا يُوْدَبَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَادَبٌ مَادَبَانِ مَاٰدِبُ وَمُوَيْدِبٌ۔ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْدَبٌ مِيْدَبَانِ مَاٰدِبُ وَمُوَيْدِبٌ۔ مِيْدَبَةٌ مِيْدَبَتَانِ مَاٰدِبُ وَمُوَيْدِبَةٌ۔ مِيْدَابٌ مِيْدَابَانِ مَاٰدِيْبُ وَمُوَيْدِيْبٌ۔ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰدَبُ اٰدَبَانِ اٰدَبُوْنَ اَوَادِبُ وَاُوَيْدِبٌ۔ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُدْبٰى اُدْبَيَانِ اُدْبَيَاتٌ اُدَبٌ وَاُدَيْبٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلْاِيْتِمَارُ، فرمانبرداری کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد، یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور تیسری جگہ تاء۔

اِيْتَمَرَ يَاْتَمِرُ اِيْتِمَارًا، فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ۔ وَاُوْتُمِرَ يُؤْتَمَرُ اِيْتِمَارًا، فَذَاكَ مُؤْتَمَرٌ۔ مَا ائْتَمَرَ مَا اُؤْتُمِرَ، لَمْ يَاْتَمِرْ لَمْ يُؤْتَمَرْ، لَا يَاْتَمِرُ لَا يُؤْتَمَرُ، لَنْ يَاْتَمِرَ لَنْ يُؤْتَمَرَ، لَيَاْتَمِرَنَّ لَيُؤْتَمَرَنَّ، لَيَاْتَمِرَنْ لَيُؤْتَمَرَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْتَمِرْ لِتُؤْتَمَرْ، لِيَاْتَمِرْ لِيُؤْتَمَرْ، اِيْتَمِرَنَّ لِتُؤْتَمَرَنَّ، لِيَاْتَمِرَنَّ لِيُؤْتَمَرَنَّ، اِيْتَمِرَنْ لِتُؤْتَمَرَنْ، لِيَاْتَمِرَنْ لِيُؤْتَمَرَنْ۔ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَاْتَمِرْ لَا تُؤْتَمَرْ، لَا يَاْتَمِرْ لَا يُؤْتَمَرْ، لَا تَاْتَمِرَنَّ لَا تُؤْتَمَرَنَّ، لَا يَاْتَمِرَنَّ لَا يُؤْتَمَرَنَّ، لَا تَاْتَمِرَنْ لَا تُؤْتَمَرَنْ، لَا يَاْتَمِرَنْ لَا يُؤْتَمَرَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْتَمَرٌ مُؤْتَمَرَانِ مُؤْتَمَرَاتٌ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اِیْتَمَرَ یَاتَمِرُ، اِیْتِمَارًا، فَهُوَ مُوْتَمِرٌ۔ وَاُتُمِرَ یُوْتَمَرُ، اِیْتِمَارًا، فَذَاكَ مُوْتَمَرٌ۔ مَاتَمَرَ مَاتُمِرَ، لَمْ یَاتَمِرْ لَمْ یُوْتَمَرْ، لَا یَاتَمِرُ لَا یُوْتَمَرُ، لَنْ یَاتَمِرَ لَنْ یُوْتَمَرَ، لَیَاتَمِرَنَّ لَیُوْتَمَرَنَّ، لَیَاتَمِرَنْ لَیُوْتَمَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْتَمِرْ لِتُوْتَمَرْ، لِیَاتَمِرْ لِیُوْتَمَرْ، اِیْتَمِرَنَّ لِتُوْتَمَرَنَّ، لِیَاتَمِرَنَّ لِیُوْتَمَرَنَّ، اِیْتَمِرَنْ لِتُوْتَمَرَنْ، لِیَاتَمِرَنْ لِیُوْتَمَرَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَاتَمِرْ لَا تُوْتَمَرْ، لَا یَاتَمِرْ لَا یُوْتَمَرْ، لَا تَاتَمِرَنَّ لَا تُوْتَمَرَنَّ، لَا یَاتَمِرَنَّ لَا یُوْتَمَرَنَّ، لَا تَاتَمِرَنْ لَا تُوْتَمَرَنْ، لَا یَاتَمِرَنْ لَا یُوْتَمَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوْتَمَرٌ مُوْتَمَرَانِ مُوْتَمَرَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بالتخفیف جوازًا از بابِ اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِیْذَانُ:

اجازۃ مانگنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تا۔

اِسْتَاذَنَ یَسْتَاذِنُ اِسْتِیْذَانًا، فَهُوَ مُسْتَاذِنٌ، وَاسْتُوْذِنَ یُسْتَاذَنُ اِسْتِیْذَانًا، فَذَاكَ مُسْتَاذَنٌ۔ مَا اسْتَاذَنَ مَا اسْتُوْذِنَ لَمْ یَسْتَاذِنْ لَمْ یُسْتَاذَنْ، لَا یَسْتَاذِنُ لَا یُسْتَاذَنُ، لَنْ یَسْتَاذِنَ لَنْ یُسْتَاذَنَ، لَیَسْتَاذِنَنَّ لَیُسْتَاذَنَنَّ، لَیَسْتَاذِنَنْ لَیُسْتَاذَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَاذِنْ لِتُسْتَاذَنْ، لِیَسْتَاذِنْ لِیُسْتَاذَنْ، اِسْتَاذِنَنَّ لِتُسْتَاذَنَنَّ، لِیَسْتَاذِنَنَّ لِیُسْتَاذَنَنَّ، اِسْتَاذِنَنْ لِتُسْتَاذَنَنْ، لِیَسْتَاذِنَنْ لِیُسْتَاذَنَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَاذِنْ لَا تُسْتَاذَنْ، لَا یَسْتَاذِنْ لَا یُسْتَاذَنْ لَا تَسْتَاذِنَنَّ لَا تُسْتَاذَنَنَّ، لَا یَسْتَاذِنَنَّ لَا یُسْتَاذَنَنَّ لَا تَسْتَاذِنَنْ لَا تُسْتَاذَنَنْ، لَا یَسْتَاذِنَنْ لَا یُسْتَاذَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَاذَنٌ مُسْتَاذَنَانِ مُسْتَاذَنَاتٌ۔ فائدہ: اگر اس میں قاعدہ جوازی جاری نہ کریں تو گردان مثل صحیح کے ہوگی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء بالتخفیف جوازًا از بابِ اِنْفِعَال چوں اَلْاِنْئِطَارُ:

ٹیڑھا ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے، کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ نون

اِنَّاطَرَ یَنَّطِرُ اِنِّیْطَارًا فَهُوَ مُنَّطِرٌ۔ وَانُّطِرَ یُنَّطَرُ اِنِّیْطَارًا، فَذَاكَ مُنَّطَرٌ۔ مَا انَّاطَرَ مَا انُّطِرَ، لَمْ یَنَّطِرْ لَمْ یُنَّطَرْ، لَا یَنَّطِرُ لَا یُنَّطَرُ، لَنْ یَنَّطِرَ لَنْ یُنَّطَرَ، لَیَنَّطِرَنَّ لَیُنَّطَرَنَّ، لَیَنَّطِرَنْ لَیُنَّطَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ نَّطِرْ لِتُنَّطَرْ، لِیَنَّطِرْ لِیُنَّطَرْ، نَّطِرَنَّ لِتُنَّطَرَنَّ، لِیَنَّطِرَنَّ لِیُنَّطَرَنَّ، نَّطِرَنْ لِتُنَّطَرَنْ، لِیَنَّطِرَنْ لِیُنَّطَرَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنَّطِرْ لَا تُنَّطَرْ، لَا یَنَّطِرْ لَا یُنَّطَرْ، لَا تَنَّطِرَنَّ لَا تُنَّطَرَنَّ، لَا یَنَّطِرَنَّ لَا یُنَّطَرَنَّ، لَا تَنَّطِرَنْ لَا تُنَّطَرَنْ، لَا یَنَّطِرَنْ لَا یُنَّطَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُنَّطَرٌ مُنَّطَرَانِ مُنَّطَرَاتٌ۔ فائدہ: اسی باب کے مصدر اور ماضی کے صیغوں میں یسل ولا جوازی قاعدہ

نہیں چلے گا۔ ورنہ مُجرّد کے ساتھ التباس لازم آئے گا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفعال چوں اَلْاِیْمَانُ: یقین کرنا، ایمان لانا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا، فَهُوَ مُؤْمِنٌ۔ وَاُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَانًا، فَذَاکَ مُؤْمَنٌ۔ مَا اٰمَنَ مَا اُوْمِنَ، لَمْ یُؤْمِنْ، لَمْ یُؤْمَنْ، لَا یُؤْمِنُ لَا یُؤْمَنُ، لَنْ یُّؤْمِنَ لَنْ یُّؤْمَنَ، لَیُؤْمِنَنَّ لَیُؤْمَنَنَّ، لَیُؤْمِنَنْ لَیُؤْمَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اٰمِنْ لِتُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ، اٰمِنَنَّ لِتُؤْمَنَنَّ، لِیُؤْمِنَنَّ لِیُؤْمَنَنَّ، اٰمِنَنْ لِتُؤْمَنَنْ، لِیُؤْمِنَنْ لِیُؤْمَنَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُؤْمِنْ لَا تُؤْمَنْ، لَا یُؤْمِنْ لَا یُؤْمَنْ، لَا تُؤْمِنَنَّ لَا تُؤْمَنَنَّ، لَا یُؤْمِنَنَّ لَا یُؤْمَنَنَّ، لَا تُؤْمِنَنْ لَا تُؤْمَنَنْ، لَا یُؤْمِنَنْ لَا یُؤْمَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتّخفیف جوازًا

اٰمَنَ یُوْمِنُ اِیْمَانًا، فَهُوَ مُوْمِنٌ۔ وَاُوْمِنَ یُوْمَنُ اِیْمَانًا، فَذَاکَ مُوْمَنٌ۔ مَا اٰمَنَ مَا اُوْمِنَ، لَمْ یُوْمِنْ لَمْ یُوْمَنْ، لَا یُوْمِنُ لَا یُوْمَنُ، لَنْ یُّوْمِنَ لَنْ یُّوْمَنَ، لَیُوْمِنَنَّ لَیُوْمَنَنَّ، لَیُوْمِنَنْ لَیُوْمَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اٰمِنْ لِتُوْمَنْ، لِیُوْمِنْ لِیُوْمَنْ، اٰمِنَنَّ لِتُوْمَنَنَّ، لِیُوْمِنَنَّ لِیُوْمَنَنَّ، اٰمِنَنْ لِتُوْمَنَنْ، لِیُوْمِنَنْ لِیُوْمَنَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُوْمِنْ لَا تُوْمَنْ، لَا یُوْمِنْ لَا یُوْمَنْ، لَا تُوْمِنَنَّ لَا تُوْمَنَنَّ، لَا یُوْمِنَنَّ لَا یُوْمَنَنَّ، لَا تُوْمِنَنْ لَا تُوْمَنَنْ، لَا یُوْمِنَنْ لَا یُوْمَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوْمَنٌ مُوْمَنَانِ مُوْمَنَاتٌ۔

صرف صغیر بالتّخفیف جوازًا فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تفعیل چوں اَلتَّاْثِیْرُ، نشان چھوڑنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد۔

اَثَّرَ یُوَثِّرُ تَاْثِیْرًا، فَهُوَ مُوَثِّرٌ۔ وَاُثِّرَ یُوَثَّرُ تَاْثِیْرًا، فَذَاکَ مُوَثَّرٌ۔ مَا اَثَّرَ مَا اُثِّرَ، لَمْ یُوَثِّرْ لَمْ یُوَثَّرْ، لَا یُوَثِّرُ لَا یُوَثَّرُ، لَنْ یُّوَثِّرَ لَنْ یُّوَثَّرَ، لَیُوَثِّرَنَّ لَیُوَثَّرَنَّ، لَیُوَثِّرَنْ لَیُوَثَّرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَثِّرْ لِتُوَثَّرْ، لِیُوَثِّرْ لِیُوَثَّرْ، اَثِّرَنَّ لِتُوَثَّرَنَّ، لِیُوَثِّرَنَّ لِیُوَثَّرَنَّ، اَثِّرَنْ لِتُوَثَّرَنْ، لِیُوَثِّرَنْ لِیُوَثَّرَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُوَثِّرْ لَا تُوَثَّرْ، لَا یُوَثِّرْ لَا یُوَثَّرْ، لَا تُوَثِّرَنَّ لَا تُوَثَّرَنَّ، لَا یُوَثِّرَنَّ لَا یُوَثَّرَنَّ، لَا تُوَثِّرَنْ لَا تُوَثَّرَنْ، لَا یُوَثِّرَنْ لَا یُوَثَّرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوَثَّرٌ مُوَثَّرَانِ مُوَثَّرَاتٌ۔

صرف صغیر بالتّخفیف جوازًا فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب مُفاعلہ چوں اَلْمُوَاخَذَةُ: پکڑ کر باز پرس کرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف

ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد - یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

اَخَذَ یُوَاخِذُ مُوَاخَذَۃً، فَھُوَ مُوَاخِذٌ - وَاُوْخِذَ یُوَاخَذُ مُوَاخَذَۃً، فَذَاکَ مُوَاخَذٌ مَآ اٰخَذَ مَآ اُوْخِذَ، لَمْ یُوَاخِذْ لَمْ یُوَاخَذْ، لَا یُوَاخِذُ لَا یُوَاخَذُ، لَنْ یُّوَاخِذَ لَنْ یُّوَاخَذَ، لَیُوَاخِذَنَّ لَیُوَاخَذَنَّ، لَیُوَاخِذَنْ لَیُوَاخَذَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اٰخِذْ لِتُوَاخَذْ، لِیُوَاخِذْ لِیُوَاخَذْ، اٰخِذَنَّ لِتُوَاخَذَنَّ، لِیُوَاخِذَنَّ لِیُوَاخَذَنَّ، اٰخِذَنْ لِتُوَاخَذَنْ لِیُوَاخِذَنْ لِیُوَاخَذَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُوَاخِذْ لَا تُوَاخَذْ، لَا یُوَاخِذْ لَا یُوَاخَذْ، لَا تُوَاخِذَنَّ لَا تُوَاخَذَنَّ، لَا یُوَاخِذَنَّ لَا یُوَاخَذَنَّ، لَا تُوَاخِذَنْ لَا تُوَاخَذَنْ، لَا یُوَاخِذَنْ لَا یُوَاخَذَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُوَاخَذٌ مُوَاخَذَانِ مُوَاخَذَاتٌ -

صرف صغیر از باب تَفَعُّل چوں اَلتَّاَخُّرُ: پیچھے ہونا - تَاَخَّرَ یَتَاَخَّرُ تَاَخُّرًا الخ مثلِ صحیح ہے

" " " تَفَاعُل چوں اَلتَّاٰلُفُ: جمع ہونا تَاٰلَفَ یَتَاٰلَفُ تَاٰلُفًا الخ " " "

تخفیفات

یَاکُلُ: صیغہ واحد مذکر غائب - بحث اثبات فعل مضارع معروف - اصل میں یَاْکُلُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا - ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا - تو بقاعدہ "رَاسٌ" ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّۃ یعنی الف سے بدل دیا - یَاکُلُ بروزنِ یَافُلُ ہوگیا **اٰکُلُ**: صیغہ واحد متکلم - بحث اثبات فعل مضارع معروف - اصل میں اَءْکُلُ بروزنِ اَنْصُرُ تھا - دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دوسرا ساکن تھا - تو بقاعدہ "اٰمَنَ" دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّۃ یعنی الف سے بدل دیا - اٰکُلُ بروزنِ اٰعُلُ ہوگیا **یُوْکَلُ**: صیغہ واحد مذکر غائب - بحث اثبات فعل مضارع مجہول - اصل میں یُؤْکَلُ بروزنِ یُنْصَرُ تھا - ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا تو بقاعدہ "بُؤْسٌ" ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا - یُوْکَلُ بروزنِ یُوْعَلُ ہوگیا **اُوْکَلُ**: صیغہ واحد متکلم - بحث اثبات فعل مضارع مجہول - اصل میں اُءْکَلُ بروزنِ اُنْصَرُ تھا - دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دوسرا ساکن تھا - تو بقاعدہ "اُوْمِنَ" دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّۃ، یعنی واؤ سے بدل دیا - اُوْکَلُ بروزنِ اُوْعَلُ ہوگیا **کُلْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر - بحث امر حاضر معروف - اصل میں اُؤْکُلْ بروزنِ اُنْصُرْ تھا خلافِ قیاس دونوں ہمزے گرا کر کُلْ بروزنِ عُلْ بنا دیا - اسی طرح اَخَذَ یا خُذْ کے امر خُذْ، اور اَمَرَ یا مُرْ کے امر مُرْ، میں بھی خلافِ قیاس تخفیف کی گئی - البتہ مُرْ کو اُؤْمُرْ پڑھنا بھی جائز ہے، لیکن ابتدائے کلام میں بلا ہمزہ اور درجِ کلام میں باہمزہ فصیح ہے - جیسے مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ (الحدیث) اور وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ (پ) **مُوَیْکِلٌ**: صیغہ واحد مذکر مصغّر، بحث اسم ظرف - اصل میں مُؤَیْکِلٌ بروزنِ مُنَیْصِرٌ تھا - ایک ہمزہ مفتوح ماقبل مضموم تھا تو ہمزہ کو بقاعدہ "سُؤَالٌ" ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا - مُوَیْکِلٌ بروزنِ مُوَیْعِلٌ ہوگیا کما مُوَیْکِلٌ الخ **مِیْکَلٌ**: صیغہ واحد مذکر بحث اسم آلہ صغریٰ - اصل میں مِئْکَلٌ بروزنِ مِنْصَرٌ تھا - ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا - تو بقاعدہ "ذِیْبٌ"

ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت، یعنی یا سے بدل دیا۔ مِيْكَلٌ بروزنِ مِيْعَلٌ ہوگیا **أَوَاكِلُ**: صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ تفضیل۔ اصل میں أَأَكِلُ بروزنِ أَنَاصِرُ تھا۔ دوہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوئے، اور ان میں سے کوئی بھی مکسور نہ تھا۔ تو بقاعدہ أَوَادِمُ دوسرے ہمزے کو واو سے بدل دیا أَوَاكِلُ بروزنِ أَوَاعِلُ ہوگیا کذا أَوَيْكِلُ **إِيْفِكْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں إِئْفِكْ بروزنِ إِضْرِبْ تھا۔ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے دوسرا ساکن تھا۔ تو بقاعدہ إِيْمَانًا دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت یعنی یاء سے بدل دیا۔ إِيْفِكْ بروزنِ إِيْعِلْ ہوگیا **أُوْدُبْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں أُءْدُبْ بروزنِ أُكْرُمْ تھا۔ دوہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، دوسرا ساکن تھا۔ تو بہ قاعدہ أُوْمِنَ دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت، یعنی واو سے بدل دیا۔ أُوْدُبْ بروزنِ أُوْعُلْ ہوگیا۔

(۲) مہموز العین

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد مہموز العین بالتخفیف جوازًا، از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلزَّأْرُ: شیر کا دھاڑنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

زَأَرَ يَزِرُ زَارًا، فَهُوَ زَائِرٌ۔ وَزُئِرَ يُزَئرُ زَارًا، فَذَاكَ مَزْؤُرٌ۔ مَا زَأَرَ مَا زُئِرَ، لَمْ يَزِرْ لَمْ يُزْئَرْ، لَا يَزِرُ لَا يُزْئَرُ، لَنْ يَزِرَ لَنْ يُزْئَرَ، لَيَزِرَنَّ لَيُزْئَرَنَّ، لَيَزِرَنْ لَيُزْئَرَنْ اَلْأَمْرُ مِنْهُ: زِرْ لِتُزْئَرْ، لِيَزِرْ لِيُزْئَرْ، زِرَنَّ لِتُزْئَرَنَّ، لِيَزِرَنَّ لِيُزْئَرَنَّ، زِرَنْ لِتُزْئَرَنْ، لِيَزِرَنْ لِيُزْئَرَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَزِرْ لَا تُزْئَرْ، لَا يَزِرْ لَا يُزْئَرْ، لَا تَزِرَنَّ لَا تُزْئَرَنَّ، لَا يَزِرَنَّ لَا يُزْئَرَنَّ، لَا تَزِرَنْ لَا تُزْئَرَنْ، لَا يَزِرَنْ لَا يُزْئَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَزِرٌ مَزِرَانِ مَزَائِرُ وَمُزَيْئِرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِزَرٌ مِزَرَانِ مَزَائِرُ وَمُزَيْئِرٌ۔ مِزَرَةٌ مِزَرَتَانِ مَزَائِرُ وَمُزَيْئِرَةٌ۔ مِزَارٌ مِزَارَانِ مَزَائِيرُ وَمُزَيْئِيرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَزْأَرُ أَزْأَرَانِ أَزْأَرُوْنَ أَزَائِرُ وَأُزَيْئِرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: زُوْرَى زُوْرَيَانِ زُوْرَيَاتٌ زُوَرٌ وَزُوَيْرَى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد مہموز العین بالتخفیف جوازًا، از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلسَّأْمُ: رنج کرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

سَئِمَ يَسَمُ سَامًا، فَهُوَ سَائِمٌ۔ وَسُئِمَ يُسَمُ سَامًا، فَذَاكَ مَسُوْمٌ۔ مَا سَئِمَ مَا سُئِمَ، لَمْ يَسَمْ لَمْ يُسَمْ، لَا يَسَمُ لَا يُسَمُ، لَنْ يَسَمَ لَنْ يُسَمَ، لَيَسَمَنَّ لَيُسَمَنَّ، لَيَسَمَنْ لَيُسَمَنْ اَلْأَمْرُ مِنْهُ: سَمْ لِتُسَمْ، لِيَسَمْ لِيُسَمْ، سَمَنَّ

لِتُسَمَنَّ، لِيَسَمَنَّ لِيُسَمَنَّ، سَمَنْ لِتُسَمَنْ، لِيَسَمَنْ لِيُسَمَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَسَمْ لَاتُسَمْ، لَايَسَمْ لَايُسَمْ، لَاتَسَمَنَّ لَاتُسَمَنَّ لَايَسَمَنَّ لَايُسَمَنَّ، لَاتَسَمَنْ لَاتُسَمَنْ، لَايَسَمَنْ لَايُسَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسَمٌ مَسَمَانِ مَسَائِمُ وَمُسَيْئِمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسَمٌ مِسَمَانِ مَسَائِمُ وَمُسَيْئِمٌ۔ مِسَمَةٌ مِسَمَتَانِ مَسَائِمُ وَمُسَيْئِمَةٌ۔ مِسَامٌ مِسَامَانِ مَسَائِيْمُ وَمُسَيْئِيْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسَمُ اَسَمَانِ اَسَمُوْنَ اَسَائِمُ وَاُسَيْئِمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُوْمٰى سُوْمَيَانِ سُوْمَيَاتٌ سُوَمٌ وَّسُوَيْمٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین از بابِ چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے اَلسُّؤَالُ: پوچھنا۔ علامتیں اس باب کی دو[۲] ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے دوسری یہ کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا، فَهُوَ سَائِلٌ۔ وَسُئِلَ يُسْأَلُ سُؤَالًا، فَذَاكَ مَسْئُوْلٌ۔ مَاسَأَلَ مَاسُئِلَ، لَمْ يَسْأَلْ لَمْ يُسْأَلْ، لَايَسْأَلُ لَايُسْأَلُ. لَنْ يَسْأَلَ لَنْ يُسْأَلَ، لَيَسْأَلَنَّ لَيُسْأَلَنَّ، لَيَسْأَلَنْ لَيُسْأَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْأَلْ لِتُسْأَلْ لِيَسْأَلْ لِيُسْأَلْ، اِسْأَلَنَّ لِتُسْأَلَنَّ، لِيَسْأَلَنَّ لِيُسْأَلَنَّ، اِسْأَلَنْ لِتُسْأَلَنْ، لِيَسْأَلَنْ لِيُسْأَلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَسْأَلْ لَاتُسْأَلْ، لَايَسْأَلْ لَايُسْأَلْ، لَاتَسْأَلَنَّ لَاتُسْأَلَنَّ، لَايَسْأَلَنَّ لَايُسْأَلَنَّ، لَاتَسْأَلَنْ لَاتُسْأَلَنْ، لَايَسْأَلَنْ لَايُسْأَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْأَلٌ مَسْأَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسْأَلٌ مِسْأَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ۔ مِسْأَلَةٌ مِسْأَلَتَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلَةٌ۔ مِسْآلٌ مِسْآلَانِ مَسَائِيْلُ وَمُسَيْئِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسْأَلُ اَسْأَلَانِ اَسْأَلُوْنَ اَسَائِلُ وَاُسَيْئِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُؤْلٰى سُؤْلَيَانِ سُؤْلَيَاتٌ سُؤَلٌ وَّسُؤَيْلٰى۔

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف جوازًا

سَالَ يَسَلُ سُوَالًا، فَهُوَ سَائِلٌ۔ وَسُئِلَ يُسَلُ سُوَالًا، فَذَاكَ مَسُوْلٌ. مَاسَأَلَ مَاسُئِلَ، لَمْ يَسَلْ لَمْ يُسَلْ، لَايَسَلُ، لَايُسَلُ، لَنْ يَسَلَ لَنْ يُسَلَ، لَيَسَلَنَّ لَيُسَلَنَّ، لَيَسَلَنْ لَيُسَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: سَلْ لِتُسَلْ، لِيَسَلْ لِيُسَلْ، سَلَنَّ لِتُسَلَنَّ لِيَسَلَنَّ لِيُسَلَنَّ، سَلَنْ لِتُسَلَنْ، لِيَسَلَنْ لِيُسَلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَسَلْ لَاتُسَلْ، لَايَسَلْ لَايُسَلْ، لَاتَسَلَنَّ لَاتُسَلَنَّ، لَايَسَلَنَّ لَايُسَلَنَّ، لَاتَسَلَنْ لَاتُسَلَنْ، لَايَسَلَنْ لَايُسَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسَلٌ مَسَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسَلٌ مِسَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ۔ مِسَلَةٌ مِسَلَتَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلَةٌ۔ مِسَالٌ مِسَالَانِ مَسَائِيْلُ وَمُسَيْئِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسَلُ اَسَلَانِ اَسَلُوْنَ اَسَائِلُ وَاُسَيْئِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُوْلٰى سُوْلَيَانِ سُوْلَيَاتٌ سُوَلٌ وَّسُوَيْلٰى۔

صَرْف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: سَأَلَ سَأَلَا سَأَلُوْا سَأَلَتْ سَأَلَتَا سَأَلْنَ سَأَلْتَ سَأَلْتُمَا سَأَلْتُمْ سَأَلْتِ سَأَلْتُمَا سَأَلْتُنَّ سَأَلْتُ سَأَلْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: سُئِلَ سُئِلَا سُئِلُوْا سُئِلَتْ سُئِلَتَا سُئِلْنَ سُئِلْتَ سُئِلْتُمَا سُئِلْتُمْ سُئِلْتِ سُئِلْتُمَا

والجُمُوْعُ المُكَسَّرَةُ: سَئَلَةٌ، سُئَّالٌ، سَئَلٌ، سُئُلٌ، سُئَلَاءُ، سُئْلَانٌ، سِئْلَانٌ، سِئَالٌ، سُئُوْلٌ، اَسْئَالٌ، ۱۲ منه

سُئِلْنَ سُئِلْتَ سُئِلْتُ سُئِلْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا سَأَلَ مَا سَأَلَا مَا سَأَلُوْا مَا سَأَلَتْ مَا سَأَلَتَا مَا سَأَلْنَ مَا سَأَلْتَ مَا سَأَلْتُمَا مَا سَأَلْتُمْ مَا سَأَلْتِ
مَا سَأَلْتُمَا مَا سَأَلْتُنَّ مَا سَأَلْتُ مَا سَأَلْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا سُئِلَ مَا سُئِلَا مَا سُئِلُوْا مَا سُئِلَتْ مَا سُئِلَتَا مَا سُئِلْنَ مَا سُئِلْتَ مَا سُئِلْتُمَا مَا سُئِلْتُمْ
مَا سُئِلْتِ مَا سُئِلْتُمَا مَا سُئِلْتُنَّ مَا سُئِلْتُ مَا سُئِلْنَا بحث اثبات فعل مضارع معروف: يَسَلُ يَسَلَانِ يَسَلُوْنَ تَسَلُ تَسَلَانِ يَسَلْنَ تَسَلُ تَسَلَانِ تَسَلُوْنَ
تَسَلِيْنَ تَسَلَانِ تَسَلْنَ اَسَلُ نَسَلُ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: يُسَلُ يُسَلَانِ يُسَلُوْنَ تُسَلُ تُسَلَانِ يُسَلْنَ تُسَلُ تُسَلَانِ تُسَلُوْنَ تُسَلِيْنَ تُسَلَانِ تُسَلْنَ اُسَلُ نُسَلُ

بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا يَسَلُ لَا يَسَلَانِ لَا يَسَلُوْنَ لَا تَسَلُ لَا تَسَلَانِ لَا يَسَلْنَ لَا تَسَلُ لَا تَسَلَانِ لَا تَسَلُوْنَ
لَا تَسَلِيْنَ لَا تَسَلَانِ لَا تَسَلْنَ لَا اَسَلُ لَا نَسَلُ بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا يُسَلُ لَا يُسَلَانِ لَا يُسَلُوْنَ
لَا تُسَلُ لَا تُسَلَانِ لَا يُسَلْنَ لَا تُسَلُ لَا تُسَلَانِ لَا تُسَلُوْنَ لَا تُسَلِيْنَ لَا تُسَلَانِ لَا تُسَلْنَ لَا اُسَلُ لَا نُسَلُ بحث نفی تاکید
بلَنْ درفعل مستقبل معروف: لَنْ يَسَلَ لَنْ يَسَلَا لَنْ يَسَلُوْا لَنْ تَسَلَ لَنْ تَسَلَا لَنْ يَسَلْنَ لَنْ تَسَلَ لَنْ تَسَلَا لَنْ تَسَلُوْا لَنْ
تَسَلِيْ لَنْ تَسَلَا لَنْ تَسَلْنَ لَنْ اَسَلَ لَنْ نَسَلَ بحث نفی تاکید بلَنْ درفعل مستقبل مجہول: لَنْ يُسَلَ لَنْ يُسَلَا لَنْ يُسَلُوْا
لَنْ تُسَلَ لَنْ تُسَلَا لَنْ يُسَلْنَ لَنْ تُسَلَ لَنْ تُسَلَا لَنْ تُسَلُوْا لَنْ تُسَلِيْ لَنْ تُسَلَا لَنْ تُسَلْنَ لَنْ اُسَلَ لَنْ نُسَلَ بحث نفی
جحد بلَمْ درفعل مستقبل معروف: لَمْ يَسَلْ لَمْ يَسَلَا لَمْ يَسَلُوْا لَمْ تَسَلْ لَمْ تَسَلَا لَمْ يَسَلْنَ لَمْ تَسَلْ لَمْ تَسَلَا لَمْ تَسَلُوْا
لَمْ تَسَلِيْ لَمْ تَسَلَا لَمْ تَسَلْنَ لَمْ اَسَلْ لَمْ نَسَلْ بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مستقبل مجہول: لَمْ يُسَلْ لَمْ يُسَلَا لَمْ يُسَلُوْا لَمْ
تُسَلْ لَمْ تُسَلَا لَمْ يُسَلْنَ لَمْ تُسَلْ لَمْ تُسَلَا لَمْ تُسَلُوْا لَمْ تُسَلِيْ لَمْ تُسَلَا لَمْ تُسَلْنَ لَمْ اُسَلْ لَمْ نُسَلْ بحث لام تاکید
بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف: لَيَسَلَنَّ لَيَسَلَانِّ لَيَسَلُنَّ لَتَسَلَنَّ لَتَسَلَانِّ لَيَسَلْنَانِّ لَتَسَلَنَّ لَتَسَلَانِّ لَتَسَلُنَّ
لَتَسَلِنَّ لَتَسَلَانِّ لَتَسَلْنَانِّ لَاَسَلَنَّ لَنَسَلَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول: لَيُسَلَنَّ لَيُسَلَانِّ
لَيُسَلُنَّ لَتُسَلَنَّ لَتُسَلَانِّ لَيُسَلْنَانِّ لَتُسَلَنَّ لَتُسَلَانِّ لَتُسَلُنَّ لَتُسَلِنَّ لَتُسَلَانِّ لَتُسَلْنَانِّ لَاُسَلَنَّ لَنُسَلَنَّ بحث لام
تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف: لَيَسَلَنْ لَيَسَلُنْ لَتَسَلَنْ لَتَسَلَنْ لَتَسَلُنْ لَتَسَلِنْ لَاَسَلَنْ لَنَسَلَنْ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول: لَيُسَلَنْ لَيُسَلُنْ لَتُسَلَنْ لَتُسَلَنْ لَتُسَلُنْ لَتُسَلِنْ لَاُسَلَنْ لَنُسَلَنْ
بحث امر حاضر معروف: سَلْ سَلَا سَلُوْا سَلِيْ سَلَا سَلْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُسَلْ لِتُسَلَا لِتُسَلُوْا لِتُسَلِيْ
لِتُسَلَا لِتُسَلْنَ بحث امر غائب معروف: لِيَسَلْ لِيَسَلَا لِيَسَلُوْا لِتَسَلْ لِتَسَلَا لِيَسَلْنَ لِاَسَلْ لِنَسَلْ بحث امر غائب
مجہول: لِيُسَلْ لِيُسَلَا لِيُسَلُوْا لِتُسَلْ لِتُسَلَا لِيُسَلْنَ لِاُسَلْ لِنُسَلْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: سَلَنَّ
سَلَانِّ سَلُنَّ سَلِنَّ سَلَانِّ سَلْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُسَلَنَّ لِتُسَلَانِّ لِتُسَلُنَّ لِتُسَلِنَّ
لِتُسَلَانِّ لِتُسَلْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِيَسَلَنَّ لِيَسَلَانِّ لِيَسَلُنَّ لِتَسَلَنَّ لِتَسَلَانِّ
لِيَسَلْنَانِّ لِاَسَلَنَّ لِنَسَلَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُسَلَنَّ لِيُسَلَانِّ لِيُسَلُنَّ لِتُسَلَنَّ لِتُسَلَانِّ
لِيُسَلْنَانِّ لِاُسَلَنَّ لِنُسَلَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: سَلَنْ سَلُنْ سَلِنْ بحث امر حاضر مجہول

بانون تاکید خفیفہ: لِتُسَلَنْ لِتُسَلُنْ لِتُسَلِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَسَلَنْ لِیَسَلُنْ لِتَسَلَنْ لِاَسَلَنْ لِنَسَلَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُسَلَنْ لِیُسَلُنْ لِتُسَلَنْ لِاُسَلَنْ لِنُسَلَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَاتَسَلْ لَاتَسَلَا لَاتَسَلُوْا لَاتَسَلِیْ لَاتَسَلَا لَاتَسَلْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَاتُسَلْ لَاتُسَلَا لَاتُسَلُوْا لَاتُسَلِیْ لَاتُسَلَا لَاتُسَلْنَ بحث نہی غائب معروف: لَایَسَلْ لَایَسَلَا لَایَسَلُوْا لَاتَسَلْ لَاتَسَلَا لَایَسَلْنَ لَااَسَلْ لَانَسَلْ بحث نہی غائب مجہول: لَایُسَلْ لَایُسَلَا لَایُسَلُوْا لَاتُسَلْ لَاتُسَلَا لَایُسَلْنَ لَااُسَلْ لَانُسَلْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَسَلَنَّ لَاتَسَلَانِّ لَاتَسَلُنَّ لَاتَسَلِنَّ لَاتَسَلَانِّ لَاتَسَلْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُسَلَنَّ لَاتُسَلَانِّ لَاتُسَلُنَّ لَاتُسَلِنَّ لَاتُسَلَانِّ لَاتُسَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَایَسَلَنَّ لَایَسَلَانِّ لَایَسَلُنَّ لَاتَسَلَنَّ لَاتَسَلَانِّ لَایَسَلْنَانِّ لَااَسَلَنَّ لَانَسَلَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَایُسَلَنَّ لَایُسَلَانِّ لَایُسَلُنَّ لَاتُسَلَنَّ لَاتُسَلَانِّ لَایُسَلْنَانِّ لَااُسَلَنَّ لَانُسَلَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَاتَسَلَنْ لَاتَسَلُنْ لَاتَسَلِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُسَلَنْ لَاتُسَلُنْ لَاتُسَلِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَایَسَلَنْ لَایَسَلُنْ لَاتَسَلَنْ لَااَسَلَنْ لَانَسَلَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَایُسَلَنْ لَایُسَلُنْ لَاتُسَلَنْ لَااُسَلَنْ لَانُسَلَنْ بحث اسم فاعل: سَائِلٌ سَائِلَانِ سَائِلُوْنَ سَائِلَۃٌ سَائِلَتَانِ سَائِلَاتٌ بحث اسم مفعول: مَسُوْلٌ مَسُوْلَانِ مَسُوْلُوْنَ مَسُوْلَۃٌ مَسُوْلَتَانِ مَسُوْلَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین بالتخفیف جوازًا از باب پنجم[5] فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلرَّافَۃُ: مہربان ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

رَؤُفَ یَرُفُ رَافَۃً، فَھُوَ رَءُوْفٌ وَرُئِفَ یُرَفُ رَافَۃً، فَذَاکَ مَرْءُوْفٌ۔ مَا رَؤُفَ مَا یُرَفُ، لَمْ یَرُفْ لَمْ یُرَفْ، لَایَرُفُ لَایُرَفُ، لَنْ یَرُفَ لَنْ یُرَفَ، لَیَرُفَنَّ لَیُرَفَنَّ، لَیَرُفَنْ لَیُرَفَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: رُفْ لِتُرَفْ لِیَرُفْ لِیُرَفْ، رُفَنَّ لِتُرَفَنَّ لِیَرُفَنَّ لِیُرَفَنَّ، رُفَنْ لِتُرَفَنْ لِیَرُفَنْ لِیُرَفَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَاتَرُفْ لَاتُرَفْ لَایَرُفْ لَایُرَفْ لَاتَرُفَنَّ لَاتُرَفَنَّ لَایَرُفَنَّ لَایُرَفَنَّ لَاتَرُفَنْ لَاتُرَفَنْ لَایَرُفَنْ لَایُرَفَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْءَفٌ مَرْءَفَانِ مَرَائِفُ وَمُرَیْئِفٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِرْءَفٌ مِرْءَفَانِ مَرَائِفُ وَمُرَیْئِفٌ - مِرْءَفَۃٌ مِرْءَفَتَانِ مَرَائِفُ وَمُرَیْئِفَۃٌ - مِرْءَافٌ مِرْءَافَانِ مَرَائِیْفُ وَمُرَیْئِیْفٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ لِلْمُذَکَّرِ مِنْهُ اَرْءَفُ اَرْءَفَانِ اَرْءَفُوْنَ اَرَائِفُ وَاُرَیْئِفُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ رُؤْفٰی رُؤْفَیَانِ رُؤْفَیَاتٌ رُؤَفٌ وَرُؤَیْفٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بالتخفیف جوازًا از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِکْتِئَابُ: غمگین ہونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی دو زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، تیسری جگہ تاء۔

[5] والجموع المكسرة: رِءَافٌ رُءَفَاءُ رُءْفَانٌ رِئَافٌ رُءُوْفٌ رُؤُفٌ اَرْءَافٌ اَرْءِفَاءُ اَرْءِفَةٌ ۱۲ منہ

اِکْتَتَبَ یَکْتَتِبُ اِکْتِیَاباً، فَھُوَ مُکْتَتِبٌ وَاُکْتُتِبَ یُکْتَتَبُ اِکْتِیَاباً، فَذَاکَ مُکْتَتَبٌ۔ باقی مثل صحیح ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بالتخفیف جوازاً از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِرَافُ: رحمت طلب کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی دوسری جگہ سین تیسری جگہ تا۔

اِسْتَرَفَ یَسْتَرِفُ اِسْتِرَافاً، فَھُوَ مُسْتَرِفٌ۔ وَاُسْتُرِفَ یُسْتَرَفُ اِسْتِرَافاً، فَذَاکَ مُسْتَرَفٌ۔ مَا اسْتَرَفَ مَا اُسْتُرِفَ لَمْ یَسْتَرِفْ لَمْ یُسْتَرَفْ، لَا یَسْتَرِفُ لَا یُسْتَرَفُ لَنْ یَسْتَرِفَ لَنْ یُسْتَرَفَ، لَیَسْتَرِفَنَّ لَیُسْتَرَفَنَّ، لَیَسْتَرِفَنْ لَیُسْتَرَفَنْ الْاَمْرُ مِنْہُ: اِسْتَرِفْ لِتُسْتَرَفْ لِیَسْتَرِفْ لِیُسْتَرَفْ، اِسْتَرِفَنَّ لِتُسْتَرَفَنَّ، لِیَسْتَرِفَنَّ لِیُسْتَرَفَنَّ، اِسْتَرِفَنْ لِتُسْتَرَفَنْ، لِیَسْتَرِفَنْ لِیُسْتَرَفَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَسْتَرِفْ لَا تُسْتَرَفْ، لَا یَسْتَرِفْ لَا یُسْتَرَفْ، لَا تَسْتَرِفَنَّ لَا تُسْتَرَفَنَّ، لَا یَسْتَرِفَنَّ لَا یُسْتَرَفَنَّ، لَا تَسْتَرِفَنْ لَا تُسْتَرَفَنْ، لَا یَسْتَرِفَنْ لَا یُسْتَرَفَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُسْتَرَفٌ مُسْتَرَفَانِ مُسْتَرَفَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین بالتخفیف جوازاً از باب اِفْعَال چوں اَلْاِشَامُ: ملک شام میں داخل ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین[1] اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اَشَمَ یُشِمُ اِشَاماً، فَھُوَ مُشِمٌ۔ وَاُشِمَ یُشَمُ اِشَاماً، فَذَاکَ مُشَمٌ۔ مَا اَشَمَ مَا اُشِمَ، لَمْ یُشِمْ لَمْ یُشَمْ، لَا یُشِمُ لَا یُشَمُ، لَنْ یُشِمَ لَنْ یُشَمَ، لَیُشِمَنَّ لَیُشَمَنَّ لَیُشِمَنْ لَیُشَمَنْ الْاَمْرُ مِنْہُ: اَشِمْ لِتُشَمْ لِیُشِمْ لِیُشَمْ، اَشِمَنَّ لِتُشَمَنَّ لِیُشِمَنَّ لِیُشَمَنَّ، اَشِمَنْ لِتُشَمَنْ، لِیُشِمَنْ لِیُشَمَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُشِمْ لَا تُشَمْ لَا یُشِمْ لَا یُشَمْ، لَا تُشِمَنَّ لَا تُشَمَنَّ، لَا یُشِمَنَّ لَا یُشَمَنَّ، لَا تُشِمَنْ لَا تُشَمَنْ، لَا یُشِمَنْ لَا یُشَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مُشَمٌ مُشَمَانِ مُشَمَاتٌ۔

صرف صغیر مہموز العین از باب مُفَاعَلَۃ چوں اَلْمُسَاءَلَۃُ[1]: باہم سوال کرنا۔ مثل صحیح ہے
" " " " تَفَعُّل " اَلتَّکَأُّدُ: دشوار ہونا، مشقت برداشت کرنا۔ مثل صحیح ہے۔
" " " " تَفَاعُل " اَلتَّسَاءُلُ: آپسمیں سوال کرنا مثل صحیح ہے۔

تخفیفات

یَزِرُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَزْئِرُ بروزن یَضْرِبُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابل حرکت تھا۔ تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیکر، ہمزے کو گرا دیا۔ یَزِرُ بروزن یَفِلُ ہو گیا۔ یُزَرُ: صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُزْأَرُ بروزن یُضْرَبُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابل حرکت تھا۔ تو بقاعدہ یَسَلُ ہمزے کی

[1] سُوْئِلَ الخ ماضی مجہول میں مَقْرُوْءٌ والا قاعدہ نہیں چلے گا۔ ورنہ باب تفعیل کی ماضی مجہول کے ساتھ التباس لازم آئے گا۔ ۱۲ منہ

حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ یَزِرُ بروزنِ یَفِلُ ہوگیا **زِرْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِئْزِرْ بروزنِ اِضْرِبْ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ اِزِرْ ہوگیا ہمزۂ وصل کو ضرورۃ نہ رہنے کی وجہ سے گرادیا۔ زِرْ بروزنِ فِلْ ہوگیا۔ کذا لِتَزِرْ **مَزُوْرٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں مَزْؤُوْرٌ بروزنِ مَضْرُوْبٌ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ مَزُوْرٌ بروزنِ مَفُوْلٌ ہوگیا **مَزِرٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَئْزِرٌ بروزنِ مَضْرِبٌ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے، ماقبل کو دیکر ہمزے کو گرادیا۔ مَزِرٌ بروزنِ مَفِلٌ ہوگیا **مُزَیِّرٌ**: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُزَیْئِرٌ بروزنِ مُضَیْرِبٌ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا۔ تو بہ قاعدۂ اُفَیِّسٌ ہمزے کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کردیا۔ مُزَیِّرٌ بروزنِ مُفَیِّلٌ ہوگیا۔ کذا مُزَیِّرٌ ومُزَیِّیْرٌ واُزَیْرٌ **اٰزَرُ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں اَأْزَرُ بروزنِ اَضْرَبُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزے کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر، ہمزے کو گرادیا اَزَرُ بروزنِ اَفَلُ ہوگیا **اُوْزٰی**: صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل اصل میں اُؤْزٰی بروزنِ ضُرْبٰی تھا۔ ایک ہمزہ ساکن، ماقبل متحرک تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُوْمِنُ ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا۔ اُوْزٰی بروزنِ فُوْلٰی ہوگیا **اُوَزٌ**: صیغہ جمع مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں اُؤَزٌ بروزنِ ضُرَبٌ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ سُوَالٌ ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا اُوَزٌ بروزنِ فُوَلٌ ہوگیا کذا اُوَیْزٰی **یَسَلُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں یَسْأَلُ بروزنِ یَفْتَحُ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن، قابلِ حرکت تھا۔ تو مہموز کے قاعدہ ۳ کے ساتھ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرادیا۔ یَسَلُ بروزنِ یَفَلُ ہوگیا۔ کذا یُسَلُ **سَلْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِسْأَلْ بروزنِ اِفْتَحْ تھا۔ ایک ہمزہ متحرک ماقبل ساکن، قابلِ حرکت تھا۔ تو بہ قاعدۂ یَسَلُ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیکر، ہمزہ کو گرادیا۔ فا کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کو ضرورۃ نہ رہنے کی وجہ سے گرادیا۔ سَلْ بروزنِ فَلْ ہوگیا۔ کذا لِتَسَلْ ومَسُوْلٌ ومَسَلٌ ومِسَلٌ واُسَلُ **مُسَیِّلٌ**: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم ظرف، اصل میں مُسَیْئِلٌ بروزنِ مُفَیْتِحٌ تھا۔ یائے تصغیر کے بعد ہمزہ واقع ہوا۔ تو بہ قاعدۂ اُفَیِّسٌ ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر، ادغام کردیا۔ مُسَیِّلٌ بروزنِ مُفَیِّلٌ ہوگیا۔ وکذا مُسَیِّلٌ ومُسَیِّیْلٌ واُسَیْلٌ **سُوْلٰی**: صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل۔ اصل میں سُؤْلٰی بروزنِ فُتْحٰی تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُوْمِنُ ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا سُوْلٰی بروزنِ فُوْلٰی ہوگیا **سُوَلٌ**: صیغہ جمع مؤنث مکسر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں سُؤَلٌ بروزنِ فُتَحٌ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ سُوَالٌ ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت یعنی واؤ سے بدل دیا۔ سُوَلٌ بروزنِ فُوَلٌ ہوگیا۔ وکذا اُسَیْلٰی۔

(۳) مہموز اللام

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز اللام بالتخفیف جوازاً از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلبَرَاءَۃُ: بری ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

بَرِئَ یَبْرَأُ بَرَاءَۃً، فَهُوَ بَرِیْءٌ۔ وَبُرِئَ یُبْرَأُ بَرَاءَۃً۔ فَذَاكَ مَبْرُوْءٌ۔ مَابَرِئَ مَابُرِئَ، لَمْ یَبْرَأْ لَمْ یُبْرَأْ، لَایَبْرَأُ لَایُبْرَأُ، لَنْ یَبْرَأَ لَنْ یُبْرَأَ، لَیَبْرَأَنَّ لَیُبْرَأَنَّ، لَیَبْرَأَنْ لَیُبْرَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِبْرَأْ لِتُبْرَأْ لِیَبْرَأْ لِیُبْرَأْ، اِبْرَأَنَّ لِتُبْرَأَنَّ، لِیَبْرَأَنَّ لِیُبْرَأَنَّ، اِبْرَأَنْ لِتُبْرَأَنْ، لِیَبْرَأَنْ لِیُبْرَأَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَبْرَأْ لَاتُبْرَأْ، لَایَبْرَأْ لَایُبْرَأْ، لَاتَبْرَأَنَّ لَاتُبْرَأَنَّ، لَایَبْرَأَنَّ لَایُبْرَأَنَّ، لَاتَبْرَأَنْ لَاتُبْرَأَنْ، لَایَبْرَأَنْ لَایُبْرَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَبْرَأٌ مَبْرَأَانِ مَبَارِئُ وَمُبَیْرِئٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِبْرَأٌ مِبْرَأَانِ مَبَارِئُ وَمُبَیْرِئٌ مِبْرَأَۃٌ مِبْرَأَتَانِ مَبَارِئُ وَمُبَیْرِئَۃٌ۔ مِبْرَآءٌ مِبْرَآءَانِ مَبَارِیُّ وَمُبَیْرِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَبْرَأُ اَبْرَأَانِ اَبْرَأُوْنَ اَبَارِئُ وَاُبَیْرِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: بُرْءٰی بُرْءَیَانِ بُرْءَیَاتٌ بُرَءٌ وَبُرَیْئٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلقِرَاءَۃُ: پڑھنا علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اِس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔ دوسری یہ کہ اِس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو گا۔

قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَۃً، فَهُوَ قَارِئٌ۔ وَقُرِئَ یُقْرَأُ قِرَاءَۃً، فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ۔ مَاقَرَأَ مَاقُرِئَ، لَمْ یَقْرَأْ لَمْ یُقْرَأْ، لَایَقْرَأُ لَایُقْرَأُ، لَنْ یَقْرَأَ لَنْ یُقْرَأَ، لَیَقْرَأَنَّ لَیُقْرَأَنَّ، لَیَقْرَأَنْ لَیُقْرَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِقْرَأْ لِتُقْرَأْ، لِیَقْرَأْ لِیُقْرَأْ، اِقْرَأَنَّ لِتُقْرَأَنَّ، لِیَقْرَأَنَّ لِیُقْرَأَنَّ، اِقْرَأَنْ لِتُقْرَأَنْ، لِیَقْرَأَنْ لِیُقْرَأَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَقْرَأْ لَاتُقْرَأْ، لَایَقْرَأْ لَایُقْرَأْ، لَاتَقْرَأَنَّ لَاتُقْرَأَنَّ، لَایَقْرَأَنَّ لَایُقْرَأَنَّ، لَاتَقْرَأَنْ لَاتُقْرَأَنْ، لَایَقْرَأَنْ لَایُقْرَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَقْرَأٌ مَقْرَءَانِ مَقَارِئُ وَمُقَیْرِئٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ: مِقْرَأٌ مِقْرَءَانِ مَقَارِئُ وَمُقَیْرِئٌ۔ مِقْرَأَۃٌ مِقْرَأَتَانِ مَقَارِئُ وَمُقَیْرِئَۃٌ۔ مِقْرَآءٌ مِقْرَآءَانِ مَقَارِیْئُ وَمُقَیْرِیْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَقْرَأُ اَقْرَءَانِ اَقْرَءُوْنَ اَقَارِئُ وَاُقَیْرِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: قُرْءٰی قُرْءَیَانِ قُرْءَیَاتٌ قُرَءٌ وَقُرَیْئٰی[1]

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَۃً، فَهُوَ قَارِئٌ۔ وَقُرِئَ یُقْرَأُ قِرَاءَۃً، فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ۔ مَاقَرَأَ مَاقُرِئَ، لَمْ یَقْرَا لَمْ یُقْرَا، لَایَقْرَأُ لَایُقْرَأُ، لَنْ یَقْرَأَ لَنْ یُقْرَأَ، لَیَقْرَأَنَّ لَیُقْرَأَنَّ، لَیَقْرَأَنْ لَیُقْرَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِقْرَا لِتُقْرَا، لِیَقْرَا لِیُقْرَا، اِقْرَأَنَّ لِتُقْرَأَنَّ، لِیَقْرَأَنَّ لِیُقْرَأَنَّ، اِقْرَأَنْ لِتُقْرَأَنْ، لِیَقْرَأَنْ لِیُقْرَأَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَقْرَا لَاتُقْرَا

[1] الجموع المکسرۃ: قَرَئَۃٌ، قُرَّاءٌ، قُرَّءٌ، قَرَءٌ، قُرْءٌ، قُرَءَاءُ، قُرْیَانٌ، قِرْیَانٌ، قِرَاءٌ، قُرُوْءٌ، اِقْرَاءٌ، ۱۲ منہ

لَا يَقْرَا لَا يُقْرَا، لَا تَقْرَأَنَّ لَا تُقْرَأَنَّ، لَا يَقْرَأَنَّ لَا يُقْرَأَنَّ، لَا تَقْرَأَنْ لَا تُقْرَأَنْ، لَا يَقْرَأَنْ لَا يُقْرَأَنْ الظَرف مِنْهُ،
مَقْرَأٌ مَقْرَءَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِقْرَأٌ مِقْرَأَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ۔ مِقْرَأَةٌ مِقْرَأَتَانِ مَقَارِئُ
وَمُقَيْرِئَةٌ۔ مِقْرَاءٌ مِقْرَاءَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئٌ وَافْعَلُ التَّفْضِيلِ لِمُذَكَّرِ مِنْهُ: أَقْرَأُ أَقْرَءَانِ أَقْرَءُوْنَ أَقَارِئُ وَأُقَيْرِئُ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: قُرْأَى قُرْأَيَانِ قُرْأَيَاتٌ قُرَءٌ وَقُرَيْئَى۔

صرف کبیر

بحثِ اِثبات فعل ماضی معروف، قَرَأَ قَرَءَا قَرَءُوْا قَرَأَتْ قَرَأَتَا قَرَأْنَ قَرَأْتَ قَرَأْتُمَا قَرَأْتُمْ قَرَأْتِ قَرَأْتُمَا
قَرَأْتُنَّ قَرَأْتُ قَرَأْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول،** قُرِئَ قُرِئَا قُرِءُوْا قُرِئَتْ قُرِئَتَا قُرِئْنَ قُرِئْتَ قُرِئْتُمَا
قُرِئْتُمْ قُرِئْتِ قُرِئْتُمَا قُرِئْتُنَّ قُرِئْتُ قُرِئْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا قَرَأَ مَا قَرَءَا مَا قَرَءُوْا مَا
قَرَأَتْ مَا قَرَأَتَا مَا قَرَأْنَ مَا قَرَأْتَ مَا قَرَأْتُمَا مَا قَرَأْتُمْ مَا قَرَأْتِ مَا قَرَأْتُمَا مَا قَرَأْتُنَّ مَا قَرَأْتُ مَا قَرَأْنَا **بحث
نفی فعل ماضی مجہول:** مَا قُرِئَ مَا قُرِئَا مَا قُرِءُوْا مَا قُرِئَتْ مَا قُرِئَتَا مَا قُرِئْنَ مَا قُرِئْتَ مَا قُرِئْتُمَا مَا قُرِئْتُمْ
مَا قُرِئْتِ مَا قُرِئْتُمَا مَا قُرِئْتُنَّ مَا قُرِئْتُ مَا قُرِئْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف:** يَقْرَأُ يَقْرَءَانِ يَقْرَءُوْنَ
تَقْرَأُ تَقْرَءَانِ يَقْرَأْنَ تَقْرَأُ تَقْرَءَانِ تَقْرَءُوْنَ تَقْرَئِيْنَ تَقْرَءَانِ تَقْرَأْنَ أَقْرَأُ نَقْرَأُ **بحث اِثبات فعل
مُضارع مجہول:** يُقْرَأُ يُقْرَءَانِ يُقْرَءُوْنَ تُقْرَأُ تُقْرَءَانِ يُقْرَأْنَ تُقْرَأُ تُقْرَءَانِ تُقْرَءُوْنَ تُقْرَئِيْنَ تُقْرَءَانِ
تُقْرَأْنَ أُقْرَأُ نُقْرَأُ **بحث نفی فعل مُضارع معروف،** لَا يَقْرَأُ لَا يَقْرَءَانِ لَا يَقْرَءُوْنَ لَا تَقْرَأُ لَا تَقْرَءَانِ لَا
يَقْرَأْنَ لَا تَقْرَأُ لَا تَقْرَءَانِ لَا تَقْرَءُوْنَ لَا تَقْرَئِيْنَ لَا تَقْرَءَانِ لَا تَقْرَأْنَ لَا أَقْرَأُ لَا نَقْرَأُ **بحث نفی فعل مُضارع
مجہول:** لَا يُقْرَأُ لَا يُقْرَءَانِ لَا يُقْرَءُوْنَ لَا تُقْرَأُ لَا تُقْرَءَانِ لَا يُقْرَأْنَ لَا تُقْرَأُ لَا تُقْرَءَانِ لَا تُقْرَءُوْنَ لَا تُقْرَئِيْنَ
لَا تُقْرَءَانِ لَا تُقْرَأْنَ لَا أُقْرَأُ لَا نُقْرَأُ **بحث نفی تاکید بلَنْ درفعل مُستقبل معروف:** لَنْ يَقْرَأَ لَنْ يَقْرَءَا
لَنْ يَقْرَءُوْا لَنْ تَقْرَأَ لَنْ تَقْرَءَا لَنْ يَقْرَأْنَ لَنْ تَقْرَأَ لَنْ تَقْرَءَا لَنْ تَقْرَءُوْا لَنْ تَقْرَئِيْ لَنْ تَقْرَءَا لَنْ تَقْرَأْنَ
لَنْ أَقْرَأَ لَنْ نَقْرَأَ **بحث نفی تاکید بلَنْ درفعل مُستقبل مجہول:** لَنْ يُقْرَأَ لَنْ يُقْرَءَا لَنْ يُقْرَءُوْا لَنْ تُقْرَأَ
لَنْ تُقْرَءَا لَنْ يُقْرَأْنَ لَنْ تُقْرَأَ لَنْ تُقْرَءَا لَنْ تُقْرَءُوْا لَنْ تُقْرَئِيْ لَنْ تُقْرَءَا لَنْ تُقْرَأْنَ لَنْ أُقْرَأَ لَنْ نُقْرَأَ
بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مُستقبل معروف، لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يَقْرَءَا لَمْ يَقْرَءُوْا لَمْ تَقْرَأْ لَمْ تَقْرَءَا لَمْ يَقْرَأْنَ
لَمْ تَقْرَأْ لَمْ تَقْرَءَا لَمْ تَقْرَءُوْا لَمْ تَقْرَئِيْ لَمْ تَقْرَءَا لَمْ تَقْرَأْنَ لَمْ أَقْرَأْ لَمْ نَقْرَأْ **بحث نفی جحد بلَمْ درفعل
مُستقبل مجہول،** لَمْ يُقْرَأْ لَمْ يُقْرَءَا لَمْ يُقْرَءُوْا لَمْ تُقْرَأْ لَمْ تُقْرَءَا لَمْ يُقْرَأْنَ لَمْ تُقْرَأْ لَمْ تُقْرَءَا لَمْ تُقْرَءُوْا
لَمْ تُقْرَئِيْ لَمْ تُقْرَءَا لَمْ تُقْرَأْنَ لَمْ أُقْرَأْ لَمْ نُقْرَأْ **بحث لامِ تاکید با نونِ تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل معروف**
لَيَقْرَأَنَّ لَيَقْرَءَانِّ لَيَقْرَؤُنَّ لَتَقْرَأَنَّ لَتَقْرَءَانِّ لَيَقْرَأْنَانِّ لَتَقْرَأَنَّ لَتَقْرَءَانِّ لَتَقْرَؤُنَّ لَتَقْرَئِنَّ لَتَقْرَءَانِّ

لَتُقْرَأَانِّ لَاُقْرَأَنَّ لَنُقْرَأَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**: لَيُقْرَأَنَّ لَيُقْرَءَانِّ لَيُقْرَؤُنَّ لَتُقْرَأَنَّ لَيُقْرَأَانِّ
لَتُقْرَءَنَّ لَتُقْرَءَانِّ لَتُقْرَؤُنَّ لَتُقْرَئِنَّ لَتُقْرَءَانِّ لَتُقْرَأَانِّ لَاُقْرَأَنَّ لَنُقْرَأَنَّ **بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف**:
لَيَقْرَأَنْ لَيَقْرَؤُنْ لَتَقْرَأَنْ لَتَقْرَأَنْ لَتَقْرَؤُنْ لَتَقْرَئِنْ لَاَقْرَأَنْ لَنَقْرَأَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ**
در فعل مستقبل مجہول: لَيُقْرَأَنْ لَيُقْرَأُنْ لَتُقْرَأَنْ لَتُقْرَأَنْ لَتُقْرَؤُنْ لَتُقْرَئِنْ لَاُقْرَأَنْ لَنُقْرَأَنْ **بحث امر حاضر**
معروف: اِقْرَأْ اِقْرَءَا اِقْرَؤُوْا اِقْرَئِيْ اِقْرَءَا اِقْرَأْنَ **بحث امر حاضر مجہول**: لِتُقْرَأْ لِتُقْرَءَا لِتُقْرَؤُوْا
لِتُقْرَئِيْ لِتُقْرَءَا لِتُقْرَأْنَ **بحث امر غائب معروف**: لِيَقْرَأْ لِيَقْرَءَا لِيَقْرَؤُوْا لِتَقْرَأْ لِتَقْرَءَا لِيَقْرَأْنَ لِاَقْرَأْ
لِنَقْرَأْ **بحث امر غائب مجہول**: لِيُقْرَأْ لِيُقْرَءَا لِيُقْرَؤُوْا لِتُقْرَأْ لِتُقْرَءَا لِيُقْرَأْنَ لِاُقْرَأْ لِنُقْرَأْ **بحث امر حاضر**
معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِقْرَأَنَّ اِقْرَءَانِّ اِقْرَؤُنَّ اِقْرَئِنَّ اِقْرَءَانِّ اِقْرَأْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول**
بانون تاکید ثقیلہ: لِتُقْرَأَنَّ لِتُقْرَءَانِّ لِتُقْرَؤُنَّ لِتُقْرَئِنَّ لِتُقْرَءَانِّ لِتُقْرَأْنَانِّ **بحث امر غائب معروف**
بانون تاکید ثقیلہ: لِيَقْرَأَنَّ لِيَقْرَءَانِّ لِيَقْرَؤُنَّ لِتَقْرَأَنَّ لِتَقْرَءَانِّ لِيَقْرَأْنَانِّ لِاَقْرَأَنَّ لِنَقْرَأَنَّ **بحث**
امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُقْرَأَنَّ لِيُقْرَءَانِّ لِيُقْرَؤُنَّ لِتُقْرَأَنَّ لِتُقْرَءَانِّ لِيُقْرَأْنَانِّ لِاُقْرَأَنَّ
لِنُقْرَأَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: اِقْرَأَنْ اِقْرَؤُنْ اِقْرَئِنْ **بحث امر حاضر مجہول**
بانون تاکید خفیفہ: لِتُقْرَأَنْ لِتُقْرَؤُنْ لِتُقْرَئِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**:
لِيَقْرَأَنْ لِيَقْرَؤُنْ لِتَقْرَأَنْ لِاَقْرَأَنْ لِنَقْرَأَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لِيُقْرَأَنْ لِيُقْرَؤُنْ
لِتُقْرَأَنْ لِاُقْرَأَنْ لِنُقْرَأَنْ **بحث نہی حاضر معروف**: لَا تَقْرَأْ لَا تَقْرَءَا لَا تَقْرَؤُوْا لَا تَقْرَئِيْ لَا تَقْرَءَا
لَا تَقْرَأْنَ **بحث نہی حاضر مجہول**: لَا تُقْرَأْ لَا تُقْرَءَا لَا تُقْرَؤُوْا لَا تُقْرَئِيْ لَا تُقْرَءَا لَا تُقْرَأْنَ **بحث نہی**
غائب معروف: لَا يَقْرَأْ لَا يَقْرَءَا لَا يَقْرَؤُوْا لَا تَقْرَأْ لَا تَقْرَءَا لَا يَقْرَأْنَ لَا اَقْرَأْ لَا نَقْرَأْ **بحث نہی**
غائب مجہول: لَا يُقْرَأْ لَا يُقْرَءَا لَا يُقْرَؤُوْا لَا تُقْرَأْ لَا تُقْرَءَا لَا يُقْرَأْنَ لَا اُقْرَأْ لَا نُقْرَأْ **بحث نہی حاضر**
معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَقْرَأَنَّ لَا تَقْرَءَانِّ لَا تَقْرَؤُنَّ لَا تَقْرَئِنَّ لَا تَقْرَءَانِّ لَا تَقْرَأْنَانِّ **بحث**
نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُقْرَأَنَّ لَا تُقْرَءَانِّ لَا تُقْرَؤُنَّ لَا تُقْرَئِنَّ لَا تُقْرَءَانِّ لَا تُقْرَأْنَانِّ
بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَقْرَأَنَّ لَا يَقْرَءَانِّ لَا يَقْرَؤُنَّ لَا تَقْرَأَنَّ لَا تَقْرَءَانِّ لَا يَقْرَأْنَانِّ
لَا اَقْرَأَنَّ لَا نَقْرَأَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لَا يُقْرَأَنَّ لَا يُقْرَءَانِّ لَا يُقْرَؤُنَّ لَا تُقْرَأَنَّ
لَا تُقْرَءَانِّ لَا يُقْرَأْنَانِّ لَا اُقْرَأَنَّ لَا نُقْرَأَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: لَا تَقْرَأَنْ لَا تَقْرَؤُنْ
لَا تَقْرَئِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لَا تُقْرَأَنْ لَا تُقْرَؤُنْ لَا تُقْرَئِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید**
خفیفہ: لَا يَقْرَأَنْ لَا يَقْرَؤُنْ لَا تَقْرَأَنْ لَا اَقْرَأَنْ لَا نَقْرَأَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لَا يُقْرَأَنْ لَا يُقْرَؤُنْ لَا تُقْرَأَنْ لَا
اُقْرَأَنْ لَا نُقْرَأَنْ

بحث اسم فاعل: قَارِئٌ قَارِيَانِ قَارِئُوْنَ قَارِيَةٌ قَارِيَتَانِ قَارِيَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مَقْرُوٌّ مَقْرُوَّانِ مَقْرُوُّوْنَ مَقْرُوَّةٌ مَقْرُوَّتَانِ مَقْرُوَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب نَصَرَ فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْجُرْءَةُ: بہادر ہونا۔

علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی اور مُضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

جَرُؤَ یَجْرُؤُ جُرْءَةً فَهُوَ جَرِیْءٌ الخ مثل صحیح ہے۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

جَرُوَ یَجْرُوُ جُرَةً، فَهُوَ جَرِیٌّ۔ وَجُرِیَ یُجْرَا جُرَةً، فَذَاكَ مَجْرُوٌّ۔ مَا جَرُوَ مَا جُرِیَ، لَمْ یَجْرُوْ لَمْ یُجْرَا، لَا یَجْرُوُ لَا یُجْرَا، لَنْ یَجْرُوَ وَلَنْ یُجْرَا، لَیَجْرُوَنَّ لَیُجْرَاَنَّ، لَیَجْرُوَنْ لَیُجْرَاَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُجْرُوْ لِتُجْرَا، لِیَجْرُوْ لِیُجْرَا، اُجْرُوَنَّ لِتُجْرَاَنَّ، لِیَجْرُوَنَّ لِیُجْرَاَنَّ، اُجْرُوَنْ لِتُجْرَاَنْ لِیَجْرُوَنْ لِیُجْرَاَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَجْرُوْ لَا تُجْرَا، لَا یَجْرُوْ لَا یُجْرَا، لَا تَجْرُوَنَّ لَا تُجْرَاَنَّ، لَا یَجْرُوَنَّ لَا یُجْرَاَنَّ، لَا تَجْرُوَنْ لَا تُجْرَاَنْ، لَا یَجْرُوَنْ لَا یُجْرَاَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَجْرًا مَجْرَاَنِ مَجَادِیُّ وَمُجَیْرِیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِجْرًا مِجْرَاَنِ مَجَادِیُّ وَمُجَیْرِیٌّ۔ مِجْرَاةٌ مِجْرَاتَانِ مَجَادِیُّ وَمُجَیْرِیَةٌ۔ مِجْرَاءٌ مِجْرَاءَانِ مَجَادِیُّ وَمُجَیْرِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَجْرَا اَجْرَاَنِ اَجْرَوْنَ اَجَادِیُّ وَاُجَیْرِیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: جُرْیٰ جُرْیَانِ جُرْیَاتٌ جُرَءٌ وَجُرَیٌّ

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: جَرُوَ جَرُوَا جَرُوُوْا جَرُوَتْ جَرُوَتَا جَرُوْنَ جَرُوْتَ جَرُوْتُمَا جَرُوْتُمْ جَرُوْتِ جَرُوْتُمَا جَرُوْتُنَّ جَرُوْتُ جَرُوْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** جُرِیَ جُرِیَا جُرُوْا جُرِیَتْ جُرِیَتَا جُرِیْنَ جُرِیْتَ جُرِیْتُمَا جُرِیْتُمْ جُرِیْتِ جُرِیْتُمَا جُرِیْتُنَّ جُرِیْتُ جُرِیْنَا **فائدہ:** بحث اثبات فعل ماضی معروف ومجہول کے شروع میں مَا لگادینے سے بحث نفی فعل ماضی معروف ومجہول بن جائے گی **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف** یَجْرُوُ یَجْرُوَانِ یَجْرُوُوْنَ تَجْرُوُ تَجْرُوَانِ یَجْرُوْنَ تَجْرُوُ تَجْرُوَانِ تَجْرُوُوْنَ تَجْرُیْنَ تَجْرُوَانِ تَجْرُوْنَ اَجْرُوُ نَجْرُوُ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** یُجْرَا یُجْرَاَانِ یُجْرَاُوْنَ تُجْرَا تُجْرَاَانِ یُجْرَانَ تُجْرَا تُجْرَاَانِ تُجْرَوُوْنَ تُجْرَیْنَ تُجْرَاَانِ تُجْرَانَ اُجْرَا نُجْرَا **فائدہ:** بحث اِثبات فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لَا لگادینے سے بحث نفی فعل مضارع معروف ومجہول بن جائے گی **بحث نفی تاکید بہ لَنْ درفعل مُستقبل معروف:** لَنْ یَجْرُوَ لَنْ یَجْرُوَا لَنْ یَجْرُوُوْا لَنْ تَجْرُوَ لَنْ تَجْرُوَا لَنْ یَجْرُوْنَ لَنْ تَجْرُوَ لَنْ تَجْرُوَا لَنْ تَجْرُوُوْا لَنْ تَجْرُیْ لَنْ تَجْرُوَا لَنْ تَجْرُوْنَ لَنْ اَجْرُوَ لَنْ نَجْرُوَ **بحث نفی تاکید بلَنْ درفعلِ مستقبل مجہول:** لَنْ یُجْرَا لَنْ یُجْرَیَا لَنْ یُجْرَوْا لَنْ تُجْرَا لَنْ تُجْرَیَا لَنْ یُجْرَانَ لَنْ تُجْرَا لَنْ تُجْرَیَا لَنْ تُجْرَوُوْا لَنْ تُجْرَیْ لَنْ تُجْرَیَا لَنْ تُجْرَانَ

له والخموع المُكسّرة جرنة. الج۲ امنه

لَنْ اُجْرَأَ لَنْ نُجْرَأَ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَجْرُوْ لَمْ يَجْرُوَا لَمْ يَجْرُوْا لَمْ
تَجْرُوْ لَمْ تَجْرُوَا لَمْ يَجْرُوْنَ لَمْ تَجْرُوْ لَمْ تَجْرُوَا لَمْ تَجْرُوْا لَمْ تَجْرُوِيْ لَمْ تَجْرُوَا لَمْ تَجْرُوْنَ لَمْ اَجْرُوْ
لَمْ نَجْرُوْ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل مجہول: لَمْ يُجْرَا لَمْ يُجْرَيَا لَمْ يُجْرَوْا لَمْ تُجْرَا
لَمْ تُجْرَيَا لَمْ يُجْرَانَ لَمْ تُجْرَا لَمْ تُجْرَيَا لَمْ تُجْرَوْا لَمْ تُجْرَيْ لَمْ تُجْرَيَا لَمْ تُجْرَانَ لَمْ اُجْرَا لَمْ نُجْرَا
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَيَجْرُوَنَّ لَيَجْرُوَانِّ لَيَجْرُوُنَّ لَتَجْرُوَنَّ لَتَجْرُوَانِّ
لَيَجْرُوْنَانِّ لَتَجْرُوَنَّ لَتَجْرُوَانِّ لَتَجْرُوُنَّ لَتَجْرُوِنَّ لَتَجْرُوَانِّ لَتَجْرُوْنَانِّ لَاَجْرُوَنَّ لَنَجْرُوَنَّ بحث لام تاکید
بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَيُجْرَأَنَّ لَيُجْرَيَانِّ لَيُجْرَوُنَّ لَتُجْرَأَنَّ لَتُجْرَيَانِّ لَيُجْرَانَانِّ لَتُجْرَأَنَّ لَتُجْرَيَانِّ
لَتُجْرَأَنَّ لَتُجْرَيِنَّ لَتُجْرَيَانِّ لَتُجْرَانَانِّ لَاُجْرَأَنَّ لَنُجْرَأَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:
لَيَجْرُوَنْ لَيَجْرُوُنْ لَتَجْرُوَنْ لَتَجْرُوَنْ لَتَجْرُوُنْ لَتَجْرُوِنْ لَاَجْرُوَنْ لَنَجْرُوَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجہول: لَيُجْرَأَنْ لَيُجْرَوُنْ لَتُجْرَأَنْ لَتُجْرَأَنْ لَتُجْرَوُنْ لَتُجْرَيِنْ لَاُجْرَأَنْ لَنُجْرَأَنْ بحث
امر حاضر معروف: اُجْرُوْ اُجْرُوَا اُجْرُوْا اُجْرُوِيْ اُجْرُوَا اُجْرُوْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُجْرَا لِتُجْرَيَا لِتُجْرَوْا
لِتُجْرَيْ لِتُجْرَيَا لِتُجْرَانَ بحث امر غائب معروف: لِيَجْرُوْ لِيَجْرُوَا لِيَجْرُوْا لِتَجْرُوْ لِتَجْرُوَا لِيَجْرُوْنَ لِاَجْرُوْ
لِنَجْرُوْ بحث امر غائب مجہول: لِيُجْرَا لِيُجْرَيَا لِيُجْرَوْا لِتُجْرَا لِتُجْرَيَا لِيُجْرَانَ لِاُجْرَا لِنُجْرَا بحث امر حاضر
معروف بانون تاکید ثقیلہ: اُجْرُوَنَّ اُجْرُوَانِّ اُجْرُوُنَّ اُجْرُوِنَّ اُجْرُوَانِّ اُجْرُوْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ: لِتُجْرَأَنَّ لِتُجْرَيَانِّ لِتُجْرَوُنَّ لِتُجْرَيِنَّ لِتُجْرَيَانِّ لِتُجْرَانَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید
ثقیلہ: لِيَجْرُوَنَّ لِيَجْرُوَانِّ لِيَجْرُوُنَّ لِتَجْرُوَنَّ لِتَجْرُوَانِّ لِيَجْرُوْنَانِّ لِاَجْرُوَنَّ لِنَجْرُوَنَّ بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِيُجْرَأَنَّ لِيُجْرَيَانِّ لِيُجْرَوُنَّ لِتُجْرَأَنَّ لِتُجْرَيَانِّ لِيُجْرَانَانِّ لِاُجْرَأَنَّ لِنُجْرَأَنَّ بحث امر
حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اُجْرُوَنْ اُجْرُوُنْ اُجْرُوِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُجْرَأَنْ
لِتُجْرَوُنْ لِتُجْرَيِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَجْرُوَنْ لِيَجْرُوُنْ لِتَجْرُوَنْ لِاَجْرُوَنْ لِنَجْرُوَنْ
بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُجْرَأَنْ لِيُجْرَوُنْ لِتُجْرَأَنْ لِاُجْرَأَنْ لِنُجْرَأَنْ بحث نہی حاضر
معروف: لَاتَجْرُوْ لَاتَجْرُوَا لَاتَجْرُوْا لَاتَجْرُوِيْ لَاتَجْرُوَا لَاتَجْرُوْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَاتُجْرَا
لَاتُجْرَيَا لَاتُجْرَوْا لَاتُجْرَيْ لَاتُجْرَيَا لَاتُجْرَانَ بحث نہی غائب معروف: لَايَجْرُوْ لَايَجْرُوَا لَايَجْرُوْا
لَاتَجْرُوْ لَاتَجْرُوَا لَايَجْرُوْنَ لَااَجْرُوْ لَانَجْرُوْ بحث نہی غائب مجہول: لَايُجْرَا لَايُجْرَيَا لَايُجْرَوْا لَاتُجْرَا لَاتُجْرَيَا
لَايُجْرَانَ لَااُجْرَا لَانُجْرَا بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَجْرُوَنَّ لَاتَجْرُوَانِّ لَاتَجْرُوُنَّ لَاتَجْرُوِنَّ
لَاتَجْرُوَانِّ لَاتَجْرُوْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُجْرَأَنَّ لَاتُجْرَيَانِّ لَاتُجْرَوُنَّ لَاتُجْرَيِنَّ

لَاتُجْرَيَانِّ لَاتُجْرَانَانِّ **بحث نہی غائب معروف بالنون ثقیلہ؛** لَايَجْرُوَنَّ لَايَجْرُوَانِّ لَايَجْرُوُنَّ لَاتَجْرُوَنَّ لَاتَجْرُوَانِّ لَايَجْرُوْنَانِّ لَآاَجْرُوَنَّ لَانَجْرُوَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بالنون ثقیلہ؛** لَايُجْرَأَنَّ لَايُجْرَآنِّ لَايُجْرَأُنَّ لَاتُجْرَأَنَّ لَاتُجْرَآنِّ لَايُجْرَانَانِّ لَآاُجْرَأَنَّ لَانُجْرَأَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بالنون خفیفہ؛** لَاتَجْرُوَنْ لَاتَجْرُوُنْ لَاتَجْرُيِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون خفیفہ؛** لَاتُجْرَأَنْ لَاتُجْرَأُنْ لَاتُجْرَئِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون خفیفہ؛** لَايَجْرُوَنْ لَايَجْرُوُنْ لَاتَجْرُوَنْ لَآاَجْرُوَنْ لَانَجْرُوَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ؛** لَايُجْرَأَنْ لَايُجْرَأُنْ لَاتُجْرَأَنْ لَآاُجْرَأَنْ لَانُجْرَأَنْ **بحث اسم فاعل؛** جَرِيٌّ جَرِيَّانِ جَرِيُّوْنَ جَرِيَّةٌ جَرِيَّتَانِ جَرِيَّاتٌ **بحث اسم مفعول؛** مَجْرُوٌّ مَجْرُوَّانِ مَجْرُوُّوْنَ مَجْرُوَّةٌ مَجْرُوَّتَانِ مَجْرُوَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِخْتِبَاءُ؛ چھپنا، چھپانا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور تیسری جگہ تا۔

اِخْتَبَأَ يَخْتَبِئُ اخْتِبَاءً، فَهُوَ مُخْتَبِئٌ۔ وَاُخْتُبِئَ يُخْتَبَأُ اخْتِبَاءً، فَذَاكَ مُخْتَبَأٌ۔ مَا اخْتَبَأَ مَا اُخْتُبِئَ، لَمْ يَخْتَبِئْ لَمْ يُخْتَبَأْ، لَا يَخْتَبِئُ لَا يُخْتَبَأُ، لَنْ يَخْتَبِئَ لَنْ يُخْتَبَأَ، لَيَخْتَبِئَنَّ لَيُخْتَبَأَنَّ، لَيَخْتَبِئَنْ لَيُخْتَبَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِخْتَبِئْ لِتُخْتَبَأْ، لِيَخْتَبِئْ لِيُخْتَبَأْ، اِخْتَبِئَنَّ لِتُخْتَبَأَنَّ، لِيَخْتَبِئَنَّ لِيُخْتَبَأَنَّ، اِخْتَبِئَنْ لِتُخْتَبَأَنْ، لِيَخْتَبِئَنْ لِيُخْتَبَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَخْتَبِئْ لَا تُخْتَبَأْ، لَا يَخْتَبِئْ لَا يُخْتَبَأْ، لَا تَخْتَبِئَنَّ لَا تُخْتَبَأَنَّ، لَا يَخْتَبِئَنَّ لَا يُخْتَبَأَنَّ، لَا تَخْتَبِئَنْ لَا تُخْتَبَأَنْ، لَا يَخْتَبِئَنْ لَا يُخْتَبَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُخْتَبَأٌ مُخْتَبَأَانِ مُخْتَبَآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِهْزَاءُ؛ مذاق کرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تا۔

اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ اسْتِهْزَاءً، فَهُوَ مُسْتَهْزِئٌ۔ وَاُسْتُهْزِئَ يُسْتَهْزَأُ اسْتِهْزَاءً، فَذَاكَ مُسْتَهْزَأٌ۔ مَا اسْتَهْزَأَ مَا اُسْتُهْزِئَ، لَمْ يَسْتَهْزِئْ لَمْ يُسْتَهْزَأْ، لَا يَسْتَهْزِئُ لَا يُسْتَهْزَأُ، لَنْ يَسْتَهْزِئَ لَنْ يُسْتَهْزَأَ، لَيَسْتَهْزِئَنَّ لَيُسْتَهْزَأَنَّ، لَيَسْتَهْزِئَنْ لَيُسْتَهْزَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَهْزِئْ لِتُسْتَهْزَأْ، لِيَسْتَهْزِئْ لِيُسْتَهْزَأْ، اِسْتَهْزِئَنَّ لِتُسْتَهْزَأَنَّ، لِيَسْتَهْزِئَنَّ لِيُسْتَهْزَأَنَّ، اِسْتَهْزِئَنْ لِتُسْتَهْزَأَنْ، لِيَسْتَهْزِئَنْ لِيُسْتَهْزَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَهْزِئْ لَا تُسْتَهْزَأْ، لَا يَسْتَهْزِئْ لَا يُسْتَهْزَأْ، لَا تَسْتَهْزِئَنَّ لَا تُسْتَهْزَأَنَّ لَا يَسْتَهْزِئَنَّ لَا يُسْتَهْزَأَنَّ، لَا تَسْتَهْزِئَنْ لَا تُسْتَهْزَأَنْ، لَا يَسْتَهْزِئَنْ لَا يُسْتَهْزَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَهْزَأٌ مُسْتَهْزَأَانِ مُسْتَهْزَآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِنْفِعَال چوں اَلْاِنْكِفَاءُ؛

پلٹ جانا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون۔

اِنْكَفَأَ يَنْكَفِئُ اِنْكِفَاءً، فَهُوَ مُنْكَفِئٌ۔ وَانْكُفِئَ يُنْكَفَأُ اِنْكِفَاءً، فَذَاكَ مُنْكَفَأٌ۔ مَا انْكَفَأَ مَا انْكُفِئَ۔ لَمْ يَنْكَفِئْ لَمْ يُنْكَفَأْ، لَا يَنْكَفِئُ لَا يُنْكَفَأُ، لَنْ يَنْكَفِئَ لَنْ يُنْكَفَأَ، لَيَنْكَفِئَنَّ لَيُنْكَفَأَنَّ، لَيَنْكَفِئَنْ لَيُنْكَفَأَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْكَفِئْ لِتُنْكَفَأْ، لِيَنْكَفِئْ لِيُنْكَفَأْ، اِنْكَفِئَنَّ لِتُنْكَفَأَنَّ، لِيَنْكَفِئَنَّ لِيُنْكَفَأَنَّ، اِنْكَفِئَنْ لِتُنْكَفَأَنْ، لِيَنْكَفِئَنْ لِيُنْكَفَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْكَفِئْ لَا تُنْكَفَأْ، لَا يَنْكَفِئْ لَا يُنْكَفَأْ، لَا تَنْكَفِئَنَّ لَا تُنْكَفَأَنَّ، لَا يَنْكَفِئَنَّ لَا يُنْكَفَأَنَّ، لَا تَنْكَفِئَنْ لَا تُنْكَفَأَنْ، لَا يَنْكَفِئَنْ لَا يُنْكَفَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْكَفَأٌ مُنْكَفَأَانِ مُنْكَفَآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِفَّاعُل چوں اَلْاِدَّارُءُ: ایک دوسرے پر جرم لگانا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ مکرر مشدد اور اسکے بعد الف۔

اِدَّارَأَ يَدَّارَأُ اِدَّارُؤًا، فَهُوَ مُدَّارِئٌ۔ وَادُّورِئَ يُدَّارَأُ اِدَّارُؤًا، فَذَاكَ مُدَّارَأٌ، مَا ادَّارَأَ مَا ادُّورِئَ، لَمْ يَدَّارَأْ لَمْ يُدَّارَأْ، لَا يَدَّارَأُ لَا يُدَّارَأُ، لَنْ يَدَّارَأَ لَنْ يُدَّارَأَ، لَيَدَّارَأَنَّ لَيُدَّارَأَنَّ، لَيَدَّارَأَنْ لَيُدَّارَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِدَّارَأْ لِتُدَّارَأْ، لِيَدَّارَأْ لِيُدَّارَأْ، اِدَّارَأَنَّ لِتُدَّارَأَنَّ، لِيَدَّارَأَنَّ لِيُدَّارَأَنَّ، اِدَّارَأَنْ لِتُدَّارَأَنْ، لِيَدَّارَأَنْ لِيُدَّارَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَدَّارَأْ لَا تُدَّارَأْ، لَا يَدَّارَأْ لَا يُدَّارَأْ، لَا تَدَّارَأَنَّ لَا تُدَّارَأَنَّ، لَا يَدَّارَأَنَّ لَا يُدَّارَأَنَّ، لَا تَدَّارَأَنْ لَا تُدَّارَأَنْ، لَا يَدَّارَأَنْ لَا يُدَّارَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُدَّارَأٌ مُدَّارَآنِ مُدَّارَآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب اِفعال چوں اَلْاِنْبَاءُ: خبر دینا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اَنْبَأَ يُنْبِئُ اِنْبَاءً، فَهُوَ مُنْبِئٌ۔ وَاُنْبِئَ يُنْبَأُ اِنْبَاءً، فَذَاكَ مُنْبَأٌ۔ مَا اَنْبَأَ مَا اُنْبِئَ، لَمْ يُنْبِئْ لَمْ يُنْبَأْ، لَا يُنْبِئُ لَا يُنْبَأُ، لَنْ يُنْبِئَ لَنْ يُنْبَأَ، لَيُنْبِئَنَّ لَيُنْبَأَنَّ، لَيُنْبِئَنْ لَيُنْبَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَنْبِئْ لِتُنْبَأْ، لِيُنْبِئْ لِيُنْبَأْ، اَنْبِئَنَّ لِتُنْبَأَنَّ، لِيُنْبِئَنَّ لِيُنْبَأَنَّ، اَنْبِئَنْ لِتُنْبَأَنْ، لِيُنْبِئَنْ لِيُنْبَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُنْبِئْ لَا تُنْبَأْ، لَا يُنْبِئْ لَا يُنْبَأْ، لَا تُنْبِئَنَّ لَا تُنْبَأَنَّ، لَا يُنْبِئَنَّ لَا يُنْبَأَنَّ، لَا تُنْبِئَنْ لَا تُنْبَأَنْ، لَا يُنْبِئَنْ لَا يُنْبَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْبَأٌ مُنْبَأَانِ مُنْبَآتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب تَفْعِیل چوں اَلتَّخْطِيَةُ: خطا کی طرف منسوب کرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف

ہوتے ہیں تین اصلی ، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد۔

خَطَّأَ یُخَطِّئُ تَخْطِیَۃً ، فَھُوَ مُخَطِّئٌ وَّخُطِّیَ یُخَطَّأُ تَخْطِیَۃً ، فَذَاکَ مُخَطَّأٌ ۔ مَاخَطَّأَ مَاخُطِّیَ ، لَمْ یُخَطِّیْ لَمْ یُخَطَّأْ ، لَا یُخَطِّئُ لَا یُخَطَّأُ ، لَنْ یُّخَطِّیَ لَنْ یُّخَطَّأَ ، لَیُخَطِّئَنَّ لَیُخَطَّأَنَّ لَیُخَطِّئَنْ لَیُخَطَّأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ : خَطِّیْ لِتُخَطَّأْ لِیُخَطِّیْ لِیُخَطَّأْ ، خَطِّئَنَّ لِتُخَطَّأَنَّ ، لِیُخَطِّئَنَّ لِیُخَطَّأَنَّ ، خَطِّئَنْ لِتُخَطَّأَنْ ، لِیُخَطِّئَنْ لِیُخَطَّأَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تُخَطِّیْ لَا تُخَطَّأْ ، لَا یُخَطِّیْ لَا یُخَطَّأْ ، لَا تُخَطِّئَنَّ لَا تُخَطَّأَنَّ ، لَا یُخَطِّئَنَّ لَا یُخَطَّأَنَّ ، لَا تُخَطِّئَنْ لَا تُخَطَّأَنْ ، لَا یُخَطِّئَنْ لَا یُخَطَّأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ : مُخَطَّأٌ مُخَطَّأَانِ مُخَطَّأَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب مُفَاعَلَہ چوں اَلْمُفَاجَاۃُ :

اچانک واقع ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی ، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف۔

فَاجَأَ یُفَاجِئُ مُفَاجَاۃً ، فَھُوَ مُفَاجِئٌ ۔ وَفُوْجِیَ یُفَاجَأُ مُفَاجَاۃً ، فَذَاکَ مُفَاجَأٌ ۔ مَافَاجَأَ مَافُوْجِیَ ، لَمْ یُفَاجِیْ لَمْ یُفَاجَأْ ، لَا یُفَاجِئُ لَا یُفَاجَأُ ، لَنْ یُّفَاجِیَ لَنْ یُّفَاجَأَ ، لَیُفَاجِئَنَّ لَیُفَاجَأَنَّ لَیُفَاجِئَنْ لَیُفَاجَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ : فَاجِیْ لِتُفَاجَأْ لِیُفَاجِیْ لِیُفَاجَأْ ، فَاجِئَنَّ لِتُفَاجَأَنَّ ، لِیُفَاجِئَنَّ لِیُفَاجَأَنَّ ، فَاجِئَنْ لِتُفَاجَأَنْ لِیُفَاجِئَنْ لِیُفَاجَأَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تُفَاجِیْ لَا تُفَاجَأْ ، لَا یُفَاجِیْ لَا یُفَاجَأْ ، لَا تُفَاجِئَنَّ لَا تُفَاجَأَنَّ ، لَا یُفَاجِئَنَّ لَا یُفَاجَأَنَّ ، لَا تُفَاجِئَنْ لَا تُفَاجَأَنْ ، لَا یُفَاجِئَنْ لَا یُفَاجَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ : مُفَاجَأٌ مُفَاجَأَانِ مُفَاجَاٰتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب تَفَعُّل چوں اَلتَّبَرُّؤُ : بیزار ہونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی ، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

تَبَرَّأَ یَتَبَرَّأُ تَبَرُّؤًا ، فَھُوَ مُتَبَرِّئٌ ۔ وَتُبُرِّیَ یُتَبَرَّأُ تَبَرُّؤًا ، فَذَاکَ مُتَبَرَّأٌ ۔ مَا تَبَرَّأَ مَا تُبُرِّیَ ، لَمْ یَتَبَرَّأْ لَمْ یُتَبَرَّأْ ، لَا یَتَبَرَّأُ لَا یُتَبَرَّأُ ، لَنْ یَّتَبَرَّأَ لَنْ یُّتَبَرَّأَ ، لَیَتَبَرَّأَنَّ لَیُتَبَرَّأَنَّ ، لَیَتَبَرَّأَنْ لَیُتَبَرَّأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ : تَبَرَّأْ لِتُتَبَرَّأْ ، لِیَتَبَرَّأْ لِیُتَبَرَّأْ ، تَبَرَّأَنَّ لِتُتَبَرَّأَنَّ ، لِیَتَبَرَّأَنَّ لِیُتَبَرَّأَنَّ ، تَبَرَّأَنْ لِتُتَبَرَّأَنْ ، لِیَتَبَرَّأَنْ لِیُتَبَرَّأَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ ، لَا تَتَبَرَّأْ لَا تُتَبَرَّأْ ، لَا یَتَبَرَّأْ لَا یُتَبَرَّأْ ، لَا تَتَبَرَّأَنَّ لَا تُتَبَرَّأَنَّ ، لَا یَتَبَرَّأَنَّ لَا یُتَبَرَّأَنَّ ، لَا تَتَبَرَّأَنْ لَا تُتَبَرَّأَنْ ، لَا یَتَبَرَّأَنْ لَا یُتَبَرَّأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ : مُتَبَرَّأٌ مُتَبَرَّأَانِ مُتَبَرَّأَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازًا از باب تَفَاعُل چوں اَلتَّمَالُؤُ :

مجتمع ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی ، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء ، اور فاء کلمہ کے بعد الف۔

تَمَالَأَ یَتَمَالَأُ تَمَالُؤًا ، فَھُوَ مُتَمَالِئٌ ۔ وَتُمُوْلِیَ یُتَمَالَأُ تَمَالُؤًا ، فَذَاکَ مُتَمَالَأٌ ۔ مَا تَمَالَأَ مَا تُمُوْلِیَ ، لَمْ یَتَمَالَأْ

لَمْ يُتَمَالَا، لَا يَتَمَالَأُ لَا يَتَمَالَأُ، لَنْ يَتَمَالَأَ لَنْ يَتَمَالَأَ، لَيَتَمَالَأَنَّ لَيَتَمَالَأَنَّ، لَيَتَمَالَأَنْ لَيَتَمَالَأَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: تَمَالَأْ لِتُتَمَالَأْ لِيَتَمَالَأْ لِيُتَمَالَأْ، تَمَالَأَنَّ لِتُتَمَالَأَنَّ، لِيَتَمَالَأَنَّ لِيُتَمَالَأَنَّ، تَمَالَأَنْ لِتُتَمَالَأَنْ، لِيَتَمَالَأَنْ لِيُتَمَالَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَمَالَأْ لَا تُتَمَالَأْ، لَا يَتَمَالَأْ لَا يُتَمَالَأْ، لَا تَتَمَالَأَنَّ لَا تُتَمَالَأَنَّ، لَا يَتَمَالَأَنَّ لَا يُتَمَالَأَنَّ، لَا تَتَمَالَأَنْ لَا تُتَمَالَأَنْ، لَا يَتَمَالَأَنْ لَا يُتَمَالَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَمَالَأٌ مُتَمَالَأَانِ مُتَمَالَأَاتٌ۔

تخفیفات

بَرِیَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں بَرِئَ بروزن سَمِعَ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مکسور تھا۔ تو بہ قاعدہ مِئَرٌ ہمزے کو یاء سے بدل دیا بَرِیَ بروزن فَنِیَ ہو گیا۔ وکذا قُرِیَ بَرِءُوْا: اپنی اصل پر ہے۔ وکذا قُرِءُوْا۔ بَرِیٌّ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث صفت مشبہ۔ اصل میں بَرِیْءٌ بروزن سَمِیْعٌ تھا۔ ایک ہمزہ واقع ہوا بعد یائے مدہ زائدہ کے۔ تو بہ قاعدہ خَطِیَّۃٌ ہمزے کو ماقبل کی جنس یعنی یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ بَرِیٌّ بروزن فَنِیٌّ ہو گیا۔ مَبْرُوٌّ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں مَبْرُوْءٌ بروزن مَسْمُوْعٌ تھا۔ ہمزہ واقع ہوا بعد واؤ مدہ زائدہ کے۔ تو بہ قاعدہ مَقْرُوٌّ، ہمزہ کو ماقبل کی جنس یعنی واؤ سے بدل کے واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا۔ مَبْرُوٌّ بروزن مَغْزُوٌّ ہو گیا۔ مَبَارِیُّ: صیغہ جمع مذکر مکسر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ اصل میں مَبَارِیْئُ بروزن مَسَامِیْعُ تھا مثل بَرِیٌّ کے تخفیف ہو گی۔ وکذا مَقَارِیُّ۔ مُبَیْرِیٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ اصل میں مُبَیْرِیْءٌ بروزن مُسَیْمِیْعٌ تھا۔ ہمزہ واقع ہوا بعد یائے مدہ زائدہ کے۔ تو بہ قاعدہ خَطِیَّۃٌ ہمزہ کو ماقبل کی جنس یعنی یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا مُبَیْرِیٌّ بروزن مُفَیْعِیٌّ ہو گیا۔ بُرْیٰ: صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں بُرْئٰی بروزن سُمْعٰی تھا۔ ایک ہمزہ متحرک، ماقبل ساکن، قابل حرکت تھا تو بہ قاعدہ یَسَلُ ہمزے کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ بُرٰی بروزن فُنٰی ہو گیا وکذا اُرْیٰ۔ بُرَیِّیٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں بُرَیْئٰی بروزن سُمَیْعٰی تھا۔ ہمزہ واقع ہوا بعد یائے تصغیر کے۔ تو بہ قاعدہ اُفَیْسٌ ہمزے کو ماقبل کی جنس، یعنی یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ بُرَیٌّ بروزن فُنَیٌّ ہو گیا وکذا مُقَیْرِیٌّ۔ جَرُوَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں جَرُءَ بروزن کَرُمَ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوح، ماقبل مضموم تھا۔ تو بقاعدہ سُؤَال ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت یعنی واؤ سے بدل دیا جَرُوَ بروزن نَغُوَ ہو گیا۔ جَرُؤُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اپنی اصل پر ہے وکذا قَرُؤُوْا۔ یَجْرُوَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَجْرُءَانِ بروزن یَکْرُمَانِ تھا بہ قاعدہ سُؤَال تخفیف ہوئی۔ یَجْرُؤُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف اپنی اصل پر ہے۔ لَنْ یَجْرُوَ: یہ مثل جَرُوَ کے۔ اور لَمْ یَجْرُؤْ، اُجْرُؤْ میں بقاعدہ یُؤْسُ تخفیف ہو گی۔

(۴)

مُعتَلُّ الفَاء

[مثال واوی]

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفا مثال واوی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْوَعْدُ وَالْعِدَةُ:

وعدہ کرنا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مُضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَّعِدَةً، فَهُوَ وَاعِدٌ۔ وَوُعِدَ يُوْعَدُ وَعْدًا وَّعِدَةً، فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ۔ مَا وَعَدَ مَا وُعِدَ، لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوْعَدْ، لَا يَعِدُ لَا يُوْعَدُ، لَنْ يَعِدَ لَنْ يُّوْعَدَ، لَيَعِدَنَّ لَيُوْعَدَنَّ، لَيَعِدَنْ لَيُوْعَدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: عِدْ لِتُوْعَدْ، لِيَعِدْ لِيُوْعَدْ، عِدَنَّ لِتُوْعَدَنَّ، لِيَعِدَنَّ لِيُوْعَدَنَّ، عِدَنْ لِتُوْعَدَنْ، لِيَعِدَنْ لِيُوْعَدَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَعِدْ لَا تُوْعَدْ، لَا يَعِدْ لَا يُوْعَدْ، لَا تَعِدَنَّ لَا تُوْعَدَنَّ، لَا يَعِدَنَّ لَا يُوْعَدَنَّ، لَا تَعِدَنْ لَا تُوْعَدَنْ، لَا يَعِدَنْ لَا يُوْعَدَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْعَدٌ مِيْعَدَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدٌ۔ مِيْعَدَةٌ مِيْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدَةٌ، مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ وَمُوَيْعِيْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ وَاُوَيْعِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُعْدٰى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وَّوُعَدٌ وَّوُعَيْدٰى۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا وَعَدَتْ وَعَدَتَا وَعَدْنَ وَعَدْتَ وَعَدْتُمَا وَعَدْتُمْ وَعَدْتِ وَعَدْتُمَا وَعَدْتُنَّ وَعَدْتُّ وَعَدْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** وُعِدَ وُعِدَا وُعِدُوْا وُعِدَتْ وُعِدَتَا وُعِدْنَ وُعِدْتَ وُعِدْتُمَا وُعِدْتُمْ وُعِدْتِ وُعِدْتُمَا وُعِدْتُنَّ وُعِدْتُّ وُعِدْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا وَعَدَ مَا وَعَدَا مَا وَعَدُوْا مَا وَعَدَتْ مَا وَعَدَتَا مَا وَعَدْنَ مَا وَعَدْتَ مَا وَعَدْتُمَا مَا وَعَدْتُمْ مَا وَعَدْتِ مَا وَعَدْتُمَا مَا وَعَدْتُنَّ مَا وَعَدْتُّ مَا وَعَدْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا وُعِدَ مَا وُعِدَا مَا وُعِدُوْا مَا وُعِدَتْ مَا وُعِدَتَا مَا وُعِدْنَ مَا وُعِدْتَ مَا وُعِدْتُمَا مَا وُعِدْتُمْ مَا وُعِدْتِ مَا وُعِدْتُمَا مَا وُعِدْتُنَّ مَا وُعِدْتُّ مَا وُعِدْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَعِدُ يَعِدَانِ يَعِدُوْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ يَعِدْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ تَعِدُوْنَ تَعِدِيْنَ تَعِدَانِ تَعِدْنَ اَعِدُ نَعِدُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** يُوْعَدُ يُوْعَدَانِ يُوْعَدُوْنَ تُوْعَدُ تُوْعَدَانِ يُوْعَدْنَ تُوْعَدُ تُوْعَدَانِ تُوْعَدُوْنَ تُوْعَدِيْنَ تُوْعَدَانِ تُوْعَدْنَ اُوْعَدُ نُوْعَدُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَعِدُ لَا يَعِدَانِ لَا يَعِدُوْنَ لَا تَعِدُ لَا تَعِدَانِ لَا يَعِدْنَ لَا تَعِدُ لَا تَعِدَانِ لَا تَعِدُوْنَ لَا تَعِدِيْنَ لَا تَعِدَانِ لَا تَعِدْنَ لَا اَعِدُ لَا نَعِدُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا يُوْعَدُ لَا يُوْعَدَانِ لَا يُوْعَدُوْنَ لَا تُوْعَدُ لَا تُوْعَدَانِ لَا يُوْعَدْنَ لَا تُوْعَدُ لَا تُوْعَدَانِ لَا تُوْعَدُوْنَ لَا تُوْعَدِيْنَ لَا تُوْعَدَانِ لَا تُوْعَدْنَ لَا اُوْعَدُ لَا نُوْعَدُ **بحث نفی تاکید بلن در**

والجُمُوع المُكَسَّرة: وَعَدَة......... الخ ۱۲ منہ

فعل مستقبل معروف: لَنْ يَعِدَ لَنْ يَعِدَا لَنْ يَعِدُوْا لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ يَعِدْنَ لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدُوْا لَنْ تَعِدِیْ
لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدْنَ لَنْ اَعِدَ لَنْ نَعِدَ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ يُوْعَدَ لَنْ يُوْعَدَا لَنْ يُوْعَدُوْا
لَنْ تُوْعَدَ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ يُوْعَدْنَ لَنْ تُوْعَدَ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ تُوْعَدُوْا لَنْ تُوْعَدِیْ لَنْ تُوْعَدَا لَنْ تُوْعَدْنَ لَنْ اُوْعَدَ لَنْ نُوْعَدَ
بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل معروف: لَمْ يَعِدْ لَمْ يَعِدَا لَمْ يَعِدُوْا لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا لَمْ يَعِدْنَ لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا
لَمْ تَعِدُوْا لَمْ تَعِدِیْ لَمْ تَعِدَا لَمْ تَعِدْنَ لَمْ اَعِدْ لَمْ نَعِدْ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ يُوْعَدْ لَمْ
يُوْعَدَا لَمْ يُوْعَدُوْا لَمْ تُوْعَدْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ يُوْعَدْنَ لَمْ تُوْعَدْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ تُوْعَدُوْا لَمْ تُوْعَدِیْ لَمْ تُوْعَدَا لَمْ تُوْعَدْنَ لَمْ اُوْعَدْ
لَمْ نُوْعَدْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَعِدَنَّ لَيَعِدَآنِّ لَيَعِدُنَّ لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَآنِّ
لَيَعِدْنَآنِّ لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَآنِّ لَتَعِدُنَّ لَتَعِدِنَّ لَتَعِدَآنِّ لَتَعِدْنَآنِّ لَاَعِدَنَّ لَنَعِدَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول:** لَيُوْعَدَنَّ لَيُوْعَدَآنِّ لَيُوْعَدُنَّ لَتُوْعَدَنَّ لَتُوْعَدَآنِّ لَيُوْعَدْنَآنِّ لَتُوْعَدَنَّ لَتُوْعَدَآنِّ
لَتُوْعَدُنَّ لَتُوْعَدِنَّ لَتُوْعَدَآنِّ لَتُوْعَدْنَآنِّ لَاُوْعَدَنَّ لَنُوْعَدَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل
معروف:** لَيَعِدَنْ لَيَعِدُنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدُنْ لَتَعِدِنْ لَاَعِدَنْ لَنَعِدَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجہول:** لَيُوْعَدَنْ لَيُوْعَدُنْ لَتُوْعَدَنْ لَتُوْعَدَنْ لَتُوْعَدُنْ لَتُوْعَدِنْ لَاُوْعَدَنْ لَنُوْعَدَنْ **بحث
امر حاضر معروف:** عِدْ عِدَا عِدُوْا عِدِیْ عِدَا عِدْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِتُوْعَدُوْا
لِتُوْعَدِیْ لِتُوْعَدَا لِتُوْعَدْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَعِدْ لِيَعِدَا لِيَعِدُوْا لِتَعِدْ لِتَعِدَا لِيَعِدْنَ لِاَعِدْ
لِنَعِدْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُوْعَدْ لِيُوْعَدَا لِيُوْعَدُوْا لِتُوْعَدْ لِتُوْعَدَا لِيُوْعَدْنَ لِاُوْعَدْ لِنُوْعَدْ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: عِدَنَّ عِدَآنِّ عِدُنَّ عِدِنَّ عِدَآنِّ عِدْنَآنِّ **بحث امر حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ:** لِتُوْعَدَنَّ لِتُوْعَدَآنِّ لِتُوْعَدُنَّ لِتُوْعَدِنَّ لِتُوْعَدَآنِّ لِتُوْعَدْنَآنِّ **بحث امر غائب معروف
بانون تاکید ثقیلہ:** لِيَعِدَنَّ لِيَعِدَآنِّ لِيَعِدُنَّ لِتَعِدَنَّ لِتَعِدَآنِّ لِيَعِدْنَآنِّ لِاَعِدَنَّ لِنَعِدَنَّ **بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِيُوْعَدَنَّ لِيُوْعَدَآنِّ لِيُوْعَدُنَّ لِتُوْعَدَنَّ لِيُوْعَدَانِّ لِيُوْعَدْنَآنِّ لِاُوْعَدَنَّ لِنُوْعَدَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: عِدَنْ عِدُنْ عِدِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ:**
لِتُوْعَدَنْ لِتُوْعَدُنْ لِتُوْعَدِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِيَعِدَنْ لِيَعِدُنْ لِتَعِدَنْ لِاَعِدَنْ
لِنَعِدَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِيُوْعَدَنْ لِيُوْعَدُنْ لِتُوْعَدَنْ لِاُوْعَدَنْ لِنُوْعَدَنْ **بحث
نہی حاضر معروف:** لَا تَعِدْ لَا تَعِدَا لَا تَعِدُوْا لَا تَعِدِیْ لَا تَعِدَا لَا تَعِدْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُوْعَدْ لَا تُوْعَدَا
لَا تُوْعَدُوْا لَا تُوْعَدِیْ لَا تُوْعَدَا لَا تُوْعَدْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَعِدْ لَا يَعِدَا لَا يَعِدُوْا لَا تَعِدْ لَا تَعِدَا
لَا يَعِدْنَ لَا اَعِدْ لَا نَعِدْ **بحث نہی غائب مجہول:** لَا يُوْعَدْ لَا يُوْعَدَا لَا يُوْعَدُوْا لَا تُوْعَدْ لَا تُوْعَدَا لَا يُوْعَدْنَ لَا اُوْعَدْ

لَا نُوْعَدْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَعِدَنَّ لَا تَعِدَانِّ لَا تَعِدُنَّ لَا تَعِدِنَّ لَا تَعِدَانِّ لَا تَعِدْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْعَدَنَّ لَا تُوْعَدَانِّ لَا تُوْعَدُنَّ لَا تُوْعَدِنَّ لَا تُوْعَدَانِّ لَا تُوْعَدْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا يَعِدَنَّ لَا يَعِدَانِّ لَا يَعِدُنَّ لَا تَعِدَنَّ لَا تَعِدَانِّ لَا يَعِدْنَانِّ لَا أَعِدَنَّ لَا نَعِدَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا يُوْعَدَنَّ لَا يُوْعَدَانِّ لَا يُوْعَدُنَّ لَا تُوْعَدَنَّ لَا تُوْعَدَانِّ لَا يُوْعَدْنَانِّ لَا أُوْعَدَنَّ لَا نُوْعَدَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَعِدَنْ لَا تَعِدُنْ لَا تَعِدِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُوْعَدَنْ لَا تُوْعَدُنْ لَا تُوْعَدِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا يَعِدَنْ لَا يَعِدُنْ لَا تَعِدَنْ لَا أَعِدَنْ لَا نَعِدَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا يُوْعَدَنْ لَا يُوْعَدُنْ لَا تُوْعَدَنْ لَا أُوْعَدَنْ لَا نُوْعَدَنْ بحث اسم فاعل: وَاعِدٌ وَاعِدَانِ وَاعِدُوْنَ وَاعِدَةٌ وَاعِدَتَانِ وَاعِدَاتٌ بحث اسم مفعول: مَوْعُوْدٌ مَوْعُوْدَانِ مَوْعُوْدُوْنَ مَوْعُوْدَةٌ مَوْعُوْدَتَانِ مَوْعُوْدَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے اَلْوَجَلُ: ڈرنا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلًا، فَهُوَ وَاجِلٌ - وَوُجِلَ يُوْجَلُ وَجَلًا، فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ - مَا وَجِلَ مَا وُجِلَ، لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ، لَا يَوْجَلُ لَا يُوْجَلُ، لَنْ يَوْجَلَ لَنْ يُوْجَلَ، لَيَوْجَلَنَّ لَيُوْجَلَنَّ، لَيَوْجَلَنْ لَيُوْجَلَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْجَلْ لِتُوْجَلْ، لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ، اِيْجَلَنَّ لِتُوْجَلَنَّ، لِيَوْجَلَنَّ لِيُوْجَلَنَّ، اِيْجَلَنْ لِتُوْجَلَنْ، لِيَوْجَلَنْ لِيُوْجَلَنْ وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَوْجَلْ لَا تُوْجَلْ، لَا يَوْجَلْ لَا يُوْجَلْ، لَا تَوْجَلَنَّ لَا تُوْجَلَنَّ، لَا يَوْجَلَنَّ لَا يُوْجَلَنَّ، لَا تَوْجَلَنْ لَا تُوْجَلَنْ، لَا يَوْجَلَنْ لَا يُوْجَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجِلٌ مَوْجِلَانِ مَوَاجِلُ وَمَوْيَجِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْجَلٌ مِيْجَلَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلٌ - مِيْجَلَةٌ مِيْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلَةٌ - مِيْجَالٌ مِيْجَالَانِ مَوَاجِيْلُ وَمُوَيْجِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ وَاُوَيْجِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُجْلٰى وُجْلَيَانِ وُجْلَيَاتٌ وُجَلٌ وَوُجَيْلٰى - فائدہ: اس باب کی صرف کبیر اپنی اصل پر ہے سوائے امر حاضر اور اسم آلہ کے صیغوں کے کہ ان میں بقاعدہ میزان تعلیل کی گئی نیز ماضی مجہول اور اسم تفضیل مؤنث میں حسب سابق قاعدہ اُعِدَ بھی جاری ہوسکتا ہے۔ یہی دستور آئندہ گردانوں میں بھی جاری ہوگا۔

فائدہ ۲: يَوْجَلُ وغیرہ معروف کے صیغوں میں يَاجَلُ، يِيْجَلُ اور يِيْجَلُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے اَلْوَضْعُ رکھنا۔

علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے اور دوسری یہ کہ عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا۔

وَضَعَ يَضَعُ وَضْعًا، فَهُوَ وَاضِعٌ - وَوُضِعَ يُوْضَعُ وَضْعًا، فَذَاكَ مَوْضُوْعٌ - مَا وَضَعَ مَا وُضِعَ، لَمْ يَضَعْ لَمْ يُوْضَعْ، لَا يَضَعُ

لَا یُوْضَعُ، لَنْ یَّضَعَ لَنْ یُّوْضَعَ ۔ لِیَضَعَنَّ لِیُوْضَعَنَّ، لِیَضَعَنْ لِیُوْضَعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: ضَعْ لِتُوْضَعْ، لِیَضَعْ لِیُوْضَعْ، ضَعَنَّ لِتُوْضَعَنَّ، لِیَضَعَنَّ لِیُوْضَعَنَّ، ضَعَنْ لِتُوْضَعَنْ، لِیَضَعَنْ لِیُوْضَعَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَضَعْ لَا تُوْضَعْ، لَا یَضَعْ لَا یُوْضَعْ، لَا تَضَعَنَّ لَا تُوْضَعَنَّ، لَا یَضَعَنَّ لَا یُوْضَعَنَّ لَا تَضَعَنْ لَا تُوْضَعَنْ، لَا یَضَعَنْ لَا یُوْضَعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْضِعٌ مَوْضِعَانِ مَوَاضِعُ وَمُوَیْضِعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْضَعٌ مِیْضَعَانِ مَوَاضِعُ وَمُوَیْضِعٌ ۔ مِیْضَعَةٌ مِیْضَعَتَانِ مَوَاضِعُ وَمُوَیْضِعَةٌ مِیْضَاعٌ مِیْضَاعَانِ مَوَاضِیْعُ وَمُوَیْضِیْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَوْضَعُ اَوْضَعَانِ اَوْضَعُوْنَ اَوَاضِعُ وَاَوَیْضِعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُضْعٰی وُضْعَیَانِ وُضْعَیَاتٌ وُضَعٌ وَّوُضَیْعٰی ۔

تعلیلات

یَضَعُ: ۔ صیغہ واحد مذکر غائب ۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف ۔ اصل میں یَوْضَعُ بروزنِ یَفْتَحُ تھا ۔ واؤ علامتِ مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان اس کلمہ میں واقع ہوا جس کا لام کلمہ حرف حلقی تھا ۔ تو مُعتل فار کے قاعدہ ملہ کے ساتھ واؤ کو گرا دیا یَضَعُ بروزنِ یَعَلُ ہوگیا یہی تعلیل اس باب کے اکثر صیغوں میں ہوگی ۔ باقی تصریفات کبیرہ کی تعلیلات باب وَعَدَ یَعِدُ کی طرح ہوں گی ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلْوَسَامَةُ حسین ہونا ۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے ۔

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامَةً، فَهُوَ وَسِیْمٌ ۔ وَوُسِمَ یُوْسَمُ وَسَامَةً، فَذَاكَ مَوْسُوْمٌ، مَا وَسُمَ مَا وُسِمَ، لَمْ یَوْسُمْ لَمْ یُوْسَمْ، لَا یَوْسُمُ لَا یُوْسَمُ، لَنْ یَّوْسُمَ لَنْ یُّوْسَمَ، لَیَوْسُمَنَّ لَیُوْسَمَنَّ، لَیَوْسُمَنْ لَیُوْسَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْسُمْ لِتُوْسَمْ، لِیَوْسُمْ لِیُوْسَمْ، اُوْسُمَنَّ لِتُوْسَمَنَّ، لِیَوْسُمَنَّ لِیُوْسَمَنَّ، اُوْسُمَنْ لِتُوْسَمَنْ، لِیَوْسُمَنْ لِیُوْسَمَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَوْسُمْ لَا تُوْسَمْ، لَا یَوْسُمْ لَا یُوْسَمْ، لَا تَوْسُمَنَّ لَا تُوْسَمَنَّ، لَا یَوْسُمَنَّ لَا یُوْسَمَنَّ، لَا تَوْسُمَنْ لَا تُوْسَمَنْ، لَا یَوْسُمَنْ لَا یُوْسَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْسِمٌ مَوْسِمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْسَمٌ مِیْسَمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ ۔ مِیْسَمَةٌ مِیْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمَةٌ ۔ مِیْسَامٌ مِیْسَامَانِ مَوَاسِیْمُ وَمُوَیْسِیْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَوْسَمُ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُوْنَ اَوَاسِمُ وَاُوَیْسِمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُسْمٰی[1] وُسْمَیَانِ وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ وَّوُسَیْمٰی ۔ فائدہ: صرف کبیر اپنی اصل پر ہے ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال واوی از باب ششم فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَرَمُ سوجنا ۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے ۔

وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا، فَهُوَ وَارِمٌ ۔ وَوُرِمَ[2] یُوْرَمُ وَرَمًا، فَذَاكَ مَوْرُوْمٌ ۔ مَا وَرِمَ مَا وُرِمَ، لَمْ یَرِمْ لَمْ یُوْرَمْ، لَا یَرِمُ لَا یُوْرَمُ،

---

[1] بہ قاعدہ اُعِدَ ۔ اُسیم الاُسمٰی الخ، [2] اُرِمَ اِلٰی آخرِ بھی پڑھ سکتے ہیں ۱۲ منہ

لَنْ یَرِمَ لَنْ یُوْرَمَ، لَیَرِمَنَّ لَیُوْرَمَنَّ، لَیَرِمَنْ لَیُوْرَمَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: رِمْ لِتُوْرَمْ لِیَرِمْ لِیُوْرَمْ، رِمَنَّ لِتُوْرَمَنَّ، لِیَرِمَنَّ لِیُوْرَمَنَّ، رِمَنْ لِتُوْرَمَنْ، لِیَرِمَنْ لِیُوْرَمَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَاتَرِمْ لَاتُوْرَمْ، لَا یَرِمْ لَایُوْرَمْ، لَاتَرِمَنَّ لَا تُوْرَمَنَّ، لَا یَرِمَنَّ لَا یُوْرَمَنَّ، لَاتَرِمَنْ لَاتُوْرَمَنْ، لَایَرِمَنْ لَایُوْرَمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْرَمٌ مِیْرَمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمٌ- مِیْرَمَۃٌ مِیْرَمَتَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمَۃٌ- مِیْرَامٌ مِیْرَامَانِ مَوَارِیْمُ وَمُوَیْرِیْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ، اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ وَاُوَیْرِمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ، وُرْمٰی وُرْمَیَانِ وُرْمَیَاتٌ وُرَمٌ وَاُوَیْرِمٰی- فائدہ ا:- لون وعیب اور ثلاثی مجرد کے علاوہ سے اسم تفضیل مستعمل نہیں۔ نیز صرفِ کبیر مثل گذشتہ کے ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل الفاء مثال واوی از باب اِفْتِعَال، چوں اَلْاِتِّقَادُ: روشن ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی تیسری جگہ تاء۔

اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا، فَھُوَ مُتَّقِدٌ- وَاُتُّقِدَ یُتَّقَدُ اِتِّقَادًا، فَذَاکَ مُتَّقَدٌ- مَا اتَّقَدَ مَا اُتُّقِدَ، لَمْ یَتَّقِدْ لَمْ یُتَّقَدْ، لَا یَتَّقِدُ لَا یُتَّقَدُ، لَنْ یَتَّقِدَ لَنْ یُتَّقَدَ، لَیَتَّقِدَنَّ لَیُتَّقَدَنَّ، لَیَتَّقِدَنْ لَیُتَّقَدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ، اِتَّقِدْ لِتُتَّقَدْ، لِیَتَّقِدْ لِیُتَّقَدْ، اِتَّقِدَنَّ لِتُتَّقَدَنَّ، لِیَتَّقِدَنَّ لِیُتَّقَدَنَّ، اِتَّقِدَنْ لِتُتَّقَدَنْ، لِیَتَّقِدَنْ لِیُتَّقَدَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تَتَّقِدْ لَا تُتَّقَدْ، لَایَتَّقِدْ لَا یُتَّقَدْ، لَاتَتَّقِدَنَّ لَاتُتَّقَدَنَّ، لَایَتَّقِدَنَّ لَا یُتَّقَدَنَّ، لَا تَتَّقِدَنْ لَا تُتَّقَدَنْ، لَایَتَّقِدَنْ لَا یُتَّقَدَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَّقَدٌ مُتَّقَدٌ مُتَّقَدَانِ مُتَّقَدَاتٌ- فائدہ: سارے باب میں معتل فاء کے قاعدہ ۴ کے ساتھ تعلیل ہوگی۔

صرف صغیر از بابِ اِسْتِفْعَال، چوں اَلْاِسْتِیْعَابُ: گھیر لینا۔ اِسْتَوْعَبَ یَسْتَوْعِبُ اِسْتِیْعَابًا الخ سوائے مصدر کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

صرف صغیر از بابِ اِنْفِعَال چوں اَلْاِنْوِقَادُ: روشن ہونا اِنْوَقَدَ یَنْوَقِدُ اِنْوِقَادًا الخ .... اپنی اصل پر ہے

صرف صغیر از بابِ اِفْعَال، چوں اَلْاِیْعَادُ: ڈرانا۔ اَوْعَدَ یُوْعِدُ اِیْعَادًا الخ اپنی اصل پر ہے۔

صرف صغیر از بابِ تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّوْحِیْدُ: ایک کا قائل ہونا۔ وَحَّدَ یُوَحِّدُ تَوْحِیْدًا الخ " " "

صرف صغیر از بابِ مُفَاعَلَۃ، چوں اَلْمُوَاظَبَۃُ: ہمیشگی کرنا۔ وَاظَبَ یُوَاظِبُ مُوَاظَبَۃً الخ " " " "

صرف صغیر از بابِ تَفَعُّل، چوں اَلتَّوَکُّلُ: بھروسہ کرنا: تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ تَوَکُّلًا الخ " " " "

صرف صغیر از بابِ تَفَاعُل، چوں اَلتَّوَافُقُ: باہم موافقت کرنا۔ تَوَافَقَ یَتَوَافَقُ تَوَافُقًا الخ " " " "

تعلیلات

وَعَدْتَ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں وَعَدْتَ بروزنِ ضَرَبْتَ تھا۔ دو حرف ہم مخرج دو کلموں میں جمع ہوئے اول ساکن غیر مدہ تھا۔ تو مضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اول کا ثانی میں ادغام کر دیا ـــــ وَعَتَّ بروزنِ فَعَتَّ ہو گیا۔ یہی ادغام ماضی معروف کے باقی صیغوں میں ہوگا **وُعِدَ**:- صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ واؤ مضموم کو کلمہ کے شروع میں واقع ہونے کی وجہ سے معتل فاء کے قاعدہ ۶ کے ساتھ ہمزہ سے بدل کر اُعِدَ پڑھنا بھی

جائز ہے۔ یہی تعلیل ماضی مجہول کے باقی صیغوں میں ہوگی **یَعِدُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَوْعِدُ بروزنِ یَضْرِبُ تھا۔ واؤ علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہوا۔ تو معتل فاء کے قاعدہ ۱ کے ساتھ واؤ کو گرا دیا۔ یَعِدُ بروزنِ یَعِلُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے باقی صیغوں میں ہوگی **یُوْعَدُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ سببِ تعلیل دور ہو جانے کیوجہ سے واؤ واپس آگیا۔ اسی طرح مضارع وغیرہ کے مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں **عِدْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ تَعِدُ سے بنایا گیا اس طرح کہ تاء علامتِ مضارع کو دور کر کے، آخر کو ساکن کر دیا۔ عِدْ بروزنِ عِلْ ہوگیا **مِیْعَدٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم آلہ صغرٰی۔ اصل میں مِوْعَدٌ بروزنِ مِضْرَبٌ تھا۔ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا۔ تو بقاعدہ مِیْزَانٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مِیْعَدٌ بروزنِ مِیْعَلٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل آلہ کے باقی صیغوں میں ہوگی **وُعْدٰی**: صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ واؤ مضموم کو، کلمہ کے شروع میں واقع ہونے کیوجہ سے معتل فاء کے قاعدہ ۶ کے ساتھ ہمزہ سے بدل کر اُعْدٰی پڑھنا بھی جائز ہے۔ یہی تعلیل اسم تفضیل مؤنث کے باقی صیغوں میں ہوگی۔

مُعْتَلُّ الْفَاء

(مثال یائی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال یائی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے اَلْیُسْرُ آسان ہونا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا، فَهُوَ یَاسِرٌ۔ وَیُسِرَ یُوْسَرُ یُسْرًا، فَذَاكَ مَیْسُوْرٌ۔ مَا یَسَرَ مَا یُسِرَ، لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ، لَا یَیْسِرُ لَا یُوْسَرُ، لَنْ یَّیْسِرَ لَنْ یُّوْسَرَ، لَیَیْسِرَنَّ لَیُوْسَرَنَّ، لَیَیْسِرَنْ لَیُوْسَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْسِرْ لِتُوْسَرْ، لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ، اِیْسِرَنَّ لِتُوْسَرَنَّ، لِیَیْسِرَنَّ لِیُوْسَرَنَّ، اِیْسِرَنْ لِتُوْسَرَنْ، لِیَیْسِرَنْ لِیُوْسَرَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَیْسِرْ لَا تُوْسَرْ، لَا یَیْسِرْ لَا یُوْسَرْ، لَا تَیْسِرَنَّ لَا تُوْسَرَنَّ، لَا یَیْسِرَنَّ لَا یُوْسَرَنَّ، لَا تَیْسِرَنْ لَا تُوْسَرَنْ، لَا یَیْسِرَنْ لَا یُوْسَرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرٌ۔ مِیْسَرَةٌ مِیْسَرَتَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرَةٌ۔ مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مَیَاسِیْرُ وَمُیَیْسِیْرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَیْسَرُ اَیْسَرَانِ اَیْسَرُوْنَ اَیَاسِرُ وَاُیَیْسِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: یُسْرٰی یُسْرَیَانِ یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ وَیُسَیْرٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: یَسَرَ یَسَرَا یَسَرُوْا یَسَرَتْ یَسَرَتَا یَسَرْنَ یَسَرْتَ یَسَرْتُمَا یَسَرْتُمْ یَسَرْتِ یَسَرْتُمَا یَسَرْتُنَّ یَسَرْتُ یَسَرْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** یُسِرَ یُسِرَا یُسِرُوْا یُسِرَتْ یُسِرَتَا یُسِرْنَ یُسِرْتَ یُسِرْتُمَا یُسِرْتُمْ یُسِرْتِ یُسِرْتُمَا یُسِرْتُنَّ یُسِرْتُ یُسِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:**

مَایَسَرَ مَایَسَرَا مَایَسَرُوْا مَایَسَرَتْ مَایَسَرَتَا مَایَسَرْنَ مَایَسَرْتَ مَایَسَرْتُمَا مَایَسَرْتُمْ مَایَسَرْتِ مَایَسَرْتُمَا
مَایَسَرْتُنَّ مَایَسَرْتُ مَایَسَرْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَایُسِرَ مَایُسِرَا مَایُسِرُوْا مَایُسِرَتْ مَایُسِرَتَا
مَایُسِرْنَ مَایُسِرْتَ مَایُسِرْتُمَا مَایُسِرْتُمْ مَایُسِرْتِ مَایُسِرْتُمَا مَایُسِرْتُنَّ مَایُسِرْتُ مَایُسِرْنَا **بحث
اثبات فعل مُضارع معروف:** یَیْسِرُ یَیْسِرَانِ یَیْسِرُوْنَ تَیْسِرُ تَیْسِرَانِ یَیْسِرْنَ تَیْسِرُ تَیْسِرَانِ
تَیْسِرُوْنَ تَیْسِرِیْنَ تَیْسِرَانِ تَیْسِرْنَ اَیْسِرُ نَیْسِرُ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** یُوْسَرُ
یُوْسَرَانِ یُوْسَرُوْنَ تُوْسَرُ تُوْسَرَانِ یُوْسَرْنَ تُوْسَرُ تُوْسَرَانِ تُوْسَرُوْنَ تُوْسَرِیْنَ تُوْسَرَانِ تُوْسَرْنَ
اُوْسَرُ نُوْسَرُ **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَا یَیْسِرُ لَا یَیْسِرَانِ لَا یَیْسِرُوْنَ لَا تَیْسِرُ لَا تَیْسِرَانِ
لَا یَیْسِرْنَ لَا تَیْسِرُ لَا تَیْسِرَانِ لَا تَیْسِرُوْنَ لَا تَیْسِرِیْنَ لَا تَیْسِرَانِ لَا تَیْسِرْنَ لَا اَیْسِرُ لَا نَیْسِرُ **بحث نفی
فعل مُضارع مجہول:** لَا یُوْسَرُ لَا یُوْسَرَانِ لَا یُوْسَرُوْنَ لَا تُوْسَرُ لَا تُوْسَرَانِ لَا یُوْسَرْنَ لَا تُوْسَرُ لَا تُوْسَرَانِ
لَا تُوْسَرُوْنَ لَا تُوْسَرِیْنَ لَا تُوْسَرَانِ لَا تُوْسَرْنَ لَا اُوْسَرُ لَا نُوْسَرُ **بحث نفی تاکید بلن درفعل مُستقبل معروف**
لَنْ یَیْسِرَ لَنْ یَیْسِرَا لَنْ یَیْسِرُوْا لَنْ تَیْسِرَ لَنْ تَیْسِرَا لَنْ یَیْسِرْنَ لَنْ تَیْسِرَ لَنْ تَیْسِرَا لَنْ تَیْسِرُوْا لَنْ تَیْسِرِیْ
لَنْ تَیْسِرَا لَنْ تَیْسِرْنَ لَنْ اَیْسِرَ لَنْ نَیْسِرَ **بحث نفی تاکید بلن درفعل مُستقبل مجہول:** لَنْ یُوْسَرَ لَنْ یُوْسَرَا
لَنْ یُوْسَرُوْا لَنْ تُوْسَرَ لَنْ تُوْسَرَا لَنْ یُوْسَرْنَ لَنْ تُوْسَرَ لَنْ تُوْسَرَا لَنْ تُوْسَرُوْا لَنْ تُوْسَرِیْ لَنْ تُوْسَرَا
لَنْ تُوْسَرْنَ لَنْ اُوْسَرَ لَنْ نُوْسَرَ **بحث نفی جحد بلم درفعل مُستقبل معروف:** لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یَیْسِرَا
لَمْ یَیْسِرُوْا لَمْ تَیْسِرْ لَمْ تَیْسِرَا لَمْ یَیْسِرْنَ لَمْ تَیْسِرْ لَمْ تَیْسِرَا لَمْ تَیْسِرُوْا لَمْ تَیْسِرِیْ لَمْ تَیْسِرَا لَمْ تَیْسِرْنَ
لَمْ اَیْسِرْ لَمْ نَیْسِرْ **بحث نفی جحد بلم درفعل مُستقبل مجہول:** لَمْ یُوْسَرْ لَمْ یُوْسَرَا لَمْ یُوْسَرُوْا لَمْ
تُوْسَرْ لَمْ تُوْسَرَا لَمْ یُوْسَرْنَ لَمْ تُوْسَرْ لَمْ تُوْسَرَا لَمْ تُوْسَرُوْا لَمْ تُوْسَرِیْ لَمْ تُوْسَرَا لَمْ تُوْسَرْنَ لَمْ اُوْسَرْ
لَمْ نُوْسَرْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل معروف:** لَیَیْسِرَنَّ لَیَیْسِرَانِّ لَیَیْسِرُنَّ
لَتَیْسِرَنَّ لَتَیْسِرَانِّ لَیَیْسِرْنَانِّ لَتَیْسِرَنَّ لَتَیْسِرَانِّ لَتَیْسِرُنَّ لَتَیْسِرِنَّ لَتَیْسِرَانِّ لَتَیْسِرْنَانِّ لَاَیْسِرَنَّ لَنَیْسِرَنَّ **بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل مجہول:** لَیُوْسَرَنَّ لَیُوْسَرَانِّ لَیُوْسَرُنَّ لَتُوْسَرَنَّ لَتُوْسَرَانِّ لَیُوْسَرْنَانِّ
لَتُوْسَرَنَّ لَتُوْسَرَانِّ لَتُوْسَرُنَّ لَتُوْسَرِنَّ لَتُوْسَرَانِّ لَتُوْسَرْنَانِّ لَاُوْسَرَنَّ لَنُوْسَرَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل معروف:** لَیَیْسِرَنْ
لَیَیْسِرُنْ لَتَیْسِرَنْ لَتَیْسِرُنْ لَتَیْسِرِنْ لَتَیْسِرَنْ لَاَیْسِرَنْ لَنَیْسِرَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل مجہول:** لَیُوْسَرَنْ
لَیُوْسَرُنْ لَتُوْسَرَنْ لَتُوْسَرُنْ لَتُوْسَرِنْ لَتُوْسَرَنْ لَاُوْسَرَنْ لَنُوْسَرَنْ **بحث امر حاضر معروف:** اِیْسِرْ اِیْسِرَا اِیْسِرُوْا اِیْسِرِیْ اِیْسِرَا اِیْسِرْنَ
بحث امر حاضر مجہول: لِتُوْسَرْ لِتُوْسَرَا لِتُوْسَرُوْا لِتُوْسَرِیْ لِتُوْسَرَا لِتُوْسَرْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِیَیْسِرْ لِیَیْسِرَا لِیَیْسِرُوْا لِتَیْسِرْ
لِتَیْسِرَا لِیَیْسِرْنَ لِاَیْسِرْ لِنَیْسِرْ **بحث امر غائب مجہول:** لِیُوْسَرْ لِیُوْسَرَا لِیُوْسَرُوْا لِتُوْسَرْ

لِتُوْسَرَا لِیُوْسَرْنَ لِاُوْسَرْ لِنُوْسَرْ بحث امر حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ: اِیْسِرَنَّ اِیْسِرَانِّ اِیْسِرُنَّ اِیْسِرِنَّ اِیْسِرَانِّ اِیْسِرْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لِتُوْسَرَنَّ لِتُوْسَرَانِّ لِتُوْسَرُنَّ لِتُوْسَرِنَّ لِتُوْسَرَانِّ لِتُوْسَرْنَانِّ بحث امر غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ: لِیَیْسِرَنَّ لِیَیْسِرَانِّ لِیَیْسِرُنَّ لِتَیْسِرَنَّ لِتَیْسِرَانِّ لِیَیْسِرْنَانِّ لِاَیْسِرَنَّ لِنَیْسِرَنَّ بحث امر غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لِیُوْسَرَنَّ لِیُوْسَرَانِّ لِیُوْسَرُنَّ لِتُوْسَرَنَّ لِتُوْسَرَانِّ لِیُوْسَرْنَانِّ لِاُوْسَرَنَّ لِنُوْسَرَنَّ بحث امر حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ: اِیْسِرَنْ اِیْسِرُنْ اِیْسِرِنْ بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ: لِتُوْسَرَنْ لِتُوْسَرُنْ لِتُوْسَرِنْ بحث امر غائب معروف بالون تاکید خفیفہ: لِیَیْسِرَنْ لِیَیْسِرُنْ لِتَیْسِرَنْ لِاَیْسِرَنْ لِنَیْسِرَنْ بحث امر غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ: لِیُوْسَرَنْ لِیُوْسَرُنْ لِتُوْسَرَنْ لِاُوْسَرَنْ لِنُوْسَرَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَاتَیْسِرْ لَاتَیْسِرَا لَاتَیْسِرُوْا لَاتَیْسِرِیْ لَاتَیْسِرَا لَاتَیْسِرْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَاتُوْسَرْ لَاتُوْسَرَا لَاتُوْسَرُوْا لَاتُوْسَرِیْ لَاتُوْسَرَا لَاتُوْسَرْنَ بحث نہی غائب معروف: لَایَیْسِرْ لَایَیْسِرَا لَایَیْسِرُوْا لَاتَیْسِرْ لَاتَیْسِرَا لَایَیْسِرْنَ لَااَیْسِرْ لَانَیْسِرْ بحث نہی غائب مجہول: لَایُوْسَرْ لَایُوْسَرَا لَایُوْسَرُوْا لَاتُوْسَرْ لَاتُوْسَرَا لَایُوْسَرْنَ لَااُوْسَرْ لَانُوْسَرْ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ: لَاتَیْسِرَنَّ لَاتَیْسِرَانِّ لَاتَیْسِرُنَّ لَاتَیْسِرِنَّ لَاتَیْسِرَانِّ لَاتَیْسِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لَاتُوْسَرَنَّ لَاتُوْسَرَانِّ لَاتُوْسَرُنَّ لَاتُوْسَرِنَّ لَاتُوْسَرَانِّ لَاتُوْسَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ: لَایَیْسِرَنَّ لَایَیْسِرَانِّ لَایَیْسِرُنَّ لَاتَیْسِرَنَّ لَاتَیْسِرَانِّ لَایَیْسِرْنَانِّ لَااَیْسِرَنَّ لَانَیْسِرَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لَایُوْسَرَنَّ لَایُوْسَرَانِّ لَایُوْسَرُنَّ لَاتُوْسَرَنَّ لَاتُوْسَرَانِّ لَایُوْسَرْنَانِّ لَااُوْسَرَنَّ لَانُوْسَرَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ: لَاتَیْسِرَنْ لَاتَیْسِرُنْ لَاتَیْسِرِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَاتُوْسَرَنْ لَاتُوْسَرُنْ لَاتُوْسَرِنْ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ: لَایَیْسِرَنْ لَایَیْسِرُنْ لَاتَیْسِرَنْ لَااَیْسِرَنْ لَانَیْسِرَنْ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَایُوْسَرَنْ لَایُوْسَرُنْ لَاتُوْسَرَنْ لَااُوْسَرَنْ لَانُوْسَرَنْ بحث اسم فاعل: یَاسِرٌ یَاسِرَانِ یَاسِرُوْنَ یَاسِرَةٌ یَاسِرَتَانِ یَاسِرَاتٌ بحث اسم مفعول: مَیْسُوْرٌ مَیْسُوْرَانِ مَیْسُوْرُوْنَ مَیْسُوْرَةٌ مَیْسُوْرَتَانِ مَیْسُوْرَاتٌ۔ فائدہ: اس باب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے یُوْسَرُ الخ کے کہ ان میں معتل فاء کے قاعدہ کیساتھ یاء کو واؤ کیا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفاء مثال یائی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْیُبْسُ: خشک ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور، اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

یَبِسَ یَیْبَسُ یُبْسًا، فَهُوَ یَابِسٌ۔ وَیُبِسَ یُوْبَسُ یُبْسًا، فَذَاكَ مَیْبُوْسٌ۔ مَا یَبِسَ مَا یُبِسَ، لَمْ یَیْبَسْ لَمْ یُوْبَسْ، لَا یَیْبَسُ لَا یُوْبَسُ، لَنْ یَیْبَسَ لَنْ یُوْبَسَ، لَیَیْبَسَنَّ لَیُوْبَسَنَّ الْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْبَسْ لِتُوْبَسْ لِیَیْبَسْ

لِيُوْبَسْ، اِيْبَسَنَّ لِتُوْبَسَنَّ، لِيَيْبَسَنَّ لِيُوْبَسَنَّ، اِيْبَسَنْ لِتُوْبَسَنْ، لِيَيْبَسَنْ لِيُوْبَسَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْبَسْ لَاتُوْبَسْ، لَايَيْبَسْ لَايُوْبَسْ، لَاتَيْبَسَنَّ لَاتُوْبَسَنَّ، لَايَيْبَسَنَّ لَايُوْبَسَنَّ، لَاتَيْبَسَنْ لَاتُوْبَسَنْ، لَايَيْبَسَنْ لَايُوْبَسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَيْبَسٌ مَيْبَسَانِ مَيَابِسُ وَمُيَيْبِسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْبَسٌ مِيْبَسَانِ مَيَابِسُ وَمُيَيْبِسٌ۔ مِيْبَسَةٌ مِيْبَسَتَانِ مَيَابِسُ وَمُيَيْبِسَةٌ۔ مِيْبَاسٌ مِيْبَاسَانِ مَيَابِيْسُ وَمُيَيْبِيْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْبَسُ اَيْبَسَانِ اَيْبَسُوْنَ اَيَابِسُ وَاُيَيْبِسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: يُبْسٰى يُبْسَيَانِ يُبْسَيَاتٌ يُبَسٌ وَيُبَيْسٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفا مثال یائی از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ۔ جوں اَلْيَنْعُ: پھل کا پک جانا۔

علامت اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہو گا دوسری یہ کہ اسکا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو گا۔

يَنَعَ يَيْنَعُ يَنْعًا، فَهُوَ يَانِعٌ وَيَنِيْعٌ۔ وَيُنِعَ يُوْنَعُ يَنْعًا، فَذَاكَ مَيْنُوْعٌ۔ مَا يَنَعَ مَا يُنِعَ، لَمْ يَيْنَعْ لَمْ يُوْنَعْ، لَا يَيْنَعُ لَا يُوْنَعُ، لَنْ يَيْنَعَ لَنْ يُوْنَعَ، لَيَيْنَعَنَّ لَيُوْنَعَنَّ، لَيَيْنَعَنْ لَيُوْنَعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْنَعْ لِتُوْنَعْ، لِيَيْنَعْ لِيُوْنَعْ، اِيْنَعَنَّ لِتُوْنَعَنَّ، لِيَيْنَعَنَّ لِيُوْنَعَنَّ، اِيْنَعَنْ لِتُوْنَعَنْ، لِيَيْنَعَنْ لِيُوْنَعَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْنَعْ لَاتُوْنَعْ، لَايَيْنَعْ لَايُوْنَعْ، لَاتَيْنَعَنَّ لَاتُوْنَعَنَّ، لَايَيْنَعَنَّ لَايُوْنَعَنَّ، لَاتَيْنَعَنْ لَاتُوْنَعَنْ، لَايَيْنَعَنْ لَايُوْنَعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْنَعٌ مَيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْنَعٌ مِيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ۔ مِيْنَعَةٌ مِيْنَعَتَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعَةٌ۔ مِيْنَاعٌ مِيْنَاعَانِ مَيَانِيْعُ وَمُيَيْنِيْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْنَعُ اَيْنَعَانِ اَيْنَعُوْنَ اَيَانِعُ وَاُيَيْنِعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: يُنْعٰى يُنْعَيَانِ يُنْعَيَاتٌ يُنَعٌ وَيُنَيْعٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل الفا مثال یائی از باب پنجم[5] فَعُلَ يَفْعُلُ جوں اَلْيُمْنُ: بابرکت ہونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

يَمُنَ يَيْمُنُ يُمْنًا فَهُوَ يَمِيْنٌ وَيُمِنَ يُوْمَنُ يُمْنًا فَذَاكَ مَيْمُوْنٌ۔ مَا يَمُنَ مَا يُمِنَ، لَمْ يَيْمُنْ لَمْ يُوْمَنْ، لَا يَيْمُنُ لَا يُوْمَنُ، لَنْ يَيْمُنَ لَنْ يُوْمَنَ، لَيَيْمُنَنَّ لَيُوْمَنَنَّ، لَيَيْمُنَنْ لَيُوْمَنَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْمُنْ لِتُوْمَنْ، لِيَيْمُنْ لِيُوْمَنْ، اُوْمُنَنَّ لِتُوْمَنَنَّ، لِيَيْمُنَنَّ لِيُوْمَنَنَّ، اُوْمُنَنْ لِتُوْمَنَنْ، لِيَيْمُنَنْ لِيُوْمَنَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْمُنْ لَاتُوْمَنْ، لَايَيْمُنْ لَايُوْمَنْ، لَاتَيْمُنَنَّ لَاتُوْمَنَنَّ، لَايَيْمُنَنَّ لَايُوْمَنَنَّ، لَاتَيْمُنَنْ لَاتُوْمَنَنْ، لَايَيْمُنَنْ لَايُوْمَنَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَيْمَنٌ مَيْمَنَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْمَنٌ مِيْمَنَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنٌ۔ مِيْمَنَةٌ مِيْمَنَتَانِ مَيَامِنُ وَمُيَيْمِنَةٌ۔ مِيْمَانٌ مِيْمَانَانِ مَيَامِيْنُ وَمُيَيْمِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَيْمَنُ اَيْمَنَانِ اَيْمَنُوْنَ اَيَامِنُ وَاُيَيْمِنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: يُمْنٰى يُمْنَيَانِ يُمْنَيَاتٌ يُمَنٌ وَيُمَيْنٰى۔

صرف صغیر از باب اِفْتِعَال۔ جوں اَلْاِتِّسَارُ: جوا کھیلنا مثل الاِتِّقَادُ کے ہے۔ صرف صغیر از باب اِسْتِفْعَال۔ جوں اَلْاِسْتِيْسَارُ: آسان ہونا۔ مثل اَلْاِسْتِيْعَابُ کے ہے۔ صرف صغیر از باب اِفْعَال۔ جوں اَلْاِيْقَانُ: یقین کرنا مثل اَلْاِيْعَادُ کے ہے صرف صغیر از باب تفعیل۔ جوں اَلتَّيْسِيْرُ: آسان کرنا۔ مثل صحیح کے ہے۔ صرف صغیر از باب مُفَاعَلَة۔ جوں اَلْمُيَاسَرَةُ: باہم آسانی کرنا مثل صحیح کے ہے۔ صرف صغیر از باب تَفَعُّل جوں اَلتَّيَسُّرُ: آسان ہونا۔ مثل صحیح کے ہے۔ صرف صغیر از باب تَفَاعُل۔ جوں اَلتَّيَامُنُ: داہنی طرف سے شروع کرنا مثل صحیح کے ہے۔

[5] لیکن یہاں مصدر میں بھی کوئی تعلیل نہیں ہوئی نیز مُوْقِنٌ میں یُوْسِرُ والا قاعدہ جاری ہوگا۔ ۱۲ منہ

⑤ مُعتلُّ العَین

(اجوف واوی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مُعتلّ العَین اجوف واوی از بابِ اوّل فَعَلَ یَفعُلُ چوں اَلقَولُ ؛ کہنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مُضارع میں مضموم ہوتا ہے

قَالَ یَقُوْلُ، قَوْلًا، فَهُوَ قَائِلٌ۔ وَقِیْلَ یُقَالُ، قَوْلًا، فَذَاكَ مَقُوْلٌ۔ مَاقَالَ مَاقِیْلَ، لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ، لَایَقُوْلُ لَایُقَالُ، لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یُقَالَ، لَیَقُوْلَنَّ لَیُقَالَنَّ، لَیَقُوْلَنْ لَیُقَالَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ؛ قُلْ لِتُقَلْ، لِیَقُلْ لِیُقَلْ، قُوْلَنَّ لِتُقَالَنَّ، لِیَقُوْلَنَّ لِیُقَالَنَّ، قُوْلَنْ لِتُقَالَنْ، لِیَقُوْلَنْ لِیُقَالَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ، لَایَقُلْ لَایُقَلْ، لَاتَقُوْلَنَّ لَاتُقَالَنَّ، لَایَقُوْلَنَّ لَایُقَالَنَّ، لَاتَقُوْلَنْ لَاتُقَالَنْ، لَایَقُوْلَنْ لَایُقَالَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلٌ۔ مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلَةٌ۔ مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِیْلُ وَمُقَیِّیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ وَاُقَیِّلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ وَقُوَیْلٰی۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول**: قِیْلَ قِیْلَا قِیْلُوْا قِیْلَتْ قِیْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف**: مَاقَالَ مَاقَالَا مَاقَالُوْا مَاقَالَتْ مَاقَالَتَا مَاقُلْنَ مَاقُلْتَ مَاقُلْتُمَا مَاقُلْتُمْ مَاقُلْتِ مَاقُلْتُمَا مَاقُلْتُنَّ مَاقُلْتُ مَاقُلْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول**: مَاقِیْلَ مَاقِیْلَا مَاقِیْلُوْا مَاقِیْلَتْ مَاقِیْلَتَا مَاقُلْنَ مَاقُلْتَ مَاقُلْتُمَا مَاقُلْتُمْ مَاقُلْتِ مَاقُلْتُمَا مَاقُلْتُنَّ مَاقُلْتُ مَاقُلْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف**: یَقُوْلُ یَقُوْلَانِ یَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ یَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِیْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول**: یُقَالُ یُقَالَانِ یُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ یُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِیْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ **بحث نفی فعل مُضارع معروف**: لَایَقُوْلُ لَایَقُوْلَانِ لَایَقُوْلُوْنَ لَاتَقُوْلُ لَاتَقُوْلَانِ لَایَقُلْنَ لَاتَقُوْلُ لَاتَقُوْلَانِ لَاتَقُوْلُوْنَ لَاتَقُوْلِیْنَ لَاتَقُوْلَانِ لَاتَقُلْنَ لَااَقُوْلُ لَانَقُوْلُ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول**: لَایُقَالُ لَایُقَالَانِ لَایُقَالُوْنَ لَاتُقَالُ لَاتُقَالَانِ لَایُقَلْنَ لَاتُقَالُ لَاتُقَالَانِ لَاتُقَالُوْنَ لَاتُقَالِیْنَ لَاتُقَالَانِ لَاتُقَلْنَ لَااُقَالُ لَانُقَالُ **بحث نفی تاکید بلَن در فعل مُستقبل معروف**: لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یَقُوْلَا لَنْ یَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ یَقُلْنَ لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِیْ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُلْنَ لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَقُوْلَ **بحث نفی تاکید بلَن در فعل مُستقبل مجہول**: لَنْ یُقَالَ

---

[1] وهو الجُمُوعُ المُكَسَّرةُ: قَالَةٌ، قُوَّالٌ، قُوَّلٌ، قَالٌ، قُوْلٌ، قُوَلَاءُ، قُوْلَانٌ، قِیْلَانٌ، قِیَالٌ، قُوُوْلٌ، اَقْوَالٌ، ١٢ منه

لَنْ يُقَالَا لَنْ يُقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ يُقَلْنَ لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِيْ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ اُقَالَ لَنْ نُقَالَ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف**: لَمْ يَقُلْ لَمْ يَقُوْلَا لَمْ يَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ يَقُلْنَ لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِيْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول**: لَمْ يُقَلْ لَمْ يُقَالَا لَمْ يُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ يُقَلْنَ لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوْا لَمْ تُقَالِيْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**: لَيَقُوْلَنَّ لَيَقُوْلَانِّ لَيَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَيَقُلْنَانِّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلِنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَاَقُوْلَنَّ لَنَقُوْلَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**: لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِّ لَيُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَيُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَاُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**: لَيَقُوْلَنْ لَيَقُوْلُنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلُنْ لَتَقُوْلِنْ لَاَقُوْلَنْ لَنَقُوْلَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**: لَيُقَالَنْ لَيُقَالُنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالُنْ لَتُقَالِنْ لَاُقَالَنْ لَنُقَالَنْ **بحث امر حاضر معروف**: قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِيْ قُوْلَا قُلْنَ **بحث امر حاضر مجہول**: لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِيْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ **بحث امر غائب معروف**: لِيَقُلْ لِيَقُوْلَا لِيَقُوْلُوْا لِتَقُلْ لِتَقُوْلَا لِيَقُلْنَ لِاَقُلْ لِنَقُلْ **بحث امر غائب مجہول**: لِيُقَلْ لِيُقَالَا لِيُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِيُقَلْنَ لِاُقَلْ لِنُقَلْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَالُنَّ لِتُقَالِنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَلْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لِيَقُوْلَنَّ لِيَقُوْلَانِّ لِيَقُوْلُنَّ لِتَقُوْلَنَّ لِتَقُوْلَانِّ لِيَقُلْنَانِّ لِاَقُوْلَنَّ لِنَقُوْلَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِيُقَالَنَّ لِيُقَالَانِّ لِيُقَالُنَّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِيُقَلْنَانِّ لِاُقَالَنَّ لِنُقَالَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: قُوْلَنْ قُوْلُنْ قُوْلِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لِتُقَالَنْ لِتُقَالُنْ لِتُقَالِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**: لِيَقُوْلَنْ لِيَقُوْلُنْ لِتَقُوْلَنْ لِاَقُوْلَنْ لِنَقُوْلَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لِيُقَالَنْ لِيُقَالُنْ لِتُقَالَنْ لِاُقَالَنْ لِنُقَالَنْ **بحث نہی حاضر معروف**: لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِيْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ **بحث نہی حاضر مجہول**: لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِيْ لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ **بحث نہی غائب معروف**: لَا يَقُلْ لَا يَقُوْلَا لَا يَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا يَقُلْنَ لَا اَقُلْ لَا نَقُلْ **بحث نہی غائب مجہول**: لَا يُقَلْ لَا يُقَالَا لَا يُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا يُقَلْنَ لَا اُقَلْ لَا نُقَلْ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلِنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُلْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لَا تُقَالَنَّ

لَاتُقَالَانِّ لَاتُقَالُنَّ لَاتُقَالِنَّ لَاتُقَالَانِّ لَاتُقَلْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ: لَایَقُوْلَنَّ لَایَقُوْلَانِّ لَایَقُوْلُنَّ لَاتَقُوْلَنَّ لَاتَقُوْلَانِّ لَایَقُلْنَانِّ لَا اَقُوْلَنَّ لَانَقُوْلَنَّ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَایُقَالَنَّ لَایُقَالَانِّ لَایُقَالُنَّ لَاتُقَالَنَّ لَاتُقَالَانِّ لَایُقَلْنَانِّ لَا اُقَالَنَّ لَانُقَالَنَّ بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَاتَقُوْلَنْ لَاتَقُوْلُنْ لَاتَقُوْلِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَاتُقَالَنْ لَاتُقَالُنْ لَاتُقَالِنْ بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ: لَایَقُوْلَنْ لَایَقُوْلُنْ لَاتَقُوْلَنْ لَا اَقُوْلَنْ لَانَقُوْلَنْ بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ: لَایُقَالَنْ لَایُقَالُنْ لَاتُقَالَنْ لَا اُقَالَنْ لَانُقَالَنْ بحث اسم فاعل: قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ بحث اسم مفعول: مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ۔

تعلیلات

قَالَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں قَوَلَ بروزنِ نَصَرَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا تو معتل عین کے قاعدہ ۱ کے ساتھ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالَ بروزنِ فَالَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قَالَتَا تک ہوگی **قُلْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں قَوَلْنَ بروزنِ نَصَرْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا، قَالْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرادیا۔ قَلْنَ ہوگیا۔ پھر معتل عین کے قاعدہ ۲ کے ساتھ فاء کلمہ کو ضمہ دیا، تاکہ واؤ محذوف پر دلالت کرے۔ قُلْنَ بروزنِ فُلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قُلْنَا تک ہوگی **قِیْلَ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں قُوِلَ بروزنِ نُصِرَ تھا۔ کسرہ واؤ پر ثقیل تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کرکے، ماقبل کو دیدیا۔ بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے۔ قِوْلَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کیوجہ سے یاء سے بدل دیا۔ قِیْلَ بروزنِ فِیْلَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قِیْلَتَا تک ہوگی

قُلْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں قُوِلْنَ بروزنِ نُصِرْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر ثقیل تھا تو بقاعدہ قِیْلَ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اسکی حرکت کے۔ قِوْلْنَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے بقاعدہ مِیْزَانٌ یاء سے بدل دیا۔ قِیْلْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یاء اور لام کے۔ یاء کو گرادیا قِلْنَ ہوگیا۔ پھر فاء کلمہ کو ضمہ دیا، تاکہ واؤ محذوف پر دلالت کرے۔ قُلْنَ بروزنِ فُلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل قُلْنَا تک ہوگی

یَقُوْلُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَقْوُلُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۴ کے ساتھ واؤ کی حرکت ماقبل کو دیدی۔ یَقُوْلُ بروزنِ یَفْعُلُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی **یَقُلْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَقْوُلْنَ بروزنِ یَنْصُرْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکت نقل کرکے، ماقبل

کو دیدی۔ یَقُوْلْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ یَقُلْنَ بروزنِ یَفْلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل تَقُلْنَ صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ہوگی **یُقَالُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصْل میں یُقْوَلُ بروزنِ یُنْصَرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو مُعتل عین کے قاعدہ ۲ کے ساتھ واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ یُقَوْلُ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُقَالُ بروزنِ یُفَالُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہوگی **یُقَلْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصْل میں یُقْوَلْنَ بروزنِ یُنْصَرْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یُقَالُ واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ یُقَوْلْنَ ہوگیا۔ واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُقَالْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ یُقَلْنَ بروزنِ یُفَلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُضارع مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تُقَلْنَ میں ہوگی **لَمْ یَقُلْ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جَحد بَلم در فعل مستقبل معروف۔ اَصْل میں لَمْ یَقْوُلْ بروزنِ لَمْ یَنْصُرْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو مُعتل عین کے قاعدہ ۲ کے ساتھ واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ لَمْ یَقُوْلْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا۔ درمیان واؤ اور لام کے واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ یَقُلْ بروزنِ لَمْ یَفُلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یہ بنایا گیا ہے یَقُوْلُ سے۔ لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یَقُوْلْ ہوا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ یَقُلْ بروزنِ لَمْ یَفُلْ ہوگیا۔ یہی تعلیل نفی جَحد معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی **لَمْ یُقَلْ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جَحد بَلم در فعل مستقبل مجہول۔ اَصْل میں لَمْ یُقْوَلْ بروزنِ لَمْ یُنْصَرْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یُقَالُ واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی۔ پھر واؤ ساکن کو جو کہ، اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ لَمْ یُقَالْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُقَلْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یہ بنایا گیا ہے یُقَالُ سے۔ لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یُقَالْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُقَلْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا **قُلْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اُقْوُلْ بروزنِ اُنْصُرْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یَقُوْلُ واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی۔ ہمزہ وصلی کو ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے گرا دیا۔ قُوْلْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ قُلْ بروزنِ فُلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ قُلْ بنا ہے تَقُوْلُ سے۔ تاء علامتِ مُضارع کو گرا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ قُوْلْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ قُلْ بروزنِ فُلْ ہوگیا **قُلْنَ**: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اُقْوُلْنَ بروزنِ اُنْصُرْنَ تھا۔ مثل قُلْ کے تعلیل ہوگی۔ **قُوْلَنَّ**: وغیرہ میں اجتماعِ ساکنین نہ رہنے کی وجہ سے حرفِ علّت واپس آجاتا ہے۔ **فائدہ**: بقیہ امر کے صیغوں کی تعلیلات اور نہی کے صیغوں کی تعلیلات، بحث نفی جحد کے واضح ہیں **قَائِلٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اَصْل میں قَاوِلٌ بروزنِ نَاصِرٌ تھا۔ واؤ "فَاعِلٌ" کے الف کے بعد

واقع ہوا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۱۵ کے ساتھ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ قَائِلٌ بروزنِ فَاعِلٌ ہوگیا **مَقُوْلٌ**: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں مَقْوُوْلٌ بروزنِ مَنْصُوْرٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واؤ کے۔ پہلے واؤ کو گرادیا۔ مَقُوْلٌ بروزنِ مَفُوْلٌ ہوگیا **مَقَالٌ**: صیغہ واحد مذکر بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَقْوَلٌ بروزنِ مَنْصَرٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُقَالُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ مَقَالٌ بروزنِ مَفَالٌ ہوگیا **مَقَاوِلُ**: صیغہ جمع۔ بحث اسم ظرف۔ اپنی اصل پر ہے مفاعل کے الف سے پہلے حرف علۃ نہ ہونیکی سے معتل عین کا قاعدہ ۲۱ جاری نہ ہوگا کذا مَقَاوِلُ ۲ آلہ صغریٰ وکبریٰ و اَقَاوِلُ اسم تفضیل **مُقَيِّلٌ**: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُقَيْوِلٌ بروزنِ مُنَيْصِرٌ تھا، واؤ، یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں، اول ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سَيِّدٌ، واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔ مُقَيِّلٌ بروزنِ مُفَيْلٌ ہوگیا **مِقْوَلٌ** اور **مِقْوَلَةٌ**: اسم آلہ صغرٰی ووسطی کے صیغے اپنے کبرٰی مِقْوَالٌ کے تابع ہونے کیوجہ سے اپنی اصل پر ہیں۔ اسلیے کہ بسااوقات معنیٰ میں کبرٰی کے موافق ہوتے ہیں۔ اور بعض صرفیوں کے ہاں اسلیے کہ یہ دونوں صیغے مِقْوَالٌ ہی سے مشتق ہیں۔ اور مِقْوَالٌ میں واؤ کے بعد الف مدہ زائدہ ہونے کیوجہ سے بہ قاعدہ یَقُوْلُ تعلیل نہیں ہوئی **مُقَيِّلٌ**: صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم آلہ صغرٰی۔ اصل میں مُقَيْوِلٌ بروزنِ مُنَيْعِمٌ تھا۔ واؤ، یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں۔ اول ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سَيِّدٌ واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کردیا مُقَيِّلٌ بروزنِ مُفَيْلٌ ہوگیا۔ البتہ بلاتعلیل مُقَيْوِلٌ پڑھنا بھی جائز ہے، کذا فی مُقَيِّلَةٌ و مُقَيِّيلٌ و اُقَيِّلٌ۔ کیونکہ اسم آلہ و اسم تفضیل کے تصغیر کے صیغوں میں قاعدہ سَيِّدٌ جوازی ہے عدم وجوب کی وجہ یہ ہے کہ ان کے مکبر میں تعلیل نہیں ہوئی **مَقَاوِيْلُ**: صیغہ جمع۔ بحث اسم آلہ کبرٰی، اپنی اصل پر ہے الف جمع سے پہلے حرف علۃ نہ ہونے اور واؤ کے بعد یاء ساکن ہونے کیوجہ سے معتل عین کا قاعدہ ۲۱ جاری نہ ہوگا **اَقْوَلُ**: وغیرہ اسم تفضیل کے صیغے اپنی اصل پر ہیں کیونکہ اسم تفضیل یَقُوْلُ والے قاعدہ سے مستثنیٰ ہے **قُوَيْلِي**: کوئی سبب تعلیل نہ پائے جانے کیوجہ سے اپنی اصل پر ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف واوی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلْخَوْفُ:

ڈرنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا، فَهُوَ خَائِفٌ۔ وَخِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا، فَذَاكَ مَخُوْفٌ۔ مَا خَافَ مَا خِيْفَ، لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ، لَا يَخَافُ لَا يُخَافُ، لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ، لَيَخَافَنَّ لَيُخَافَنَّ، لَيَخَافَنْ لَيُخَافَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، خَفْ لِتَخَفْ، لِيَخَفْ لِيُخَفْ، خَافَنَّ لِتَخَافَنَّ، لِيَخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ، خَافَنْ لِتَخَافَنْ، لِيَخَافَنْ لِيُخَافَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَخَفْ لَا تُخَفْ

---

۱ یاد رہے کہ اسمیں قاعدہ ھذا کا اجراء وجوبی ہے لھذا مُقَيْوِلٌ پڑھنا جائز نہیں۔ بخلاف صیغہ ہائے آلہ وصیغہ ہائے تفضیل کے ۱۲ منہ

۲ والجموع المكسرة: خَافَةٌ، خُوَّافٌ، خُوَّفٌ، خَافٌ، خَوَفٌ، خُوَفَاءُ، خُوفَانٌ، خِيفَانٌ، خِيَافٌ، خُوُوْفٌ، اَخْوَافٌ، ۲

لَا يَخَفْ لَا يُخَفْ، لَا تَخَافَنَّ لَا تُخَافَنَّ، لَا يَخَافَنَّ لَا يُخَافَنَّ، لَا تَخَافَنْ لَا تُخَافَنْ، لَا يَخَافَنْ لَا يُخَافَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ وَمُخِيْفٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَيْفٌ۔ مِخْوَفَةٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَيْفَةٌ۔ مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِيْفُ وَمُخَيِّيْفٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ وَاُخَيِّفٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: خُوْفٰى خُوْفَيَانِ خُوْفَيَاتٌ خُوَفٌ وَخُوَيْفٰى ـــ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ خَافَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجهول:** خِيْفَ خِيْفَا خِيْفُوْا خِيْفَتْ خِيْفَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا خَافَ مَا خَافَا مَا خَافُوْا مَا خَافَتْ مَا خَافَتَا مَا خِفْنَ مَا خِفْتَ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُمْ مَا خِفْتِ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُنَّ مَا خِفْتُ مَا خِفْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجهول:** مَا خِيْفَ مَا خِيْفَا مَا خِيْفُوْا مَا خِيْفَتْ مَا خِيْفَتَا مَا خِفْنَ مَا خِفْتَ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُمْ مَا خِفْتِ مَا خِفْتُمَا مَا خِفْتُنَّ مَا خِفْتُ مَا خِفْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ يَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِيْنَ تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ **بحث اثبات فعل مضارع مجهول:** يُخَافُ يُخَافَانِ يُخَافُوْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ يُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ تُخَافِيْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا يَخَافُ لَا يَخَافَانِ لَا يَخَافُوْنَ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَانِ لَا يَخَفْنَ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافُوْنَ لَا تَخَافِيْنَ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَفْنَ لَا اَخَافُ لَا نَخَافُ **بحث نفی فعل مضارع مجهول:** لَا يُخَافُ لَا يُخَافَانِ لَا يُخَافُوْنَ لَا تُخَافُ لَا تُخَافَانِ لَا يُخَفْنَ لَا تُخَافُ لَا تُخَافَانِ لَا تُخَافُوْنَ لَا تُخَافِيْنَ لَا تُخَافَانِ لَا تُخَفْنَ لَا اُخَافُ لَا نُخَافُ **بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف:** لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَا لَنْ يَخَافُوْا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ يَخَفْنَ لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافُوْا لَنْ تَخَافِيْ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَفْنَ لَنْ اَخَافَ لَنْ نَخَافَ **بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل مجهول:** لَنْ يُخَافَ لَنْ يُخَافَا لَنْ يُخَافُوْا لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ يُخَفْنَ لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَافُوْا لَنْ تُخَافِيْ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَفْنَ لَنْ اُخَافَ لَنْ نُخَافَ **بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف:** لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَافَا لَمْ يَخَافُوْا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ يَخَفْنَ لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافُوْا لَمْ تَخَافِيْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَفْنَ لَمْ اَخَفْ لَمْ نَخَفْ **بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل مجهول:** لَمْ يُخَفْ لَمْ يُخَافَا لَمْ يُخَافُوْا لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ يُخَفْنَ لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَافُوْا لَمْ تُخَافِيْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَفْنَ لَمْ اُخَفْ لَمْ نُخَفْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیله درفعل مستقبل معروف:** لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِّ لَيَخَافُنَّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَيَخَفْنَانِّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَافُنَّ لَتَخَافِنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَفْنَانِّ لَاَخَافَنَّ لَنَخَافَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیله درفعل مستقبل**

مجہول: لَیُخَافَنَّ لَیُخَافَانِّ لَیُخَافُنَّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَیُخَفْنَانِّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَافُنَّ لَتُخَافِنَّ لَتُخَافَانِّ
لَتُخَفْنَانِّ لَاُخَافَنَّ لَنُخَافَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَیَخَافَنْ لَیَخَافُنْ لَتَخَافَنْ
لَتَخَافُنْ لَتَخَافِنْ لَاَخَافَنْ لَنَخَافَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول:** لَیُخَافَنْ
لَیُخَافُنْ لَتُخَافَنْ لَتُخَافُنْ لَتُخَافِنْ لَاُخَافَنْ لَنُخَافَنْ **بحث امر حاضر معروف:** خَفْ خَافَا خَافُوْا
خَافِیْ خَافَا خَفْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا لِتُخَافِیْ لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ **بحث امر
غائب معروف:** لِیَخَفْ لِیَخَافَا لِیَخَافُوْا لِتَخَفْ لِتَخَافَا لِیَخَفْنَ لِاَخَفْ لِنَخَفْ **بحث امر غائب
مجہول:** لِیُخَفْ لِیُخَافَا لِیُخَافُوْا لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِیُخَفْنَ لِاُخَفْ لِنُخَفْ **بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ:** خَافَنَّ خَافَانِّ خَافُنَّ خَافِنَّ خَافَانِّ خَفْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ:** لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِتُخَافُنَّ لِتُخَافِنَّ لِتُخَافَانِّ لِتُخَفْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ:** لِیَخَافَنَّ لِیَخَافَانِّ لِیَخَافُنَّ لِتَخَافَنَّ لِتَخَافَانِّ لِیَخَفْنَانِّ لِاَخَافَنَّ لِنَخَافَنَّ **بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لِیُخَافَنَّ لِیُخَافَانِّ لِیُخَافُنَّ لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِیُخَفْنَانِّ لِاُخَافَنَّ لِنُخَافَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: خَافَنْ خَافُنْ خَافِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید خفیفہ:** لِتُخَافَنْ لِتُخَافُنْ لِتُخَافِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ:** لِیَخَافَنْ
لِیَخَافُنْ لِتَخَافَنْ لِاَخَافَنْ لِنَخَافَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:** لِیُخَافَنْ لِیُخَافُنْ
لِتُخَافَنْ لِاُخَافَنْ لِنُخَافَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِیْ لَا تَخَافَا
لَا تَخَفْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوْا لَا تُخَافِیْ لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ **بحث نہی
غائب معروف:** لَا یَخَفْ لَا یَخَافَا لَا یَخَافُوْا لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا یَخَفْنَ لَا اَخَفْ لَا نَخَفْ **بحث نہی غائب
مجہول:** لَا یُخَفْ لَا یُخَافَا لَا یُخَافُوْا لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا یُخَفْنَ لَا اُخَفْ لَا نُخَفْ **بحث نہی حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا تَخَافُنَّ لَا تَخَافِنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا تَخَفْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید ثقیلہ:** لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِّ لَا تُخَافُنَّ لَا تُخَافِنَّ لَا تُخَافَانِّ لَا تُخَفْنَانِّ **بحث نہی غائب
معروف بانون تاکید ثقیلہ:** لَا یَخَافَنَّ لَا یَخَافَانِّ لَا یَخَافُنَّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِّ لَا یَخَفْنَانِّ لَا اَخَافَنَّ
لَا نَخَافَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ:** لَا یُخَافَنَّ لَا یُخَافَانِّ لَا یُخَافُنَّ لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِّ
لَا یُخَفْنَانِّ لَا اُخَافَنَّ لَا نُخَافَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ:** لَا تَخَافَنْ لَا تَخَافُنْ لَا تَخَافِنْ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُخَافَنْ لَا تُخَافُنْ لَا تُخَافِنْ **بحث نہی غائب معروف
بانون تاکید خفیفہ:** لَا یَخَافَنْ لَا یَخَافُنْ لَا تَخَافَنْ لَا اَخَافَنْ لَا نَخَافَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ:**

لَا یُخَافَنَّ لَا یُخَافُنَّ لَا تُخَافَنَّ لَآ اُخَافَنَّ لَا نُخَافَنَّ **بحث اسم فاعل**: خَآئِفٌ خَآئِفَانِ خَآئِفُوْنَ خَآئِفَةٌ خَآئِفَتَانِ خَآئِفَاتٌ **بحث اسم مفعول**: مَخُوْفٌ مَخُوْفَانِ مَخُوْفُوْنَ مَخُوْفَةٌ مَخُوْفَتَانِ مَخُوْفَاتٌ۔

تعلیلات

خَافَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں خَوِفَ بروزنِ سَمِعَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدۂ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ خَافَ بروزنِ فَالَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خَافَتَا تک ہوگی

خِفْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں خَوِفْنَ بروزنِ سَمِعْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا تو بقاعدۂ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ خَافْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الف اور فاء کے، الف کو گرادیا۔ خَفْنَ ہوگیا۔ پھر مُعتل عین کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ فاء کلمہ کو کسرہ دیا، تاکہ دلالۃ کرے ماضی کے مکسور العین ہونے پر۔ خِفْنَ بروزنِ فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خِفْنَا تک ہوگی **خِيْفَ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصل میں خُوِفَ بروزنِ سُمِعَ تھا۔ مثل قِیْلَ کے تعلیل ہوگی **خِفْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصل میں خُوِفْنَ بروزنِ سُمِعْنَ تھا۔ واؤ پر کسرہ ثقیل تھا۔ تو بقاعدۂ قِیْلَ نقل کر کے، ماقبل کو دیدیا بعد چھین لینے ماقبل کی حرکۃ کے خِوْفْنَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے بہ قاعدۂ مِیْزَانٌ یاء سے بدل دیا۔ خِیْفْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان یاء اور فاء کے، یاء کو گرادیا۔ خِفْنَ بروزنِ فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل خِفْنَا تک ہوگی۔ **يَخَافُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مضارع معروف۔ اَصل میں یَخْوَفُ بروزنِ یَسْمَعُ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کر کے ماقبل کو دی۔ یَخَوْفُ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یَخَافُ بروزنِ یَفَالُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع کے اکثر صیغوں میں ہوگی **يَخَفْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل مضارع معروف۔ اَصل میں یَخْوَفْنَ بروزنِ یَسْمَعْنَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یقول واؤ کی حرکۃ نقل کر کے ماقبل کو دی۔ یَخَوْفْنَ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یَخَافْنَ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان الف اور فاء کے، الف کو گرادیا۔ یَخَفْنَ بروزنِ یَفَلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تَخَفْنَ میں ہوگی۔ اور مُضارع مجہول کی تعلیل بھی مثل مُضارع معروف کے ہوگی **لَمْ يَخَفْ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل معروف۔ اَصل میں لَمْ یَخْوَفْ بروزنِ لَمْ یَسْمَعْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تو بقاعدۂ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کر کے ماقبل کو دی۔ لَمْ یَخَوْفْ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو جو کہ اَصل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔ لَمْ یَخَافْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا۔ درمیان الف اور فاء کے۔ الف کو گرادیا۔ لَمْ یَخَفْ بروزنِ لَمْ یَفَلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یہ بنایا گیا ہے یَخَافُ سے لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یَخَافْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان الف اور فاء کے، الف کو گرادیا۔ لَمْ یَخَفْ بروزنِ لَمْ یَفَلْ ہوگیا۔ یہی تعلیل لَمْ یُخَفْ وغیرہ میں ہوگی **خَفْ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث

امر حاضر معروف۔ اَصل میں اِخْوَفْ بروزنِ اِسْمَعْ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُوْلُ واؤ کی حرکۃ نقل کرکے ماقبل کو دی۔ ہمزۂ وصلی کو ضرورۃ نہ رہنے کیوجہ سے گرا دیا۔ خَوْفْ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو جو کہ اَصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ خَافْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہوا درمیان الفؔ اور فآ کے۔ الفؔ کو گرا دیا۔ خَفْ بروزنِ فَلْ ہوگیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے تَخَافُ سے۔ اس طرح کہ علامۃِ مضارع کو حذف کرکے آخر میں حالۃِ وقفی کیوجہ سے ساکن کر دیا خَافْ ہوگیا اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان الفؔ اور فآ کے۔ الفؔ کو گرا دیا خَفْ بروزنِ فَلْ ہوگیا خَفْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصل میں اِخْوَفْنَ بروزنِ اِسْمَعْنَ تھا۔ مثلِ خَفْ کے تعلیل ہوئی خَافَنَّ وغیرہ میں اجتماعِ ساکنین نہ رہنے کیوجہ سے حرف علّۃ واپس آگیا لِتُخَافَنَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر مجہول بانونِ ثقیلہ میں مثلِ تُخَافُ مضارع مجہول کے تعلیل ہوگی۔ فائدہ ۱:۔ امر حاضر معروف کے علاوہ، امر و نہی کے تمام صیغوں کی تعلیلات مثلِ نفی جحد کی تعلیلات کے ہیں اور اسم فاعل وغیرہ تمام اسماءِ مشتقہ میں، قَالَ یَقُوْلُ کے اسماءِ مشتقہ کی طرح تعلیل ہوگی۔ فائدہ ۲:۔ صرف صغیر از اَلطَّوْلُ مثل قال یقول کے ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُّ العین اجوف واوی از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِقْتِیَادُ؛ کھینچنا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اَصلی، دو زائد یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور تیسری جگہ تآر

اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا، فَهُوَ مُقْتَادٌ۔ وَاقْتِیْدَ یُقْتَادُ اِقْتِیَادًا، فَذَاكَ مُقْتَادٌ مَا اقْتَادَ مَا اقْتِیْدَ، لَمْ یَقْتَدْ لَمْ یُقْتَدْ، لَا یَقْتَادُ لَا یُقْتَادُ، لَنْ یَقْتَادَ لَنْ یُقْتَادَ، لَیَقْتَادَنَّ لَیُقْتَادَنَّ، لَیَقْتَادَنْ لَیُقْتَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ؛ اِقْتَدْ لِتُقْتَدْ، لِیَقْتَدْ لِیُقْتَدْ، اِقْتَادَنَّ لِتُقْتَادَنَّ، لِیَقْتَادَنَّ لِیُقْتَادَنَّ، اِقْتَادَنْ لِتُقْتَادَنْ، لِیَقْتَادَنْ لِیُقْتَادَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ؛ لَا تَقْتَدْ لَا تُقْتَدْ، لَا یَقْتَدْ لَا یُقْتَدْ، لَا تَقْتَادَنَّ لَا تُقْتَادَنَّ، لَا یَقْتَادَنَّ لَا یُقْتَادَنَّ لَا تَقْتَادَنْ لَا تُقْتَادَنْ، لَا یَقْتَادَنْ لَا یُقْتَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُقْتَادٌ مُقْتَادَانِ مُقْتَادَاتٌ۔

فائدہ ۱:۔ اُقْتِیْدَ میں ہمزہ کو حرف سوم کی مناسبۃ سے مکسور بھی پڑھ سکتے ہیں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُّ العین اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِقَامَةُ؛ سیدھا ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ، دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تآر۔

اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَةً، فَهُوَ مُسْتَقِیْمٌ۔ وَاسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً، فَذَاكَ مُسْتَقَامٌ۔ مَا اسْتَقَامَ مَا اسْتُقِیْمَ، لَمْ یَسْتَقِمْ لَمْ یُسْتَقَمْ، لَا یَسْتَقِیْمُ لَا یُسْتَقَامُ، لَنْ یَسْتَقِیْمَ لَنْ یُسْتَقَامَ، لَیَسْتَقِیْمَنَّ لَیُسْتَقَامَنَّ، لَیَسْتَقِیْمَنْ لَیُسْتَقَامَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ؛ اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ، لِیَسْتَقِمْ لِیُسْتَقَمْ، اِسْتَقِیْمَنَّ

لِتُسْتَقَامَنَّ ، لِيَسْتَقِيْمَنَّ لِيُسْتَقَامَنَّ ، اِسْتَقِيْمَنْ لِتُسْتَقَامَنْ ، لِيَسْتَقِيْمَنْ لِيُسْتَقَامَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَاتَسْتَقِمْ لَا تُسْتَقَمْ ، لَايَسْتَقِمْ لَايُسْتَقَمْ ، لَاتَسْتَقِيْمَنَّ لَاتُسْتَقَامَنَّ ، لَايَسْتَقِيْمَنَّ لَايُسْتَقَامَنَّ ، لَاتَسْتَقِيْمَنْ لَاتُسْتَقَامَنْ ، لَايَسْتَقِيْمَنْ لَايُسْتَقَامَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ مُسْتَقَامَاتٌ ۔ فائدہ :- اِس باب کا اجوف واوی خلافِ قیاس بغیر تعلیل کے بھی بہت آتا ہے۔ جیسے اِسْتَحْوَذَ ، اِسْتَصْوَبَ وغیرہ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُّ الْعَین اجوف واوی از بابِ اِنْفِعَالْ۔ چوں اَلْاِنْقِيَادُ :

تابعدار ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ نون۔

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا ، فَهُوَ مُنْقَادٌ وَانْقِيْدَ يُنْقَادُ اِنْقِيَادًا ، فَذَاكَ مُنْقَادٌ۔ مَا انْقَادَ مَا انْقِيْدَ ، لَمْ يَنْقَدْ لَمْ يُنْقَدْ ، لَايَنْقَادُ لَايُنْقَادُ ، لَنْ يَنْقَادَ لَنْ يُنْقَادَ ، لَيَنْقَادَنَّ لَيُنْقَادَنَّ ، لَيَنْقَادَنْ لَيُنْقَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِنْقَدْ لِتُنْقَدْ ، لِيَنْقَدْ لِيُنْقَدْ ، اِنْقَادَنَّ لِتُنْقَادَنَّ ، لِيَنْقَادَنَّ لِيُنْقَادَنَّ ، اِنْقَادَنْ لِتُنْقَادَنْ ، لِيَنْقَادَنْ لِيُنْقَادَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ، لَاتَنْقَدْ لَا تُنْقَدْ ، لَايَنْقَدْ لَايُنْقَدْ ، لَاتَنْقَادَنَّ لَاتُنْقَادَنَّ ، لَا يَنْقَادَنَّ لَايُنْقَادَنَّ ، لَاتَنْقَادَنْ لَاتُنْقَادَنْ ، لَايَنْقَادَنْ لَايُنْقَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعْتَلُّ الْعَین اجوف واوی از بابِ اِفْعَالْ چوں اَلْاِقَامَةُ :

قائم کرنا، مُقیم ہونا۔ علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی ایک زائد یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً ، فَهُوَ مُقِيْمٌ ۔ وَاُقِيْمَ يُقَامُ اِقَامَةً ، فَذَاكَ مُقَامٌ ۔ مَا اَقَامَ مَا اُقِيْمَ ، لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ ، لَايُقِيْمُ لَايُقَامُ ، لَنْ يُقِيْمَ لَنْ يُقَامَ ، لَيُقِيْمَنَّ لَيُقَامَنَّ ، لَيُقِيْمَنْ لَيُقَامَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ ، اَقِمْ لِتُقَمْ ، لِيُقِمْ لِيُقَمْ ، اَقِيْمَنَّ لِتُقَامَنَّ ، لِيُقِيْمَنَّ لِيُقَامَنَّ ، اَقِيْمَنْ لِتُقَامَنْ ، لِيُقِيْمَنْ لِيُقَامَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَاتُقِمْ لَاتُقَمْ ، لَايُقِمْ لَا يُقَمْ ، لَا تُقِيْمَنَّ لَاتُقَامَنَّ لَايُقِيْمَنَّ لَايُقَامَنَّ ، لَاتُقِيْمَنْ لَاتُقَامَنْ ، لَايُقِيْمَنْ لَايُقَامَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ ، مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ ۔

فائدہ :- اِس باب کا اجوف واوی خلافِ قیاس بغیر تعلیل کے بھی بہت آیا ہے ۔ جیسے اَرْوَحَ وغیرہ۔

صرف صغیر از بابِ تَفْعِیْل چوں اَلتَّحْوِیْلُ : پھیرنا ۔ مِثل صحیح کے ہے ۔

صرف صغیر از بابِ مُفَاعَلَہ۔ چوں اَلْمُدَاوَمَةُ : ہمیشگی کرنا۔ " " " " " " " "

صرف صغیر از بابِ تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّحَوُّلُ : پھرنا۔ " " " " " " " "

صرف صغیر از بابِ تَفَاعُل چوں اَلتَّنَاوُلُ : لینا۔ " " " " " " " "

مُعتَلُّ العین

(اجوف یائی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف یائی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْبَیْعُ بیچنا، علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا، فَهُوَ بَائِعٌ[1] وَبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا، فَذَاکَ مَبِیْعٌ۔ مَا بَاعَ مَا بِیْعَ، لَمْ یَبِعْ لَمْ یُبَعْ، لَا یَبِیْعُ لَا یُبَاعُ، لَنْ یَّبِیْعَ لَنْ یُّبَاعَ، لَیَبِیْعَنَّ لَیُبَاعَنَّ، لَیَبِیْعَنْ لَیُبَاعَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بِعْ لِتُبَعْ، لِیَبِعْ لِیُبَعْ، بِیْعَنَّ لِتُبَاعَنَّ، لِیَبِیْعَنَّ لِیُبَاعَنَّ، بِیْعَنْ لِتُبَاعَنْ، لِیَبِیْعَنْ لِیُبَاعَنْ وَالنَّهْیُ مِنْهُ: لَا تَبِعْ لَا تُبَعْ، لَا یَبِعْ لَا یُبَعْ، لَا تَبِیْعَنَّ لَا تُبَاعَنَّ، لَا یَبِیْعَنَّ لَا یُبَاعَنَّ، لَا تَبِیْعَنْ لَا تُبَاعَنْ، لَا یَبِیْعَنْ لَا یُبَاعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ مَبَایِعُ وَمُبَیِّعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِبْیَعٌ مِبْیَعَانِ مَبَایِعُ وَمُبَیْیِعٌ۔ مِبْیَعَةٌ مِبْیَعَتَانِ مَبَایِعُ وَمُبَیْیِعَةٌ۔ مِبْیَاعٌ مِبْیَاعَانِ مَبَایِیْعُ وَمُبَیْیِیْعٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَبْیَعُ اَبْیَعَانِ اَبْیَعُوْنَ اَبَایِعُ وَاُبَیِّعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: بُوْعٰی بُوْعَیَانِ بُوْعَیَاتٌ بُیَعٌ وَّبُیَیْعٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** بِیْعَ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعَتْ بِیْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا بَاعَ مَا بَاعَا مَا بَاعُوْا مَا بَاعَتْ مَا بَاعَتَا مَا بِعْنَ مَا بِعْتَ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُمْ مَا بِعْتِ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُنَّ مَا بِعْتُ مَا بِعْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا بِیْعَ مَا بِیْعَا مَا بِیْعُوْا مَا بِیْعَتْ مَا بِیْعَتَا مَا بِعْنَ مَا بِعْتَ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُمْ مَا بِعْتِ مَا بِعْتُمَا مَا بِعْتُنَّ مَا بِعْتُ مَا بِعْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَبِیْعُ یَبِیْعَانِ یَبِیْعُوْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ یَبِعْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعِیْنَ تَبِیْعَانِ تَبِعْنَ اَبِیْعُ نَبِیْعُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُبَاعُ یُبَاعَانِ یُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ یُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِیْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ اُبَاعُ نُبَاعُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَبِیْعُ لَا یَبِیْعَانِ لَا یَبِیْعُوْنَ لَا تَبِیْعُ لَا تَبِیْعَانِ لَا یَبِعْنَ لَا تَبِیْعُ لَا تَبِیْعَانِ لَا تَبِیْعُوْنَ لَا تَبِیْعِیْنَ لَا تَبِیْعَانِ لَا تَبِعْنَ لَا اَبِیْعُ لَا نَبِیْعُ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُبَاعُ لَا یُبَاعَانِ لَا یُبَاعُوْنَ لَا تُبَاعُ لَا تُبَاعَانِ لَا یُبَعْنَ لَا تُبَاعُ لَا تُبَاعَانِ لَا تُبَاعُوْنَ لَا تُبَاعِیْنَ لَا تُبَاعَانِ لَا تُبَعْنَ لَا اُبَاعُ لَا نُبَاعُ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَّبِیْعَ لَنْ یَّبِیْعَا لَنْ یَّبِیْعُوْا لَنْ تَبِیْعَ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ یَّبِعْنَ لَنْ تَبِیْعَ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ تَبِیْعُوْا لَنْ تَبِیْعِیْ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ تَبِعْنَ لَنْ اَبِیْعَ لَنْ نَّبِیْعَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُّبَاعَ لَنْ یُّبَاعَا لَنْ یُّبَاعُوْا لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ یُّبَعْنَ لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَاعُوْا لَنْ تُبَاعِیْ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَعْنَ لَنْ اُبَاعَ لَنْ نُّبَاعَ **بحث نفی جحد بلم در فعل**

[1] والجُمُوعُ المُکَسَّرةُ: بَاعَةٌ، بُیَّاعٌ، بُیَّعٌ، بَاعٌ، بُوْعٌ، بُیَعَآءُ، بُوْعَانٌ، بِیْعَانٌ، بِیَاعٌ، بُیُوْعٌ، اَبْیَاعٌ، ۱۲ منه

مُستقبل معروف : لَمْ يَبِعْ لَمْ يَبِيْعَا لَمْ يَبِيْعُوْا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا لَمْ يَبِعْنَ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا لَمْ تَبِيْعُوْا لَمْ تَبِيْعِيْ
لَمْ تَبِيْعَا لَمْ تَبِعْنَ لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مُستقبل مجہول :** لَمْ يُبَعْ لَمْ يُبَاعَا لَمْ يُبَاعُوْا
لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ يُبَعْنَ لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَاعُوْا لَمْ تُبَاعِيْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ **بحث لامِ تاکید**
بالون تاکید ثقیلہ در فعلِ مُستقبل معروف : لَيَبِيْعَنَّ لَيَبِيْعَانِّ لَيَبِيْعُنَّ لَتَبِيْعَنَّ لَتَبِيْعَانِّ لَيَبِعْنَانِّ لَتَبِيْعَنَّ
لَتَبِيْعَانِّ لَتَبِيْعُنَّ لَتَبِيْعِنَّ لَتَبِيْعَانِّ لَتَبِعْنَانِّ لَاَبِيْعَنَّ لَنَبِيْعَنَّ **بحث لامِ تاکید بالون تاکید ثقیلہ در فعل**
مُستقبل مجہول : لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِّ لَيُبَاعُنَّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَيُبَعْنَانِّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ لَتُبَاعِنَّ
لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ لَاُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ **بحث لامِ تاکید بالون تاکید خفیفہ در فعلِ مُستقبل معروف :** لَيَبِيْعَنْ لَيَبِيْعُنْ
لَتَبِيْعَنْ لَتَبِيْعَنْ لَتَبِيْعُنْ لَتَبِيْعِنْ لَاَبِيْعَنْ لَنَبِيْعَنْ **بحث لامِ تاکید بالون تاکید خفیفہ در فعلِ مُستقبل مجہول :** لَيُبَاعَنْ
لَيُبَاعُنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعُنْ لَتُبَاعِنْ لَاُبَاعَنْ لَنُبَاعَنْ **بحث امر حاضر معروف :** بِعْ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعِيْ
بِيْعَا بِعْنَ **بحث امر حاضر مجہول :** لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا لِتُبَاعِيْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ **بحث امر غائب**
معروف : لِيَبِعْ لِيَبِيْعَا لِيَبِيْعُوْا لِتَبِعْ لِتَبِيْعَا لِيَبِعْنَ لِاَبِعْ لِنَبِعْ **بحث امر غائب مجہول :** لِيُبَعْ لِيُبَاعَا
لِيُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِيُبَعْنَ لِاُبَعْ لِنُبَعْ **بحث امر حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ :** بِيْعَنَّ بِيْعَانِّ بِيْعُنَّ
بِيْعِنَّ بِيْعَانِّ بِعْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ :** لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبَاعُنَّ لِتُبَاعِنَّ لِتُبَاعَانِّ
لِتُبَعْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ :** لِيَبِيْعَنَّ لِيَبِيْعَانِّ لِيَبِيْعُنَّ لِتَبِيْعَنَّ لِتَبِيْعَانِّ
لِيَبِعْنَانِّ لِاَبِيْعَنَّ لِنَبِيْعَنَّ **بحث امر غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ :** لِيُبَاعَنَّ لِيُبَاعَانِّ لِيُبَاعُنَّ لِتُبَاعَنَّ
لِتُبَاعَانِّ لِيُبَعْنَانِّ لِاُبَاعَنَّ لِنُبَاعَنَّ **بحث امر حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ :** بِيْعَنْ بِيْعُنْ بِيْعِنْ **بحث امر حاضر مجہول بالون تاکید**
خفیفہ : لِتُبَاعَنْ لِتُبَاعُنْ لِتُبَاعِنْ **بحث امر غائب معروف بالون تاکید خفیفہ :** لِيَبِيْعَنْ لِيَبِيْعُنْ لِتَبِيْعَنْ لِاَبِيْعَنْ لِنَبِيْعَنْ **بحث امر**
غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ : لِيُبَاعَنْ لِيُبَاعُنْ لِتُبَاعَنْ لِاُبَاعَنْ لِنُبَاعَنْ **بحث نہی حاضر معروف :** لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِيْعُوْا
لَا تَبِيْعِيْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِعْنَ **بحث نہی حاضر مجہول :** لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَاعُوْا لَا تُبَاعِيْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ
بحث نہی غائب معروف : لَا يَبِعْ لَا يَبِيْعَا لَا يَبِيْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا لَا يَبِعْنَ لَا اَبِعْ لَا نَبِعْ **بحث نہی غائب**
مجہول : لَا يُبَعْ لَا يُبَاعَا لَا يُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا يُبَعْنَ لَا اُبَعْ لَا نُبَعْ **بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید**
ثقیلہ : لَا تَبِيْعَنَّ لَا تَبِيْعَانِّ لَا تَبِيْعُنَّ لَا تَبِيْعِنَّ لَا تَبِيْعَانِّ لَا تَبِعْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید**
ثقیلہ : لَا تُبَاعَنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَاعُنَّ لَا تُبَاعِنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَعْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف با نون**
تاکید ثقیلہ : لَا يَبِيْعَنَّ لَا يَبِيْعَانِّ لَا يَبِيْعُنَّ لَا تَبِيْعَنَّ لَا تَبِيْعَانِّ لَا يَبِعْنَانِّ لَا اَبِيْعَنَّ لَا نَبِيْعَنَّ **بحث نہی**
غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ : لَا يُبَاعَنَّ لَا يُبَاعَانِّ لَا يُبَاعُنَّ لَا تُبَاعَنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا يُبَعْنَانِّ لَا اُبَاعَنَّ

لَا تُبَاعَنْ بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ؛ لَا تَبِيْعَنْ لَا تَبِيْعُنْ لَا تَبِيْعِنْ بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ؛ لَا تُبَاعَنْ لَا تُبَاعُنْ لَا تُبَاعِنْ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ؛ لَا يَبِيْعَنْ لَا يَبِيْعُنْ لَا تَبِيْعَنْ لَا اَبِيْعَنْ لَا نَبِيْعَنْ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ؛ لَا يُبَاعَنْ لَا يُبَاعُنْ لَا تُبَاعَنْ لَا اُبَاعَنْ لَا نُبَاعَنْ بحث اسم فاعل: بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ بحث اسم مفعول: مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبِيْعُوْنَ مَبِيْعَةٌ مَبِيْعَتَانِ مَبِيْعَاتٌ۔

تعلیلات

بَاعَ؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں بَيَعَ بروزن ضَرَبَ تھا۔ یا متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ یا کو الف سے بدل دیا۔ بَاعَ بروزن فَالَ ہوگیا۔ یہی تعلیل بَاعَتَا تک ہوگی بِعْنَ؛ صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں بَيَعْنَ بروزن ضَرَبْنَ تھا۔ یا متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ یا کو الف سے بدل دیا۔ بَاعْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرا دیا۔ بَعْنَ ہوگیا۔ پھر فا کلمہ کو کسرہ دیا تاکہ یا محذوف پر دلالت کرے۔ بِعْنَ بروزن فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل بِعْنَا تک ہوگی بِيْعَ؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں بُيِعَ بروزن ضُرِبَ تھا۔ یا پر کسرہ ثقیل تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کر کے، ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے۔ بِيْعَ بروزن فِعْلَ ہوگیا۔ یہی تعلیل بِيْعَتَا تک ہوگی بِعْنَ؛ صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں بُيِعْنَ بروزن ضُرِبْنَ تھا۔ یا پر کسرہ ثقیل تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۳ کے ساتھ نقل کر کے، ماقبل کو ساکن کر کے دیدیا۔ بِيْعْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے، یا کو گرا دیا۔ بِعْنَ بروزن فِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل بِعْنَا تک ہوگی۔ يَبِيْعُ؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں يَبْيِعُ بروزن يَضْرِبُ تھا۔ یا متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تو معتل عین کے قاعدہ ۴ کے ساتھ یا کی حرکت نقل کر کے، ماقبل کو دیدی۔ يَبِيْعُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی يَبِعْنَ؛ صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں يَبْيِعْنَ بروزن يَضْرِبْنَ تھا۔ یا متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ تو بقاعدہ يَبِيْعُ یا کی حرکت نقل کر کے، ماقبل کو دی۔ يَبِيْعْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے، یا کو گرا دیا۔ يَبِعْنَ بروزن يَفِلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تَبِعْنَ میں ہوگی يُبَاعُ؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں يُبْيَعُ بروزن يُضْرَبُ تھا۔ یا متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ يَبِيْعُ یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ پھر یا ساکن کو، جو کہ اصل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ يُبَاعُ بروزن يُفَالُ ہوگیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہوگی۔

یُبَعْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصْل میں یُبْیَعْنَ بروزنِ یُضْرَبْنَ تھا۔ یاءِ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبْیِعُ یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ پھر یاء ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُبَاعْنَ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا۔ درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرادیا۔ یُبَعْنَ بروزنِ یُفَلْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُضارع مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تُبَعْنَ میں ہوگی

لَمْ یَبِعْ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلَم درفعل مستقبل معروف۔ اَصْل میں لَمْ یَبْیِعْ بروزنِ لَمْ یَضْرِبْ تھا۔ یاءِ متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبْیِعُ یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی لَمْ یَبِیْعْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور عین کے۔ یاء کو گرادیا لَمْ یَبِعْ بروزنِ لَمْ یَفِلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ لَمْ جازم کیوجہ سے لَمْ یَبِیْعْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور عین کے، یاء کو گرادیا۔ لَمْ یَبِعْ بروزنِ لَمْ یَفِلْ ہوگیا

لَمْ یُبَعْ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلَم درفعل مستقبل مجہول۔ اَصْل میں لَمْ یُبْیَعْ بروزنِ لَمْ یُضْرَبْ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبْیِعُ یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ یاء ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔ لَمْ یُبَاعْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرادیا۔ لَمْ یُبَعْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یُبَاعُ پر جب لَم جازم داخل ہُوا، تو لَمْ یُبَاعْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرادیا۔ لَمْ یُبَعْ بروزنِ لَمْ یُفَلْ ہوگیا۔ فائدہ: امر غائب معروف اور نہی معروف میں مثل نفی جحد معروف کے اور امر حاضر مجہول، امر غائب مجہول، نہی مجہول میں مثل نفی جحد مجہول کے تعلیل ہوگی

بِعْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اِبْیِعْ بروزنِ اِضْرِبْ تھا، یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبْیِعُ یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ ہمزہ وصلی کو ضرورۃ نہ رہنے کیوجہ سے گرادیا۔ بِیْعْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور عین کے۔ یاء کو گرادیا۔ بِعْ بروزنِ فِلْ ہوگیا۔ یا یُوں کہ یہ بنایا گیا ہے تَبِیْعُ سے اس طرح کہ علامتِ مُضارع کو دُور کر کے آخر میں حالتِ وقفی پیدا کردی۔ بِیْعْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور عین کے۔ یاء کو گرادیا بِعْ بروزنِ فِلْ ہوگیا

بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اِبْیِعْنَ بروزنِ اِضْرِبْنَ تھا۔ مثل بِعْ کے تعلیل ہوگی بِیْعَنَّ وغیرہ میں اجتماعِ ساکنین نہ رہنے کیوجہ سے حرفِ علۃ واپس آگیا

بَائِعٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اَصْل میں بَایِعٌ بروزنِ ضَارِبٌ تھا۔ یاء "فَاعِلٌ" کے الف کے بعد واقع ہوئی۔ تو مُعتل عین کے قاعدہ ۵ کے ساتھ ہمزہ سے بدل دیا۔ بَائِعٌ بروزنِ فَائِلٌ ہوگیا

مَبِیْعٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اَصْل میں مَبْیُوْعٌ بروزنِ مَضْرُوْبٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَبْیِعُ یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ مَبُیْوْعٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا درمیان یاء اور واؤ کے۔ یاء کو گرادیا۔ مَبُوْعٌ ہوگیا۔ فاء کلمہ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ تاکہ دلالۃ کرے یاءِ محذوف پر۔ مَبِوْعٌ ہوگیا۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کیوجہ سے یاء سے بدل دیا۔ مَبِیْعٌ بروزنِ مَفِیْلٌ ہوگیا ـــ یا یُوں کہ مَبْیُوْعٌ میں ضمہ باء کو یاء کی مُناسبت سے

کسرہ سے بدل دیا، پھر اجتماعِ ساکنین ہوا۔ اول کو گرا دیا، مَبُوعٌ ہوگیا۔ پھر بقاعدہ مُوْقِنٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا مَبِيعٌ بروزنِ مَفِيلٌ ہوگیا۔ یا یوں کہ مَبْيُوعٌ میں یاء کو ماقبل مضموم ہونے کیوجہ سے بقاعدہ مُوْقِنٌ واؤ سے بدل دیا مَبُوْوعٌ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے پہلے واؤ کو گرا دیا۔ پھر باء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ تاکہ دلالت کرے یائے محذوف پر۔ مَبُوعٌ ہوگیا۔ پھر بقاعدہ میزانٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مَبِيعٌ بروزنِ مَفِيلٌ ہوگیا **مَبِيعٌ** : صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اصل میں مَبْيِعٌ بروزنِ مَضْرِبٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ يَبِيْعُ یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی۔ مَبِيعٌ بروزنِ مَفِيلٌ ہوگیا **مَبَايِعُ** : مثل مَقَاوِلُ کے اپنی اصل پر ہے **مُبَيِّعٌ** : صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اصل میں مُبَيْيِعٌ بروزنِ مُضَيْرِبٌ تھا۔ دو حرف ایک جنس کے واقع ہوئے، اول ساکن تھا۔ تو مضاعف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ اول کا ثانی میں ادغام کر دیا۔ مُبَيِّعٌ بروزنِ مُفَعِّلٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل اسمِ آلہ و اسمِ تفضیل کے تصغیر کے صیغوں میں ہوگی **مِبْيَعٌ** : وغیرہ اسمِ آلہ کے تمام صیغے مثل مِقْوَلٌ وغیرہ کے اپنی اصل پر ہیں **اَبْيَعُ** : وغیرہ اسمِ تفضیل مذکر کے صیغے مثل اَقْوَلُ وغیرہ کے اپنی اصل پر ہیں **بُوْعیٰ** : صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اصل میں بُيْعیٰ بروزنِ ضُرْبیٰ تھا۔ یاء ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے بقاعدہ مُوْسِرٌ واؤ سے بدل دیا، بُوْعیٰ بروزنِ فُوْلیٰ ہوگیا **بُيَيْعیٰ** : اپنی اصل پر ہے۔ دوسری یاء کے ساکن ہونے کیوجہ سے ادغام نہیں کیا گیا۔

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل العین اجوف یائی از بابِ سوم فَعِلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلْهَيْبَةُ :

ڈرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

هَابَ يَهَابُ هَيْبَةً، فَهُوَ هَائِبٌ۔ وَهِيبَ يُهَابُ هَيْبَةً، فَذَاكَ مَهِيبٌ۔ مَاهَابَ مَاهِيبَ، لَمْ يَهَبْ لَمْ يُهَبْ لَا يَهَابُ لَا يُهَابُ، لَنْ يَهَابَ لَنْ يُهَابَ، لَيَهَابَنَّ لَيُهَابَنَّ، لَيَهَابَنْ لَيُهَابَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : هَبْ لِتُهَبْ، لِيَهَبْ لِيُهَبْ، هَابَنَّ لِتُهَابَنَّ، لِيَهَابَنَّ لِيُهَابَنَّ، هَابَنْ لِتُهَابَنْ، لِيَهَابَنْ لِيُهَابَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَهَبْ لَا تُهَبْ لَا يَهَبْ لَا يُهَبْ، لَا تَهَابَنَّ لَا تُهَابَنَّ، لَا يَهَابَنَّ لَا يُهَابَنَّ، لَا تَهَابَنْ لَا تُهَابَنْ، لَا يَهَابَنْ لَا يُهَابَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَهَابٌ مَهَابَانِ مَهَايِبُ وَمُهَيِّبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِهْيَبٌ مِهْيَبَانِ مَهَايِبُ وَمُهَيِّبٌ۔ مِهْيَبَةٌ مِهْيَبَتَانِ مَهَايِبُ وَمُهَيِّبَةٌ۔ مِهْيَابٌ مِهْيَابَانِ مَهَايِيبُ وَمُهَيِّيبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَهْيَبُ اَهْيَبَانِ اَهْيَبُوْنَ اَهَايِبُ وَاُهَيِّبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : هُوْبیٰ هُوْبَيَانِ هُوْبَيَاتٌ هُيَبٌ وَهُيَيْبیٰ۔

صرفِ صغیر از بابِ اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِخْتِيَارُ : پسند کرنا، مثلِ اَلْاِقْتِيَادُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِخَارَةُ : بھلائی چاہنا، مثلِ اَلْاِسْتِقَامَةُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ اِنْفِعَال۔ چوں اَلْاِنْهِيَادُ : گرنا، مثلِ اَلْاِنْقِيَادُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ اِفْعَال۔ چوں اَلْاِطَاحَةُ : اڑانا، مثلِ اَلْاِقَامَةُ ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ تَفْعِيل۔ چوں اَلتَّزْيِيْنُ : مزین کرنا۔ اپنی اصل پر ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ مُفَاعَلَة۔ چوں اَلْمُبَايَعَةُ : بیعت کرنا۔ اپنی اصل پر ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّحَيُّرُ : حیران ہونا۔ اپنی اصل پر ہے۔ صرفِ صغیر از بابِ تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّصَايُحُ : ایک دوسرے کو آواز دینا۔ اپنی اصل پر ہے۔

(۶) مُعتَلُّ اللَّامُ

(ناقص واوی)

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام ناقص واوی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ: بلانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے۔

دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً وَّدَعْوَةً، فَهُوَ دَاعٍ۔ وَدُعِيَ يُدْعٰى دُعَاءً وَّدَعْوَةً، فَذَاكَ مَدْعُوٌّ۔ مَادَعَا مَادُعِيَ، لَمْ يَدْعُ لَمْ يُدْعَ لَا يَدْعُوْ لَا يُدْعٰى، لَنْ يَّدْعُوَ لَنْ يُّدْعٰى، لَيَدْعُوَنَّ لَيُدْعَيَنَّ، لَيَدْعُوَنْ لَيُدْعَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُدْعُ لِتُدْعَ، لِيَدْعُ لِيُدْعَ، اُدْعُوَنَّ لِتُدْعَيَنَّ، لِيَدْعُوَنَّ لِيُدْعَيَنَّ، اُدْعُوَنْ لِتُدْعَيَنْ، لِيَدْعُوَنْ لِيُدْعَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَدْعُ لَا تُدْعَ، لَا يَدْعُ لَا يُدْعَ، لَا تَدْعُوَنَّ لَا تُدْعَيَنَّ، لَا يَدْعُوَنَّ لَا يُدْعَيَنَّ، لَا تَدْعُوَنْ لَا تُدْعَيَنْ، لَا يَدْعُوَنْ لَا يُدْعَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَدْعًى مَدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَّمُدَيْعٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِدْعًى مِدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَّمُدَيْعٍ۔ مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ وَّمُدَيْعِيَةٌ۔ مِدْعَاءٌ[2] مِدْعَاءَانِ مَدَاعِيُّ وَمُدَيْعِيُّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَدْعٰى اَدْعَيَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ وَّاُدَيْعٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: دُعْيٰى دُعْيَيَانِ دُعْيَيَاتٌ دُعًى وَّدُعَيْيٌ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** دُعِيَ دُعِيَا دُعُوْا دُعِيَتْ دُعِيَتَا دُعِيْنَ دُعِيْتَ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتِ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُنَّ دُعِيْتُ دُعِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا دَعَا مَا دَعَوَا مَا دَعَوْا مَا دَعَتْ مَا دَعَتَا مَا دَعَوْنَ مَا دَعَوْتَ مَا دَعَوْتُمَا مَا دَعَوْتُمْ مَا دَعَوْتِ مَا دَعَوْتُمَا مَا دَعَوْتُنَّ مَا دَعَوْتُ مَا دَعَوْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا دُعِيَ مَا دُعِيَا مَا دُعُوْا مَا دُعِيَتْ مَا دُعِيَتَا مَا دُعِيْنَ مَا دُعِيْتَ مَا دُعِيْتُمَا مَا دُعِيْتُمْ مَا دُعِيْتِ مَا دُعِيْتُمَا مَا دُعِيْتُنَّ مَا دُعِيْتُ مَا دُعِيْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَدْعُوْ يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِيْنَ

---

[1] اَلْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: دُعَاةٌ، دُعَّاءٌ، دُعًّى، دَعِيٌّ، دُعُوٌّ، دُعَوَاءُ، دُعْوَانٌ، دِعْوَانٌ، دِعَاءٌ، دِعِيٌّ، اَدْعَاءٌ، ۱۲ منہ

[2] مِدْعَاوَانِ خواندن ہم جائز است۔ بہ قاعدئیکہ در کتب صرف و نحو مذکور ست، کہ اگر ہمزہ منقلب بود از واوِ اصلی، یا یاءِ اصلی چوں کِسَاءٌ و رِدَاءٌ۔ پس در تثنیۂ او، دو وجہ جائز اند (۱) اثباتِ ہمزہ چوں کِسَاءَانِ و رِدَاءَانِ بوجہ مشابہت او بہ ہمزہ قُرَّاءٌ (۲)، قلب ہمزہ بواو چوں کِسَاوَانِ و رِدَاوَانِ۔ بہ وجہ مشابہت او بہ ہمزہ حَمْرَاءُ۔ ۱۲ منہ

تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول** ؛ يُدْعٰى يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ تُدْعٰى
تُدْعَيَانِ يُدْعَيْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَيْنَ تُدْعَيَانِ تُدْعَيْنَ اُدْعٰى نُدْعٰى **بحث نفی فعل مُضارع
معروف** ؛ لَا يَدْعُوْ لَا يَدْعُوَانِ لَا يَدْعُوْنَ لَا تَدْعُوْ لَا تَدْعُوَانِ لَا يَدْعُوْنَ لَا تَدْعُوْ لَا تَدْعُوَانِ لَا تَدْعُوْنَ لَا تَدْعِيْنَ
لَا تَدْعُوَانِ لَا تَدْعُوْنَ لَا اَدْعُوْ لَا نَدْعُوْ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول** ؛ لَا يُدْعٰى لَا يُدْعَيَانِ لَا يُدْعَوْنَ لَا تُدْعٰى
لَا تُدْعَيَانِ لَا يُدْعَيْنَ لَا تُدْعٰى لَا تُدْعَيَانِ لَا تُدْعَوْنَ لَا تُدْعَيْنَ لَا تُدْعَيَانِ لَا تُدْعَيْنَ لَا اُدْعٰى لَا نُدْعٰى **بحث
نفی تاکید بلَنْ درفعل مُستقبل معروف** ؛ لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْا لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْنَ لَنْ
تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْا لَنْ تَدْعِيْ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوَ **بحث نفی تاکید بلَنْ درفعل
مُستقبل مجہول** ؛ لَنْ يُدْعٰى لَنْ يُدْعَيَا لَنْ يُدْعَوْا لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا لَنْ يُدْعَيْنَ لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا لَنْ تُدْعَوْا
لَنْ تُدْعَيْ لَنْ تُدْعَيَا لَنْ تُدْعَيْنَ لَنْ اُدْعٰى لَنْ نُدْعٰى **بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مستقبل معروف** ؛
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُوَا لَمْ يَدْعُوْا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ يَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِيْ
لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ **بحث نفی جحد بلَمْ درفعل مُستقبل مجہول** ؛ لَمْ يُدْعَ لَمْ يُدْعَيَا
لَمْ يُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ يُدْعَيْنَ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَوْا لَمْ تُدْعَيْ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَيْنَ لَمْ
اُدْعَ لَمْ نُدْعَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل معروف** ؛ لَيَدْعُوَنَّ لَيَدْعُوَانِّ لَيَدْعُنَّ
لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَيَدْعُوْنَانِّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُنَّ لَتَدْعِنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوْنَانِّ لَاَدْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل مجہول ؛ لَيُدْعَيَنَّ لَيُدْعَيَانِّ لَيُدْعَوُنَّ لَتُدْعَيَنَّ لَتُدْعَيَانِّ
لَيُدْعَيْنَانِّ لَتُدْعَيَنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَتُدْعَوُنَّ لَتُدْعَيِنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَتُدْعَيْنَانِّ لَاُدْعَيَنَّ لَنُدْعَيَنَّ **بحث لام تاکید بانون
تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل معروف** ؛ لَيَدْعُوَنْ لَيَدْعُنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعِنْ لَاَدْعُوَنْ لَنَدْعُوَنْ **بحث
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل مجہول** ؛ لَيُدْعَيَنْ لَيُدْعَوُنْ لَتُدْعَيَنْ لَتُدْعَوُنْ لَتُدْعَيِنْ
لَاُدْعَيَنْ لَنُدْعَيَنْ **بحث امر حاضر معروف** ؛ اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِيْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ **بحث امر حاضر
مجہول** ؛ لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَيْ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَيْنَ **بحث امر غائب معروف** ؛ لِيَدْعُ لِيَدْعُوَا لِيَدْعُوْا
لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِيَدْعُوْنَ لِاَدْعُ لِنَدْعُ **بحث امر غائب مجہول** ؛ لِيُدْعَ لِيُدْعَيَا لِيُدْعَوْا لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِيُدْعَيْنَ
لِاُدْعَ لِنُدْعَ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ اُدْعُوَنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُنَّ اُدْعِنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُوْنَانِّ
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ؛ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيِنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَيْنَانِّ **بحث
امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لِيَدْعُوَنَّ لِيَدْعُوَانِّ لِيَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِيَدْعُوْنَانِّ لِاَدْعُوَنَّ
لِنَدْعُوَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لِيُدْعَيَنَّ لِيُدْعَيَانِّ لِيُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِيُدْعَيْنَانِّ

لِاُدْعَيْنَّ لِنُدْعَيَنَّ **بحث امر حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ:** اُدْعُوَنْ اُدْعُنْ اُدْعِنْ **امر حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ:** لِتُدْعَيَنْ لِتُدْعَوُنْ لِتُدْعَيِنْ **بحث امر غائب معروف بالون تاکید خفیفہ:** لِيَدْعُوَنْ لِيَدْعُنْ لِتَدْعُوَنْ لِاَدْعُوَنْ لِنَدْعُوَنْ **بحث امر غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ:** لِيُدْعَيَنْ لِيُدْعَوُنْ لِتُدْعَيَنْ لِاُدْعَيَنْ لِنُدْعَيَنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَاتَدْعُ لَاتَدْعُوَا لَاتَدْعُوْا لَاتَدْعِيْ لَاتَدْعُوَا لَاتَدْعُوْنَ **بحث نہی حاضر مجہول** لَاتُدْعَ لَاتُدْعَيَا لَاتُدْعَوْا لَاتُدْعَيْ لَاتُدْعَيَا لَاتُدْعَيْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَايَدْعُ لَايَدْعُوَا لَايَدْعُوْا لَاتَدْعُ لَاتَدْعُوَا لَايَدْعُوْنَ لَاأَدْعُ لَانَدْعُ **بحث نہی غائب مجہول:** لَايُدْعَ لَايُدْعَيَا لَايُدْعَوْا لَاتُدْعَ لَاتُدْعَيَا لَايُدْعَيْنَ لَااُدْعَ لَانُدْعَ **بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ:** لَاتَدْعُوَنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَاتَدْعُنَّ لَاتَدْعِنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَاتَدْعُوْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ:** لَاتُدْعَيَنَّ لَاتُدْعَيَانِّ لَاتُدْعَوُنَّ لَاتُدْعَيِنَّ لَاتُدْعَيَانِّ لَاتُدْعَيْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ:** لَايَدْعُوَنَّ لَايَدْعُوَانِّ لَايَدْعُنَّ لَاتَدْعُوَنَّ لَاتَدْعُوَانِّ لَايَدْعُوْنَانِّ لَاأَدْعُوَنَّ لَانَدْعُوَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ:** لَايُدْعَيَنَّ لَايُدْعَيَانِّ لَايُدْعَوُنَّ لَاتُدْعَيَنَّ لَاتُدْعَيَانِّ لَايُدْعَيْنَانِّ لَااُدْعَيَنَّ لَانُدْعَيَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ:** لَاتَدْعُوَنْ لَاتَدْعُنْ لَاتَدْعِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ:** لَاتُدْعَيَنْ لَاتُدْعَوُنْ لَاتُدْعَيِنْ **بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ:** لَايَدْعُوَنْ لَايَدْعُنْ لَاتَدْعُوَنْ لَاأَدْعُوَنْ لَانَدْعُوَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ:** لَايُدْعَيَنْ لَايُدْعَوُنْ لَاتُدْعَيَنْ لَااُدْعَيَنْ لَانُدْعَيَنْ **بحث اسم فاعل:** دَاعٍ دَاعِيَانِ دَاعُوْنَ دَاعِيَةٌ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دُعَاءٌ: مصدر از باب نَصَرَ۔ اَصل میں دُعَاوٌ بروزنِ فُعَالٌ تھا۔ واؤ الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہوا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَاءٌ بروزنِ فُعَاءٌ ہوگیا **دَعَا:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثباتِ فعل ماضی معروف۔ اَصل میں دَعَوَ، بروزنِ نَصَرَ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دَعَا بروزنِ فَعَا ہوگیا **دَعَوَا:** صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اپنی اَصل پر ہے۔ الف تثنیہ کیوجہ سے تعلیل نہیں ہوئی **دَعَوْا:** صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں دَعَوُوْا بروزنِ نَصَرُوْا تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدہ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دَعَاوْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف اور واؤ کے۔ الف کو گرا دیا دَعَوْا بروزنِ فَعَوْا ہوگیا **دَعَتْ:** صیغہ واحد مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں دَعَوَتْ، بروزنِ نَصَرَتْ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدہ قَالَ۔ واؤ کو الف سے بدل دیا دَعَاتْ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف اور تاء کے۔ الف کو گرا دیا دَعَتْ بروزنِ فَعَتْ ہوگیا **دَعَتَا:** بروزنِ فَعَتَا۔

مثلِ دَعَتْ تعلیل ہوگی۔ کیونکہ تاء حقیقۃً ساکن ہے۔ فتحہ، الف کی وجہ سے عارضی ہے **دُعِیَ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں دُعِوَ، بروزنِ نُصِرَ تھا۔ واؤ لام کلمہ میں بعدِ کسرہ واقع ہُوا۔ تو مُعْتَل لام کے قاعدہ ۱ کے ساتھ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ دُعِیَ بروزنِ فُعِلَ ہوگیا۔ یہی تعلیل دُعِیَا میں ہوگی **دُعُوْا**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں دُعِوُوْا بروزنِ نُصِرُوْا تھا۔ واؤ لام کلمہ میں بعدِ کسرہ واقع ہُوا۔ تو بقاعدۂ دُعِیَ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ یاء مضموم بعدِ کسرہ واقع ہوئی، جس کے بعد واؤ ساکن تھا۔ تو یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے مُعْتَل لام کے قاعدہ ۶ کے ساتھ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُس کی حرکت کے۔ پھر یاء ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کیوجہ سے بقاعدۂ یُوْسِرُ واؤ سے بدل دیا۔ دُعُوْوْ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان دو واؤ کے، اوّل کو گرا دیا۔ دُعُوْا بروزنِ فُعُوْا ہوگیا۔ یا یُوں تعلیل کی جائے، کہ دُعِوُوْا میں واؤ پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُسکی حرکت کے۔ اب دو واؤ ساکن جمع ہوئے۔ اوّل کو گرا دیا۔ دُعُوْا بروزنِ فُعُوْا ہوگیا **دُعِیَتْ**: سے دُعِیْنَا تک مثلِ دُعِیَ کے تعلیل ہوگی۔ البتہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک یاء ساکن ہوجائے گی مثلِ صحیح کے **یَدْعُوْ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصْل میں یَدْعُوُ، بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ ضمہ واؤ پر ثقیل تھا۔ تو مُعْتَل لام کے قاعدہ ۳ کے ساتھ واؤ کو ساکن کردیا۔ یَدْعُوْ بروزنِ یَفْعُلُ ہوگیا۔ یہی تعلیل تَدْعُوْ، اَدْعُوْ، نَدْعُوْ میں ہوگی **یَدْعُوْنَ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصْل میں یَدْعُوُوْنَ بروزنِ یَنْصُرُوْنَ تھا۔ واؤ متحرک لام کلمہ میں بعدِ ضمہ واقع ہُوا، اور اُس کے بعد واؤ ساکن تھا۔ تو مُعْتَل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ ضمہ کو ثقیل ہونے کیوجہ سے گرا دیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان دو واؤ کے، اوّل کو گرا دیا۔ یَدْعُوْنَ بروزنِ یَفْعُوْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل جمع مذکر حاضر تَدْعُوْنَ میں ہوگی **یَدْعُوْنَ**، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اپنی اَصْل پر ہے وکذا تَدْعُوْنَ، صیغہ جمع مؤنث حاضر **تَدْعِیْنَ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصْل میں تَدْعُوِیْنَ بروزنِ تَنْصُرِیْنَ تھا۔ واؤ مکسور بعدِ ضمہ واقع ہُوا، اور اُس کے بعد یاء ساکن تھی۔ تو واؤ پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے مُعْتَل لام کے قاعدہ ۶ کے ساتھ نقل کر کے، ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُسکی حرکت کے۔ پھر واؤ ساکن کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل دیا۔ تَدْعِیْیْنَ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہوا درمیان دو یاء کے۔ اوّل کو گرا دیا۔ تَدْعِیْنَ بروزنِ تَفْعِیْنَ ہوگیا **یُدْعٰی**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصْل میں یُدْعَوُ بروزنِ یُنْصَرُ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، ماقبل کی حرکت اُس کی مُوافق نہ تھی۔ تو بقاعدۂ اَعْلٰی واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ یُدْعَیُ ہوگیا۔ پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح کو بقاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُدْعٰی بروزنِ یُفْعٰی ہوگیا۔ یہی تعلیل تُدْعٰی، اُدْعٰی، نُدْعٰی میں ہوگی **یُدْعَیَانِ**: بہ قاعدۂ یُدْعٰی صرف واؤ کو یاء کیا۔ شرط ۳ نہ پائے جانے کیوجہ سے، بہ قاعدۂ قَالَ یاء کو الف سے نہیں بدلا **یُدْعَوْنَ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصْل میں یُدْعَوُوْنَ، بروزنِ

يُنْصَرُوْنَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے مُوافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ یُدْعیٰ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔
یُدْعَیُوْنَ ہوگیا۔ پھر یاء متحرک کو، ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے، بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُدْعَاوْنَ ہوگیا۔ اجتماعِ
ساکنین ہُوا، درمیان الف، اور واؤ کے۔ الف کو گرا دیا۔ یُدْعَوْنَ بروزنِ یُفْعَوْنَ ہوگیا۔ یہی تعلیل صیغہ جمع مذکر حاضر
مجہول تُدْعَوْنَ میں ہوگی۔ **یُدْعَیْنَ**: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصل میں یُدْعَوْنَ
بروزنِ یُنْصَرْنَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے مُوافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ یُدْعیٰ، واؤ کو یاء سے
بدل دیا۔ یُدْعَیْنَ بروزنِ یُفْعَیْنَ ہوگیا۔ وکذا تُدْعَیْنَ، صیغہ جمع مؤنث حاضر **تُدْعَیْنَ**: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔
بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول۔ اَصل میں تُدْعَوِیْنَ، بروزنِ تُنْصَرِیْنَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی
حرکت اُس کے مُوافق نہ تھی۔ تو بہ قاعدہ یُدْعیٰ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ تُدْعَیِیْنَ ہوگیا۔ پھر یاء متحرک کو، ماقبل مفتوح
ہونے کی وجہ سے، بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ تُدْعَایْنَ ہوگیا۔ اجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف، اور یاء کے۔ الف
کو گرا دیا۔ تُدْعَیْنَ بروزنِ تُفْعَیْنَ ہوگیا۔ **لَمْ یَدْعُ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مُستقبل معروف
اَصل میں لَمْ یَدْعُوْ، بروزنِ لَمْ یَنْصُرْ تھا۔ حالتِ جزمی کیوجہ سے واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ یَدْعُ بروزنِ لَمْ یَفْعُ رہ گیا
لَمْ یُدْعَ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مُستقبل مجہول۔ اَصل میں لَمْ یُدْعیٰ، بروزنِ لَمْ یُفْعیٰ
تھا۔ حالتِ جزمی کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ لَمْ یُدْعَ بروزنِ لَمْ یُفْعَ رہ گیا **لَیَدْعُنَّ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث
لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف۔ اَصل میں لَیَدْعُوْنَّ بروزنِ لَیَفْعُوْنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہ
واقع ہُوا درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ واؤ کو گرا دیا۔ لَیَدْعُنَّ
بروزنِ لَیَفْعُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ واؤ، مُضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ وکذا لَتَدْعُنَّ **لَتَدْعِنَّ**: صیغہ واحد مؤنث
حاضر۔ بحث لامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف۔ اَصل میں لَتَدْعِیْنَّ، بروزنِ لَتَفْعِیْنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین
علیٰ غیر حدّہ واقع ہُوا، درمیان یاء اور نون کے، پہلا ساکن مدہ تھا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ پہلے ساکن یاء کو گرا دیا۔
لَتَدْعِنَّ بروزنِ لَتَفْعِنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ واؤ، مُضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے **لَیُدْعَوُنَّ**: صیغہ جمع مذکر غائب۔
بحث لامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول۔ اَصل میں لَیُدْعَوْنَّ بروزنِ لَیُفْعَوْنَّ تھا۔ اجتماعِ ساکنین
علیٰ غیر حدّہ واقع ہُوا، درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ غیر مدہ تھا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ واؤ کو ضمہ
دیا۔ لَیُدْعَوُنَّ بروزنِ لَیُفْعَوُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ واؤ مُضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ وکذا لَتُدْعَوُنَّ **لَتُدْعَیِنَّ**:
صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول۔ اَصل میں لَتُدْعَیْنَّ، بروزنِ لَتُفْعَیْنَّ تھا۔
اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدّہ واقع ہُوا درمیان یاء اور نون کے۔ پہلا ساکن یاء غیر مدہ تھا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ
یاء کو کسرہ دیدیا۔ لَتُدْعَیِنَّ بروزنِ لَتُفْعَیِنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ مُضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے **اُدْعُ**: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث

امرِ حاضر معروف - اصل میں اُدْعُوْ، بروزنِ اُنْصُرْ تھا - امر کی حالتِ وقفی کیوجہ سے، واؤ کو گرادیا - اُدْعُ بروزنِ اُفْعُ ہوگیا - امرِ حاضر کے باقی صیغوں میں بھی حالتِ وقفی کیوجہ سے اور غائب میں مطلقاً اور حاضر مجہول کے تمام صیغوں میں حالتِ جزمی کیوجہ سے حرفِ علّت گر جائے گا - ایسے ہی نہی کے تمام صیغوں میں بھی حالتِ جزمی کیوجہ سے ۔ **دَاعٍ** : صیغہ واحد مذکر - بحث اسم فاعل - اصل میں دَاعِوٌ، بروزنِ نَاصِرٌ تھا - واؤ لام کلمہ میں بعدِ کسرہ واقع ہوا - تو بہ قاعدہ دُعِیَ واؤ کو یاء سے بدل دیا - دَاعِیٌ ہوگیا - ضمہ یاء پر ثقیل تھا گرا دیا - دَاعِیْنْ ہوگیا - اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان یاء اور تنوین کے - یاء کو گرادیا - دَاعٍ بروزنِ فَاعٍ ہوگیا - نیز اس میں بہ قاعدہ یُدْعِیْ بھی واؤ کو یاء سے بدل سکتے ہیں ۔ **دَاعِیَانِ** : میں مثلِ دُعِیَا کے تعلیل ہوگی - **دَاعُوْنَ** : صیغہ جمع مذکر - بحث اسم فاعل - اصل میں دَاعِوُوْنَ بروزنِ نَاصِرُوْنَ تھا - واؤ پر ضمہ ثقیل تھا - نقل کرکے ماقبل کو دیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے - اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان دو واؤ کے - اول کو گرا دیا - دَاعُوْنَ بروزنِ فَاعُوْنَ ہوگیا **مَدْعُوٌّ** : صیغہ واحد مذکر - بحث اسم مفعول - اصل میں مَدْعُوْوٌ بروزنِ مَنْصُوْرٌ تھا - دو واؤ جمع ہوئے، پہلا ساکن تھا - تو مضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ پہلے واؤ کا دوسرے میں ادغام کردیا - مَدْعُوٌّ بروزنِ مَفْعُلٌّ ہوگیا **مَدْعًی** : صیغہ واحد مذکر - بحث اسم ظرف - اصل میں مَدْعَوٌ، بروزنِ مَنْصَرٌ تھا - واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اُسکے موافق نہ تھی - تو بہ قاعدہ یُدْعٰی، واؤ کو یاء سے بدل دیا - مَدْعَیٌ ہوگیا - پھر یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے، بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا - مَدْعَانْ ہوگیا - اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے - الف کو گرا دیا - مَدْعًی بروزنِ مَفْعًی ہوگیا **مَدَاعٍ** : صیغہ جمع - بحث اسم ظرف - اصل میں مَدَاعِوُ، بروزنِ مَنَاصِرُ تھا - واؤ کلمہ میں پانچویں جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اُسکی موافق نہ تھی - تو بہ قاعدہ یُدْعٰی، واؤ کو یاء سے بدل دیا - مَدَاعِیُ ہوگیا - اب یاء واقع ہوئی مَفَاعِلُ کے لام میں - تو مجرد عن اللام والاضافۃ ہونے کیوجہ سے، بحالتِ رفعی وجری، بہ قاعدہ جَوَارٍ، یاء کو گراکر عین کلمہ کو تنوین دے دی - مَدَاعٍ بروزنِ مَفَاعٍ ہوگیا **مُدَیْعٍ** : صیغہ واحد مذکر مصغر - بحث اسم ظرف - اصل میں مُدَیْعِوٌ، بروزنِ مُنَیْصِرٌ تھا - واؤ کلمہ میں پانچویں جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اُسکے موافق نہ تھی - تو بہ قاعدہ یُدْعٰی، واؤ کو یاء سے بدل دیا - مُدَیْعِیٌ ہوگیا - ضمہ یاء پر ثقیل تھا، گرا دیا - مُدَیْعِیْنْ ہوگیا - اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان یاء اور تنوین کے - یاء کو گرادیا - مُدَیْعٍ بروزنِ مُفَیْعٍ ہوگیا **مِدْعًی** : صیغہ واحد مذکر وغیرہ، یعنی صیغ بحث اسم آلہ صغریٰ میں مثلِ مَدْعًی وغیرہ صیغ اسم ظرف کے تعلیل ہوگی **مِدْعَاۃٌ** : صیغہ واحد مؤنث - بحث اسم آلہ وسطیٰ - اصل میں مِدْعَوَۃٌ، بروزنِ مِنْصَرَۃٌ تھا - واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اُسکے موافق نہ تھی - تو بہ قاعدہ یُدْعٰی، واؤ کو یاء سے بدل دیا - مِدْعَیَۃٌ ہوگیا - پھر یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے، بہ قاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا - مِدْعَاۃٌ بروزنِ مِفْعَاۃٌ ہوگیا - یا یوں تعلیل کریں، کہ مِدْعَاۃٌ اصل میں مِدْعَوَۃٌ تھا - واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے، بہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا - مِدْعَاۃٌ بروزنِ مِفْعَاۃٌ ہوگیا **مُدَیْعِیَۃٌ** : صیغہ واحد مؤنث مصغر - بحث اسم آلہ وسطیٰ - اصل میں مُدَیْعِوَۃٌ، بروزنِ

مُنَيْصِيْرٌ تھا۔ واؤ، کلمہ میں پانچویں جگہ واقع ہُوا۔ اور ماقبل کی حرکت اُس کے مُوافق نہ تھی۔ تو بہ قاعدہ یُدْعٰی واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ مُدَيْعِيَةٌ بروزنِ مُفَيْعِيَةٌ ہوگیا۔ نیز اس میں دُعِیَ والی تعلیل بھی ہوسکتی ہے۔ مِدْعَاءٌ: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ آلہ کُبریٰ۔ اَصل میں مِدْعَاوٌ، بروزنِ مِنْصَارٌ تھا۔ واؤ، الف زائد کے بعد طرف میں واقع ہُوا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ ہمزہ سے بدل دیا۔ مِدْعَاءٌ بروزنِ مِفْعَاءٌ ہوگیا۔ یہی تعلیل مِدْعَاءَانِ تثنیہ میں ہوگی۔ نیز اسکو مِدْعَاوَانِ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کما مَرَّ فی حاشیہ ص۱۲۲ مَدَاعِیُّ: صیغہ جمع مذکر۔ بحث اسمِ آلہ کُبریٰ۔ اَصل میں مَدَاعِیْوُ بروزن مَنَاصِیْرُ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چھٹی جگہ واقع ہُوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے مُوافق نہ تھی، بلکہ تھی ہی نہیں۔ تو بطریقِ اولیٰ بقاعدہ یُدْعٰی، واؤ کو یاء کر کے، یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ مَدَاعِیُّ بروزنِ مَفَاعِیُّ ہوگیا۔ یہی تعلیل مُدَيْعِیٌّ صیغہ واحد مذکر مُصغّر۔ بحث اسمِ آلہ کُبریٰ میں ہوگی اَدْعٰی: صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصل میں اَدْعَوُ بروزنِ اَنْصَرُ تھا۔ مثلِ اَعْلٰی، کے تعلیل ہوگی اَدْعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر۔ بحث اسمِ تفضیل میں مثل یَدْعَیَانِ کے تعلیل ہوگی۔ اَدْعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم۔ بحث اسمِ تفضیل میں مثل یَدْعَوْنَ کے تعلیل ہوگی اَدَاعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسّر۔ بحث اسمِ تفضیل میں مثل مَدَاعٍ کے تعلیل ہوگی اُدَيْعٍ: صیغہ واحد مذکر مُصغّر۔ بحث اسمِ تفضیل میں مثل مُدَيْعٍ کے تعلیل ہوگی دُعْیٰ: صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصل میں دُعْوٰی، بروزنِ نُصْرٰی تھا۔ واؤ فُعْلٰی (بالتثنیہ) "حکماً اِسمی" کے لام کلمہ میں واقع ہُوا۔ تو مُعتل لام کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ یاء سے بدل دیا۔ دُعْیٰ بروزنِ فُعْلٰی ہوگیا دُعْیَیَانِ: صیغہ تثنیہ مؤنث۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصل میں دُعْوَیَانِ بروزنِ نُصْرَیَانِ تھا۔ بہ قاعدہ فُعْلٰی مذکور، واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ دُعْیَیَانِ بروزنِ فُعْیَیَانِ ہوگیا۔ تثنیہ کی وجہ سے بہ قاعدہ حُبْلَیَانِ، الف فُعْلٰی کو یاء سے بدل دیا۔ اور الف تثنیہ ہی کی وجہ سے یہ یاء مفتوح ہوئی۔ اور یاء ثانیہ کی حرکت عارضی ہونے کی وجہ سے، ادغام نہیں کیا۔ کیونکہ ادغام کے لئے دوسرے حرف کا متحرک بہ حرکتِ اَصلی (حقیقۃً یا حکماً) ہونا شرط ہے۔ وکذا دُعْیَیَاتٌ دُعًی: صیغہ جمع مؤنث مُکسّر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصل میں دُعَوٌ، بروزنِ نُصَرٌ تھا۔ واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دُعَاٌ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف، اور تنوین کے۔ الف کو گرا دیا۔ دُعًی بروزنِ فُعًی ہوگیا۔ واحد کے صیغہ کی مُناسبت سے، صُورۃً خطّی یاء کے ساتھ ہے دُعَیّٰ: صیغہ واحد مؤنث مُصغّر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصل میں دُعَیْوٰی بروزنِ نُصَیْرٰی تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہُوا۔ اور ماقبل کی حرکت مُوافق نہ تھی، بلکہ تھی ہی نہیں۔ تو بطریق اولیٰ واؤ کو یاء سے بدل دیا دُعَیْیٰ ہوگیا۔ دو یاء جمع ہوئیں، اوّل ساکن تھی۔ تو اوّل کا ثانی میں ادغام کر دیا۔ دُعَیّٰ بروزنِ فُعَیْلٰی ہوگیا۔ نیز اس میں سَیِّدٌ والا قاعدہ بھی چل سکتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مُعتلّ اللام ناقص واوی، از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلرِّضْوَانُ: راضی ہونا۔
علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مُضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا، فَهُوَ رَاضٍ[1]۔ وَرُضِیَ یُرْضٰی رِضْوَانًا، فَذَاكَ مَرْضِیٌّ۔ مَا رَضِیَ مَا رُضِیَ، لَمْ یَرْضَ لَمْ یُرْضَ

[1] والجموع المُکسّرۃ: رُضَاۃٌ، رُضًّی، رَضًی، رُضُوٌّ، رُضَوَاءُ، رُضْوَانٌ، رِضْوَانٌ، رِضَاءٌ، رُضِیٌّ، اَرْضَاءٌ، ۱۲ منہ

لَا يَرْضٰى لَا يُرْضٰى، لَنْ يَرْضٰى لَنْ يُرْضٰى، لَيَرْضَيَنَّ لَيُرْضَيَنَّ، لَيَرْضَيَنْ لَيُرْضَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِرْضَ لِتُرْضَ، لِيَرْضَ لِيُرْضَ، اِرْضَيَنَّ لِتُرْضَيَنَّ، لِيَرْضَيَنَّ لِيُرْضَيَنَّ، اِرْضَيَنْ لِتُرْضَيَنْ، لِيَرْضَيَنْ لِيُرْضَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْضَ لَا تُرْضَ، لَا يَرْضَ لَا يُرْضَ، لَا تَرْضَيَنَّ لَا تُرْضَيَنَّ، لَا يَرْضَيَنَّ لَا يُرْضَيَنَّ، لَا تَرْضَيَنْ لَا تُرْضَيَنْ، لَا يَرْضَيَنْ لَا يُرْضَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْضًى مَرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَّمُرَيْضٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِرْضًى مِرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَّمُرَيْضٍ مِرْضَاةٌ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ وَّمُرَيْضِيَةٌ۔ مِرْضَاءٌ مِرْضَاءَانِ[1] مَرَاضِيُّ وَمُرَيْضِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْضٰى اَرْضَيَانِ اَرْضَوْنَ اَرَاضٍ وَّاُرَيْضٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُضْيٰ رُضْيَيَانِ رُضْيَيَاتٌ رُضًى وَّرُضَيّٰ۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: رَضِيَ رَضِيَا رَضُوْا رَضِيَتْ رَضِيَتَا رَضِيْنَ رَضِيْتَ رَضِيْتُمَا رَضِيْتُمْ رَضِيْتِ رَضِيْتُمَا رَضِيْتُنَّ رَضِيْتُ رَضِيْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** رُضِيَ رُضِيَا رُضُوْا رُضِيَتْ رُضِيَتَا رُضِيْنَ رُضِيْتَ رُضِيْتُمَا رُضِيْتُمْ رُضِيْتِ رُضِيْتُمَا رُضِيْتُنَّ رُضِيْتُ رُضِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا رَضِيَ مَا رَضِيَا مَا رَضُوْا مَا رَضِيَتْ مَا رَضِيَتَا مَا رَضِيْنَ مَا رَضِيْتَ مَا رَضِيْتُمَا مَا رَضِيْتُمْ مَا رَضِيْتِ مَا رَضِيْتُمَا مَا رَضِيْتُنَّ مَا رَضِيْتُ مَا رَضِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا رُضِيَ مَا رُضِيَا مَا رُضُوْا مَا رُضِيَتْ مَا رُضِيَتَا مَا رُضِيْنَ مَا رُضِيْتَ مَا رُضِيْتُمَا مَا رُضِيْتُمْ مَا رُضِيْتِ مَا رُضِيْتُمَا مَا رُضِيْتُنَّ مَا رُضِيْتُ مَا رُضِيْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف:** يَرْضٰى يَرْضَيَانِ يَرْضَوْنَ تَرْضٰى تَرْضَيَانِ يَرْضَيْنَ تَرْضٰى تَرْضَيَانِ تَرْضَوْنَ تَرْضَيْنَ تَرْضَيَانِ تَرْضَيْنَ اَرْضٰى نَرْضٰى **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** يُرْضٰى يُرْضَيَانِ يُرْضَوْنَ تُرْضٰى تُرْضَيَانِ يُرْضَيْنَ تُرْضٰى تُرْضَيَانِ تُرْضَوْنَ تُرْضَيْنَ تُرْضَيَانِ تُرْضَيْنَ اُرْضٰى نُرْضٰى **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَا يَرْضٰى لَا يَرْضَيَانِ لَا يَرْضَوْنَ لَا تَرْضٰى لَا تَرْضَيَانِ لَا يَرْضَيْنَ لَا تَرْضٰى لَا تَرْضَيَانِ لَا تَرْضَوْنَ لَا تَرْضَيْنَ لَا تَرْضَيَانِ لَا تَرْضَيْنَ لَا اَرْضٰى لَا نَرْضٰى **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَا يُرْضٰى لَا يُرْضَيَانِ لَا يُرْضَوْنَ لَا تُرْضٰى لَا تُرْضَيَانِ لَا يُرْضَيْنَ لَا تُرْضٰى لَا تُرْضَيَانِ لَا تُرْضَوْنَ لَا تُرْضَيْنَ لَا تُرْضَيَانِ لَا تُرْضَيْنَ لَا اُرْضٰى لَا نُرْضٰى **بحث نفی تاکید بلَنْ درفعل مُستقبل معروف:** لَنْ يَرْضٰى لَنْ يَرْضَيَا لَنْ يَرْضَوْا لَنْ تَرْضٰى لَنْ تَرْضَيَا لَنْ يَرْضَيْنَ لَنْ تَرْضٰى لَنْ تَرْضَيَا لَنْ تَرْضَوْا لَنْ تَرْضَيْ لَنْ تَرْضَيَا لَنْ تَرْضَيْنَ لَنْ اَرْضٰى لَنْ نَرْضٰى **بحث نفی تاکید بلَنْ درفعل مُستقبل مجہول:** لَنْ يُرْضٰى لَنْ يُرْضَيَا لَنْ يُرْضَوْا لَنْ تُرْضٰى لَنْ تُرْضَيَا لَنْ يُرْضَيْنَ

---

[1] مِرْضَاوَانِ، ہم جائز است کما مرّ فی ص۱۲۳ ۱۲ منہ

لَنْ تُرْضٰی لَنْ تُرْضَیَا لَنْ تُرْضَوْا لَنْ تُرْضَیْ لَنْ تُرْضَیَا لَنْ تُرْضَیْنَ لَنْ اُرْضٰی لَنْ نُرْضٰی بحث نفی جحد
بلم در فعل مستقبل معروف: لَمْ یَرْضَ لَمْ یَرْضَیَا لَمْ یَرْضَوْا لَمْ تَرْضَ لَمْ تَرْضَیَا لَمْ یَرْضَیْنَ لَمْ تَرْضَ
لَمْ تَرْضَیَا لَمْ تَرْضَوْا لَمْ تَرْضَیْ لَمْ تَرْضَیَا لَمْ تَرْضَیْنَ لَمْ اَرْضَ لَمْ نَرْضَ بحث نفی جحد بلم در
فعل مستقبل مجہول: لَمْ یُرْضَ لَمْ یُرْضَیَا لَمْ یُرْضَوْا لَمْ تُرْضَ لَمْ تُرْضَیَا لَمْ یُرْضَیْنَ لَمْ تُرْضَ لَمْ
تُرْضَیَا لَمْ تُرْضَوْا لَمْ تُرْضَیْ لَمْ تُرْضَیَا لَمْ تُرْضَیْنَ لَمْ اُرْضَ لَمْ نُرْضَ بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَیَرْضَیَنَّ لَیَرْضَیَانِّ لَیَرْضَوُنَّ لَتَرْضَیَنَّ لَتَرْضَیَانِّ لَیَرْضَیْنَانِّ
لَتَرْضَیَنَّ لَتَرْضَیَانِّ لَتَرْضَوُنَّ لَتَرْضَیِنَّ لَتَرْضَیَانِّ لَتَرْضَیْنَانِّ لَاَرْضَیَنَّ لَنَرْضَیَنَّ بحث لام تاکید
بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُرْضَیَنَّ لَیُرْضَیَانِّ لَیُرْضَوُنَّ لَتُرْضَیَنَّ لَتُرْضَیَانِّ لَیُرْضَیْنَانِّ
لَتُرْضَیَنَّ لَتُرْضَیَانِّ لَتُرْضَوُنَّ لَتُرْضَیِنَّ لَتُرْضَیَانِّ لَتُرْضَیْنَانِّ لَاُرْضَیَنَّ لَنُرْضَیَنَّ بحث لام تاکید
بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف: لَیَرْضَیَنْ لَیَرْضَوُنْ لَتَرْضَیَنْ لَتَرْضَیَنْ لَتَرْضَوُنْ لَتَرْضَیِنْ
لَاَرْضَیَنْ لَنَرْضَیَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُرْضَیَنْ لَیُرْضَوُنْ لَتُرْضَیَنْ لَتُرْضَیَنْ
لَتُرْضَوُنْ لَتُرْضَیِنْ لَاُرْضَیَنْ لَنُرْضَیَنْ بحث امر حاضر معروف: اِرْضَ اِرْضَیَا اِرْضَوْا اِرْضَیْ اِرْضَیَا
اِرْضَیْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُرْضَ لِتُرْضَیَا لِتُرْضَوْا لِتُرْضَیْ لِتُرْضَیَا لِتُرْضَیْنَ بحث امر غائب معروف:
لِیَرْضَ لِیَرْضَیَا لِیَرْضَوْا لِتَرْضَ لِتَرْضَیَا لِیَرْضَیْنَ لِاَرْضَ لِنَرْضَ بحث امر غائب مجہول: لِیُرْضَ لِیُرْضَیَا
لِیُرْضَوْا لِتُرْضَ لِتُرْضَیَا لِیُرْضَیْنَ لِاُرْضَ لِنُرْضَ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِرْضَیَنَّ
اِرْضَیَانِّ اِرْضَوُنَّ اِرْضَیِنَّ اِرْضَیَانِّ اِرْضَیْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرْضَیَنَّ
لِتُرْضَیَانِّ لِتُرْضَوُنَّ لِتُرْضَیِنَّ لِتُرْضَیَانِّ لِتُرْضَیْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ:
لِیَرْضَیَنَّ لِیَرْضَیَانِّ لِیَرْضَوُنَّ لِتَرْضَیَنَّ لِتَرْضَیَانِّ لِیَرْضَیْنَانِّ لِاَرْضَیَنَّ لِنَرْضَیَنَّ بحث امر غائب مجہول
بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرْضَیَنَّ لِیُرْضَیَانِّ لِیُرْضَوُنَّ لِتُرْضَیَنَّ لِتُرْضَیَانِّ لِیُرْضَیْنَانِّ لِاُرْضَیَنَّ لِنُرْضَیَنَّ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِرْضَیَنْ اِرْضَوُنْ اِرْضَیِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون
تاکید خفیفہ: لِتُرْضَیَنْ لِتُرْضَوُنْ لِتُرْضَیِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَرْضَیَنْ
لِیَرْضَوُنْ لِتَرْضَیَنْ لِاَرْضَیَنْ لِنَرْضَیَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُرْضَیَنْ لِیُرْضَوُنْ
لِتُرْضَیَنْ لِاُرْضَیَنْ لِنُرْضَیَنْ بحث نہی حاضر معروف: لَا تَرْضَ لَا تَرْضَیَا لَا تَرْضَوْا لَا تَرْضَیْ لَا تَرْضَیَا
لَا تَرْضَیْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَا تُرْضَ لَا تُرْضَیَا لَا تُرْضَوْا لَا تُرْضَیْ لَا تُرْضَیَا لَا تُرْضَیْنَ بحث
نہی غائب معروف: لَا یَرْضَ لَا یَرْضَیَا لَا یَرْضَوْا لَا تَرْضَ لَا تَرْضَیَا لَا یَرْضَیْنَ لَا اَرْضَ لَا نَرْضَ بحث

نہی غائب مجہول: لَا یُرْضَ لَا یُرْضَیَا لَا یُرْضَوْا لَا تُرْضَ لَا تُرْضَیَا لَا یُرْضَیْنَ لَا اُرْضَ لَا نُرْضَ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَرْضَیَنَّ لَا تَرْضَیَانِّ لَا تَرْضَوُنَّ لَا تَرْضَیِنَّ لَا تَرْضَیَانِّ لَا تَرْضَیْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُرْضَیَنَّ لَا تُرْضَیَانِّ لَا تُرْضَوُنَّ لَا تُرْضَیِنَّ لَا تُرْضَیَانِّ لَا تُرْضَیْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَرْضَیَنَّ لَا یَرْضَیَانِّ لَا یَرْضَوُنَّ لَا تَرْضَیَنَّ لَا تَرْضَیَانِّ لَا یَرْضَیْنَانِّ لَا اَرْضَیَنَّ لَا نَرْضَیَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُرْضَیَنَّ لَا یُرْضَیَانِّ لَا یُرْضَوُنَّ لَا تُرْضَیَنَّ لَا تُرْضَیَانِّ لَا یُرْضَیْنَانِّ لَا اُرْضَیَنَّ لَا نُرْضَیَنَّ. بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَرْضَیَنْ لَا تَرْضَوُنْ لَا تَرْضَیِنْ. بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُرْضَیَنْ لَا تُرْضَوُنْ لَا تُرْضَیِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یَرْضَیَنْ لَا یَرْضَوُنْ لَا تَرْضَیَنْ لَا اَرْضَیَنْ لَا نَرْضَیَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُرْضَیَنْ لَا یُرْضَوُنْ لَا تُرْضَیَنْ لَا اُرْضَیَنْ لَا نُرْضَیَنْ بحث اسم فاعل: رَاضٍ رَاضِیَانِ رَاضُوْنَ رَاضِیَةٌ رَاضِیَتَانِ رَاضِیَاتٌ بحث اسم مفعول: مَرْضِیٌّ مَرْضِیَّانِ مَرْضِیُّوْنَ مَرْضِیَّةٌ مَرْضِیَّتَانِ مَرْضِیَّاتٌ - **فائدہ**: - اس باب کی تعلیلات باب دَعَا یَدْعُوْا کی تعلیلات سے واضح ہیں - سوائے اسم مفعول مَرْضِیٌّ کے، کہ اصل میں مَرْضُوْوٌ بروزن مَسْمُوْعٌ تھا خلاف قیاس دُلِیٌّ والا قاعدہ جاری کردیا - مَرْضِیٌّ بروزن مَفْعِیٌّ ہوگیا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام ناقص واوی از باب پنجم فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلرَّخَاءُ:

خوش عیش ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

رَخُوَ یَرْخُوْ رَخَاءً، فَهُوَ رَخِیٌّ - وَرُخِیَ یُرْخٰی رَخَاءً، فَذَاكَ مَرْخُوٌّ - مَا رَخُوَ مَا رُخِیَ، لَمْ یَرْخُ لَمْ یُرْخَ، لَا یَرْخُوْ لَا یُرْخٰی، لَنْ یَرْخُوَ لَنْ یُرْخٰی، لَیَرْخُوَنَّ لَیُرْخَیَنَّ، لَیَرْخُوَنْ لَیُرْخَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُرْخُ لِتُرْخَ، لِیَرْخُ لِیُرْخَ، اُرْخُوَنَّ لِتُرْخَیَنَّ، لِیَرْخُوَنَّ لِیُرْخَیَنَّ، اُرْخُوَنْ لِتُرْخَیَنْ، لِیَرْخُوَنْ لِیُرْخَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَرْخُ لَا تُرْخَ، لَا یَرْخُ لَا یُرْخَ، لَا تَرْخُوَنَّ لَا تُرْخَیَنَّ، لَا یَرْخُوَنَّ لَا یُرْخَیَنَّ، لَا تَرْخُوَنْ لَا تُرْخَیَنْ، لَا یَرْخُوَنْ لَا یُرْخَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْخًی مَرْخَیَانِ مَرَاخٍ وَمُرَیْخٍ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِرْخًی مِرْخَیَانِ مَرَاخٍ وَمُرَیْخٍ - مِرْخَاةٌ مِرْخَاتَانِ مَرَاخٍ وَمُرَیْخِیَةٌ - مِرْخَاءٌ مِرْخَاءَانِ[1] مَرَاخِیُّ وَمُرَیْخِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْخٰی اَرْخَیَانِ اَرْخَوْنَ اَرَاخٍ وَاُرَیْخٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُخْیٰی رُخْیَیَانِ رُخْیَیَاتٌ رُخًی وَرُخَیْیٰی - فائدہ: صرف کبیر مثل دَعَا یَدْعُوْ ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب افتعال - چوں اَلْاِصْطِفَاءُ:

[1] مِرْخَاوَانِ ہم جائز است کما مرّ فی صـ۱۲۲ ۱۲ منہ

چُن لینا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ[5] حرف ہوتے ہیں، تین[3] اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، اور تیسری جگہ تاء۔

اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ اِصْطِفَاءً، فَهُوَ[1] مُصْطَفٍ۔ وَاُصْطُفِیَ یُصْطَفٰی اِصْطِفَاءً، فَذَاكَ[2] مُصْطَفًی۔ مَا اصْطَفٰی مَا اصْطُفِیَ، لَمْ یَصْطَفِ لَمْ یُصْطَفَ، لَا یَصْطَفِیْ لَا یُصْطَفٰی، لَنْ یَصْطَفِیَ لَنْ یُصْطَفٰی، لَیَصْطَفِیَنَّ لَیُصْطَفَیَنَّ، لَیَصْطَفِیَنْ لَیُصْطَفَیَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِصْطَفِ لِتُصْطَفَ، لِیَصْطَفِ لِیُصْطَفَ، اِصْطَفِیَنَّ لِتُصْطَفَیَنَّ، لِیَصْطَفِیَنَّ لِیُصْطَفَیَنَّ، اِصْطَفِیَنْ لِتُصْطَفَیَنْ، لِیَصْطَفِیَنْ لِیُصْطَفَیَنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَصْطَفِ لَا تُصْطَفَ، لَا یَصْطَفِ لَا یُصْطَفَ، لَا تَصْطَفِیَنَّ لَا تُصْطَفَیَنَّ، لَا یَصْطَفِیَنَّ لَا یُصْطَفَیَنَّ، لَا تَصْطَفِیَنْ لَا تُصْطَفَیَنْ، لَا یَصْطَفِیَنْ لَا یُصْطَفَیَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُصْطَفًی مُصْطَفَیَانِ مُصْطَفَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب اِستفعال۔ چوں اَلْاِسْتِرْخَاءُ:

خوش عیش ہونا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین[3] اصلی، تین[3] زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَرْخٰی یَسْتَرْخِیْ اِسْتِرْخَاءً، فَهُوَ[3] مُسْتَرْخٍ۔ وَاُسْتُرْخِیَ یُسْتَرْخٰی اِسْتِرْخَاءً، فَذَاكَ[4] مُسْتَرْخًی۔ مَا اسْتَرْخٰی مَا اسْتُرْخِیَ، لَمْ یَسْتَرْخِ لَمْ یُسْتَرْخَ، لَا یَسْتَرْخِیْ لَا یُسْتَرْخٰی، لَنْ یَسْتَرْخِیَ لَنْ یُسْتَرْخٰی، لَیَسْتَرْخِیَنَّ لَیُسْتَرْخَیَنَّ، لَیَسْتَرْخِیَنْ لَیُسْتَرْخَیَنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَرْخِ لِتُسْتَرْخَ، لِیَسْتَرْخِ لِیُسْتَرْخَ، اِسْتَرْخِیَنَّ لِتُسْتَرْخَیَنَّ، لِیَسْتَرْخِیَنَّ لِیُسْتَرْخَیَنَّ، اِسْتَرْخِیَنْ لِتُسْتَرْخَیَنْ، لِیَسْتَرْخِیَنْ لِیُسْتَرْخَیَنْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَرْخِ لَا تُسْتَرْخَ، لَا یَسْتَرْخِ لَا یُسْتَرْخَ، لَا تَسْتَرْخِیَنَّ لَا تُسْتَرْخَیَنَّ، لَا یَسْتَرْخِیَنَّ لَا یُسْتَرْخَیَنَّ، لَا تَسْتَرْخِیَنْ لَا تُسْتَرْخَیَنْ، لَا یَسْتَرْخِیَنْ لَا یُسْتَرْخَیَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَرْخًی مُسْتَرْخَیَانِ مُسْتَرْخَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب اِنفعال۔ چوں اَلْاِنْمِحَاءُ: مِٹ جانا۔

علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ[5] حرف ہوتے ہیں — تین[3] اصلی، دو[2] زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی اور دوسری جگہ نون۔

اِنْمَحٰی یَنْمَحِیْ اِنْمِحَاءً، فَهُوَ[5] مُنْمَحٍ۔ وَاُنْمُحِیَ یُنْمَحٰی اِنْمِحَاءً، فَذَاكَ[6] مُنْمَحًی۔ مَا انْمَحٰی مَا انْمُحِیَ، لَمْ یَنْمَحِ

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُصْطَفٍ مُصْطَفِیَانِ مُصْطَفُوْنَ مُصْطَفِیَةٌ مُصْطَفِیَتَانِ مُصْطَفِیَاتٌ ۱۲ منہ

[2] وتصریفہ الکامل: مُصْطَفًی مُصْطَفَیَانِ مُصْطَفَوْنَ۔ مُصْطَفَاةٌ مُصْطَفَاتَانِ مُصْطَفَیَاتٌ ۱۲ منہ

[3] وتصریفہ الکامل: مُسْتَرْخٍ مُسْتَرْخِیَانِ مُسْتَرْخُوْنَ مُسْتَرْخِیَةٌ مُسْتَرْخِیَتَانِ مُسْتَرْخِیَاتٌ ۱۲ منہ

[4] وتصریفہ الکامل: مُسْتَرْخًی مُسْتَرْخَیَانِ مُسْتَرْخَوْنَ۔ مُسْتَرْخَاةٌ مُسْتَرْخَاتَانِ مُسْتَرْخَیَاتٌ ۱۲ منہ

[5] وتصریفہ الکامل: مُنْمَحٍ مُنْمَحِیَانِ مُنْمَحُوْنَ مُنْمَحِیَةٌ مُنْمَحِیَتَانِ مُنْمَحِیَاتٌ ۔ ۱۲ منہ

[6] وتصریفہ الکامل: مُنْمَحًی مُنْمَحَیَانِ مُنْمَحَوْنَ۔ مُنْمَحَاةٌ مُنْمَحَاتَانِ مُنْمَحَیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

لَمْ یُنْمَحِ، لَا یَنْمَحِیْ لَا یُنْمَحٰی، لَنْ یَنْمَحِیَ لَنْ یُنْمَحٰی، لَیَنْمَحِیَنَّ لَیُنْمَحَیَنَّ، لَیَنْمَحِیَنْ لَیُنْمَحَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْمَحِ لِتُنْمَحَ، لِیَنْمَحِ لِیُنْمَحَ، اِنْمَحِیَنَّ لِتُنْمَحَیَنَّ، لِیَنْمَحِیَنَّ لِیُنْمَحَیَنَّ، اِنْمَحِیَنْ لِتُنْمَحَیَنْ، لِیَنْمَحِیَنْ لِیُنْمَحَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَنْمَحِ لَا تُنْمَحَ، لَا یَنْمَحِ لَا یُنْمَحَ، لَا تَنْمَحِیَنَّ لَا تُنْمَحَیَنَّ، لَا یَنْمَحِیَنَّ لَا یُنْمَحَیَنَّ، لَا تَنْمَحِیَنْ لَا تُنْمَحَیَنْ، لَا یَنْمَحِیَنْ لَا یُنْمَحَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْمَحًی مُنْمَحَیَانِ مُنْمَحَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب اِفْعَال۔ چوں اَلْاِعْطَاءُ:

دینا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار[۱] حرف ہوتے ہیں تین[۲] اصلی، ایک زائد یعنی شروع میں ہمزہ قطعی۔

اَعْطٰی یُعْطِیْ اِعْطَاءً، فَهُوَ مُعْطٍ[۱] ۔ وَاُعْطِیَ یُعْطٰی اِعْطَاءً، فَذَاكَ مُعْطًی[۲] ۔ مَا اَعْطٰی مَا اُعْطِیَ، لَمْ یُعْطِ لَمْ یُعْطَ، لَا یُعْطِیْ لَا یُعْطٰی، لَنْ یُعْطِیَ لَنْ یُعْطٰی، لَیُعْطِیَنَّ لَیُعْطَیَنَّ، لَیُعْطِیَنْ لَیُعْطَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَعْطِ لِتُعْطَ، لِیُعْطِ لِیُعْطَ، اَعْطِیَنَّ لِتُعْطَیَنَّ، لِیُعْطِیَنَّ لِیُعْطَیَنَّ، اَعْطِیَنْ لِتُعْطَیَنْ، لِیُعْطِیَنْ لِیُعْطَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُعْطِ لَا تُعْطَ، لَا یُعْطِ لَا یُعْطَ، لَا تُعْطِیَنَّ لَا تُعْطَیَنَّ، لَا یُعْطِیَنَّ لَا یُعْطَیَنَّ، لَا تُعْطِیَنْ لَا تُعْطَیَنْ، لَا یُعْطِیَنْ لَا یُعْطَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُعْطًی مُعْطَیَانِ مُعْطَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل اللام ناقص واوی از باب تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّسْمِیَةُ:

نام رکھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار[۱] حرف ہوتے ہیں۔ تین[۲] اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد

سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَةً، فَهُوَ مُسَمٍّ[۳] ۔ وَسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَةً، فَذَاكَ مُسَمًّی[۴] ۔ مَا سَمّٰی مَا سُمِّیَ، لَمْ یُسَمِّ لَمْ یُسَمَّ، لَا یُسَمِّیْ لَا یُسَمّٰی، لَنْ یُسَمِّیَ لَنْ یُسَمّٰی، لَیُسَمِّیَنَّ لَیُسَمَّیَنَّ، لَیُسَمِّیَنْ لَیُسَمَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: سَمِّ لِتُسَمَّ، لِیُسَمِّ لِیُسَمَّ، سَمِّیَنَّ لِتُسَمَّیَنَّ، لِیُسَمِّیَنَّ لِیُسَمَّیَنَّ، سَمِّیَنْ لِتُسَمَّیَنْ، لِیُسَمِّیَنْ لِیُسَمَّیَنْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُسَمِّ لَا تُسَمَّ، لَا یُسَمِّ لَا یُسَمَّ، لَا تُسَمِّیَنَّ لَا تُسَمَّیَنَّ، لَا یُسَمِّیَنَّ لَا یُسَمَّیَنَّ، لَا تُسَمِّیَنْ لَا تُسَمَّیَنْ، لَا یُسَمِّیَنْ لَا یُسَمَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسَمًّی مُسَمَّیَانِ مُسَمَّیَاتٌ۔

---

[۱] وتصریفہ الکامل: مُعْطٍ مُعْطِیَانِ مُعْطُوْنَ۔ مُعْطِیَةٌ مُعْطِیَتَانِ مُعْطِیَاتٌ ۱۲ منہ

[۲] 〃 〃 〃 مُعْطًی مُعْطَیَانِ مُعْطَوْنَ۔ مُعْطَاةٌ مُعْطَاتَانِ مُعْطَیَاتٌ ۱۲ منہ

[۳] 〃 〃 〃 مُسَمٍّ مُسَمِّیَانِ مُسَمُّوْنَ۔ مُسَمِّیَةٌ مُسَمِّیَتَانِ مُسَمِّیَاتٌ ۱۲ منہ

[۴] 〃 〃 〃 مُسَمًّی مُسَمَّیَانِ مُسَمَّوْنَ۔ مُسَمَّاةٌ مُسَمَّاتَانِ مُسَمَّیَاتٌ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتَلُّ اللاّم ناقص واوی از باب مُفَاعَلَہ۔ چوں اَلْمُغَالَاۃُ: غلو کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف۔

غَالٰی یُغَالِیْ مُغَالَاۃً، فَھُوَ[1] مُغَالٍ۔ وَغُوْلِیَ یُغَالٰی مُغَالَاۃً، فَذَاکَ[2] مُغَالًی۔ مَا غَالٰی مَا غُوْلِیَ، لَمْ یُغَالِ لَمْ یُغَالَ، لَا یُغَالِیْ لَا یُغَالٰی، لَنْ یُّغَالِیَ لَنْ یُّغَالٰی، لَیُغَالِیَنَّ لَیُغَالَیَنَّ، لَیُغَالِیَنْ لَیُغَالَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: غَالِ لِتُغَالَ لِیُغَالِ لِیُغَالَ، غَالِیَنَّ لِتُغَالَیَنَّ، لِیُغَالِیَنَّ لِیُغَالَیَنَّ، غَالِیَنْ لِتُغَالَیَنْ، لِیُغَالِیَنْ لِیُغَالَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تُغَالِ لَا تُغَالَ، لَا یُغَالِ لَا یُغَالَ لَا تُغَالِیَنَّ لَا تُغَالَیَنَّ، لَا یُغَالِیَنَّ لَا یُغَالَیَنَّ، لَا تُغَالِیَنْ لَا تُغَالَیَنْ، لَا یُغَالِیَنْ لَا یُغَالَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُغَالًی مُغَالَیَانِ مُغَالَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتَلُّ اللاّم ناقص واوی از باب تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّعَلِّیْ: بڑائی ظاہر کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی تَعَلِّیًا، فَھُوَ[3] مُتَعَلٍّ۔ وَتُعُلِّیَ یُتَعَلّٰی تَعَلِّیًا، فَذَاکَ[4] مُتَعَلًّی۔ مَا تَعَلّٰی مَا تُعُلِّیَ، لَمْ یَتَعَلَّ لَمْ یُتَعَلَّ، لَا یَتَعَلّٰی لَا یُتَعَلّٰی، لَنْ یَّتَعَلّٰی لَنْ یُّتَعَلّٰی، لَیَتَعَلَّیَنَّ لَیُتَعَلَّیَنَّ، لَیَتَعَلَّیَنْ لَیُتَعَلَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: تَعَلَّ لِتُتَعَلَّ، لِیَتَعَلَّ لِیُتَعَلَّ، تَعَلَّیَنَّ لِتُتَعَلَّیَنَّ، لِیَتَعَلَّیَنَّ لِیُتَعَلَّیَنَّ، تَعَلَّیَنْ لِتُتَعَلَّیَنْ، لِیَتَعَلَّیَنْ لِیُتَعَلَّیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ، لَا تَتَعَلَّ لَا تُتَعَلَّ، لَا یَتَعَلَّ لَا یُتَعَلَّ، لَا تَتَعَلَّیَنَّ لَا تُتَعَلَّیَنَّ، لَا یَتَعَلَّیَنَّ لَا یُتَعَلَّیَنَّ، لَا تَتَعَلَّیَنْ لَا تُتَعَلَّیَنْ، لَا یَتَعَلَّیَنْ لَا یُتَعَلَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ، مُتَعَلًّی مُتَعَلَّیَانِ مُتَعَلَّیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مُعتَلُّ اللاّم ناقص واوی از باب تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّنَاجِیْ: سرگوشی کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف۔

تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیًا، فَھُوَ[5] مُتَنَاجٍ۔ وَتُنُوْجِیَ یُتَنَاجٰی تَنَاجِیًا، فَذَاکَ[6] مُتَنَاجًی۔ مَا تَنَاجٰی مَا تُنُوْجِیَ،

---

[1] وتصریفہ الکامل:۔ مُغَالٍ مُغَالِیَانِ مُغَالُوْنَ مُغَالِیَۃٌ مُغَالِیَتَانِ مُغَالِیَاتٌ ۱۲ منہ

[2] 〃 〃 〃 〃 〃 مُغَالًی مُغَالَیَانِ مُغَالَوْنَ۔ مُغَالَاۃٌ مُغَالَاتَانِ مُغَالَیَاتٌ ۱۲ منہ

[3] 〃 〃 〃 〃 〃 مُتَعَلٍّ مُتَعَلِّیَانِ مُتَعَلُّوْنَ۔ مُتَعَلِّیَۃٌ مُتَعَلِّیَتَانِ مُتَعَلِّیَاتٌ ۱۲ منہ

[4] 〃 〃 〃 〃 〃 مُتَعَلًّی مُتَعَلَّیَانِ مُتَعَلَّوْنَ۔ مُتَعَلَّاۃٌ مُتَعَلَّاتَانِ مُتَعَلَّیَاتٌ ۱۲ منہ

[5] 〃 〃 〃 〃 〃 مُتَنَاجٍ مُتَنَاجِیَانِ مُتَنَاجُوْنَ۔ مُتَنَاجِیَۃٌ مُتَنَاجِیَتَانِ مُتَنَاجِیَاتٌ ۱۲ منہ

[6] 〃 〃 〃 〃 〃 مُتَنَاجًی مُتَنَاجَیَانِ مُتَنَاجَوْنَ۔ مُتَنَاجَاۃٌ مُتَنَاجَاتَانِ مُتَنَاجَیَاتٌ ۱۲ منہ

لَمْ یَتَنَاجَ لَمْ یُتَنَاجَ ، لَا یَتَنَاجیٰ لَا یُتَنَاجیٰ ، لَنْ یَتَنَاجیٰ لَنْ یُتَنَاجیٰ ، لَیَتَنَاجَیَنَّ لَیُتَنَاجَیَنَّ ، لَیَتَنَاجَیَنْ لَیُتَنَاجَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : تَنَاجَ لِتُتَنَاجَ ، لِیَتَنَاجَ لِیُتَنَاجَ ، تَنَاجَیَنَّ لِتُتَنَاجَیَنَّ ، لِیَتَنَاجَیَنَّ لِیُتَنَاجَیَنَّ ، تَنَاجَیَنْ لِتُتَنَاجَیَنْ ، لِیَتَنَاجَیَنْ لِیُتَنَاجَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَتَنَاجَ لَا تُتَنَاجَ ، لَا یَتَنَاجَ لَا یُتَنَاجَ ، لَا تَتَنَاجَیَنَّ لَا تُتَنَاجَیَنَّ ، لَا یَتَنَاجَیَنَّ لَا یُتَنَاجَیَنَّ ، لَا تَتَنَاجَیَنْ لَا تُتَنَاجَیَنْ ، لَا یَتَنَاجَیَنْ لَا یُتَنَاجَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُتَنَاجًی مُتَنَاجًی مُتَنَاجَیَانِ مُتَنَاجَیَاتٌ ۔

ناقص یائی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد معتل اللام از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ ۔ چوں اَلرَّمْیُ : پھینکنا ۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے ۔

رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا ، فَهُوَ رَامٍ ۔ وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا ، فَذَاكَ مَرْمِیٌّ ۔ مَا رَمٰی مَا رُمِیَ ، لَمْ یَرْمِ لَمْ یُرْمَ ، لَا یَرْمِیْ لَا یُرْمٰی ، لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی ، لَیَرْمِیَنَّ لَیُرْمَیَنَّ ، لَیَرْمِیَنْ لَیُرْمَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِرْمِ لِتُرْمَ ، لِیَرْمِ لِیُرْمَ ، اِرْمِیَنَّ لِتُرْمَیَنَّ ، لِیَرْمِیَنَّ لِیُرْمَیَنَّ ، اِرْمِیَنْ لِتُرْمَیَنْ ، لِیَرْمِیَنْ لِیُرْمَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَرْمِ لَا تُرْمَ ، لَا یَرْمِ لَا یُرْمَ ، لَا تَرْمِیَنَّ لَا تُرْمَیَنَّ ، لَا یَرْمِیَنَّ لَا یُرْمَیَنَّ ، لَا تَرْمِیَنْ لَا تُرْمَیَنْ ، لَا یَرْمِیَنْ لَا یُرْمَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمٍ ۔ مِرْمَاةٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمِیَةٌ ۔ مِرْمَاءٌ مِرْمَاءَانِ مَرَامِیُّ وَمُرَیْمِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ : اَرْمٰی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ وَّاُرَیْمٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : رُمْیٰی رُمْیَیَانِ رُمْیَیَاتٌ رُمًی وَّرُمَیًّا ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف : رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ رَمَیْتَ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ رَمَیْتُ رَمَیْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول** : رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ رُمِیْتُ رُمِیْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف** : مَا رَمٰی مَا رَمَیَا مَا رَمَوْا مَا رَمَتْ مَا رَمَتَا مَا رَمَیْنَ مَا رَمَیْتَ مَا رَمَیْتُمَا مَا رَمَیْتُمْ مَا رَمَیْتِ مَا رَمَیْتُمَا مَا رَمَیْتُنَّ مَا رَمَیْتُ مَا رَمَیْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول** : مَا رُمِیَ مَا رُمِیَا مَا رُمُوْا مَا رُمِیَتْ مَا رُمِیَتَا مَا رُمِیْنَ مَا رُمِیْتَ مَا رُمِیْتُمَا مَا رُمِیْتُمْ مَا رُمِیْتِ مَا رُمِیْتُمَا مَا رُمِیْتُنَّ مَا رُمِیْتُ مَا رُمِیْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف** : یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ اَرْمِیْ نَرْمِیْ **بحث اثبات**

لہ او الجموع المکسرۃ : رُمَاۃٌ ، رُمَّاءٌ ، رُمًّی ، رَمًّی ، رُمًّی ، رُمِیٌّ ، رُمَیَاءُ ، رُمْیَانٌ ، رِمْیَانٌ ، رِمَاءٌ ، رِمِیٌّ ، اَرْمَاءٌ ، ۱۲ منہ

لہ مِرْمَاوَانِ ، ہم جائز است کما مرّ فی صفحہ ۱۲۲ ۱۲ منہ

فعل مضارع مجہول: یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمٰی
نُرْمٰی بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا یَرْمِیْ لَا یَرْمِیَانِ لَا یَرْمُوْنَ لَا تَرْمِیْ لَا تَرْمِیَانِ لَا یَرْمِیْنَ لَا تَرْمِیْ
لَا تَرْمِیَانِ لَا تَرْمُوْنَ لَا تَرْمِیْنَ لَا تَرْمِیَانِ لَا تَرْمِیْنَ لَا اَرْمِیْ لَا نَرْمِیْ بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا یُرْمٰی لَا یُرْمَیَانِ
لَا یُرْمَوْنَ لَا تُرْمٰی لَا تُرْمَیَانِ لَا یُرْمَیْنَ لَا تُرْمٰی لَا تُرْمَیَانِ لَا تُرْمَوْنَ لَا تُرْمَیْنَ لَا تُرْمَیَانِ لَا تُرْمَیْنَ لَا اُرْمٰی لَا نُرْمٰی
بحث نفی تاکید بلن در مستقبل معروف: لَنْ یَرْمِیَ لَنْ یَرْمِیَا لَنْ یَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ یَرْمِیْنَ لَنْ
تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیْ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمِیْنَ لَنْ اَرْمِیَ لَنْ نَرْمِیَ بحث نفی تاکید بلن در فعل
مستقبل مجہول: لَنْ یُرْمٰی لَنْ یُرْمَیَا لَنْ یُرْمَوْا لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمَیَا لَنْ یُرْمَیْنَ لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَوْا
لَنْ تُرْمَیْ لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَیْنَ لَنْ اُرْمٰی لَنْ نُرْمٰی بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف: لَمْ یَرْمِ
لَمْ یَرْمِیَا لَمْ یَرْمُوْا لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ یَرْمِیْنَ لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمُوْا لَمْ تَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمِیْنَ
لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول: لَمْ یُرْمَ لَمْ یُرْمَیَا لَمْ یُرْمَوْا لَمْ تُرْمَ
لَمْ تُرْمَیَا لَمْ یُرْمَیْنَ لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَوْا لَمْ تُرْمَیْ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَیْنَ لَمْ اُرْمَ لَمْ نُرْمَ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَیَرْمِیَنَّ لَیَرْمِیَانِّ لَیَرْمُنَّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ
لَیَرْمِیْنَانِّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمُنَّ لَتَرْمِنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمِیْنَانِّ لَاَرْمِیَنَّ لَنَرْمِیَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول: لَیُرْمَیَنَّ لَیُرْمَیَانِّ لَیُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَیُرْمَیْنَانِّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ
لَتُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیِنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَیْنَانِّ لَاُرْمَیَنَّ لَنُرْمَیَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:
لَیَرْمِیَنْ لَیَرْمُنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمُنْ لَتَرْمِنْ لَاَرْمِیَنْ لَنَرْمِیَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ
در فعل مستقبل مجہول: لَیُرْمَیَنْ لَیُرْمَوُنْ لَتُرْمَیَنْ لَتُرْمَیَنْ لَتُرْمَوُنْ لَتُرْمَیِنْ لَاُرْمَیَنْ لَنُرْمَیَنْ بحث
امر حاضر معروف: اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ بحث امر حاضر مجہول: لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا
لِتُرْمَوْا لِتُرْمَیْ لِتُرْمَیَا لِتُرْمَیْنَ بحث امر غائب معروف: لِیَرْمِ لِیَرْمِیَا لِیَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِیَا
لِیَرْمِیْنَ لِاَرْمِ لِنَرْمِ بحث امر غائب مجہول: لِیُرْمَ لِیُرْمَیَا لِیُرْمَوْا لِتُرْمَ لِتُرْمَیَا لِیُرْمَیْنَ لِاُرْمَ لِنُرْمَ
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: اِرْمِیَنَّ اِرْمِیَانِّ اِرْمُنَّ اِرْمِنَّ اِرْمِیَانِّ اِرْمِیْنَانِّ بحث
امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُرْمَیَنَّ لِتُرْمَیَانِّ لِتُرْمَوُنَّ لِتُرْمَیِنَّ لِتُرْمَیَانِّ لِتُرْمَیْنَانِّ بحث
امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لِیَرْمِیَنَّ لِیَرْمِیَانِّ لِیَرْمُنَّ لِتَرْمِیَنَّ لِتَرْمِیَانِّ لِیَرْمِیْنَانِّ
لِاَرْمِیَنَّ لِنَرْمِیَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِیُرْمَیَنَّ لِیُرْمَیَانِّ لِیُرْمَوُنَّ
لِتُرْمَیَنَّ لِتُرْمَیَانِّ لِیُرْمَیْنَانِّ لِاُرْمَیَنَّ لِنُرْمَیَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: اِرْمِیَنْ

اِرْمُنْ اِرْمِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِتُرْمَيِنْ لِتُرْمُوْنْ لِتُرْمَيِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِيَرْمِيَنْ لِيَرْمُنْ لِتَرْمِيَنْ لِاَرْمِيَنْ لِنَرْمِيَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِيُرْمَيِنْ لِيُرْمُوْنْ لِتُرْمَيِنْ لِاُرْمَيِنْ لِنُرْمَيِنْ بحث نہی حاضر معروف: لَاتَرْمِ لَاتَرْمِيَا لَاتَرْمُوْا لَاتَرْمِيْ لَاتَرْمِيَا لَاتَرْمِيْنَ بحث نہی حاضر مجہول: لَاتُرْمَ لَاتُرْمَيَا لَاتُرْمَوْا لَاتُرْمَيْ لَاتُرْمَيَا لَاتُرْمَيْنَ بحث نہی غائب معروف: لَايَرْمِ لَايَرْمِيَا لَايَرْمُوْا لَاتَرْمِ لَاتَرْمِيَا لَايَرْمِيْنَ لَااَرْمِ لَانَرْمِ بحث نہی غائب مجہول: لَايُرْمَ لَايُرْمَيَا لَايُرْمَوْا لَاتُرْمَ لَاتُرْمَيَا لَايُرْمَيْنَ لَااُرْمَ لَانُرْمَ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَاتَرْمِيَنَّ لَاتَرْمِيَانِّ لَاتَرْمُنَّ لَاتَرْمِنَّ لَاتَرْمِيَانِّ لَاتَرْمِيْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَاتُرْمَيَنَّ لَاتُرْمَيَانِّ لَاتُرْمَوُنَّ لَاتُرْمَيِنَّ لَاتُرْمَيَانِّ لَاتُرْمَيْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَايَرْمِيَنَّ لَايَرْمِيَانِّ لَايَرْمُنَّ لَاتَرْمِيَنَّ لَاتَرْمِيَانِّ لَايَرْمِيْنَانِّ لَااَرْمِيَنَّ لَانَرْمِيَنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَايُرْمَيَنَّ لَايُرْمَيَانِّ لَايُرْمَوُنَّ لَاتُرْمَيَنَّ لَاتُرْمَيَانِّ لَايُرْمَيْنَانِّ لَااُرْمَيَنَّ لَانُرْمَيَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَاتَرْمِيَنْ لَاتَرْمُنْ لَاتَرْمِنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَاتُرْمَيَنْ لَاتُرْمَوُنْ لَاتُرْمَيِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَايَرْمِيَنْ لَايَرْمُنْ لَاتَرْمِيَنْ لَااَرْمِيَنْ لَانَرْمِيَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَايُرْمَيَنْ لَايُرْمَوُنْ لَاتُرْمَيَنْ لَااُرْمَيَنْ لَانُرْمَيَنْ بحث اسم فاعل: رَامٍ رَامِيَانِ رَامُوْنَ رَامِيَةٌ رَامِيَتَانِ رَامِيَاتٌ بحث اسم مفعول: مَرْمِيٌّ مَرْمِيَّانِ مَرْمِيُّوْنَ مَرْمِيَّةٌ مَرْمِيَّتَانِ مَرْمِيَّاتٌ۔

تعلیلات

رَمٰی: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں رَمَیَ بروزنِ ضَرَبَ تھا۔ تو یا متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ رَمٰی بروزنِ فَعٰی ہوگیا **رَمَوْا**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اصل میں رَمَيُوْا بروزنِ ضَرَبُوْا تھا۔ تو یا متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ رَمَاوْا ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان الف اور واؤ کے۔ الف کو گرا دیا۔ رَمَوْا بروزنِ فَعَوْا ہوگیا۔ یہی تعلیل رَمَتْ رَمَتَا میں ہوگی **رُمُوْا**: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اصل میں رُمِيُوْا بروزنِ ضُرِبُوْا تھا۔ یا متحرک بعد کسرہ واقع ہوئی، اور اس کے بعد واؤ ساکن تھا۔ تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے مُسْتَلَامِ کے قاعدے کے ساتھ یا کا ضمہ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے یا ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کیوجہ سے بقاعدہ یُوْسِرُ واؤ سے بدل دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واؤ کے۔ اول کو گرا دیا۔ رُمُوْا بروزنِ فُعُوْا ہوگیا **يَرْمِيْ**: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں يَرْمِيُ بروزنِ

يَضْرِبُ تھا۔ یاء لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوئی۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۳ کے ساتھ ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے یاء کو ساکن کر دیا۔ یَرْمِیْ بروزنِ یَفْعِلُ ہوگیا۔ کذا تَرْمِیْ، اَرْمِیْ، نَرْمِیْ یَرْمُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یَرْمِیُوْنَ بروزنِ یَضْرِبُوْنَ تھا۔ یاء متحرک بعد کسرہ واقع ہوئی اور اس کے بعد واؤ ساکن تھا۔ تو یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کیوجہ سے معتل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ یاء کا ضمہ نقل کرکے ماقبل کو دے دیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے پھر یاء ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کیوجہ سے بقاعدہ یُوْسِرُ واؤ سے بدل دیا۔ یَرْمُوْوْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واؤ کے، اول کو گرادیا۔ یَرْمُوْنَ بروزنِ یَفْعُوْنَ ہوگیا۔ کذا تَرْمُوْنَ

تَرْمِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں تَرْمِیِیْنَ بروزنِ تَضْرِبِیْنَ تھا۔ یاء لام کلمہ میں بعد کسرہ واقع ہوئی، اور اس کے بعد یاء ساکن تھی۔ تو یاء پر کسرہ ثقیل ہونے کیوجہ سے معتل لام کے قاعدہ ۳ کے ساتھ یاء کو ساکن کردیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یاء کے۔ اول کو گرادیا۔ تَرْمِیْنَ بروزنِ تَفْعِیْنَ ہوگیا۔

یُرْمٰی: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُرْمَیُ بروزنِ یُضْرَبُ تھا۔ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُرْمٰی بروزنِ یُفْعٰی ہوگیا۔ کذا تُرْمٰی، اُرْمٰی، نُرْمٰی

یُرْمَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُرْمَیُوْنَ بروزنِ یُضْرَبُوْنَ تھا۔ تو یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ یُرْمَاوْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور واؤ کے، الف کو گرادیا۔ یُرْمَوْنَ بروزنِ یُفْعَوْنَ ہوگیا۔ کذا تُرْمَوْنَ

تُرْمَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں تُرْمَیِیْنَ بروزنِ تُضْرَبِیْنَ تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ تُرْمَایْنَ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان الف اور یاء کے، الف کو گرادیا۔ تُرْمَیْنَ بروزنِ تُفْعَیْنَ ہوگیا

لَمْ یَرْمِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ حالۃ جزمی کیوجہ سے یاء کو گرادیا بروزنِ لَمْ یَفْعِ ہوا۔ یہی تعلیل نفی جحد کے اکثر صیغوں میں ہوگی

لَیَرْمُنَّ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں لَیَرْمُوْنَّ، بروزنِ لَیَفْعُوْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہوا۔ درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ پہلے ساکن واؤ کو گرادیا۔ لَیَرْمُنَّ بروزنِ لَیَفْعُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ یاء، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے کذا لَتَرْمُنَّ

لَتَرْمِنَّ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اصل میں لَتَرْمِیْنَّ، بروزنِ لَتَفْعِیْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہوا، درمیان یاء اور نون کے۔ پہلا ساکن یاء مدہ تھا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۸ کے ساتھ پہلے ساکن یاء کو گرادیا۔ لَتَرْمِنَّ بروزنِ لَتَفْعِنَّ ہوگیا لام کلمہ یاء، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے

لَیُرْمَوُنَّ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول۔ اصل میں لَیُرْمَوْنَّ بروزنِ لَیُفْعَوْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہوا، درمیان واؤ اور نون کے پہلا ساکن واؤ غیر مدہ تھا۔ تو

مُعتل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ پہلے ساکن واؤ کو ضمہ دیدیا۔ لَیُرْمُوُنَّ بروزنِ لَیُفْعُوُنَّ ہوگیا۔ لام کلمہ یاء مضارع میں پہلے
ہی گرچکا ہے۔ کذا لَتُرْمُوُنَّ ۔ لَتُرْمَیِنَّ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل
مستقبل مجہول۔ اصل میں لَتُرْمَیِیْنَّ بروزنِ لَتُفْعَیِیْنَّ تھا۔ اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہٖ واقع ہوا، درمیان یاء اور نون کے۔
پہلا ساکن یاء غیر مدہ تھا۔ تو معتل لام کے قاعدہ ۵ کے ساتھ پہلے ساکن یاء کو کسرہ دیدیا۔ لَتُرْمَیِنَّ بروزنِ لَتُفْعَیِنَّ ہوگیا
اِرْمِ : صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِرْمِیْ بروزنِ اِفْعِلْ تھا۔ حالۃ وقفی کی وجہ سے یاء کو گرادیا۔ اِرْمِ بروزنِ
اِفْعِ ہوگیا۔ یہی تعلیل امر و نہی کے اکثر صیغوں میں ہوگی ۔ رَامٍ : صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اصل میں رَامِیٌ بروزنِ
ضَارِبٌ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا، گرادیا۔ رَامِیْنْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یاء اور تنوین کے، یاء کو گرادیا۔ رَامٍ بروزنِ
فَاعٍ ہوگیا ۔ رَامُوْنَ : میں مثل یَرْمُوْنَ کے تعلیل ہوگی ۔ مَرْمِیٌّ : صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔
اصل میں مَرْمُوْیٌ بروزنِ مَضْرُوْبٌ تھا۔ واؤ، یاء جمع ہوئیں، اول ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سَیِّدٌ واؤ کو یاء سے بدل کر
یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔ مَرْمُیٌّ ہوگیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا مَرْمِیٌّ بروزنِ
مَفْعِیٌّ ہوگیا ۔ مَرْمًی : صیغہ واحد مذکر بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَرْمَیٌ بروزنِ مَفْعَلٌ تھا۔ تو یاء متحرک کو ماقبل
مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ مَرْمَانْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے
الف کو گرادیا۔ مَرْمًی بروزنِ مَفْعًی ہوگیا ۔ مَرَامٍ : صیغہ جمع بحث اسم ظرف۔ اصل میں مَرَامِیُ بروزنِ مَضَارِبُ
تھا۔ یاء واقع ہوئی مَفَاعِلُ کے لام میں۔ تو بقاعدہ جَوَارٍ یاء کو گراکر عین کلمہ کو تنوین دیدی۔ مَرَامٍ بروزنِ مَفَاعٍ ہوگیا
مُرَیْمٍ : صیغہ واحد مذکر مصغر۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں مُرَیْمِیٌ بروزنِ مُضَیْرِبٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل
تھا، گرادیا۔ مُرَیْمِیْنْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یاء اور تنوین کے۔ یاء کو گرادیا۔ مُرَیْمٍ بروزنِ مُفَیْعٍ ہوگیا۔
یہی تعلیل مُرَیْمٍ آلہ اور اُرَیْمٍ اسم تفضیل میں ہوگی ۔ مِرْمًی : وغیرہ اسم آلہ صغریٰ میں مثل مَرْمًی وغیرہ اسم
ظرف کے تعلیل ہوگی ۔ مِرْمَاۃٌ : صیغہ واحد مؤنث۔ اسم آلہ وسطیٰ۔ اصل میں مِرْمَیَۃٌ بروزنِ مِضْرَبَۃٌ تھا۔
یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ مِرْمَاۃٌ بروزنِ مِفْعَاۃٌ ہوگیا
مُرَیْمِیَۃٌ : صیغہ واحد مؤنث مصغر۔ بحث اسم آلہ وسطیٰ۔ تعلیل کا کوئی سبب بھی نہ پائے جانے کی وجہ سے اپنی اصل پر ہے
مِرْمَاءٌ : صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم آلہ کبریٰ۔ مثل دُعَاءٌ کے تعلیل ہوگی ۔ مَرَامِیُّ : صیغہ جمع۔ بحث
اسم آلہ کبریٰ۔ اصل میں مَرَامِیْیُ بروزنِ مَضَارِیْبُ تھا۔ دو یاء جمع ہوئیں، پہلی ساکن تھی۔ تو مضاعف کے قاعدہ ۱
کے ساتھ یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔ مَرَامِیُّ بروزنِ مَفَاعِلُّ ہوگیا۔ کذا مُرَیْمِیٌّ ۔ اَرْمٰی : صیغہ واحد مذکر۔
بحث اسم تفضیل۔ اصل میں اَرْمَیُ بروزنِ اَضْرَبُ تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے
بدل دیا۔ اَرْمٰی بروزنِ اَفْعٰی ہوگیا ۔ اَرْمَوْنَ : صیغہ جمع مذکر مکسر۔ بحث اسم تفضیل۔ مثل یُرْمَوْنَ تعلیل ہوگی ۔ اَرَامٍ :

صیغہ جمع مذکر مکسّر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ مِثْلِ مَرَامِم تعلیل ہوگی رُمًی : صیغہ جمع مؤنث مُکسّر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصْل میں رُمَیٌ بروزنِ ضُرَبٌ تھا۔ تو یآر متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کیوجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔ رُمَانٌ ہوگیا۔ اِجتماعِ ساکنین ہُوا، درمیان الف اور تنوین کے۔ الف کو گرا دیا۔ رُمًی بروزنِ فُعًی ہوگیا۔ رُمَیِّی : صیغہ واحد مؤنث مصغّر۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصْل میں رُمَیْیٰی بروزنِ ضُرَیْبٰی تھا۔ دو یآر جمع ہوئیں، اوّل ساکن تھی۔ تو مُضاعف کے قاعدہ کے ساتھ پہلی یآر کا دوسری میں ادغام کردیا، رُمَیّٰی بروزنِ فُعَیّٰی ہوگیا۔

صرف صغیر از باب سَمِعَ۔ چوں اَلْخَشْیَةُ، ڈرنا۔ مِثْلِ رَضِیَ یَرْضیٰ ہے۔

صرف صغیر از باب فَتَحَ۔ چوں اَلسَّعْیُ ؛ دوڑنا۔ کوشش کرنا۔ مِثْلِ رَضِیَ یَرْضیٰ ہے سوائے ماضی معروف کے کہ وہ مِثْلِ رَمٰی ہے

صرف صغیر از باب کَرُمَ۔ چوں اَلنُّھٰی ؛ انتہائی عقلمند ہونا۔ نَھُوَ یَنْھُوْ نَھْیًا فَھُوَ نَھِیٌّ مِثْلِ رَخُوَ یَرْخُوْ الخ ہے۔

فائدہ:۔ نَھُوَ اَصْل میں نَھُیَ تھا۔ مُعتل لام کے قاعدہ ۱۲ کے ساتھ یآر کو واؤ سے بدل دیا نَھُوَ بروزنِ فَعُوَ ہوگیا۔ اور یَنْھُوْ اصل میں یَنْھُیُ تھا، بقاعدہ یَرْمِیْ یآر کو ساکن کردیا۔ پھر بقاعدہ یُوْسِرُ یا بقاعدہ نَھُوَ یآر کو واؤ سے بدل دیا یَنْھُوْ بروزنِ یَفْعُوْ ہوگیا۔

صرف صغیر از بابِ اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِجْتِبَاءُ ؛ قبول کرنا۔ مِثْلِ اَلْاِصْطِفَاءُ ہے۔ صرف صغیر از بابِ اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِغْنَاءُ ؛ بے پرواہ ہونا۔ مِثْلِ اَلْاِسْتِخْفَاءُ
صرف صغیر از بابِ اِفْعَال۔ چوں اَلْاِغْنَاءُ ؛ بے پرواہ کرنا۔ مِثْلِ اَلْاِعْطَاءُ ہے۔ صرف صغیر از بابِ تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّلْقِیَةُ ؛ ڈالنا۔ مِثْلِ اَلتَّسْمِیَةُ ہے۔
صرف صغیر از بابِ مُفَاعَلَہ۔ چوں اَلْمُرَامَاةُ ؛ باہم تیراندازی کرنا۔ مِثْلِ اَلْمُغَالَاةُ ہے۔ صرف صغیر از بابِ تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّمَنِّیْ ؛ آرزو کرنا۔ مِثْلِ اَلتَّعَلِّیْ ہے

صرف صغیر از بابِ تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّنَاھِیْ ؛ ایک دوسرے کو روکنا۔ مِثْلِ اَلتَّنَاجِیْ ہے۔

(٧)

لفیف مفروق

صرفِ صغیر فعل ثُلاثی مُجرّد لفیفِ مفروق از بابِ دوم فَعَلَ يَفْعِلُ۔ چوں اَلْوِقَايَةُ: بچانا۔
علامتہ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مُضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

وَقٰى يَقِيْ وِقَايَةً فَهُوَ وَاقٍ۔ وَوُقِيَ يُوْقٰى وِقَايَةً، فَذَاكَ مَوْقِيٌّ۔ مَا وَقٰى مَا وُقِيَ، لَمْ يَقِ لَمْ يُوْقَ، لَا يَقِيْ لَا يُوْقٰى، لَنْ يَقِيَ لَنْ يُوْقٰى، لَيَقِيَنَّ لَيُوْقَيَنَّ، لَيَقِيَنْ لَيُوْقَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: قِ لِتُوْقَ، لِيَقِ لِيُوْقَ، قِيَنَّ لِتُوْقَيَنَّ لِيَقِيَنَّ لِيُوْقَيَنَّ، قِيَنْ لِتُوْقَيَنْ، لِيَقِيَنْ لِيُوْقَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَقِ لَا تُوْقَ، لَا يَقِ لَا يُوْقَ، لَا تَقِيَنَّ لَا تُوْقَيَنَّ، لَا يَقِيَنَّ لَا يُوْقَيَنَّ، لَا تَقِيَنْ لَا تُوْقَيَنْ، لَا يَقِيَنْ لَا يُوْقَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْقًى مَوْقَيَانِ مَوَاقٍ وَمُوَيْقٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْقًى مِيْقَيَانِ مَوَاقٍ وَمُوَيْقٍ۔ مِيْقَاةٌ مِيْقَاتَانِ مَوَاقٍ وَمُوَيْقِيَةٌ۔ مِيْقَاءٌ مِيْقَاءَانِ مَوَاقِيُّ وَمُوَيْقِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْقٰى اَوْقَيَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ وَاُوَيْقٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُقْيٰى وُقْيَيَانِ وُقْيَيَاتٌ وُقًى وَوُقَيْيٰ۔

فائدہ:- جن صیغوں کے شروع میں واؤ مضموم ہے، اُن میں اُقِّتَتْ والا قاعدہ چل سکتا ہے۔

صرفِ کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: وَقٰى وَقَيَا وَقَوْا وَقَتْ وَقَتَا وَقَيْنَ وَقَيْتَ وَقَيْتُمَا وَقَيْتُمْ وَقَيْتِ وَقَيْتُمَا وَقَيْتُنَّ وَقَيْتُ وَقَيْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** وُقِيَ وُقِيَا وُقُوْا وُقِيَتْ وُقِيَتَا وُقِيْنَ وُقِيْتَ وُقِيْتُمَا وُقِيْتُمْ وُقِيْتِ وُقِيْتُمَا وُقِيْتُنَّ وُقِيْتُ وُقِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا وَقٰى مَا وَقَيَا مَا وَقَوْا مَا وَقَتْ مَا وَقَتَا مَا وَقَيْنَ مَا وَقَيْتَ مَا وَقَيْتُمَا مَا وَقَيْتُمْ مَا وَقَيْتِ مَا وَقَيْتُمَا مَا وَقَيْتُنَّ مَا وَقَيْتُ مَا وَقَيْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا وُقِيَ مَا وُقِيَا مَا وُقُوْا مَا وُقِيَتْ مَا وُقِيَتَا مَا وُقِيْنَ مَا وُقِيْتَ مَا وُقِيْتُمَا مَا وُقِيْتُمْ مَا وُقِيْتِ مَا وُقِيْتُمَا مَا وُقِيْتُنَّ مَا وُقِيْتُ مَا وُقِيْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف:** يَقِيْ يَقِيَانِ يَقُوْنَ تَقِيْ تَقِيَانِ يَقِيْنَ تَقِيْ تَقِيَانِ تَقُوْنَ تَقِيْنَ تَقِيَانِ تَقِيْنَ اَقِيْ نَقِيْ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** يُوْقٰى يُوْقَيَانِ يُوْقَوْنَ تُوْقٰى تُوْقَيَانِ يُوْقَيْنَ تُوْقٰى تُوْقَيَانِ تُوْقَوْنَ تُوْقَيْنَ تُوْقَيَانِ تُوْقَيْنَ اُوْقٰى نُوْقٰى **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَا يَقِيْ لَا يَقِيَانِ لَا يَقُوْنَ لَا تَقِيْ لَا تَقِيَانِ لَا يَقِيْنَ لَا تَقِيْ لَا تَقِيَانِ لَا تَقُوْنَ لَا تَقِيْنَ لَا تَقِيَانِ لَا تَقِيْنَ لَا اَقِيْ لَا نَقِيْ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَا يُوْقٰى لَا يُوْقَيَانِ

لہ ۹ اَلْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: وُقَاةٌ، وُقَّاءٌ، وُقًّى، وَقًى، وُقًى، وُقَيَاءُ، وُقْيَانٌ، وِقْيَانٌ، وِقَاءٌ، وُقِيٌّ، اَوْقَاءٌ، ۱۲ منہ

لہ مِيْقَاوَانِ ہم جائز است کما مرّ فی ص۱۲۲ ۱۲ منہ

لَا یُوْقَوْنَ لَا تُوْقٰی لَا تُوْقَیَانِ لَا یُوْقَیْنَ لَا تُوْقٰی لَا تُوْقَیَانِ لَا تُوْقَوْنَ لَا تُوْقَیْنَ لَا تُوْقَیَانِ لَا تُوْقَیْنَ لَا اُوْقٰی لَا نُوْقٰی
بحث نفی تاکید بلَن در فعل مستقبل معروف؛ لَنْ یَّقِیَ لَنْ یَّقِیَا لَنْ یَّقُوْا لَنْ تَقِیَ لَنْ تَقِیَا لَنْ یَّقِیْنَ
لَنْ تَقِیَ لَنْ تَقِیَا لَنْ تَقُوْا لَنْ تَقِیْ لَنْ تَقِیَا لَنْ تَقِیْنَ لَنْ اَقِیَ لَنْ نَقِیَ **بحث نفی تاکید بلَن در فعل مستقبل مجہول**؛
لَنْ یُّوْقٰی لَنْ یُّوْقَیَا لَنْ یُّوْقَوْا لَنْ تُوْقٰی لَنْ تُوْقَیَا لَنْ یُّوْقَیْنَ لَنْ تُوْقٰی لَنْ تُوْقَیَا لَنْ تُوْقَوْا لَنْ تُوْقَیْ لَنْ تُوْقَیَا
لَنْ تُوْقَیْنَ لَنْ اُوْقٰی لَنْ نُّوْقٰی **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مستقبل معروف**؛ لَمْ یَقِ لَمْ یَقِیَا لَمْ یَقُوْا
لَمْ تَقِ لَمْ تَقِیَا لَمْ یَقِیْنَ لَمْ تَقِ لَمْ تَقِیَا لَمْ تَقُوْا لَمْ تَقِیْ لَمْ تَقِیَا لَمْ تَقِیْنَ لَمْ اَقِ لَمْ نَقِ **بحث نفی جحد**
بلَمْ در فعل مستقبل مجہول؛ لَمْ یُوْقَ لَمْ یُوْقَیَا لَمْ یُوْقَوْا لَمْ تُوْقَ لَمْ تُوْقَیَا لَمْ یُوْقَیْنَ لَمْ تُوْقَ لَمْ تُوْقَیَا لَمْ
تُوْقَوْا لَمْ تُوْقَیْ لَمْ تُوْقَیَا لَمْ تُوْقَیْنَ لَمْ اُوْقَ لَمْ نُوْقَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**
معروف؛ لَیَقِیَنَّ لَیَقِیَانِّ لَیَقُنَّ لَتَقِیَنَّ لَتَقِیَانِّ لَیَقِیْنَانِّ لَتَقِیَنَّ لَتَقِیَانِّ لَتَقُنَّ لَتَقِنَّ لَتَقِیَانِّ لَتَقِیْنَانِّ
لَاَقِیَنَّ لَنَقِیَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**؛ لَیُوْقَیَنَّ لَیُوْقَیَانِّ لَیُوْقَوُنَّ
لَتُوْقَیَنَّ لَتُوْقَیَانِّ لَیُوْقَیْنَانِّ لَتُوْقَیَنَّ لَتُوْقَیَانِّ لَتُوْقَوُنَّ لَتُوْقَیِنَّ لَتُوْقَیَانِّ لَتُوْقَیْنَانِّ لَاُوْقَیَنَّ لَنُوْقَیَنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف؛ لَیَقِیَنْ لَیَقُنْ لَتَقِیَنْ لَتَقُنْ لَتَقِنْ
لَاَقِیَنْ لَنَقِیَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**؛ لَیُوْقَیَنْ لَیُوْقَوُنْ لَتُوْقَیَنْ لَتُوْقَیِنْ
لَتُوْقَوُنْ لَتُوْقَیِنْ لَاُوْقَیَنْ لَنُوْقَیَنْ **بحث امر حاضر معروف**؛ قِ قِیَا قُوْا قِیْ قِیَا قِیْنَ **بحث امر حاضر مجہول**
لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَوْا لِتُوْقَیْ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَیْنَ **بحث امر غائب معروف**؛ لِیَقِ لِیَقِیَا لِیَقُوْا لِتَقِ لِتَقِیَا لِیَقِیْنَ
لِاَقِ لِنَقِ **بحث امر غائب مجہول**؛ لِیُوْقَ لِیُوْقَیَا لِیُوْقَوْا لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِیُوْقَیْنَ لِاُوْقَ لِنُوْقَ **بحث امر حاضر**
معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ قِیَنَّ قِیَانِّ قُنَّ قِنَّ قِیَانِّ قِیْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛
لِتُوْقَیَنَّ لِتُوْقَیَانِّ لِتُوْقَوُنَّ لِتُوْقَیِنَّ لِتُوْقَیَانِّ لِتُوْقَیْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ لِیَقِیَنَّ
لِیَقِیَانِّ لِیَقُنَّ لِتَقِیَنَّ لِتَقِیَانِّ لِیَقِیْنَانِّ لِاَقِیَنَّ لِنَقِیَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لِیُوْقَیَنَّ
لِیُوْقَیَانِّ لِیُوْقَوُنَّ لِتُوْقَیَنَّ لِتُوْقَیَانِّ لِیُوْقَیْنَانِّ لِاُوْقَیَنَّ لِنُوْقَیَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**؛
قِیَنْ قُنْ قِنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لِتُوْقَیَنْ لِتُوْقَوُنْ لِتُوْقَیِنْ **بحث امر غائب**
معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لِیَقِیَنْ لِیَقُنْ لِتَقِیَنْ لِاَقِیَنْ لِنَقِیَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید**
خفیفہ؛ لِیُوْقَیَنْ لِیُوْقَوُنْ لِتُوْقَیَنْ لِاُوْقَیَنْ لِنُوْقَیَنْ **بحث نہی حاضر معروف**؛ لَا تَقِ لَا تَقِیَا لَا تَقُوْا لَا
تَقِیْ لَا تَقِیَا لَا تَقِیْنَ **بحث نہی حاضر مجہول**؛ لَا تُوْقَ لَا تُوْقَیَا لَا تُوْقَوْا لَا تُوْقَیْ لَا تُوْقَیَا لَا تُوْقَیْنَ **بحث نہی**
غائب معروف؛ لَا یَقِ لَا یَقِیَا لَا یَقُوْا لَا تَقِ لَا تَقِیَا لَا یَقِیْنَ لَا اَقِ لَا نَقِ **بحث نہی غائب مجہول**؛ لَا یُوْقَ

لَا یُوْقَیَا لَا یُوْقَوْا لَا تُوْقَیْ لَا تُوْقَیَا لَا یُوْقَیْنَ لَا اُوْقَ لَا نُوْقَ. بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید ثقیلہ: لَا تَقِیَنَّ لَا تَقِیَانِّ لَا تَقُنَّ لَا تَقِنَّ لَا تَقِیَانِّ لَا تَقِیْنَانِّ. بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لَا تُوْقَیَنَّ لَا تُوْقَیَانِّ لَا تُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَیِنَّ لَا تُوْقَیَانِّ لَا تُوْقَیْنَانِّ. بحث نہی غائب معروف بالون تاکید ثقیلہ: لَا یَقِیَنَّ لَا یَقِیَانِّ لَا یَقُنَّ لَا تَقِیَنَّ لَا تَقِیَانِّ لَا یَقِیْنَانِّ لَا اَقِیَنَّ لَا نَقِیَنَّ. بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید ثقیلہ: لَا یُوْقَیَنَّ لَا یُوْقَیَانِّ لَا یُوْقَوُنَّ لَا تُوْقَیَنَّ لَا تُوْقَیَانِّ لَا یُوْقَیْنَانِّ لَا اُوْقَیَنَّ لَا نُوْقَیَنَّ. بحث نہی حاضر معروف بالون تاکید خفیفہ: لَا تَقِیَنْ لَا تَقُنْ لَا تَقِنْ. بحث نہی حاضر مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا تُوْقَیَنْ لَا تُوْقَوُنْ لَا تُوْقَیِنْ. بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ: لَا یَقِیَنْ لَا یَقُنْ لَا تَقِیَنْ لَا اَقِیَنْ لَا نَقِیَنْ. بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا یُوْقَیَنْ لَا یُوْقَوُنْ لَا تُوْقَیَنْ لَا اُوْقَیَنْ لَا نُوْقَیَنْ. بحث اسم فاعل: وَاقٍ وَاقِیَانِ وَاقُوْنَ وَاقِیَةٌ وَاقِیَتَانِ وَاقِیَاتٌ. بحث اسم مفعول: مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ مَوْقِیُّوْنَ مَوْقِیَّةٌ مَوْقِیَّتَانِ مَوْقِیَّاتٌ۔

فائدہ:۔ اس باب کے فاء کلمہ میں تعلیلات مِثْلِ وَعَدَ یَعِدُ اور لام کلمہ کی تعلیلات مِثْلِ رَمٰی یَرْمِیْ ہیں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْوَجْیُ: چوپائے کا سم گھسنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیًا، فَهُوَ وَاجٍ[1]۔ وَوُجِیَ یُوْجٰی وَجْیًا، فَذَاكَ مَوْجِیٌّ۔ مَا وَجِیَ مَا وُجِیَ، لَمْ یَوْجَ لَمْ یُوْجَ، لَا یَوْجٰی لَا یُوْجٰی، لَنْ یَوْجٰی لَنْ یُوْجٰی، لَیَوْجَیَنَّ لَیُوْجَیَنَّ، لَیَوْجَیَنْ لَیُوْجَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْجَ لِتُوْجَ، لِیَوْجَ لِیُوْجَ، اِیْجَیَنَّ لِتُوْجَیَنَّ، لِیَوْجَیَنَّ لِیُوْجَیَنَّ، اِیْجَیَنْ لِتُوْجَیَنْ، لِیَوْجَیَنْ لِیُوْجَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَوْجَ لَا تُوْجَ، لَا یَوْجَ لَا یُوْجَ، لَا تَوْجَیَنَّ لَا تُوْجَیَنَّ، لَا یَوْجَیَنَّ لَا یُوْجَیَنَّ، لَا تَوْجَیَنْ لَا تُوْجَیَنْ، لَا یَوْجَیَنْ لَا یُوْجَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجًی مَوْجَیَانِ مَوَاجٍ وَمُوَیْجٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْجًی مِیْجَیَانِ مَوَاجٍ وَمُوَیْجٌ۔ مِیْجَاةٌ مِیْجَاتَانِ مَوَاجٍ وَمُوَیْجِیَةٌ۔ مِیْجَاءٌ مِیْجَاءَانِ[2] مَوَاجِیُّ وَمُوَیْجِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْجٰی اَوْجَیَانِ اَوْجَوْنَ اَوَاجٍ وَاُوَیْجٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُجْیٰی وُجْیَیَانِ وُجْیَیَاتٌ وُجًی وَوُجَیْجٰی۔

فائدہ:۔ اس گردان میں بھی بعض صیغوں میں اُقِّتَتْ والا قاعدہ چل سکتا ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ششم فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَلْیُ: نزدیک ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا، فَهُوَ وَالٍ[3]۔ وَوُلِیَ یُوْلٰی وَلْیًا، فَذَاكَ مَوْلِیٌّ۔ مَا وَلِیَ مَا وُلِیَ، لَمْ یَلِ لَمْ یُوْلَ، لَا یَلِیْ لَا یُوْلٰی، لَنْ یَلِیَ

له قلب ہمزہ واؤ مضموم جائز است کما مر فی صفحہ ۱۲۲ اا من

[1] والجموع المکسرة: وُجَاةٌ .... الخ مثل وُقَاةٌ ..... الخ والجموع المکسرة: وُلَاةٌ .... الخ

لَنْ یُّوْلِیَ، لَیَلِیَنَّ لَیُوْلَیَنَّ، لَیَلِیَنْ لَیُوْلَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: لِ لِتُوْلَ لِیَلِ لِیُوْلَ، لِیَنَّ لِتُوْلَیَنَّ، لِیَلِیَنَّ لِیُوْلَیَنَّ، لِیَنْ لِتُوْلَیَنْ، لِیَلِیَنْ لِیُوْلَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَلِ لَا تُوْلَ، لَا یَلِ لَا یُوْلَ، لَا تَلِیَنَّ لَا تُوْلَیَنَّ، لَا یَلِیَنَّ لَا یُوْلَیَنَّ، لَا تَلِیَنْ لَا تُوْلَیَنْ، لَا یَلِیَنْ لَا یُوْلَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْلِیً مَوْلَیَانِ مَوَالٍ وَّمُوَیْلٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْلًی مِیْلَیَانِ مَوَالٍ وَّمُوَیْلٍ۔ مِیْلَاةٌ مِیْلَاتَانِ مَوَالٍ وَّمُوَیْلِیَةٌ۔ مِیْلَاءٌ مِیْلَاءَانِ مَوَالٍ وَّمُوَیْلِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَوْلٰی اَوْلَیَانِ اَوْلَوْنَ اَوَالٍ وَّاُوَیْلٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُلْیٰ وُلْیَیَانِ وُلْیَیَاتٌ وُلًی وَّوُلَیٌّ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِتِّقَاءُ: پرہیز کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ کے بعد تاء۔

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً، فَهُوَ مُتَّقٍ[1]۔ وَاُتُّقِیَ یُتَّقٰی اِتِّقَاءً، فَذَاکَ مُتَّقًی[2]۔ مَا اتَّقٰی مَا اُتُّقِیَ، لَمْ یَتَّقِ لَمْ یُتَّقَ، لَا یَتَّقِیْ لَا یُتَّقٰی، لَنْ یَّتَّقِیَ لَنْ یُّتَّقٰی، لَیَتَّقِیَنَّ لَیُتَّقَیَنَّ، لَیَتَّقِیَنْ لَیُتَّقَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِتَّقِ لِتُتَّقَ، لِیَتَّقِ لِیُتَّقَ، اِتَّقِیَنَّ لِتُتَّقَیَنَّ، لِیَتَّقِیَنَّ لِیُتَّقَیَنَّ، اِتَّقِیَنْ لِتُتَّقَیَنْ، لِیَتَّقِیَنْ لِیُتَّقَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَتَّقِ لَا تُتَّقَ، لَا یَتَّقِ لَا یُتَّقَ، لَا تَتَّقِیَنَّ لَا تُتَّقَیَنَّ، لَا یَتَّقِیَنَّ لَا یُتَّقَیَنَّ، لَا تَتَّقِیَنْ لَا تُتَّقَیَنْ، لَا یَتَّقِیَنْ لَا یُتَّقَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَّقًی مُتَّقَیَانِ مُتَّقَیَاتٌ۔ **تنبیہ:** اس باب کے اکثر صیغوں کی تعلیلات کر لینی چاہییں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِیْفَاءُ: پورا وصول کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں تین اصلی تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی دوسری جگہ سین تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ اِسْتِیْفَاءً، فَهُوَ مُسْتَوْفٍ[3]۔ وَاُسْتُوْفِیَ یُسْتَوْفٰی اِسْتِیْفَاءً، فَذَاکَ مُسْتَوْفًی[4]۔ مَا اسْتَوْفٰی مَا اُسْتُوْفِیَ، لَمْ یَسْتَوْفِ لَمْ یُسْتَوْفَ، لَا یَسْتَوْفِیْ لَا یُسْتَوْفٰی، لَنْ یَّسْتَوْفِیَ لَنْ یُّسْتَوْفٰی، لَیَسْتَوْفِیَنَّ لَیُسْتَوْفَیَنَّ، لَیَسْتَوْفِیَنْ لَیُسْتَوْفَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَوْفِ لِتُسْتَوْفَ، لِیَسْتَوْفِ لِیُسْتَوْفَ، اِسْتَوْفِیَنَّ لِتُسْتَوْفَیَنَّ، لِیَسْتَوْفِیَنَّ لِیُسْتَوْفَیَنَّ، اِسْتَوْفِیَنْ لِتُسْتَوْفَیَنْ، لِیَسْتَوْفِیَنْ لِیُسْتَوْفَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَوْفِ لَا تُسْتَوْفَ، لَا یَسْتَوْفِ لَا یُسْتَوْفَ، لَا تَسْتَوْفِیَنَّ لَا تُسْتَوْفَیَنَّ، لَا یَسْتَوْفِیَنَّ لَا یُسْتَوْفَیَنَّ، لَا تَسْتَوْفِیَنْ

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُتَّقٍ مُتَّقِیَانِ مُتَّقُوْنَ مُتَّقِیَةٌ مُتَّقِیَتَانِ مُتَّقِیَاتٌ ۱۲ منہ

[2] " " " " " مُتَّقًی مُتَّقَیَانِ مُتَّقَوْنَ۔ مُتَّقَاةٌ مُتَّقَاتَانِ مُتَّقَیَاتٌ ۱۲ منہ

[3] " " " " " مُسْتَوْفٍ مُسْتَوْفِیَانِ مُسْتَوْفُوْنَ مُسْتَوْفِیَةٌ مُسْتَوْفِیَتَانِ مُسْتَوْفِیَاتٌ ۱۲ منہ

[4] " " " " " مُسْتَوْفًی مُسْتَوْفَیَانِ مُسْتَوْفَوْنَ مُسْتَوْفَاةٌ مُسْتَوْفَاتَانِ مُسْتَوْفَیَاتٌ ۱۲ منہ

لَا تُسْتَوْفَيْنَ، لَا يُسْتَوْفَيْنَ لَا يُسْتَوْفَيْنَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَوْفًى مُسْتَوْفَيَانِ مُسْتَوْفَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْعَال۔ چوں اَلْاِیْلَاءُ: قریب کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلَاءً، فَهُوَ مُوْلٍ۔ وَاُوْلِیَ یُوْلٰی اِیْلَاءً، فَذَاکَ مُوْلًی۔ مَا اَوْلٰی مَا اُوْلِیَ، لَمْ یُوْلِ لَمْ یُوْلَ، لَا یُوْلِیْ لَا یُوْلٰی، لَنْ یُوْلِیَ لَنْ یُوْلٰی، لَیُوْلِیَنَّ لَیُوْلَیَنَّ، لَیُوْلِیَنْ لَیُوْلَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَوْلِ لِتُوْلَ، لِیُوْلِ لِیُوْلَ، اَوْلِیَنَّ لِتُوْلَیَنَّ، لِیُوْلِیَنَّ لِیُوْلَیَنَّ، اَوْلِیَنْ لِتُوْلَیَنْ، لِیُوْلِیَنْ لِیُوْلَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُوْلِ لَا تُوْلَ، لَا یُوْلِ لَا یُوْلَ، لَا تُوْلِیَنَّ لَا تُوْلَیَنَّ، لَا یُوْلِیَنَّ لَا یُوْلَیَنَّ، لَا تُوْلِیَنْ لَا تُوْلَیَنْ، لَا یُوْلِیَنْ لَا یُوْلَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوْلًی مُوْلَیَانِ مُوْلَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّوْلِیَةُ: والی بنانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد۔

وَلّٰی یُوَلِّیْ تَوْلِیَةً، فَهُوَ مُوَلٍّ۔ وَوُلِّیَ یُوَلّٰی تَوْلِیَةً، فَذَاکَ مُوَلًّی۔ مَا وَلّٰی مَا وُلِّیَ، لَمْ یُوَلِّ لَمْ یُوَلَّ، لَا یُوَلِّیْ لَا یُوَلّٰی، لَنْ یُوَلِّیَ لَنْ یُوَلّٰی، لَیُوَلِّیَنَّ لَیُوَلَّیَنَّ، لَیُوَلِّیَنْ لَیُوَلَّیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: وَلِّ لِتُوَلَّ، لِیُوَلِّ لِیُوَلَّ، وَلِّیَنَّ لِتُوَلَّیَنَّ، لِیُوَلِّیَنَّ لِیُوَلَّیَنَّ، وَلِّیَنْ لِتُوَلَّیَنْ، لِیُوَلِّیَنْ لِیُوَلَّیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تُوَلِّ لَا تُوَلَّ، لَا یُوَلِّ لَا یُوَلَّ، لَا تُوَلِّیَنَّ لَا تُوَلَّیَنَّ، لَا یُوَلِّیَنَّ لَا یُوَلَّیَنَّ، لَا تُوَلِّیَنْ لَا تُوَلَّیَنْ، لَا یُوَلِّیَنْ لَا یُوَلَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُوَلًّی مُوَلَّیَانِ مُوَلَّیَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَة۔ چوں اَلْمُوَالَاةُ: آپس میں دوستی رکھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

وَالٰی یُوَالِیْ مُوَالَاةً، فَهُوَ مُوَالٍ۔ وَوُوْلِیَ یُوَالٰی مُوَالَاةً، فَذَاکَ مُوَالًی۔ مَا وَالٰی مَا وُوْلِیَ، لَمْ یُوَالِ لَمْ یُوَالَ، لَا یُوَالِیْ لَا یُوَالٰی، لَنْ یُوَالِیَ لَنْ یُوَالٰی، لَیُوَالِیَنَّ لَیُوَالَیَنَّ، لَیُوَالِیَنْ لَیُوَالَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: وَالِ لِتُوَالَ

---

۱ وتصریفہ الکامل: مُوْلٍ مُوْلِیَانِ مُوْلُوْنَ مُوْلِیَةٌ مُوْلِیَتَانِ مُوْلِیَاتٌ ۱۲ منہ

۲ 〃 〃 〃 〃 مُوْلًی مُوْلَیَانِ مُوْلَوْنَ۔ مُوْلَاةٌ مُوْلَاتَانِ مُوْلَیَاتٌ ۱۲ منہ

۳ 〃 〃 〃 〃 مُوَلٍّ مُوَلِّیَانِ مُوَلُّوْنَ۔ مُوَلِّیَةٌ مُوَلِّیَتَانِ مُوَلِّیَاتٌ ۱۲ منہ

۴ 〃 〃 〃 〃 مُوَلًّی مُوَلَّیَانِ مُوَلَّوْنَ۔ مُوَلَّاةٌ مُوَلَّاتَانِ مُوَلَّیَاتٌ ۱۲ منہ

۵ 〃 〃 〃 〃 مُوَالٍ مُوَالِیَانِ مُوَالُوْنَ مُوَالِیَةٌ مُوَالِیَتَانِ مُوَالِیَاتٌ ۱۲ منہ

۶ 〃 〃 〃 〃 مُوَالًی مُوَالَیَانِ مُوَالَوْنَ۔ مُوَالَاةٌ مُوَالَاتَانِ مُوَالَیَاتٌ ۱۲ منہ

ویجوز اُولِیَ .... الخ و کذا ما اُولِیَ

لِیُوَالِ لِیُوَالَ، وَالِیَنَّ لِتُوَالَیَنَّ، لِیُوَالِیَنَّ لِیُوَالَیَنَّ، وَالِیَنْ لِتُوَالَیَنْ، لِیُوَالِیَنْ لِیُوَالَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُوَالِ لَا تُوَالَ، لَا یُوَالِ لَا یُوَالَ، لَا تُوَالِیَنَّ لَا تُوَالَیَنَّ، لَا یُوَالِیَنَّ لَا یُوَالَیَنَّ، لَا تُوَالِیَنْ لَا تُوَالَیَنْ، لَا یُوَالِیَنْ لَا یُوَالَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُوَالًی مُوَالَیَانِ مُوَالَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّوَقِّیْ: پرہیز کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد۔

تَوَقّٰی یَتَوَقّٰی تَوَقِّیًا، فَھُوَ مُتَوَقٍّ۔ وَتُوُقِّیَ یُتَوَقّٰی تَوَقِّیًا، فَذَاکَ[1] مُتَوَقًّی۔ مَا تَوَقّٰی مَا تُوُقِّیَ، لَمْ یَتَوَقَّ لَمْ یُتَوَقَّ، لَا یَتَوَقّٰی لَا یُتَوَقّٰی، لَنْ یَتَوَقّٰی لَنْ یُتَوَقّٰی، لَیَتَوَقَّیَنَّ لَیُتَوَقَّیَنَّ، لَیَتَوَقَّیَنْ لَیُتَوَقَّیَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ: تَوَقَّ لِتُتَوَقَّ، لِیَتَوَقَّ لِیُتَوَقَّ، تَوَقَّیَنَّ لِتُتَوَقَّیَنَّ، لِیَتَوَقَّیَنَّ لِیُتَوَقَّیَنَّ، تَوَقَّیَنْ لِتُتَوَقَّیَنْ، لِیَتَوَقَّیَنْ لِیُتَوَقَّیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَتَوَقَّ لَا تُتَوَقَّ، لَا یَتَوَقَّ لَا یُتَوَقَّ، لَا تَتَوَقَّیَنَّ لَا تُتَوَقَّیَنَّ، لَا یَتَوَقَّیَنَّ لَا یُتَوَقَّیَنَّ، لَا تَتَوَقَّیَنْ لَا تُتَوَقَّیَنْ، لَا یَتَوَقَّیَنْ لَا یُتَوَقَّیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَوَقًّی[2] مُتَوَقَّیَانِ مُتَوَقَّیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّوَالِیْ: لگاتار ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف۔

تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیًا، فَھُوَ مُتَوَالٍ[3]۔ وَتُوُوْلِیَ یُتَوَالٰی تَوَالِیًا، فَذَاکَ[4] مُتَوَالًی۔ مَا تَوَالٰی مَا تُوُوْلِیَ، لَمْ یَتَوَالَ لَمْ یُتَوَالَ، لَا یَتَوَالٰی لَا یُتَوَالٰی، لَنْ یَتَوَالٰی لَنْ یُتَوَالٰی، لَیَتَوَالَیَنَّ لَیُتَوَالَیَنَّ، لَیَتَوَالَیَنْ لَیُتَوَالَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: تَوَالَ لِتُتَوَالَ، لِیَتَوَالَ لِیُتَوَالَ، تَوَالَیَنَّ لِتُتَوَالَیَنَّ، لِیَتَوَالَیَنَّ لِیُتَوَالَیَنَّ، تَوَالَیَنْ لِتُتَوَالَیَنْ، لِیَتَوَالَیَنْ لِیُتَوَالَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَتَوَالَ لَا تُتَوَالَ، لَا یَتَوَالَ لَا یُتَوَالَ، لَا تَتَوَالَیَنَّ لَا تُتَوَالَیَنَّ، لَا یَتَوَالَیَنَّ لَا یُتَوَالَیَنَّ، لَا تَتَوَالَیَنْ لَا تُتَوَالَیَنْ، لَا یَتَوَالَیَنْ لَا یُتَوَالَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ مُتَوَالَیَاتٌ۔

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُتَوَقٍّ مُتَوَقِّیَانِ مُتَوَقُّوْنَ مُتَوَقِّیَۃٌ مُتَوَقِّیَتَانِ مُتَوَقِّیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[2] 〃 〃 〃 〃 مُتَوَقًّی مُتَوَقَّیَانِ مُتَوَقَّوْنَ۔ مُتَوَقَّاۃٌ مُتَوَقَّاتَانِ مُتَوَقَّیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[3] 〃 〃 〃 〃 مُتَوَالٍ مُتَوَالِیَانِ مُتَوَالُوْنَ۔ مُتَوَالِیَۃٌ مُتَوَالِیَتَانِ مُتَوَالِیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

[4] 〃 〃 〃 〃 مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ مُتَوَالَوْنَ۔ مُتَوَالَاۃٌ مُتَوَالَاتَانِ مُتَوَالَیَاتٌ۔ ۱۲ منہ

(۸) لفیف مقرون

صرف صغیر فعل ثُلاثی مُجرّد لفیف مقرون از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ جیسے اَلطَّیُّ: لپیٹنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مُضارع میں مکسور ہوتا ہے

طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا، فَهُوَ طَاوٍ۔ وَطُوِیَ یُطْوٰی طَیًّا، فَذَاكَ مَطْوِیٌّ۔ مَاطَوٰی مَاطُوِیَ، لَمْ یَطْوِ لَمْ یُطْوَ، لَا یَطْوِیْ لَا یُطْوٰی، لَنْ یَطْوِیَ لَنْ یُطْوٰی، لَیَطْوِیَنَّ لَیُطْوَیَنَّ، لَیَطْوِیَنْ لَیُطْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِطْوِ لِتُطْوَ لِیَطْوِ لِیُطْوَ، اِطْوِیَنَّ لِتُطْوَیَنَّ، لِیَطْوِیَنَّ لِیُطْوَیَنَّ، اِطْوِیَنْ لِتُطْوَیَنْ، لِیَطْوِیَنْ لِیُطْوَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَطْوِ لَا تُطْوَ، لَا یَطْوِ لَا یُطْوَ، لَا تَطْوِیَنَّ لَا تُطْوَیَنَّ، لَا یَطْوِیَنَّ لَا یُطْوَیَنَّ، لَا تَطْوِیَنْ لَا تُطْوَیَنْ، لَا یَطْوِیَنْ لَا یُطْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَطْوًی مَطْوَیَانِ مَطَاوٍ وَّمُطَیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِطْوًی مِطْوَیَانِ مَطَاوٍ وَّمُطَیٌّ مِطْوَاةٌ مِطْوَاتَانِ مَطَاوٍ وَّمُطَیَّةٌ۔ مِطْوَآءٌ مِطْوَاءَانِ مَطَاوِیُّ وَمُطَیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَطْوٰی اَطْوَیَانِ اَطْوَوْنَ اَطَاوٍ وَّاُطَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: طُیٰ طُیَیَانِ طُیَیَاتٌ طُوًی وَّطُوَیٌّ۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: طَوٰی طَوَیَا طَوَوْا طَوَتْ طَوَتَا طَوَیْنَ طَوَیْتَ طَوَیْتُمَا طَوَیْتُمْ طَوَیْتِ طَوَیْتُمَا طَوَیْتُنَّ طَوَیْتُ طَوَیْنَا۔ **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول**: طُوِیَ طُوِیَا طُوُوْا طُوِیَتْ طُوِیَتَا طُوِیْنَ طُوِیْتَ طُوِیْتُمَا طُوِیْتُمْ طُوِیْتِ طُوِیْتُمَا طُوِیْتُنَّ طُوِیْتُ طُوِیْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف**: مَا طَوٰی مَا طَوَیَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول**: مَا طُوِیَ مَا طُوِیَا الخ **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف**: یَطْوِیْ یَطْوِیَانِ یَطْوُوْنَ تَطْوِیْ تَطْوِیَانِ یَطْوِیْنَ تَطْوِیْ تَطْوِیَانِ تَطْوُوْنَ تَطْوِیْنَ تَطْوِیَانِ تَطْوِیْنَ اَطْوِیْ نَطْوِیْ **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول**: یُطْوٰی یُطْوَیَانِ یُطْوَوْنَ تُطْوٰی تُطْوَیَانِ یُطْوَیْنَ تُطْوٰی تُطْوَیَانِ تُطْوَوْنَ تُطْوَیْنَ تُطْوَیَانِ تُطْوَیْنَ اُطْوٰی نُطْوٰی **بحث نفی فعل مُضارع معروف**: لَا یَطْوِیْ لَا یَطْوِیَانِ الخ **بحث نفی فعل مُضارع مجہول**: لَا یُطْوٰی لَا یُطْوَیَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مُستقبل معروف**: لَنْ یَطْوِیَ لَنْ یَطْوِیَا لَنْ یَطْوُوْا لَنْ تَطْوِیَ لَنْ تَطْوِیَا لَنْ یَطْوِیْنَ لَنْ تَطْوِیَ لَنْ تَطْوِیَا لَنْ تَطْوُوْا لَنْ تَطْوِیْ لَنْ تَطْوِیَا لَنْ تَطْوِیْنَ لَنْ اَطْوِیَ لَنْ نَطْوِیَ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مُستقبل مجہول**: لَنْ یُطْوٰی لَنْ یُطْوَیَا لَنْ یُطْوَوْا لَنْ تُطْوٰی لَنْ تُطْوَیَا لَنْ یُطْوَیْنَ لَنْ تُطْوٰی لَنْ تُطْوَیَا لَنْ تُطْوَوْا لَنْ تُطْوَیْ لَنْ تُطْوَیَا لَنْ تُطْوَیْنَ لَنْ اُطْوٰی لَنْ نُطْوٰی **بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل**

وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: طُوَاةٌ، طُوَّآءٌ، طُوًّی، طُوِیٌّ، طُیٌّ، طُوَیَاءُ، طُیَّانٌ، طِیَّانٌ، طِیَآءٌ، طُوِیٌّ، اَطْوَآءٌ۔ ۱۲ منہ مِطْوَاوَانِ ہم جائز ست کما مرّ فی ص ۱۲۲۔ ۱۲ منہ

مستقبل معروف : لَمْ یَطْوِ لَمْ یَطْوِیَا لَمْ یَطْوُوْا لَمْ تَطْوِ لَمْ تَطْوِیَا لَمْ یَطْوِیْنَ لَمْ تَطْوِ لَمْ تَطْوِیَا لَمْ تَطْوُوْا لَمْ تَطْوِیْ لَمْ تَطْوِیَا لَمْ تَطْوِیْنَ لَمْ اَطْوِ لَمْ نَطْوِ بحث نفی جحد بہ لَمْ در فعل مستقبل مجہول : لَمْ یُطْوَ لَمْ یُطْوَیَا لَمْ یُطْوَوْا لَمْ تُطْوَ لَمْ تُطْوَیَا لَمْ یُطْوَیْنَ لَمْ تُطْوَ لَمْ تُطْوَیَا لَمْ تُطْوَوْا لَمْ تُطْوَیْ لَمْ تُطْوَیَا لَمْ تُطْوَیْنَ لَمْ اُطْوَ لَمْ نُطْوَ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف : لَیَطْوِیَنَّ لَیَطْوِیَانِّ لَیَطْوُنَّ لَتَطْوِیَنَّ لَتَطْوِیَانِّ لَیَطْوِیْنَانِّ لَتَطْوِیَنَّ لَتَطْوِیَانِّ لَتَطْوُنَّ لَتَطْوِنَّ لَتَطْوِیَانِّ لَتَطْوِیْنَانِّ لَاَطْوِیَنَّ لَنَطْوِیَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول : لَیُطْوَیَنَّ لَیُطْوَیَانِّ لَیُطْوَوُنَّ لَتُطْوَیَنَّ لَتُطْوَیَانِّ لَیُطْوَیْنَانِّ لَتُطْوَیَنَّ لَتُطْوَیَانِّ لَتُطْوَوُنَّ لَتُطْوَیِنَّ لَتُطْوَیَانِّ لَتُطْوَیْنَانِّ لَاُطْوَیَنَّ لَنُطْوَیَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف : لَیَطْوِیَنْ لَیَطْوُنْ لَتَطْوِیَنْ لَتَطْوُنْ لَتَطْوُنْ لَتَطْوِنْ لَاَطْوِیَنْ لَنَطْوِیَنْ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول : لَیُطْوَیَنْ لَیُطْوَوُنْ لَتُطْوَیَنْ لَتُطْوَیَنْ لَتُطْوَوُنْ لَتُطْوَیِنْ لَاُطْوَیَنْ لَنُطْوَیَنْ بحث امر حاضر معروف : اِطْوِ اِطْوِیَا اِطْوُوْا اِطْوِیْ اِطْوِیَا اِطْوِیْنَ بحث امر حاضر مجہول : لِتُطْوَ لِتُطْوَیَا لِتُطْوَوْا لِتُطْوَیْ لِتُطْوَیَا لِتُطْوَیْنَ بحث امر غائب معروف : لِیَطْوِ لِیَطْوِیَا لِیَطْوُوْا لِتَطْوِ لِتَطْوِیَا لِیَطْوِیْنَ لِاَطْوِ لِنَطْوِ بحث امر غائب مجہول : لِیُطْوَ لِیُطْوَیَا لِیُطْوَوْا لِتُطْوَ لِتُطْوَیَا لِیُطْوَیْنَ لِاُطْوَ لِنُطْوَ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ : اِطْوِیَنَّ اِطْوِیَانِّ اِطْوُنَّ اِطْوِنَّ اِطْوِیَانِّ اِطْوِیْنَانِّ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ : لِتُطْوَیَنَّ لِتُطْوَیَانِّ لِتُطْوَوُنَّ لِتُطْوَیِنَّ لِتُطْوَیَانِّ لِتُطْوَیْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ : لِیَطْوِیَنَّ لِیَطْوِیَانِّ لِیَطْوُنَّ لِتَطْوِیَنَّ لِتَطْوِیَانِّ لِیَطْوِیْنَانِّ لِاَطْوِیَنَّ لِنَطْوِیَنَّ بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ : لِیُطْوَیَنَّ لِیُطْوَیَانِّ لِیُطْوَوُنَّ لِتُطْوَیَنَّ لِتُطْوَیَانِّ لِیُطْوَیْنَانِّ لِاُطْوَیَنَّ لِنُطْوَیَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ : اِطْوِیَنْ اِطْوُنْ اِطْوِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ : لِتُطْوَیَنْ لِتُطْوَوُنْ لِتُطْوَیِنْ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ : لِیَطْوِیَنْ لِیَطْوُنْ لِتَطْوِیَنْ لِاَطْوِیَنْ لِنَطْوِیَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ : لِیُطْوَیَنْ لِیُطْوَوُنْ لِتُطْوَیَنْ لِاُطْوَیَنْ لِنُطْوَیَنْ بحث نہی حاضر معروف : لَاتَطْوِ لَاتَطْوِیَا لَاتَطْوُوْا لَاتَطْوِیْ لَاتَطْوِیَا لَاتَطْوِیْنَ بحث نہی حاضر مجہول : لَاتُطْوَ لَاتُطْوَیَا لَاتُطْوَوْا لَاتُطْوَیْ لَاتُطْوَیَا لَاتُطْوَیْنَ بحث نہی غائب معروف : لَایَطْوِ لَایَطْوِیَا لَایَطْوُوْا لَاتَطْوِ لَاتَطْوِیَا لَایَطْوِیْنَ لَااَطْوِ لَانَطْوِ بحث نہی غائب مجہول : لَایُطْوَ لَایُطْوَیَا لَایُطْوَوْا لَاتُطْوَ لَاتُطْوَیَا لَایُطْوَیْنَ لَااُطْوَ لَانُطْوَ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ : لَاتَطْوِیَنَّ لَاتَطْوِیَانِّ لَاتَطْوُنَّ لَاتَطْوِنَّ لَاتَطْوِیَانِّ لَاتَطْوِیْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ : لَاتُطْوَیَنَّ لَاتُطْوَیَانِّ لَاتُطْوَوُنَّ لَاتُطْوَیِنَّ لَاتُطْوَیَانِّ لَاتُطْوَیْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ : لَایَطْوِیَنَّ لَایَطْوِیَانِّ لَایَطْوُنَّ لَاتَطْوِیَنَّ

لَا تَنْطَوِیَانِّ لَا یُطْوِیْنَانِّ لَا اُطْوِیَنَّ لَا نَنْطَوِیَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ :** لَا یُطْوَیَنَّ لَا یُطْوَیَانِّ لَا یُطْوُنَّ لَا تُطْوَیَنَّ لَا تُطْوَیَانِّ لَا یُطْوَیْنَانِّ لَا اُطْوَیَنَّ لَا نُطْوَیَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ :** لَا تَطْوِیَنْ لَا تَطْوُنْ لَا تَطْوِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ :** لَا تُطْوَیَنْ لَا تُطْوُنْ لَا تُطْوَیِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ :** لَا یَطْوِیَنْ لَا یَطْوُنْ لَا تَطْوِیَنْ لَا اَطْوِیَنْ لَا نَطْوِیَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ :** لَا یُطْوَیَنْ لَا یُطْوَوُنْ لَا تُطْوَیَنْ لَا اُطْوَیَنْ لَا نُطْوَیَنْ **بحث اسم فاعل :** طَاوٍ طَاوِیَانِ طَاوُوْنَ طَاوِیَۃٌ طَاوِیَتَانِ طَاوِیَاتٌ **بحث اسم مفعول :** مَطْوِیٌّ مَطْوِیَّانِ مَطْوِیُّوْنَ مَطْوِیَّۃٌ مَطْوِیَّتَانِ مَطْوِیَّاتٌ ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ ۔ چوں اَلرَّیُّ : سیراب ہونا ۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

رَوِیَ یَرْوٰی رَیًّا ، فَهُوَ رَیَّانٌ ۔ وَرُوِیَ یُرْوٰی رَیًّا ، فَذَاكَ مَرْوِیٌّ مَا رَوِیَ ، مَا رُوِیَ ، لَمْ یَرْوَ لَمْ یُرْوَ ، لَا یَرْوٰی لَا یُرْوٰی ، لَنْ یَرْوٰی لَنْ یُرْوٰی ، لَیَرْوَیَنَّ لَیُرْوَیَنَّ ، لَیَرْوَیَنْ لَیُرْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِرْوَ لِتُرْوَ ، لِیَرْوَ لِیُرْوَ ، اِرْوَیَنَّ لِتُرْوَیَنَّ ، لِیَرْوَیَنَّ لِیُرْوَیَنَّ ، اِرْوَیَنْ لِتُرْوَیَنْ ، لِیَرْوَیَنْ لِیُرْوَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ : لَا تَرْوَ لَا تُرْوَ ، لَا یَرْوَ لَا یُرْوَ ، لَا تَرْوَیَنَّ لَا تُرْوَیَنَّ ، لَا یَرْوَیَنَّ لَا یُرْوَیَنَّ ، لَا تَرْوَیَنْ لَا تُرْوَیَنْ ، لَا یَرْوَیَنْ لَا یُرْوَیَنْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَرْوًی مَرْوَیَانِ مَرَاوٍ وَّمُرَیٌّ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ : مِرْوًی مِرْوَیَانِ مَرَاوٍ وَّمُرَیٌّ ۔ مِرْوَاۃٌ مِرْوَاتَانِ مَرَاوٍ وَّمُرَیْیَۃٌ ۔ مِرْوَاءٌ[1] مِرْوَاءَانِ مَرَاوِیُّ وَّمُرَیْیٌّ وَ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ : اَرْوٰی اَرْوَیَانِ اَرْوَوْنَ اَرَاوٍ وَّاُرَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : رُیًّا رُیَّیَانِ رُیَّیَاتٌ رُیًّی وَّرُوَیٌّ ۔

فائدہ : ۔ صرف صغیر از باب سَمِعَ حَیِیَ یَحْیٰی الخ بلا ادغام اور حَیَّ یَحْیَیُّ الخ بالادغام دونوں طرح جائز ہے ۔

---

[1] والجموع المکسرۃ رُوَاۃٌ ، رُوَّآءٌ ، رُوًّی ، رَوًی ، رِیٌّ ، رُوَیَّاءُ ، رِیَّانٌ ، رِیَانٌ ، رِیَاءٌ ، رِوًی ، اَرْوَاءٌ ، ۱۲ منہ

[2] قد مرّ فی صـ ۱۲۲ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِفْتِعَال۔ چوں اَلِاسْتِوَاءُ: برابر ہونا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ کے بعد تاء
اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ اِسْتِوَاءً، فَهُوَ مُسْتَوٍ۔ وَاُسْتُوِیَ یُسْتَوٰی اِسْتِوَاءً، فَذَاكَ مُسْتَوًی۔ مَا اسْتَوٰی مَا اُسْتُوِیَ، لَمْ یَسْتَوِ لَمْ یُسْتَوَ، لَا یَسْتَوِیْ لَا یُسْتَوٰی، لَنْ یَسْتَوِیَ لَنْ یُسْتَوٰی، لَیَسْتَوِیَنَّ لَیُسْتَوَیَنَّ، لَیَسْتَوِیَنْ لَیُسْتَوَیَنْ۔ الامر منه: اِسْتَوِ لِتُسْتَوَ، لِیَسْتَوِ لِیُسْتَوَ، اِسْتَوِیَنَّ لِتُسْتَوَیَنَّ، لِیَسْتَوِیَنَّ لِیُسْتَوَیَنَّ، اِسْتَوِیَنْ لِتُسْتَوَیَنْ، لِیَسْتَوِیَنْ لِیُسْتَوَیَنْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَوِ لَا تُسْتَوَ، لَا یَسْتَوِ لَا یُسْتَوَ، لَا تَسْتَوِیَنَّ لَا تُسْتَوَیَنَّ، لَا یَسْتَوِیَنَّ لَا یُسْتَوَیَنَّ، لَا تَسْتَوِیَنْ لَا تُسْتَوَیَنْ، لَا یَسْتَوِیَنْ لَا یُسْتَوَیَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَوًی مُسْتَوَیَانِ مُسْتَوَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلِاسْتِحْیَاءُ: حیا کرنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تاء
اِسْتَحْیٰی یَسْتَحْیِیْ اِسْتِحْیَاءً، فَهُوَ مُسْتَحْیٍ۔ وَاُسْتُحْیِیَ یُسْتَحْیٰی اِسْتِحْیَاءً، فَذَاكَ مُسْتَحْیًی۔ مَا اسْتَحْیٰی مَا اُسْتُحْیِیَ، لَمْ یَسْتَحْیِ لَمْ یُسْتَحْیَ، لَا یَسْتَحْیِیْ لَا یُسْتَحْیٰی، لَنْ یَسْتَحْیِیَ لَنْ یُسْتَحْیٰی، لَیَسْتَحْیِیَنَّ لَیُسْتَحْیَیَنَّ، لَیَسْتَحْیِیَنْ لَیُسْتَحْیَیَنْ۔ الامر منه: اِسْتَحْیِ لِتُسْتَحْیَ، لِیَسْتَحْیِ لِیُسْتَحْیَ، اِسْتَحْیِیَنَّ لِتُسْتَحْیَیَنَّ، لِیَسْتَحْیِیَنَّ لِیُسْتَحْیَیَنَّ، اِسْتَحْیِیَنْ لِتُسْتَحْیَیَنْ، لِیَسْتَحْیِیَنْ لِیُسْتَحْیَیَنْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَحْیِ لَا تُسْتَحْیَ، لَا یَسْتَحْیِ لَا یُسْتَحْیَ، لَا تَسْتَحْیِیَنَّ لَا تُسْتَحْیَیَنَّ، لَا یَسْتَحْیِیَنَّ لَا یُسْتَحْیَیَنَّ، لَا تَسْتَحْیِیَنْ لَا تُسْتَحْیَیَنْ، لَا یَسْتَحْیِیَنْ لَا یُسْتَحْیَیَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَحْیًی مُسْتَحْیَیَانِ مُسْتَحْیَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِنْفِعَال۔ چوں اَلِانْزِوَاءُ: ایک گوشہ میں بیٹھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ نون
اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَاءً، فَهُوَ مُنْزَوٍ۔ وَاُنْزُوِیَ یُنْزَوٰی اِنْزِوَاءً، فَذَاكَ مُنْزَوًی۔ مَا انْزَوٰی مَا اُنْزُوِیَ، لَمْ یَنْزَوِ لَمْ یُنْزَوَ، لَا یَنْزَوِیْ لَا یُنْزَوٰی، لَنْ یَنْزَوِیَ لَنْ یُنْزَوٰی، لَیَنْزَوِیَنَّ لَیُنْزَوَیَنَّ،

۱؎ وتصریفہ الکامل، مُسْتَوٍ مُسْتَوِیَانِ مُسْتَوُوْنَ مُسْتَوِیَةٌ مُسْتَوِیَتَانِ مُسْتَوِیَاتٌ ۱۲ منہ ۲؎ وتصریفہ الکامل۔ مُسْتَوًی مُسْتَوَیَانِ مُسْتَوَوْنَ۔ مُسْتَوَاةٌ مُسْتَوَاتَانِ مُسْتَوَیَاتٌ ۱۲ منہ ۳؎ وتصریفہ الکامل، مُسْتَحْیٍ مُسْتَحْیِیَانِ مُسْتَحْیُوْنَ۔ مُسْتَحْیِیَةٌ مُسْتَحْیِیَتَانِ مُسْتَحْیِیَاتٌ ۴؎ وتصریفہ الکامل مُسْتَحْیًی مُسْتَحْیَیَانِ مُسْتَحْیَوْنَ مُسْتَحْیَاةٌ مُسْتَحْیَاتَانِ مُسْتَحْیَیَاتٌ ۱۲ منہ ۵؎ وتصریفہ الکامل مُنْزَوٍ مُنْزَوِیَانِ مُنْزَوُوْنَ مُنْزَوِیَةٌ مُنْزَوِیَتَانِ مُنْزَوِیَاتٌ ۱۲ منہ ۶؎ وتصریفہ الکامل۔ مُنْزَوًی مُنْزَوَیَانِ مُنْزَوَوْنَ۔ مُنْزَوَاةٌ مُنْزَوَاتَانِ مُنْزَوَیَاتٌ ۱۲ منہ

لِيَنْزَوِيَنْ لِيُنْزَوَيْنَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ، اِنْزَوِ لِتُنْزَوَ، لِيَنْزَوِ لِيُنْزَوَ، اِنْزَوِيَا لِتُنْزَوَيَا، لِيَنْزَوِيَا لِيُنْزَوَيَا، اِنْزَوُوْا لِتُنْزَوَوْا، لِيَنْزَوُوْا لِيُنْزَوَوْا، اِنْزَوِيْ لِتُنْزَوَيْ، اِنْزَوِيْنَ لِتُنْزَوَيْنَ، لِيَنْزَوِيْنَ لِيُنْزَوَيْنَ، اِنْزَوِيَنَّ لِتُنْزَوَيَنَّ، لِيَنْزَوِيَنَّ لِيُنْزَوَيَنَّ، اِنْزَوِيَنْ لِتُنْزَوَيَنْ، لِيَنْزَوِيَنْ لِيُنْزَوَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ، لَا تَنْزَوِ لَا تُنْزَوَ، لَا يَنْزَوِ لَا يُنْزَوَ، لَا تَنْزَوِيَنَّ لَا تُنْزَوَيَنَّ، لَا يَنْزَوِيَنَّ لَا يُنْزَوَيَنَّ، لَا تَنْزَوِيَنْ لَا تُنْزَوَيَنْ، لَا يَنْزَوِيَنْ لَا يُنْزَوَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مُنْزَوًى مُنْزَوَيَانِ مُنْزَوَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِفْعَال۔ چوں اَلْاِرْوَاءُ: سیراب کرنا۔

علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَرْوٰى يُرْوِيْ اِرْوَاءً، فَهُوَ مُرْوٍ[1] وَاُرْوِيَ يُرْوٰى اِرْوَاءً، فَذَاكَ مُرْوًى۔ مَا اَرْوٰى مَا اُرْوِيَ، لَمْ يُرْوِ لَمْ يُرْوَ، لَا يُرْوِيْ لَا يُرْوٰى، لَنْ يُرْوِيَ لَنْ يُرْوٰى، لَيُرْوِيَنَّ لَيُرْوَيَنَّ، لَيُرْوِيَنْ لَيُرْوَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَرْوِ لِتُرْوَ، لِيُرْوِ لِيُرْوَ، اَرْوِيَنَّ لِتُرْوَيَنَّ، لِيُرْوِيَنَّ لِيُرْوَيَنَّ، اَرْوِيَنْ لِتُرْوَيَنْ، لِيُرْوِيَنْ لِيُرْوَيَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُرْوِ لَا تُرْوَ، لَا يُرْوِ لَا يُرْوَ، لَا تُرْوِيَنَّ لَا تُرْوَيَنَّ، لَا يُرْوِيَنَّ لَا يُرْوَيَنَّ، لَا تُرْوِيَنْ لَا تُرْوَيَنْ، لَا يُرْوِيَنْ لَا يُرْوَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُرْوًى[2] مُرْوَيَانِ مُرْوَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفْعِیْل۔ چوں اَلتَّقْوِيَةُ: قوۃ دینا۔

علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین[3] اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدد

قَوّٰى يُقَوِّيْ تَقْوِيَةً، فَهُوَ مُقَوٍّ[3] وَقُوِّيَ يُقَوّٰى تَقْوِيَةً، فَذَاكَ مُقَوًّى[4]۔ مَا قَوّٰى مَا قُوِّيَ، لَمْ يُقَوِّ لَمْ يُقَوَّ، لَا يُقَوِّيْ لَا يُقَوّٰى، لَنْ يُقَوِّيَ لَنْ يُقَوّٰى، لَيُقَوِّيَنَّ لَيُقَوَّيَنَّ، لَيُقَوِّيَنْ لَيُقَوَّيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: قَوِّ لِتُقَوَّ، لِيُقَوِّ لِيُقَوَّ، قَوِّيَنَّ لِتُقَوَّيَنَّ، لِيُقَوِّيَنَّ لِيُقَوَّيَنَّ، قَوِّيَنْ لِتُقَوَّيَنْ، لِيُقَوِّيَنْ لِيُقَوَّيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقَوِّ لَا تُقَوَّ، لَا يُقَوِّ لَا يُقَوَّ، لَا تُقَوِّيَنَّ لَا تُقَوَّيَنَّ، لَا يُقَوِّيَنَّ لَا يُقَوَّيَنَّ، لَا تُقَوِّيَنْ لَا تُقَوَّيَنْ، لَا يُقَوِّيَنْ لَا يُقَوَّيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَوًّى مُقَوَّيَانِ مُقَوَّيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَة۔ چوں اَلْمُدَاوَاةُ: دوا کرنا۔

علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

دَاوٰى يُدَاوِيْ مُدَاوَاةً، فَهُوَ مُدَاوٍ وَدُوْوِيَ يُدَاوٰى مُدَاوَاةً، فَذَاكَ مُدَاوًى[6]۔ مَا دَاوٰى مَا دُوْوِيَ، لَمْ يُدَاوِ

---

[1] وتصریف الکامل، مُرْوٍ مُرْوِيَانِ مُرْوُوْنَ مُرْوِيَةٌ مُرْوِيَتَانِ مُرْوِيَاتٌ ۱۲ منہ [2] وتصریف الکامل مُرْوًى مُرْوَيَانِ مُرْوَوْنَ۔ مُرْوَاةٌ مُرْوَاتَانِ مُرْوَيَاتٌ ۱۲ منہ [3] وتصریف الکامل، مُقَوٍّ مُقَوِّيَانِ مُقَوُّوْنَ مُقَوِّيَةٌ مُقَوِّيَتَانِ مُقَوِّيَاتٌ ۱۲ منہ [4] وتصریف الکامل مُقَوًّى مُقَوَّيَانِ مُقَوَّوْنَ۔ مُقَوَّاةٌ مُقَوَّاتَانِ مُقَوَّيَاتٌ ۱۲ منہ [5] وتصریف الکامل: مُدَاوٍ مُدَاوِيَانِ مُدَاوُوْنَ۔ مُدَاوِيَةٌ مُدَاوِيَتَانِ مُدَاوِيَاتٌ ۱۲ منہ [6] وتصریف الکامل مُدَاوًى مُدَاوَيَانِ مُدَاوَوْنَ۔ مُدَاوَاةٌ مُدَاوَاتَانِ مُدَاوَيَاتٌ ۱۲ منہ

لَمْ يُدَاوِ، لَا يُدَاوِيْ لَا يُدَاوِيْ، لَنْ يُدَاوِيَ لَنْ يُدَاوِيَ، لَيُدَاوِيَنَّ لَيُدَاوِيَنَّ، لَيُدَاوِيَنْ لَيُدَاوِيَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: دَاوِ لِتُدَاوِ، لِيُدَاوِ لِيُدَاوِ، دَاوِيَنَّ لِتُدَاوِيَنَّ، لِيُدَاوِيَنَّ لِيُدَاوِيَنَّ، دَاوِيَنْ لِتُدَاوِيَنْ، لِيُدَاوِيَنْ لِيُدَاوِيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُدَاوِ لَا تُدَاوِ، لَا يُدَاوِ لَا يُدَاوِ، لَا تُدَاوِيَنَّ لَا تُدَاوِيَنَّ، لَا يُدَاوِيَنَّ لَا يُدَاوِيَنَّ، لَا تُدَاوِيَنْ لَا تُدَاوِيَنْ، لَا يُدَاوِيَنْ لَا يُدَاوِيَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مُدَاوًى مُدَاوَيَانِ مُدَاوَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفَعُّل۔ چوں اَلتَّقَوِّیْ: قوی ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور عین کلمہ مکرر مشدد

تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیًا، فَهُوَ مُتَقَوٍّ [1]۔ وَتُقُوِّیَ یُتَقَوّٰی تَقَوِّیًا، فَذَاكَ مُتَقَوًّى [2]۔ مَا تَقَوّٰی مَا تُقُوِّیَ، لَمْ یَتَقَوَّ لَمْ یُتَقَوَّ، لَا یَتَقَوّٰی لَا یُتَقَوّٰی، لَنْ یَتَقَوّٰی لَنْ یُتَقَوّٰی، لَیَتَقَوَّیَنَّ لَیُتَقَوَّیَنَّ، لَیَتَقَوَّیَنْ لَیُتَقَوَّیَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: تَقَوَّ لِتُتَقَوَّ، لِیَتَقَوَّ لِیُتَقَوَّ، تَقَوَّیَنَّ لِتُتَقَوَّیَنَّ، لِیَتَقَوَّیَنَّ لِیُتَقَوَّیَنَّ، تَقَوَّیَنْ لِتُتَقَوَّیَنْ، لِیَتَقَوَّیَنْ لِیُتَقَوَّیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَتَقَوَّ لَا تُتَقَوَّ، لَا یَتَقَوَّ لَا یُتَقَوَّ، لَا تَتَقَوَّیَنَّ لَا تُتَقَوَّیَنَّ، لَا یَتَقَوَّیَنَّ لَا یُتَقَوَّیَنَّ، لَا تَتَقَوَّیَنْ لَا تُتَقَوَّیَنْ، لَا یَتَقَوَّیَنْ لَا یُتَقَوَّیَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَقَوًّى مُتَقَوَّیَانِ مُتَقَوَّیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تفاعل۔ چوں اَلتَّسَاوِیْ: برابر ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف

تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیًا، فَهُوَ مُتَسَاوٍ [3]۔ وَتُسُوْوِیَ یُتَسَاوٰی تَسَاوِیًا، فَذَاكَ مُتَسَاوًى [4]۔ مَا تَسَاوٰی مَا تُسُوْوِیَ، لَمْ یَتَسَاوَ لَمْ یُتَسَاوَ، لَا یَتَسَاوٰی لَا یُتَسَاوٰی، لَنْ یَتَسَاوٰی لَنْ یُتَسَاوٰی، لَیَتَسَاوَیَنَّ لَیُتَسَاوَیَنَّ، لَیَتَسَاوَیَنْ لَیُتَسَاوَیَنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: تَسَاوَ لِتُتَسَاوَ، لِیَتَسَاوَ لِیُتَسَاوَ، تَسَاوَیَنَّ لِتُتَسَاوَیَنَّ، لِیَتَسَاوَیَنَّ لِیُتَسَاوَیَنَّ، تَسَاوَیَنْ لِتُتَسَاوَیَنْ، لِیَتَسَاوَیَنْ لِیُتَسَاوَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَتَسَاوَ لَا تُتَسَاوَ، لَا یَتَسَاوَ لَا یُتَسَاوَ، لَا تَتَسَاوَیَنَّ لَا تُتَسَاوَیَنَّ، لَا یَتَسَاوَیَنَّ لَا یُتَسَاوَیَنَّ، لَا تَتَسَاوَیَنْ لَا تُتَسَاوَیَنْ، لَا یَتَسَاوَیَنْ لَا یُتَسَاوَیَنْ، الظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَسَاوًى مُتَسَاوَیَانِ مُتَسَاوَیَاتٌ۔

---

[1] وتصریفہ الکامل: مُتَقَوٍّ مُتَقَوِّیَانِ مُتَقَوُّوْنَ مُتَقَوِّیَةٌ مُتَقَوِّیَتَانِ مُتَقَوِّیَاتٌ ۱۲ منہ
[2] وتصریفہ الکامل: مُتَقَوًّى مُتَقَوَّیَانِ مُتَقَوَّوْنَ۔ مُتَقَوَّاةٌ مُتَقَوَّاتَانِ مُتَقَوَّیَاتٌ ۱۲ منہ
[3] وتصریفہ الکامل: مُتَسَاوٍ مُتَسَاوِیَانِ مُتَسَاوُوْنَ۔ مُتَسَاوِیَةٌ مُتَسَاوِیَتَانِ مُتَسَاوِیَاتٌ ۱۲ منہ
[4] وتصریفہ الکامل: مُتَسَاوًى مُتَسَاوَیَانِ مُتَسَاوَوْنَ۔ مُتَسَاوَاةٌ مُتَسَاوَاتَانِ مُتَسَاوَیَاتٌ ۱۲ منہ

(۹)

مُضاعف ثلاثی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلذَّبُّ: دُور کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

ذَبَّ یَذُبُّ ذَبًّا، فَهُوَ ذَابٌّ[۱] - وَذُبَّ یُذَبُّ ذَبًّا، فَذَاكَ مَذْبُوبٌ[۲] - مَاذَبَّ مَاذُبَّ، لَمْ یَذُبَّ لَمْ یَذُبِّ لَمْ یَذُبُّ لَمْ یَذْبُبْ، لَمْ یُذَبَّ لَمْ یُذَبِّ لَمْ یُذَبُّ لَمْ یُذْبَبْ، لَا یَذُبُّ لَا یُذَبُّ، لَنْ یَذُبَّ لَنْ یُذَبَّ، لَیَذُبَّنَّ لَیُذَبَّنَّ، لَیَذُبَّنْ لَیُذَبَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ، لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذَبُّ لِتُذْبَبْ، لِیَذُبَّ لِیَذُبِّ لِیَذُبُّ لِیَذْبُبْ، لِیُذَبَّ لِیُذَبِّ لِیُذَبُّ لِیُذْبَبْ، ذُبَّنَّ لِتُذَبَّنَّ، لِیَذُبَّنَّ لِیُذَبَّنَّ، ذُبَّنْ لِتُذَبَّنْ، لِیَذُبَّنْ لِیُذَبَّنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذُبُّ لَا تَذْبُبْ، لَا تُذَبَّ لَا تُذَبِّ لَا تُذَبُّ لَا تُذْبَبْ، لَا یَذُبَّ لَا یَذُبِّ لَا یَذُبُّ لَا یَذْبُبْ، لَا یُذَبَّ لَا یُذَبِّ لَا یُذَبُّ لَا یُذْبَبْ، لَا تَذُبَّنَّ لَا تُذَبَّنَّ، لَا یَذُبَّنَّ لَا یُذَبَّنَّ، لَا تَذُبَّنْ لَا تُذَبَّنْ، لَا یَذُبَّنْ لَا یُذَبَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَذَبٌّ مَذَبَّانِ مَذَابُّ وَمُذَیْبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِذَبٌّ مِذَبَّانِ مَذَابُّ وَمُذَیْبٌ۔ مِذَبَّةٌ مِذَبَّتَانِ مَذَابُّ وَمُذَیْبَةٌ۔ مِذْبَابٌ مِذْبَابَانِ مَذَابِیْبُ وَمُذَیْبِیْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَذَبُّ اَذَبَّانِ اَذَبُّوْنَ اَذَابُّ وَاُذَیْبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: ذُبّٰی ذُبَّیَانِ ذُبَّیَاتٌ ذُبَبٌ وَّذُبَیْبٰی۔

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: ذَبَّ ذَبَّا ذَبُّوْا ذَبَّتْ ذَبَّتَا ذَبَبْنَ ذَبَبْتَ ذَبَبْتُمَا ذَبَبْتُمْ ذَبَبْتِ ذَبَبْتُمَا ذَبَبْتُنَّ ذَبَبْتُ ذَبَبْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** ذُبَّ ذُبَّا ذُبُّوْا ذُبَّتْ ذُبَّتَا ذُبِبْنَ ذُبِبْتَ ذُبِبْتُمَا ذُبِبْتُمْ ذُبِبْتِ ذُبِبْتُمَا ذُبِبْتُنَّ ذُبِبْتُ ذُبِبْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَاذَبَّ مَاذَبَّا مَاذَبُّوْا مَاذَبَّتْ مَاذَبَّتَا مَاذَبَبْنَ مَاذَبَبْتَ مَاذَبَبْتُمَا مَاذَبَبْتُمْ مَاذَبَبْتِ مَاذَبَبْتُمَا مَاذَبَبْتُنَّ مَاذَبَبْتُ مَاذَبَبْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَاذُبَّ مَاذُبَّا

---

[۱] والجموع المُكسَّرة: ذَبَّةٌ، ذُبَّابٌ، ذُبَّبٌ، ذَبْبٌ، ذُبٌّ، ذُبَّاءٌ، ذُبَّانٌ، ذِبَّانٌ، ذِبَابٌ، ذُبُوْبٌ، اَذْبَابٌ، ۱۲ منه

مَا ذُبُّوا مَا ذُبَّتْ مَا ذُبَّتَا مَا ذُبِبْنَ مَا ذُبِبْتَ مَا ذُبِبْتُمَا مَا ذُبِبْتُمْ مَا ذُبِبْتِ مَا ذُبِبْتُمَا مَا ذُبِبْتُنَّ مَا ذُبِبْتُ
مَا ذُبِبْنَا **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** يَذُبُّ يَذُبَّانِ يَذُبُّونَ تَذُبُّ تَذُبَّانِ يَذْبُبْنَ تَذُبُّ تَذُبَّانِ
تَذُبُّونَ تَذُبِّينَ تَذُبَّانِ تَذْبُبْنَ أَذُبُّ نَذُبُّ **بحث اثبات فعل مضارع مجهول:** يُذَبُّ يُذَبَّانِ يُذَبُّونَ تُذَبُّ
تُذَبَّانِ يُذْبَبْنَ تُذَبُّ تُذَبَّانِ تُذَبُّونَ تُذَبِّينَ تُذَبَّانِ تُذْبَبْنَ أُذَبُّ نُذَبُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا
يَذُبُّ لَا يَذُبَّانِ لَا يَذُبُّونَ لَا تَذُبُّ لَا تَذُبَّانِ لَا يَذْبُبْنَ لَا تَذُبُّ لَا تَذُبَّانِ لَا تَذُبُّونَ لَا تَذُبِّينَ لَا تَذُبَّانِ لَا تَذْبُبْنَ
لَا أَذُبُّ لَا نَذُبُّ **بحث نفی فعل مضارع مجهول:** لَا يُذَبُّ لَا يُذَبَّانِ لَا يُذَبُّونَ لَا تُذَبُّ لَا تُذَبَّانِ لَا يُذْبَبْنَ لَا
تُذَبُّ لَا تُذَبَّانِ لَا تُذَبُّونَ لَا تُذَبِّينَ لَا تُذَبَّانِ لَا تُذْبَبْنَ لَا أُذَبُّ لَا نُذَبُّ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل
معروف:** لَنْ يَذُبَّ لَنْ يَذُبَّا لَنْ يَذُبُّوا لَنْ تَذُبَّ لَنْ تَذُبَّا لَنْ يَذْبُبْنَ لَنْ تَذُبَّ لَنْ تَذُبَّا لَنْ تَذُبُّوا لَنْ
تَذُبِّي لَنْ تَذُبَّا لَنْ تَذْبُبْنَ لَنْ أَذُبَّ لَنْ نَذُبَّ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجهول:** لَنْ يُذَبَّ
لَنْ يُذَبَّا لَنْ يُذَبُّوا لَنْ تُذَبَّ لَنْ تُذَبَّا لَنْ يُذْبَبْنَ لَنْ تُذَبَّ لَنْ تُذَبَّا لَنْ تُذَبُّوا لَنْ تُذَبِّي لَنْ تُذَبَّا لَنْ تُذْبَبْنَ
لَنْ أُذَبَّ لَنْ نُذَبَّ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ يَذُبَّ لَمْ يَذُبِّ لَمْ يَذُبُّ لَمْ يَذْبُبْ
لَمْ يَذُبَّا لَمْ يَذُبُّوا لَمْ تَذُبَّ لَمْ تَذُبِّ لَمْ تَذُبُّ لَمْ تَذْبُبْ لَمْ تَذُبَّا لَمْ يَذْبُبْنَ لَمْ تَذُبَّ لَمْ تَذُبِّ لَمْ تَذُبُّ
لَمْ تَذْبُبْ لَمْ تَذُبَّا لَمْ تَذُبُّوا لَمْ تَذُبِّي لَمْ تَذُبَّا لَمْ تَذْبُبْنَ لَمْ أَذُبَّ لَمْ أَذُبِّ لَمْ أَذُبُّ لَمْ أَذْبُبْ لَمْ نَذُبَّ
لَمْ نَذُبِّ لَمْ نَذُبُّ لَمْ نَذْبُبْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجهول:** لَمْ يُذَبَّ لَمْ يُذَبِّ لَمْ يُذَبُّ
لَمْ يُذْبَبْ لَمْ يُذَبَّا لَمْ يُذَبُّوا لَمْ تُذَبَّ لَمْ تُذَبِّ لَمْ تُذَبُّ لَمْ تُذْبَبْ لَمْ تُذَبَّا لَمْ يُذْبَبْنَ لَمْ تُذَبَّ
لَمْ تُذَبُّ لَمْ تُذْبَبْ لَمْ تُذَبَّا لَمْ تُذَبُّوا لَمْ تُذَبِّي لَمْ تُذَبَّا لَمْ تُذْبَبْنَ لَمْ أُذَبَّ لَمْ أُذَبِّ لَمْ أُذَبُّ لَمْ أُذْبَبْ لَمْ
نُذَبَّ لَمْ نُذَبِّ لَمْ نُذَبُّ لَمْ نُذْبَبْ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَذُبَّنَّ لَيَذُبَّانِّ
لَيَذُبُّنَّ لَتَذُبَّنَّ لَتَذُبَّانِّ لَيَذْبُبْنَانِّ لَتَذُبَّنَّ لَتَذُبَّانِّ لَتَذُبُّنَّ لَتَذُبِّنَّ لَتَذُبَّانِّ لَتَذْبُبْنَانِّ لَأَذُبَّنَّ لَنَذُبَّنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول: لَيُذَبَّنَّ لَيُذَبَّانِّ لَيُذَبُّنَّ لَتُذَبَّنَّ لَتُذَبَّانِّ لَيُذْبَبْنَانِّ
لَتُذَبَّنَّ لَتُذَبَّانِّ لَتُذَبُّنَّ لَتُذَبِّنَّ لَتُذَبَّانِّ لَتُذْبَبْنَانِّ لَأُذَبَّنَّ لَنُذَبَّنَّ. **بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَذُبَّنْ لَيَذُبُّنْ لَتَذُبَّنْ لَتَذُبَّنْ لَتَذُبُّنْ لَتَذُبِّنْ لَأَذُبَّنْ لَنَذُبَّنْ
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجهول: لَيُذَبَّنْ لَيُذَبُّنْ لَتُذَبَّنْ لَتُذَبَّنْ
لَتُذَبُّنْ لَأُذَبَّنْ لَنُذَبَّنْ **بحث امر حاضر معروف:** ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ ذُبَّا ذُبُّوا ذُبِّي ذُبَّا
اُذْبُبْنَ **بحث امر حاضر مجهول:** لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذَبُّ لِتُذْبَبْ لِتُذَبَّا لِتُذَبُّوا لِتُذَبِّي
لِتُذَبَّا لِتُذْبَبْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَذُبَّ لِيَذُبِّ لِيَذُبُّ لِيَذْبُبْ لِيَذُبَّا لِيَذُبُّوا

لِتَذْبَ لِتَذُبْ لِتَذُبِ لِتَذُبُّ لِتَذْبُبْ لِتَذُبَّا لِيَذْبُبْنَ لِأَذُبَّ لِأَذُبِّ لِأَذُبِبْ لِأَذْبُبْ لِنَذُبَّ لِنَذُبِّ لِنَذُبُّ لِنَذْبُبْ بحث امر غائب مجہول؛
لِيُذَبَّ لِيُذَبِّ لِيُذَبْ لِيُذْبَبْ لِيُذَبَّا لِيُذَبُّوا لِتُذَبَّ لِتُذَبِّ لِتُذَبْ لِتُذْبَبْ لِتُذَبَّا لِيُذْبَبْنَ لِأُذَبَّ لِأُذَبِّ لِأُذَبْ لِأُذْبَبْ لِنُذَبَّ
لِنُذَبِّ لِنُذَبْ لِنُذْبَبْ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ؛ ذُبَّنَّ ذُبَّانِّ ذُبُّنَّ ذُبِّنَّ ذُبَّانِّ اُذْبُبْنَانِّ بحث امر حاضر
مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لِتُذَبَّنَّ لِتُذَبَّانِّ لِتُذَبُّنَّ لِتُذَبِّنَّ لِتُذَبَّانِّ لِتُذْبَبْنَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید
ثقیلہ: لِيَذُبَّنَّ لِيَذُبَّانِّ لِيَذُبُّنَّ لِتَذُبَّنَّ لِتَذُبَّانِّ لِيَذْبُبْنَانِّ لِأَذُبَّنَّ لِنَذُبَّنَّ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛
لِيُذَبَّنَّ لِيُذَبَّانِّ لِيُذَبُّنَّ لِتُذَبَّنَّ لِتُذَبَّانِّ لِيُذْبَبْنَانِّ لِأُذَبَّنَّ لِنُذَبَّنَّ بحث امر حاضر معروف بانون
تاکید خفیفہ؛ ذُبَّنْ ذُبُّنْ ذُبِّنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لِتُذَبَّنْ لِتُذَبُّنْ لِتُذَبِّنْ
بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ لِيَذُبَّنْ لِيَذُبُّنْ لِتَذُبَّنْ لِأَذُبَّنْ لِنَذُبَّنْ بحث امر غائب
مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لِيُذَبَّنْ لِيُذَبُّنْ لِتُذَبَّنْ لِأُذَبَّنْ لِنُذَبَّنْ بحث نہی حاضر معروف؛ لَا
تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذُبْ لَا تَذْبُبْ لَا تَذُبَّا لَا تَذُبُّوا لَا تَذُبِّي لَا تَذُبَّا لَا تَذْبُبْنَ بحث نہی حاضر مجہول؛
لَا تُذَبَّ لَا تُذَبِّ لَا تُذَبْ لَا تُذْبَبْ لَا تُذَبَّا لَا تُذَبُّوا لَا تُذَبِّي لَا تُذَبَّا لَا تُذْبَبْنَ بحث نہی غائب معروف
لَا يَذُبَّ لَا يَذُبِّ لَا يَذُبْ لَا يَذْبُبْ لَا يَذُبَّا لَا يَذُبُّوا لَا تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذُبْ لَا تَذْبُبْ لَا تَذُبَّا لَا يَذْبُبْنَ لَا
أَذُبَّ لَا أَذُبِّ لَا أَذُبْ لَا أَذْبُبْ لَا نَذُبَّ لَا نَذُبِّ لَا نَذُبْ لَا نَذْبُبْ بحث نہی غائب مجہول؛ لَا يُذَبَّ
لَا يُذَبِّ لَا يُذَبْ لَا يُذْبَبْ لَا يُذَبَّا لَا يُذَبُّوا لَا تُذَبَّ لَا تُذَبِّ لَا تُذَبْ لَا تُذْبَبْ لَا تُذَبَّا لَا يُذْبَبْنَ لَا أُذَبَّ
لَا أُذَبِّ لَا أُذَبْ لَا أُذْبَبْ لَا نُذَبَّ لَا نُذَبِّ لَا نُذَبْ لَا نُذْبَبْ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید
ثقیلہ؛ لَا تَذُبَّنَّ لَا تَذُبَّانِّ لَا تَذُبُّنَّ لَا تَذُبِّنَّ لَا تَذُبَّانِّ لَا تَذْبُبْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ؛ لَا تُذَبَّنَّ لَا تُذَبَّانِّ لَا تُذَبُّنَّ لَا تُذَبِّنَّ لَا تُذَبَّانِّ لَا تُذْبَبْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ؛ لَا يَذُبَّنَّ لَا يَذُبَّانِّ لَا يَذُبُّنَّ لَا تَذُبَّنَّ لَا تَذُبَّانِّ لَا يَذْبُبْنَانِّ لَا أَذُبَّنَّ لَا تَذُبَّنَّ بحث
نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ؛ لَا يُذَبَّنَّ لَا يُذَبَّانِّ لَا يُذَبُّنَّ لَا تُذَبَّنَّ لَا تُذَبَّانِّ لَا يُذْبَبْنَانِّ
لَا أُذَبَّنَّ لَا نُذَبَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لَا تَذُبَّنْ لَا تَذُبُّنْ لَا تَذُبِّنْ بحث
نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ؛ لَا تُذَبَّنْ لَا تُذَبُّنْ لَا تُذَبِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید خفیفہ؛ لَا يَذُبَّنْ لَا يَذُبُّنْ لَا تَذُبَّنْ لَا أَذُبَّنْ لَا نَذُبَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید
خفیفہ: لَا يُذَبَّنْ لَا يُذَبُّنْ لَا تُذَبَّنْ لَا أُذَبَّنْ لَا نُذَبَّنْ بحث اسم فاعل؛ ذَابٌّ ذَابَّانِ ذَابُّونَ
ذَابَّةٌ ذَابَّتَانِ ذَابَّاتٌ بحث اسم مفعول؛ مَذْبُوبٌ مَذْبُوبَانِ مَذْبُوبُونَ مَذْبُوبَةٌ مَذْبُوبَتَانِ
مَذْبُوبَاتٌ ـ

اِدْغامات

ذَبَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں ذَبَبَ بروزنِ نَصَرَ تھا۔ ایک جنس کے دو[1] حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے، ماقبل ان کا متحرک تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اوّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدغم کردیا۔ ذَبَّ بروزنِ فَلَّ ہوگیا **یَذُبُّ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اِثبات فعل مُضارع معروف۔ اَصْل میں یَذْبُبُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا۔ ایک جنس کے دو[1] حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے، ماقبل ان کا غیرِ مدہ، غیر یائے تصغیر تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۳ کے ساتھ اوّل کی حرکت نقل کر کے، ماقبل کو دیکر، اوّل کا ثانی میں اِدغام کردیا۔ یَذُبُّ بروزنِ یَفُلُّ ہوگیا **ذُبَّ:** صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ یہ بنایا گیا ہے **تَذُبُّ** صیغہ واحد مذکر حاضر بحث اِثبات فعل مُضارع معروف سے۔ اِس طرح کہ تاء علامتِ مُضارع کو دُور کر کے آخر کو حالتِ وقفی کیوجہ سے ساکن کرنا چاہیئے تھا۔ مگر اجتماعِ ساکنین کے لازم آنے کیوجہ سے (۱) بعض تو فتحہ دیتے ہیں لِاَنَّ الْفَتْحَۃَ اَخَفُّ الْحَرَکَاتِ (۲) بعض کسرہ دیتے ہیں لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ (۳) بعض عین کلمہ کی مُوافقت کے لیے ضمہ دیتے ہیں (۴) بعض فکِّ اِدغام کرتے ہیں لِاَنَّہٗ اَصْلٌ۔ یہی تصرُّف لَمْ یَذُبَّ وغیرہ میں ہوگا **ذَابٌّ:** صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں ذَابِبٌ بروزنِ نَاصِرٌ تھا۔ ایک جنس کے دو[1] حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے، ماقبل اُن کا ساکن مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اوّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدغم کردیا ذَابٌّ بروزنِ فَالٌّ ہوگیا **مَذَبٌّ:** صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اَصْل میں مَذْبَبٌ بروزنِ مَنْصَرٌ تھا۔ دو[1] حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ماقبل ساکن غیر مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۳ کے ساتھ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر، ثانی میں ادغام کردیا۔ مَذَبٌّ بروزنِ مَفَلٌّ ہوگیا۔ کذا مِذَبٌّ اسمِ آلہ **مَذَابٌّ:** صیغہ جمع مذکر، بحث اسمِ ظرف۔ اَصْل میں مَذَابِبُ بروزنِ مَنَاصِرُ تھا۔ ایک جنس کے دو[2] حرف جمع ہوئے۔ ماقبل مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۲ کیساتھ پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا۔ مَذَابٌّ بروزنِ مَفَالٌّ ہوگیا **مُذَیْبٌّ:** صیغہ واحد مذکر مُصَغَّر۔ بحث اسمِ ظرف۔ اَصْل میں مُذَیْبِبٌ بروزنِ مُنَیْصِرٌ تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے۔ ماقبل اُن کا یائے تصغیر تھی۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ، اوّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدغم کردیا مُذَیْبٌّ بروزنِ مُفَیْلٌّ ہوگیا۔ کذا **ذُبِّیٰ:** صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسمِ تفضیل۔ اَصْل میں ذُبْبیٰ بروزنِ نُصْرٰی تھا۔ ایک جنس کے دو[2] حرف ایک کلمہ میں واقع ہوئے، اوّل ساکن تھا۔ تو مُضاعف کے قاعدہ ۱ کے ساتھ، اوّل کا ثانی میں ادغام کردیا۔ ذُبّٰی بروزنِ فُلّٰی ہوگیا **ذُبَبٌ:** اسمِ مُتَحَرِّکُ الْاَوْسَطْ ہونے کیوجہ سے ادغام نہیں ہوا۔ **فائدہ:** مُضاعف ثلاثی مُجرّد کے صرف اصول (تین بابوں) سے آتا ہے۔

---

[1] صیغۂ مجہول، صیغۂ معروف کے تابع ہوگا۔ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے اَلْفِرَارُ بھاگنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا، فَهُوَ فَارٌّ۔ وَفُرَّ یُفَرُّ فِرَارًا، فَذَاكَ مَفْرُوْرٌ۔ مَا فَرَّ مَا فُرَّ، لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ، لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفْرَرْ، لَا یَفِرُّ لَا یُفَرُّ، لَنْ یَفِرَّ لَنْ یُفَرَّ، لَیَفِرَّنَّ لَیُفَرَّنَّ، لَیَفِرَّنْ لَیُفَرَّنْ الْاَمْرُ مِنْهُ: فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ، لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ، لِیَفِرَّ لِیَفِرِّ لِیَفْرِرْ، لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ لِیُفْرَرْ، فِرَّنَّ لِتُفَرَّنَّ لِیَفِرَّنَّ لِیُفَرَّنَّ، فِرَّنْ لِتُفَرَّنْ، لِیَفِرَّنْ لِیُفَرَّنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ، لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ، لَا یَفِرَّ لَا یَفِرِّ لَا یَفْرِرْ، لَا یُفَرَّ لَا یُفَرِّ لَا یُفْرَرْ، لَا تَفِرَّنَّ لَا تُفَرَّنَّ، لَا یَفِرَّنَّ لَا یُفَرَّنَّ، لَا تَفِرَّنْ لَا تُفَرَّنْ، لَا یَفِرَّنْ لَا یُفَرَّنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَفَرٌّ مَفَرَّانِ مَفَارٌّ وَمُفَیْرٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِفَرٌّ مِفَرَّانِ مَفَارٌّ وَمُفَیْرٌّ۔ مِفَرَّةٌ مِفَرَّتَانِ مَفَارٌّ وَمُفَیْرَّةٌ۔ مِفْرَارٌ مِفْرَارَانِ مَفَارِیْرُ وَمُفَیْرِیْرٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَفَرُّ اَفَرَّانِ اَفَرُّوْنَ اَفَارُّ وَاُفَیْرُّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: فُرّٰی فُرَّیَانِ فُرَّیَاتٌ فُرَرٌ وَفُرَیْرٰی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: فَرَّ فَرَّا فَرُّوْا فَرَّتْ فَرَّتَا فَرَرْنَ فَرَرْتَ فَرَرْتُمَا فَرَرْتُمْ فَرَرْتِ فَرَرْتُمَا فَرَرْتُنَّ فَرَرْتُ فَرَرْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** فُرَّ فُرَّا فُرُّوْا فُرَّتْ فُرَّتَا فُرِرْنَ فُرِرْتَ فُرِرْتُمَا فُرِرْتُمْ فُرِرْتِ فُرِرْتُمَا فُرِرْتُنَّ فُرِرْتُ فُرِرْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا فَرَّ مَا فَرَّا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا فُرَّ مَا فُرَّا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَفِرُّ یَفِرَّانِ یَفِرُّوْنَ تَفِرُّ تَفِرَّانِ یَفْرِرْنَ تَفِرُّ تَفِرَّانِ تَفِرُّوْنَ تَفِرِّیْنَ تَفِرَّانِ تَفْرِرْنَ اَفِرُّ نَفِرُّ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُفَرُّ یُفَرَّانِ یُفَرُّوْنَ تُفَرُّ تُفَرَّانِ یُفْرَرْنَ تُفَرُّ تُفَرَّانِ تُفَرُّوْنَ تُفَرِّیْنَ تُفَرَّانِ تُفْرَرْنَ اُفَرُّ نُفَرُّ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَا یَفِرُّ لَا یَفِرَّانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَا یُفَرُّ لَا یُفَرَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَفِرَّ لَنْ یَفِرَّا لَنْ یَفِرُّوْا لَنْ تَفِرَّ لَنْ تَفِرَّا لَنْ یَفْرِرْنَ لَنْ تَفِرَّ لَنْ تَفِرَّا لَنْ تَفِرُّوْا لَنْ تَفِرِّیْ لَنْ تَفِرَّا لَنْ تَفْرِرْنَ لَنْ اَفِرَّ لَنْ نَفِرَّ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول:** لَنْ یُفَرَّ لَنْ یُفَرَّا لَنْ یُفَرُّوْا لَنْ تُفَرَّ لَنْ تُفَرَّا لَنْ یُفْرَرْنَ لَنْ تُفَرَّ لَنْ تُفَرَّا لَنْ تُفَرُّوْا لَنْ تُفَرِّیْ لَنْ تُفَرَّا لَنْ تُفْرَرْنَ لَنْ اُفَرَّ لَنْ نُفَرَّ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف:** لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ لَمْ یَفِرَّا لَمْ یَفِرُّوْا لَمْ تَفِرَّ لَمْ تَفِرِّ لَمْ تَفْرِرْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ یَفْرِرْنَ لَمْ تَفِرَّ لَمْ تَفِرِّ لَمْ تَفْرِرْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ تَفِرُّوْا لَمْ تَفِرِّیْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ تَفْرِرْنَ لَمْ اَفِرَّ لَمْ اَفِرِّ لَمْ اَفْرِرْ لَمْ نَفِرَّ لَمْ نَفِرِّ لَمْ نَفْرِرْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول:** لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفْرَرْ لَمْ یُفَرَّا لَمْ یُفَرُّوْا

لہ والجموع المکسرۃ: فَرَّةٌ، فُرَّارٌ، فُرَّرٌ، فُرَرٌ، فُرٌّ، فُرَّاءُ، فُرَّانٌ، فِرَّانٌ، فِرَارٌ، فُرُوْرٌ، اَفْرَارٌ۔ ۱۲ منہ

لَمْ تُفَرِّيْ لَمْ تُفَرُّوْا لَمْ تُفَرَّا لَمْ تُفْرَرْ لَمْ تُفَرِّ لَمْ تُفَرَّ لَمْ يُفْرَرْنَ لَمْ تُفَرَّا لَمْ تُفْرَرْ لَمْ تُفَرِّ لَمْ تُفَرَّ
لَمْ تُفَرَّا لَمْ تُفْرَرْنَ لَمْ أُفَرَّ لَمْ أُفَرِّ لَمْ أُفْرَرْ لَمْ نُفَرَّ لَمْ نُفَرِّ لَمْ نُفْرَرْ **بحث لام تاکید بانونِ تاکید**
ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لَيَفِرَّنَّ لَيَفِرَّانِّ لَيَفِرُّنَّ لَتَفِرَّنَّ لَتَفِرَّانِّ لَيَفْرِرْنَانِّ لَتَفِرَّنَّ لَتَفِرَّانِّ
لَتَفِرُّنَّ لَتَفِرِّنَّ لَتَفِرَّانِّ لَتَفْرِرْنَانِّ لَأَفِرَّنَّ لَنَفِرَّنَّ **بحث لام تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل**
مجہول: لَيُفَرَّنَّ لَيُفَرَّانِّ لَيُفَرُّنَّ لَتُفَرَّنَّ لَتُفَرَّانِّ لَيُفْرَرْنَانِّ لَتُفَرَّنَّ لَتُفَرَّانِّ لَتُفَرُّنَّ لَتُفَرِّنَّ لَتُفَرَّانِّ
لَتُفْرَرْنَانِّ لَأُفَرَّنَّ لَنُفَرَّنَّ **بحث لام تاکید بانونِ تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:** لَيَفِرَّنْ
لَيَفِرُّنْ لَتَفِرَّنْ لَتَفِرُّنْ لَتَفِرِّنْ لَأَفِرَّنْ لَنَفِرَّنْ **بحث لام تاکید بانونِ تاکید خفیفہ در فعل**
مستقبل مجہول: لَيُفَرَّنْ لَيُفَرُّنْ لَتُفَرَّنْ لَتُفَرُّنْ لَتُفَرِّنْ لَأُفَرَّنْ لَنُفَرَّنْ **بحث امر حاضر**
معروف: فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ فِرَّا فِرُّوْا فِرِّيْ فِرَّا اِفْرِرْنَ **بحث امر حاضر مجہول:** لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِتُفَرَّا
لِتُفَرُّوْا لِتُفَرِّيْ لِتُفَرَّا لِتُفْرَرْنَ **بحث امر غائب معروف:** لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفْرِرْ لِيَفِرَّا لِيَفِرُّوْا لِتَفِرَّ
لِتَفِرِّ لِتَفْرِرْ لِتَفِرَّا لِيَفْرِرْنَ لِأَفِرَّ لِأَفِرِّ لِأَفْرِرْ لِنَفِرَّ لِنَفِرِّ لِنَفْرِرْ **بحث امر غائب مجہول:** لِيُفَرَّ
لِيُفَرِّ لِيُفْرَرْ لِيُفَرَّا لِيُفَرُّوْا لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِتُفَرَّا لِيُفْرَرْنَ لِأُفَرَّ لِأُفَرِّ لِأُفْرَرْ لِنُفَرَّ لِنُفَرِّ لِنُفْرَرْ
بحث امر حاضر معروف بانونِ تاکید ثقیلہ: فِرَّنَّ فِرَّانِّ فِرُّنَّ فِرِّنَّ فِرَّانِّ
اِفْرِرْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ:** لِتُفَرَّنَّ لِتُفَرَّانِّ لِتُفَرُّنَّ لِتُفَرِّنَّ لِتُفَرَّانِّ
لِتُفْرَرْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانونِ تاکید ثقیلہ:** لِيَفِرَّنَّ لِيَفِرَّانِّ لِيَفِرُّنَّ لِتَفِرَّنَّ لِتَفِرَّانِّ لِيَفْرِرْنَانِّ
لِأَفِرَّنَّ لِنَفِرَّنَّ **بحث امر غائب مجہول بانونِ تاکید ثقیلہ:** لِيُفَرَّنَّ لِيُفَرَّانِّ لِيُفَرُّنَّ لِتُفَرَّنَّ
لِتُفَرَّانِّ لِيُفْرَرْنَانِّ لِأُفَرَّنَّ لِنُفَرَّنَّ **بحث امر حاضر معروف بانونِ تاکید خفیفہ:** فِرَّنْ فِرُّنْ فِرِّنْ
بحث امر حاضر مجہول بانونِ تاکید خفیفہ: لِتُفَرَّنْ لِتُفَرُّنْ لِتُفَرِّنْ **بحث امر غائب معروف**
بانونِ تاکید خفیفہ: لِيَفِرَّنْ لِيَفِرُّنْ لِتَفِرَّنْ لِأَفِرَّنْ لِنَفِرَّنْ **بحث امر غائب مجہول بانونِ تاکید**
خفیفہ: لِيُفَرَّنْ لِيُفَرُّنْ لِتُفَرَّنْ لِأُفَرَّنْ لِنُفَرَّنْ **بحث نہی حاضر معروف:** لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ
لَا تَفْرِرْ لَا تَفِرَّا لَا تَفِرُّوْا لَا تَفِرِّيْ لَا تَفِرَّا لَا تَفْرِرْنَ **بحث نہی حاضر مجہول:** لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ
لَا تُفَرَّا لَا تُفَرُّوْا لَا تُفَرِّيْ لَا تُفَرَّا لَا تُفْرَرْنَ **بحث نہی غائب معروف:** لَا يَفِرَّ لَا يَفِرِّ لَا يَفْرِرْ
لَا يَفِرَّا لَا يَفِرُّوْا لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ لَا تَفِرَّا لَا يَفْرِرْنَ لَا أَفِرَّ لَا أَفِرِّ لَا أَفْرِرْ لَا نَفِرَّ لَا نَفِرِّ لَا نَفْرِرْ
بحث نہی غائب مجہول: لَا يُفَرَّ لَا يُفَرِّ لَا يُفْرَرْ لَا يُفَرَّا لَا يُفَرُّوْا لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ لَا تُفَرَّا
لَا يُفْرَرْنَ لَا أُفَرَّ لَا أُفَرِّ لَا أُفْرَرْ لَا نُفَرَّ لَا نُفَرِّ لَا نُفْرَرْ **بحث نہی حاضر معروف بانونِ تاکید**

ثقیلہ: لَا تَفِرَّنَّ لَا تَفِرَّانِّ لَا تَفِرُّنَّ لَا تَفِرِّنَّ لَا تَفِرَّانِّ لَا تَفْرِرْنَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُفَرَّنَّ لَا تُفَرَّانِّ لَا تُفَرُّنَّ لَا تُفَرِّنَّ لَا تُفَرَّانِّ لَا تُفْرَرْنَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَفِرَّنَّ لَا یَفِرَّانِّ لَا یَفِرُّنَّ لَا تَفِرَّنَّ لَا تَفِرَّانِّ لَا یَفْرِرْنَانِّ لَا أَفِرَّنَّ لَا نَفِرَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُفَرَّنَّ لَا یُفَرَّانِّ لَا یُفَرُّنَّ لَا تُفَرَّنَّ لَا تُفَرَّانِّ لَا یُفْرَرْنَانِّ لَا أُفَرَّنَّ لَا نُفَرَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَفِرَّنْ لَا تَفِرُّنْ لَا تَفِرِّنْ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُفَرَّنْ لَا تُفَرُّنْ لَا تُفَرِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یَفِرَّنْ لَا یَفِرُّنْ لَا تَفِرَّنْ لَا أَفِرَّنْ لَا نَفِرَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُفَرَّنْ لَا یُفَرُّنْ لَا تُفَرَّنْ لَا أُفَرَّنْ لَا نُفَرَّنْ بحث اسم فاعل: فَارٌّ فَارَّانِ فَارُّوْنَ فَارَّةٌ فَارَّتَانِ فَارَّاتٌ بحث اسم مفعول: مَفْرُوْرٌ مَفْرُوْرَانِ مَفْرُوْرُوْنَ مَفْرُوْرَةٌ مَفْرُوْرَتَانِ مَفْرُوْرَاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْمَسُّ: چھونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

مَسَّ یَمَسُّ مَسًّا، فَهُوَ مَاسٌّ۔ وَمُسَّ یُمَسُّ مَسًّا، فَذَاكَ مَمْسُوْسٌ۔ مَا مَسَّ مَا مُسَّ۔ لَمْ یَمَسَّ لَمْ یَمَسِّ لَمْ یَمْسَسْ، لَمْ یُمَسَّ لَمْ یُمَسِّ لَمْ یُمْسَسْ، لَا یَمَسُّ لَا یُمَسُّ، لَنْ یَمَسَّ لَنْ یُمَسَّ لَیَمَسَّنَّ لَیَمَسَّنْ، لَیُمَسَّنَّ لَیُمَسَّنْ الأمر منه: مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ، لِیَمَسَّ لِیَمَسِّ لِیَمْسَسْ، لِیُمَسَّ لِیُمَسِّ لِیُمْسَسْ، مَسَّنَّ مَسَّنْ، لِیَمَسَّنَّ لِیَمَسَّنْ لِتُمَسَّنَّ لِیُمَسَّنَّ لِیُمَسَّنْ والنهي عنه: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ، لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ، لَا یَمَسَّ لَا یَمَسِّ لَا یَمْسَسْ لَا یُمَسَّ لَا یُمَسِّ لَا یُمْسَسْ، لَا تَمَسَّنَّ لَا تَمَسَّنْ، لَا تُمَسَّنَّ لَا تُمَسَّنْ، لَا یَمَسَّنَّ لَا یَمَسَّنْ، لَا یُمَسَّنَّ لَا یُمَسَّنْ الظرف منه: مَمَسٌّ مَمَسَّانِ مَمَاسُّ وَمُمَیْسٌ وَالآلة منه: مِمَسٌّ مِمَسَّانِ مَمَاسُّ وَمُمَیْسٌ۔ مِمَسَّةٌ مِمَسَّتَانِ مَمَاسُّ وَمُمَیْسَةٌ۔ مِمْسَاسٌ مِمْسَاسَانِ مَمَاسِیْسُ وَمُمَیْسِیْسٌ وَأفعل التفضیل المذکر منه: أَمَسُّ أَمَسَّانِ أَمَسُّوْنَ أَمَاسُّ وَأُمَیْسُّ وَالمؤنث منه: مُسَّى مُسَّیَانِ مُسَّیَاتٌ مُسَسٌ وَمُسَیْسَی۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: مَسَّ مَسَّا مَسُّوْا مَسَّتْ مَسَّتَا مَسِسْنَ مَسِسْتَ مَسِسْتُمَا مَسِسْتُمْ مَسِسْتِ مَسِسْتُمَا مَسِسْتُنَّ مَسِسْتُ مَسِسْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: مُسَّ مُسَّا مُسُّوْا مُسَّتْ مُسَّتَا مُسِسْنَ مُسِسْتَ مُسِسْتُمَا مُسِسْتُمْ مُسِسْتِ مُسِسْتُمَا مُسِسْتُنَّ مُسِسْتُ مُسِسْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا مَسَّ مَا مَسَّا الخ بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا مُسَّ مَا مُسَّا الخ بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَمَسُّ یَمَسَّانِ یَمَسُّوْنَ تَمَسُّ تَمَسَّانِ یَمْسَسْنَ تَمَسُّ تَمَسَّانِ تَمَسُّوْنَ تَمَسِّیْنَ تَمَسَّانِ تَمْسَسْنَ أَمَسُّ نَمَسُّ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: یُمَسُّ یُمَسَّانِ یُمَسُّوْنَ تُمَسُّ تُمَسَّانِ یُمْسَسْنَ تُمَسُّ تُمَسَّانِ

ـــه والجموع المکسرة: مَسَّةٌ، مُسَّاسٌ، مُسَّسٌ، مَسَسٌ، مُسٌّ، مُسَّاءٌ، مُسَّانٌ، مِسَّانٌ، مِسَاسٌ، مُسُوْسٌ، أَمْسَاسٌ، ۱۲ منہ

تَمَسُّونَ تَمَسِّينَ تَمَسَّانِ تَمْسَسْنَ أَمَسُّ نَمَسُّ **بحث نفی فعل مُضارع معروف**: لَا يَمَسُّ لَا يَمَسَّانِ الخ **بحث**
نفی فعل مُضارع مجہول: لَا يُمَسُّ لَا يُمَسَّانِ الخ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مُستقبل معروف**: لَنْ
يَمَسَّ لَنْ يَمَسَّا لَنْ يَمَسُّوا لَنْ تَمَسَّ لَنْ تَمَسَّا لَنْ يَمْسَسْنَ لَنْ تَمَسَّ لَنْ تَمَسَّا لَنْ تَمَسُّوا لَنْ تَمَسِّي لَنْ تَمَسَّا
لَنْ تَمْسَسْنَ لَنْ أَمَسَّ لَنْ نَمَسَّ **بحث نفی تاکید بلَنْ در فعل مُستقبل مجہول**: لَنْ يُمَسَّ لَنْ يُمَسَّا لَنْ يُمَسُّوا لَنْ
تُمَسَّ لَنْ تُمَسَّا لَنْ يُمْسَسْنَ لَنْ تُمَسَّ لَنْ تُمَسَّا لَنْ تُمَسُّوا لَنْ تُمَسِّي لَنْ تُمَسَّا لَنْ تُمْسَسْنَ لَنْ أُمَسَّ لَنْ نُمَسَّ
بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل معروف: لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسِّ لَمْ يَمْسَسْ لَمْ يَمَسَّا لَمْ يَمَسُّوا لَمْ
تَمَسَّ لَمْ تَمَسِّ لَمْ تَمْسَسْ لَمْ تَمَسَّا لَمْ يَمْسَسْنَ لَمْ تَمَسَّ لَمْ تَمَسِّ لَمْ تَمْسَسْ لَمْ تَمَسَّا لَمْ تَمَسُّوا لَمْ تَمَسِّي لَمْ تَمَسَّا لَمْ تَمْسَسْنَ
لَمْ أَمَسَّ لَمْ أَمَسِّ لَمْ أَمْسَسْ لَمْ نَمَسَّ لَمْ نَمَسِّ لَمْ نَمْسَسْ **بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مُستقبل مجہول**: لَمْ
يُمَسَّ لَمْ يُمَسِّ لَمْ يُمْسَسْ لَمْ يُمَسَّا لَمْ يُمَسُّوا لَمْ تُمَسَّ لَمْ تُمَسِّ لَمْ تُمْسَسْ لَمْ تُمَسَّا لَمْ يُمْسَسْنَ لَمْ تُمَسَّ لَمْ تُمَسِّ لَمْ تُمْسَسْ
لَمْ تُمَسَّا لَمْ تُمَسُّوا لَمْ تُمَسِّي لَمْ تُمَسَّا لَمْ تُمْسَسْنَ لَمْ أُمَسَّ لَمْ أُمَسِّ لَمْ أُمْسَسْ لَمْ نُمَسَّ لَمْ نُمَسِّ لَمْ نُمْسَسْ **بحث لام تاکید بانون تاکید**
ثقیلہ در فعل مُستقبل معروف: لَيَمَسَّنَّ لَيَمَسَّانِّ لَيَمَسُّنَّ لَتَمَسَّنَّ لَتَمَسَّانِّ لَيَمْسَسْنَانِّ لَتَمَسَّنَّ لَتَمَسَّانِّ
لَتَمَسُّنَّ لَتَمَسِّنَّ لَتَمَسَّانِّ لَتَمْسَسْنَانِّ لَأَمَسَّنَّ لَنَمَسَّنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مُستقبل مجہول**
لَيُمَسَّنَّ لَيُمَسَّانِّ لَيُمَسُّنَّ لَتُمَسَّنَّ لَتُمَسَّانِّ لَيُمْسَسْنَانِّ لَتُمَسَّنَّ لَتُمَسَّانِّ لَتُمَسُّنَّ
لَتُمَسِّنَّ لَتُمَسَّانِّ لَتُمْسَسْنَانِّ لَأُمَسَّنَّ لَنُمَسَّنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مُستقبل معروف**:
لَيَمَسَّنْ لَيَمَسُّنْ لَتَمَسَّنْ لَتَمَسَّنْ لَتَمَسُّنْ لَتَمَسِّنْ لَأَمَسَّنْ لَنَمَسَّنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل**
مستقبل مجہول: لَيُمَسَّنْ لَيُمَسُّنْ لَتُمَسَّنْ لَتُمَسَّنْ لَتُمَسُّنْ لَتُمَسِّنْ لَأُمَسَّنْ لَنُمَسَّنْ **بحث امر حاضر معروف**:
مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ مَسَّا مَسُّوا مَسِّي مَسَّا اِمْسَسْنَ **بحث امر حاضر مجہول**: لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ
لِتُمَسَّا لِتُمَسُّوا لِتُمَسِّي لِتُمَسَّا لِتُمْسَسْنَ **بحث امر غائب معروف**: لِيَمَسَّ لِيَمَسِّ لِيَمْسَسْ لِيَمَسَّا لِيَمَسُّوا
لِتَمَسَّ لِتَمَسِّ لِتَمْسَسْ لِتَمَسَّا لِيَمْسَسْنَ لِأَمَسَّ لِأَمَسِّ لِأَمْسَسْ لِنَمَسَّ لِنَمَسِّ لِنَمْسَسْ **بحث امر غائب**
مجہول: لِيُمَسَّ لِيُمَسِّ لِيُمْسَسْ لِيُمَسَّا لِيُمَسُّوا لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ لِتُمَسَّا لِيُمْسَسْنَ لِأُمَسَّ
لِأُمَسِّ لِأُمْسَسْ لِنُمَسَّ لِنُمَسِّ لِنُمْسَسْ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**: مَسَّنَّ مَسَّانِّ
مَسُّنَّ مَسِّنَّ مَسَّانِّ اِمْسَسْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِتُمَسَّنَّ لِتُمَسَّانِّ لِتُمَسُّنَّ
لِتُمَسِّنَّ لِتُمَسَّانِّ لِتُمْسَسْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**: لِيَمَسَّنَّ لِيَمَسَّانِّ
لِيَمَسُّنَّ لِتَمَسَّنَّ لِتَمَسَّانِّ لِيَمْسَسْنَانِّ لِأَمَسَّنَّ لِنَمَسَّنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**: لِيُمَسَّنَّ لِيُمَسَّانِّ لِيُمَسُّنَّ لِتُمَسَّنَّ لِتُمَسَّانِّ
لِيُمْسَسْنَانِّ لِأُمَسَّنَّ لِنُمَسَّنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**: مَسَّنْ مَسُّنْ مَسِّنْ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**: لِتُمَسَّنْ
لِتُمَسُّنْ لِتُمَسِّنْ۔

بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لِیَمَسَّنْ لِیَمَسُّنْ لِتَمَسَّنْ لِاَمَسَّنْ لِنَمَسَّنْ بحث امر
غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لِیُمَسَّنْ لِیُمَسُّنْ لِتُمَسَّنْ لِاُمَسَّنْ لِنُمَسَّنْ بحث نہی حاضر
معروف: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ لَا تَمَسَّا لَا تَمَسُّوْا لَا تَمَسِّیْ لَا تَمَسَّا لَا تَمْسَسْنَ بحث نہی حاضر
مجہول: لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ لَا تُمَسَّا لَا تُمَسُّوْا لَا تُمَسِّیْ لَا تُمَسَّا لَا تُمْسَسْنَ بحث نہی غائب معروف
لَا یَمَسَّ لَا یَمَسِّ لَا یَمْسَسْ لَا یَمَسَّا لَا یَمَسُّوْا لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ لَا تَمَسَّا لَا یَمْسَسْنَ لَا اَمَسَّ لَا اَمَسِّ
لَا اَمْسَسْ لَا نَمَسَّ لَا نَمَسِّ لَا نَمْسَسْ بحث نہی غائب مجہول: لَا یُمَسَّ لَا یُمَسِّ لَا یُمْسَسْ لَا یُمَسَّا لَا یُمَسُّوْا
لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ لَا تُمَسَّا لَا یُمْسَسْنَ لَا اُمَسَّ لَا اُمَسِّ لَا اُمْسَسْ لَا نُمَسَّ لَا نُمَسِّ لَا نُمْسَسْ بحث نہی
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا تَمَسَّنَّ لَا تَمَسَّانِّ لَا تَمَسُّنَّ لَا تَمَسِّنَّ لَا تَمَسَّانِّ لَا تَمْسَسْنَانِّ
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا تُمَسَّنَّ لَا تُمَسَّانِّ لَا تُمَسُّنَّ لَا تُمَسِّنَّ لَا تُمَسَّانِّ لَا تُمْسَسْنَانِّ
بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لَا یَمَسَّنَّ لَا یَمَسَّانِّ لَا یَمَسُّنَّ لَا تَمَسَّنَّ لَا تَمَسَّانِّ لَا
یَمْسَسْنَانِّ لَا اَمَسَّنَّ لَا نَمَسَّنَّ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لَا یُمَسَّنَّ لَا یُمَسَّانِّ لَا یُمَسُّنَّ لَا تُمَسَّنَّ لَا تُمَسَّانِّ
لَا یُمْسَسْنَانِّ لَا اُمَسَّنَّ لَا نُمَسَّنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا تَمَسَّنْ لَا تَمَسُّنْ لَا تَمَسِّنْ بحث نہی حاضر
مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا تُمَسَّنْ لَا تُمَسُّنْ لَا تُمَسِّنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ: لَا یَمَسَّنْ لَا یَمَسُّنْ
لَا تَمَسَّنْ لَا اَمَسَّنْ لَا نَمَسَّنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ: لَا یُمَسَّنْ لَا یُمَسُّنْ لَا تُمَسَّنْ لَا اُمَسَّنْ لَا نُمَسَّنْ
بحث اسم فاعل: مَاسٌّ مَاسَّانِ مَاسُّوْنَ مَاسَّةٌ مَاسَّتَانِ مَاسَّاتٌ بحث اسم مفعول: مَمْسُوْسٌ مَمْسُوْسَانِ مَمْسُوْسُوْنَ
مَمْسُوْسَةٌ مَمْسُوْسَتَانِ مَمْسُوْسَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب اِفْتِعَال۔ چوں اَلْاِضْطِرَارُ: بیقرار ہونا، بہ جبر ایک جانب کھینچنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی، دو زائد یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فاء کلمہ کے بعد تاء

اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فَهُوَ مُضْطَرٌّ۔ وَاُضْطُرَّ یُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فَذَاكَ مُضْطَرٌّ۔ مَا اضْطَرَّ مَا اضْطُرَّ
لَمْ یَضْطَرَّ لَمْ یَضْطَرِّ لَمْ یَضْطَرِرْ، لَمْ یُضْطَرَّ لَمْ یُضْطَرِّ لَمْ یُضْطَرَرْ، لَا یَضْطَرُّ لَا یُضْطَرُّ، لَنْ یَضْطَرَّ لَنْ یُضْطَرَّ
لَیَضْطَرَّنَّ لَیُضْطَرَّنَّ، لَیَضْطَرَّنْ لَیُضْطَرَّنْ الامر منه اِضْطَرَّ اِضْطَرِّ اِضْطَرِرْ، لِتُضْطَرَّ لِتُضْطَرِّ لِتُضْطَرَرْ، لِیَضْطَرَّ
لِیَضْطَرِّ لِیَضْطَرِرْ، لِیُضْطَرَّ لِیُضْطَرِّ لِیُضْطَرَرْ، اِضْطَرَّنَّ لِتُضْطَرَّنَّ لِیَضْطَرَّنَّ لِیُضْطَرَّنَّ، اِضْطَرَّنْ لِتُضْطَرَّنْ
لِیَضْطَرَّنْ لِیُضْطَرَّنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تَضْطَرَّ لَا تَضْطَرِّ لَا تَضْطَرِرْ، لَا تُضْطَرَّ لَا تُضْطَرِّ لَا تُضْطَرَرْ، لَا یَضْطَرَّ
لَا یَضْطَرِّ لَا یَضْطَرِرْ، لَا یُضْطَرَّ لَا یُضْطَرِّ لَا یُضْطَرَرْ، لَا تَضْطَرَّنَّ لَا تُضْطَرَّنَّ، لَا یَضْطَرَّنَّ لَا یُضْطَرَّنَّ، لَا

تُضْطَرَرْنَ لَا تُضْطَرَرْنَ، لَا يُضْطَرَرْنَ لَا يُضْطَرَرْنَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُضْطَرٌّ مُضْطَرَّانِ مُضْطَرَّاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَال۔ چوں اَلْاِسْتِقْرَارُ:

قرار پانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، دوسری جگہ سین، اور تیسری جگہ تاء

اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا، فَهُوَ مُسْتَقِرٌّ۔ وَاسْتُقِرَّ يُسْتَقَرُّ اِسْتِقْرَارًا، فَذَاكَ مُسْتَقَرٌّ۔ مَا اسْتَقَرَّ مَا اسْتُقِرَّ، لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرِّ لَمْ يَسْتَقْرِرْ، لَمْ يُسْتَقَرَّ لَمْ يُسْتَقَرِّ لَمْ يُسْتَقْرَرْ، لَا يَسْتَقِرُّ لَا يُسْتَقَرُّ، لَنْ يَسْتَقِرَّ لَنْ يُسْتَقَرَّ، لَيَسْتَقِرَّنَّ لَيُسْتَقَرَّنَّ، لَيَسْتَقِرَّنْ لَيُسْتَقَرَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرِّ اِسْتَقْرِرْ، لِتُسْتَقَرَّ لِتُسْتَقَرِّ لِتُسْتَقْرَرْ، لِيَسْتَقِرَّ لِيَسْتَقِرِّ لِيَسْتَقْرِرْ، لِيُسْتَقَرَّ لِيُسْتَقَرِّ لِيُسْتَقْرَرْ، اِسْتَقِرَّنَّ لِتُسْتَقَرَّنَّ، لِيَسْتَقِرَّنَّ لِيُسْتَقَرَّنَّ، اِسْتَقِرَّنْ لِتُسْتَقَرَّنْ، لِيَسْتَقِرَّنْ لِيُسْتَقَرَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرِّ لَا تَسْتَقْرِرْ، لَا تُسْتَقَرَّ لَا تُسْتَقَرِّ لَا تُسْتَقْرَرْ، لَا يَسْتَقِرَّ لَا يَسْتَقِرِّ لَا يَسْتَقْرِرْ، لَا يُسْتَقَرَّ لَا يُسْتَقَرِّ لَا يُسْتَقْرَرْ، لَا تَسْتَقِرَّنَّ لَا تُسْتَقَرَّنَّ، لَا يَسْتَقِرَّنَّ لَا يُسْتَقَرَّنَّ، لَا تَسْتَقِرَّنْ لَا تُسْتَقَرَّنْ، لَا يَسْتَقِرَّنْ لَا يُسْتَقَرَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَقَرٌّ مُسْتَقَرَّانِ مُسْتَقَرَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب اِنْفِعَال۔ چوں اَلْاِنْسِدَادُ:

بند ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ وصلی، دوسری جگہ نون

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا، فَهُوَ مُنْسَدٌّ۔ وَانْسُدَّ يُنْسَدُّ اِنْسِدَادًا، فَذَاكَ مُنْسَدٌّ۔ مَا انْسَدَّ مَا انْسُدَّ، لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِدْ، لَمْ يُنْسَدَّ لَمْ يُنْسَدِّ لَمْ يُنْسَدَدْ، لَا يَنْسَدُّ لَا يُنْسَدُّ، لَنْ يَنْسَدَّ لَنْ يُنْسَدَّ، لَيَنْسَدَّنَّ لَيُنْسَدَّنَّ، لَيَنْسَدَّنْ لَيُنْسَدَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ، لِتُنْسَدَّ لِتُنْسَدِّ لِتُنْسَدَدْ، لِيَنْسَدَّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِدْ، لِيُنْسَدَّ لِيُنْسَدِّ لِيُنْسَدَدْ، اِنْسَدَّنَّ لِتُنْسَدَّنَّ، لِيَنْسَدَّنَّ لِيُنْسَدَّنَّ، اِنْسَدَّنْ لِتُنْسَدَّنْ، لِيَنْسَدَّنْ لِيُنْسَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ، لَا تُنْسَدَّ لَا تُنْسَدِّ لَا تُنْسَدَدْ، لَا يَنْسَدَّ لَا يَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِدْ، لَا يُنْسَدَّ لَا يُنْسَدِّ لَا يُنْسَدَدْ، لَا تَنْسَدَّنَّ لَا تُنْسَدَّنَّ، لَا يَنْسَدَّنَّ لَا يُنْسَدَّنَّ، لَا تَنْسَدَّنْ لَا تُنْسَدَّنْ، لَا يَنْسَدَّنْ لَا يُنْسَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْسَدٌّ مُنْسَدَّانِ مُنْسَدَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب اِفْعَال۔ چوں اَلْاِمْدَادُ:

مدد کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی —

أَمَدَّ يُمِدُّ إِمْدَادًا، فَهُوَ مُمِدٌّ۔ وَأُمِدَّ يُمَدُّ إِمْدَادًا، فَذَاكَ مُمَدٌّ۔ مَا أَمَدَّ مَا أُمِدَّ، لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ
لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ، لَا يُمِدُّ لَا يُمَدُّ، لَنْ يُمِدَّ لَنْ يُمَدَّ، لَيُمِدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ، لَيُمِدَّنْ لَيُمَدَّنْ،
اَلْأَمْرُ مِنْهُ: أَمِدَّ أَمِدِّ أَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ،
أَمِدَّنَّ لِتُمَدَّنَّ، لِيُمِدَّنَّ لِيُمَدَّنَّ، أَمِدَّنْ لِتُمَدَّنْ، لِيُمِدَّنْ لِيُمَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ،
لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ، لَا يُمِدَّ لَا يُمِدِّ لَا يُمْدِدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ، لَا تُمِدَّنَّ لَا تُمَدَّنَّ، لَا يُمِدَّنَّ لَا يُمَدَّنَّ
لَا تُمِدَّنْ لَا تُمَدَّنْ، لَا يُمِدَّنْ لَا يُمَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل مضاعف ثلاثی از باب تَفْعِیْل، چوں اَلتَّجْدِیْدُ: نیا کرنا۔ مثل صحیح ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَہ۔ چوں اَلْمُحَاجَّةُ: باہم حجت پکڑنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فاء کلمہ کے بعد الف

حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَهُوَ مُحَاجٌّ۔ وَحُوجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَذَاكَ مُحَاجٌّ۔ مَا حَاجَّ مَا حُوجَّ، لَمْ
يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجِجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجَجْ، لَا يُحَاجُّ لَا يُحَاجُّ، لَنْ يُحَاجَّ لَنْ يُحَاجَّ، لَيُحَا
جَّنَّ لَيُحَاجَّنَّ، لَيُحَاجَّنْ لَيُحَاجَّنْ اَلْأَمْرُ مِنْهُ: حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ، لِتُحَاجَّ لِتُحَاجِّ لِتُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ
لِيُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجَجْ، حَاجَّنَّ لِتُحَاجَّنَّ، لِيُحَاجَّنَّ لِيُحَاجَّنَّ، حَاجَّنْ لِتُحَاجَّنْ، لِيُحَاجَّنْ
لِيُحَاجَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجِجْ، لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجَجْ، لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا
يُحَاجِجْ، لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا يُحَاجَجْ، لَا تُحَاجَّنَّ لَا تُحَاجَّنَّ، لَا يُحَاجَّنَّ لَا يُحَاجَّنَّ، لَا تُحَاجَّنْ لَا تُحَاجَّنْ،
لَا يُحَاجَّنْ لَا يُحَاجَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحَاجٌّ مُحَاجَّانِ مُحَاجَّاتٌ۔ صرف صغیر از باب تَفَعُّل چوں اَلتَّسَلُّلُ کھسکنا۔ مثل صحیح ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب تفاعُل چوں اَلتَّضَادُّ، باہم مخالف ہونا، علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں، تین اصلی دو زائد یعنی شروع میں تا، تیسری جگہ الف

تَضَادَّ يَتَضَادُّ تَضَادًّا، فَهُوَ مُتَضَادٌّ۔ وَتُضُوْدَّ يُتَضَادُّ تَضَادًّا، فَذَاكَ مُتَضَادٌّ۔ مَا تَضَادَّ مَا تُضُوْدَّ،
لَمْ يَتَضَادَّ لَمْ يَتَضَادِّ لَمْ يَتَضَادَدْ، لَمْ يُتَضَادَّ لَمْ يُتَضَادِّ لَمْ يُتَضَادَدْ، لَا يَتَضَادُّ لَا يُتَضَادُّ، لَنْ يَتَضَادَّ
لَنْ يُتَضَادَّ، لَيَتَضَادَّنَّ لَيُتَضَادَّنَّ، لَيَتَضَادَّنْ لَيُتَضَادَّنْ اَلْأَمْرُ مِنْهُ: تَضَادَّ تَضَادِّ تَضَادَدْ، لِتُتَضَادَّ لِتُتَضَادِّ
لِتُتَضَادَدْ، لِيَتَضَادَّ لِيَتَضَادِّ لِيَتَضَادَدْ، لِيُتَضَادَّ لِيُتَضَادِّ لِيُتَضَادَدْ، تَضَادَّنَّ لِتُتَضَادَّنَّ، لِيَتَضَادَّنَّ لِيُتَضَادَّنَّ
تَضَادَّنْ لِتُتَضَادَّنْ لِيَتَضَادَّنْ لِيُتَضَادَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَضَادَّ لَا تَتَضَادِّ لَا تَتَضَادَدْ، لَا تُتَضَادَّ لَا تُتَضَادِّ لَا تُتَضَادَدْ لَا
يَتَضَادَّ لَا يَتَضَادِّ لَا يَتَضَادَدْ، لَا يُتَضَادَّ لَا يُتَضَادِّ لَا يُتَضَادَدْ، لَا تَتَضَادَّنَّ لَا تُتَضَادَّنَّ، لَا يَتَضَادَّنَّ لَا يُتَضَادَّنَّ،
لَا تَتَضَادَّنْ لَا تُتَضَادَّنْ، لَا يَتَضَادَّنْ لَا يُتَضَادَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَضَادٌّ مُتَضَادَّانِ مُتَضَادَّاتٌ۔

۱۰

مُضاعف رُباعی

صرف صغیر فعل رباعی مجرد از باب اوّل فَعْلَلَة۔ چوں اَلْمَضْمَضَةُ: کُلّی کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فا، عین اور دو لام
مَضْمَضَ يُمَضْمِضُ مَضْمَضَةً، فَهُوَ مُمَضْمِضٌ الخ مثل بعثر ہے۔ ایسے ہی دیگر مصادر مُضاعف رُباعی کے اکثر صیغے۔

صرف صغیر فعل رُباعی مجرد مہموز العین بالتخفیف جوازاً از باب اوّل، فَعْلَلَة۔ چوں اَلطَّاطَاَةُ: سر نیچے کرنا۔ علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فا، عین اور دو لام
طَاطَاَ يُطَاطِئُ طَاطَاَةً، فَهُوَ مُطَاطِئٌ۔ وَطُوطِئَ يُطَاطَاُ طَاطَاَةً، فَذَاكَ مُطَاطَاٌ۔ مَا طَاطَاَ مَا طُوطِئَ، لَمْ يُطَاطِئْ لَمْ يُطَاطَاْ، لَا يُطَاطِئُ لَا يُطَاطَاُ، لَنْ يُطَاطِئَ لَنْ يُطَاطَاَ، لَيُطَاطِئَنَّ لَيُطَاطَاَنَّ، لَيُطَاطِئَنْ لَيُطَاطَاَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: طَاطِئْ لِتُطَاطَاْ، لِيُطَاطِئْ لِيُطَاطَاْ، طَاطِئَنَّ لِتُطَاطَاَنَّ، لِيُطَاطِئَنَّ لِيُطَاطَاَنَّ، طَاطِئَنْ لِتُطَاطَاَنْ، لِيُطَاطِئَنْ لِيُطَاطَاَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُطَاطِئْ لَا تُطَاطَاْ، لَا يُطَاطِئْ لَا يُطَاطَاْ، لَا تُطَاطِئَنَّ لَا تُطَاطَاَنَّ، لَا يُطَاطِئَنَّ لَا يُطَاطَاَنَّ، لَا تُطَاطِئَنْ لَا تُطَاطَاَنْ، لَا يُطَاطِئَنْ لَا يُطَاطَاَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُطَاطَاٌ، مُطَاطَآنِ مُطَاطَآتٌ۔ صرف صغیر اَلْوَسْوَسَة کا مثل اَلدَّحْرَجَة کے ہے۔

صرف صغیر فعل رُباعی مجرد اجوف واوی از باب اوّل، فَعْلَلَة چوں اَلْقَوْقَاةُ: مرغی کا انڈے دیتے وقت آواز نکالنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اِن کی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فا، عین اور دو لام
قَوْقَى يُقَوْقِي قَوْقَاةً، فَهُوَ مُقَوْقٍ[1]۔ وَقُوْقِيَ يُقَوْقَى قَوْقَاةً، فَذَاكَ مُقَوْقًى[2]۔ مَا قَوْقَى مَا قُوْقِيَ، لَمْ يُقَوْقِ لَمْ يُقَوْقَ، لَا يُقَوْقِي لَا يُقَوْقَى، لَنْ يُقَوْقِيَ لَنْ يُقَوْقَى، لَيُقَوْقِيَنَّ لَيُقَوْقَيَنَّ، لَيُقَوْقِيَنْ لَيُقَوْقَيَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: قَوْقِ لِتُقَوْقَ، لِيُقَوْقِ لِيُقَوْقَ، قَوْقِيَنَّ لِتُقَوْقَيَنَّ، لِيُقَوْقِيَنَّ لِيُقَوْقَيَنَّ، قَوْقِيَنْ لِتُقَوْقَيَنْ، لِيُقَوْقِيَنْ لِيُقَوْقَيَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقَوْقِ لَا تُقَوْقَ، لَا يُقَوْقِ لَا يُقَوْقَ، لَا تُقَوْقِيَنَّ لَا تُقَوْقَيَنَّ، لَا يُقَوْقِيَنَّ لَا يُقَوْقَيَنَّ، لَا تُقَوْقِيَنْ لَا تُقَوْقَيَنْ، لَا يُقَوْقِيَنْ لَا يُقَوْقَيَنْ، اَلظَّرْفُ مُقَوْقًى، مُقَوْقَيَانِ مُقَوْقَيَاتٌ۔

صرف صغیر فعل رُباعی مجرد اجوف یائی از باب اوّل، فَعْلَلَة چوں اَلْحَيْحَاةُ: پڑھنا۔
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے یعنی فا، عین اور دو لام ۔
حَيْحَى يُحَيْحِي حَيْحَاةً، فَهُوَ مُحَيْحٍ[3]۔ وَحُوْحِيَ يُحَيْحَى حَيْحَاةً، فَذَاكَ مُحَيْحًى۔ مَا حَيْحَى مَا حُوْحِيَ، لَمْ يُحَيْحِ لَمْ يُحَيْحَ، لَا يُحَيْحِي لَا يُحَيْحَى، لَنْ يُحَيْحِيَ لَنْ يُحَيْحَى، لَيُحَيْحِيَنَّ لَيُحَيْحَيَنَّ، لَيُحَيْحِيَنْ لَيُحَيْحَيَنْ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ: حَيْحِ لِتُحَيْحَ، لِيُحَيْحِ لِيُحَيْحَ، حَيْحِيَنَّ لِتُحَيْحَيَنَّ، لِيُحَيْحِيَنَّ لِيُحَيْحَيَنَّ، حَيْحِيَنْ لِتُحَيْحَيَنْ، لِيُحَيْحِيَنْ لِيُحَيْحَيَنْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُحَيْحِ لَا تُحَيْحَ، لَا يُحَيْحِ لَا يُحَيْحَ، لَا تُحَيْحِيَنَّ لَا تُحَيْحَيَنَّ، لَا يُحَيْحِيَنَّ لَا يُحَيْحَيَنَّ، لَا تُحَيْحِيَنْ لَا تُحَيْحَيَنْ، لَا يُحَيْحِيَنْ لَا يُحَيْحَيَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحَيْحًى، مُحَيْحَيَانِ مُحَيْحَيَاتٌ۔ صرف صغیر اَلتَّسَلْسُل مثل بعثر کے ہے۔

---

۱ وَكَصَرِيفِهِ الْكَامِلُ، مُقَوْقٍ مُقَوْقِيَانِ مُقَوْقُونَ مُقَوْقِيَةٌ مُقَوْقِيَتَانِ مُقَوْقِيَاتٌ ۱۲ منہ

۲ وَكَصَرِيفِهِ الْكَامِلُ، مُقَوْقًى مُقَوْقَيَانِ مُقَوْقَوْنَ ۳ وَكَصَرِيفِهِ الْكَامِلُ، مُحَيْحٍ مُحَيْحِيَانِ مُحَيْحُونَ مُحَيْحِيَةٌ مُحَيْحِيَتَانِ مُحَيْحِيَاتٌ ۱۲ منہ

۴ مُحَيْحًى مُحَيْحَيَانِ مُحَيْحَوْنَ مُحَيْحَاةٌ مُحَيْحَاتَانِ مُحَيْحَيَاتٌ ۱۲ منہ ۵ مُقَوْقَاةٌ مُقَوْقَاتَانِ مُقَوْقَيَاتٌ ۱۲ منہ

تصریفاتِ مَصادِر

اَبوابِ مُتَفَرِّقَه

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی از باب اَوَّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ جیسے اَلاَوْلُ:

رُجوع کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اٰلَ یَئُوْلُ اَوْلًا، فَهُوَ آئِلٌ۔ وَاُئِلَ یُؤَالُ اَوْلًا، فَذَاكَ مَئُوْلٌ۔ مَا اٰلَ مَا اُئِلَ، لَمْ یَئُوْلْ لَمْ یُؤَلْ، لَا یَئُوْلُ لَا یُؤَالُ، لَنْ یَئُوْلَ لَنْ یُؤَالَ، لَیَئُوْلَنَّ لَیُؤَالَنَّ، لَیَئُوْلَنْ لَیُؤَالَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُلْ لِتُؤَلْ، لِیَئُلْ لِیُؤَلْ، اُوْلَنَّ لِتُؤَالَنَّ، لِیَئُوْلَنَّ لِیُؤَالَنَّ، اُوْلَنْ لِتُؤَالَنْ، لِیَئُوْلَنْ لِیُؤَالَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَئُلْ لَا تُؤَلْ، لَا یَئُلْ لَا یُؤَلْ، لَا تَئُوْلَنَّ لَا تُؤَالَنَّ، لَا یَئُوْلَنَّ لَا یُؤَالَنَّ، لَا تَئُوْلَنْ لَا تُؤَالَنْ، لَا یَئُوْلَنْ لَا یُؤَالَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَآلٌ مَآلَانِ مَآوِلُ وَمُؤَیِّلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْوَلٌ مِئْوَلَانِ مَآوِلُ وَمُؤَیْوِلٌ۔ مِئْوَلَةٌ مِئْوَلَتَانِ مَآوِلُ وَمُؤَیْوِلَةٌ۔ مِئْوَالٌ مِئْوَالَانِ مَآوِیْلُ وَمُؤَیْوِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَلُ اَوَلَانِ اَوَلُوْنَ اَوَائِلُ وَاُوَیْوِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْلٰی اُوْلَیَانِ اُوْلَیَاتٌ اُوَلٌ وَاُوَیْلٰی۔ (مثل قَالَ یَقُوْلُ)

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازًا

اٰلَ یَئُوْلُ اَوْلًا، فَهُوَ آئِلٌ۔ وَاِیْلَ یُوَالُ اَوْلًا، فَذَاكَ مَئُوْلٌ۔ مَا اٰلَ مَا اِیْلَ، لَمْ یَئُلْ لَمْ یُوَلْ، لَا یَئُوْلُ لَا یُوَالُ، لَنْ یَئُوْلَ لَنْ یُوَالَ، لَیَئُوْلَنَّ لَیُوَالَنَّ، لَیَئُوْلَنْ لَیُوَالَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُلْ لِتُوَلْ، لِیَئُلْ لِیُوَلْ، اُوْلَنَّ لِتُوَالَنَّ، لِیَئُوْلَنَّ لِیُوَالَنَّ، اُوْلَنْ لِتُوَالَنْ، لِیَئُوْلَنْ لِیُوَالَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَئُلْ لَا تُوَلْ، لَا یَئُلْ لَا یُوَلْ، لَا تَئُوْلَنَّ لَا تُوَالَنَّ، لَا یَئُوْلَنَّ لَا یُوَالَنَّ، لَا تَئُوْلَنْ لَا تُوَالَنْ، لَا یَئُوْلَنْ لَا یُوَالَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَآلٌ مَآلَانِ مَآوِلُ وَمُوَیِّلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْوَلٌ مِیْوَلَانِ مَآوِلُ وَمُوَیْلٌ۔ مِیْوَلَةٌ مِیْوَلَتَانِ مَآوِلُ وَمُوَیْلَةٌ۔ مِیْوَالٌ مِیْوَالَانِ مَآوِیْلُ وَمُوَیْوِیْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَلُ اَوَلَانِ اَوَلُوْنَ اَوَائِلُ وَاُوَیْلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْلٰی اُوْلَیَانِ اُوْلَیَاتٌ اُوَلٌ وَاُوَیْلٰی۔

ؔ والجُمُوعُ المُکسَّرۃُ: آلَۃٌ، اُوَّالٌ، اُوَّلٌ، آلٌ، اُوُلٌ، اُوَلَاءُ، اُوْلَانٌ، اِیْلَانٌ، اِیَالٌ، اُوُوْلٌ، آوَالٌ، ۱۲ منه

فائدہ: ہمزہ میں قواعدِ مہموز، اور واؤ میں قواعدِ اجوف واوی جاری ہونگے اور بصورتِ تعارض قاعدۂ مُعتل کو ترجیح ہوگی جیسے یَئُوْلُ کہ اس میں یَقُوْلُ والے قاعدے کو یَاْمُلُ والے قاعدے پر ترجیح دیگئی ہے۔ اور جیسے اَدْوُلٌ کہ اصل میں اَءْوُلُ تھا اس میں یَقُوْلُ والے قاعدے کو اٰمَنَ والے قاعدے پر ترجیح دیگئی۔ پھر بقاعدۂ اَدَادِمٌ اَدْوُلٌ ہوگیا۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ، چوں اَلْاَوَدُ: ٹیڑھا ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

اَدِیَ یَأْدُ اَوَدًا، فَھُوَ آئِدٌ[۱] - وَاِیْدَ یُؤَادُ اَوَدًا، فَذَاكَ مَؤُوْدٌ - مَا اَدِمَا اِیْدَ، لَمْ یَأْدْ لَمْ یُؤَدْ، لَا یَأْدُ لَا یُؤَادُ، لَنْ یَأْدَ لَنْ یُؤَادَ، لَیَأْدَنَّ لَیُؤَادَنَّ، لَیَأْدَنْ لَیُؤَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَدْ لِتُؤَدْ، لِیَأْدْ لِیُؤَدْ، اَدَنَّ لِتُؤَادَنَّ لِیَأْدَنَّ لِیُؤَادَنَّ، اَدَنْ لِتُؤَادَنْ، لِیَأْدَنْ لِیُؤَادَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَأْدْ لَا تُؤَدْ، لَا یَأْدْ لَا یُؤَدْ، لَا تَأْدَنَّ لَا تُؤَادَنَّ، لَا یَأْدَنَّ لَا یُؤَادَنَّ، لَا تَأْدَنْ لَا تُؤَادَنْ، لَا یَأْدَنْ لَا یُؤَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْدٌ مَأْدَانِ مَآوِدُ وَمُؤَیْدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْوَدٌ مِئْوَدَانِ مَآوِدُ وَمُؤَیْوِدٌ - مِئْوَدَةٌ مِئْوَدَتَانِ مَآوِدُ وَمُؤَیْوِدَةٌ - مِئْوَادٌ مِئْوَادَانِ مَآوِیْدُ وَمُؤَیْوِیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَدُ اَوَدَانِ اَوَدُوْنَ اَوَائِدُ وَاُوَیْوِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰی اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ اُوَدٌ وَاُوَیْدٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازًا[۲]

اُدِیَأْدُ اَوَدًا، فَھُوَ آئِدٌ - وَاِیْدَ یُوَادُ اَوَدًا، فَذَاكَ مَوُوْدٌ - مَا اَدَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَأْدْ لَمْ یُوَدْ، لَا یَأْدُ لَا یُوَادُ، لَنْ یَأْدَ لَنْ یُوَادَ، لَیَأْدَنَّ لَیُوَادَنَّ، لَیَأْدَنْ لَیُوَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَدْ لِتُوَدْ، لِیَأْدْ لِیُوَدْ، اَدَنَّ لِتُوَادَنَّ، لِیَأْدَنَّ لِیُوَادَنَّ، اَدَنْ لِتُوَادَنْ، لِیَأْدَنْ لِیُوَادَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَأْدْ لَا تُوَدْ، لَا یَأْدْ لَا یُوَدْ، لَا تَأْدَنَّ لَا تُوَادَنَّ، لَا یَأْدَنَّ لَا یُوَادَنَّ، لَا تَأْدَنْ لَا تُوَادَنْ، لَا یَأْدَنْ لَا یُوَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْدٌ مَأْدَانِ مَآوِدُ وَمُوَیِّدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْوَدٌ مِیْوَدَانِ مَآوِدُ وَمُوَیِّدٌ - مِیْوَدَةٌ مِیْوَدَتَانِ مَآوِدُ وَمُوَیِّدَةٌ - مِیْوَادٌ مِیْوَادَانِ مَآوِیْدُ وَمُوَیِّیْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَدُ اَوَدَانِ اَوَدُوْنَ اَوَائِدُ وَاُوَیِّدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰی اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ اُوَدٌ وَاُوَیْدٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ چوں اَلْاَیْدُ: قوی ہونا علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

اٰدَ یَئِیْدُ اَیْدًا، فَھُوَ آئِدٌ - وَاِیْدَ یُؤَادُ اَیْدًا، فَذَاكَ مَئِیْدٌ - مَا اٰدَ مَا اِیْدَ، لَمْ یَئِدْ لَمْ یُؤَدْ، لَا یَئِیْدُ لَا یُؤَادُ، لَنْ یَئِیْدَ لَنْ یُؤَادَ، لَیَئِیْدَنَّ لَیُؤَادَنَّ، لَیَئِیْدَنْ لَیُؤَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِدْ لِتُؤَدْ، لِیَئِدْ لِیُؤَدْ، اِیْدَنَّ لِتُؤَادَنَّ، لِیَئِیْدَنَّ لِیُؤَادَنَّ، اِیْدَنْ لِتُؤَادَنْ، لِیَئِیْدَنْ لِیُؤَادَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَئِدْ

[۱] وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: آدَةٌ، اُوَّادٌ، اُوَّدٌ، آدٌ، اُوْدٌ، اُوَدَاءُ، اُوْدَانٌ، اِیْدَانٌ، اِیَادٌ، اُوُوْدٌ، آوَادٌ، ۱۲ منہ

[۲] وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: آدَةٌ، آیَادٌ، اَیَائِدُ، آدٌ، اُوْدٌ، اَیْدَاءُ، اُوْدَانٌ، اِیْدَانٌ، اِیَادٌ، اُیُوْدٌ، آیَادٌ، ۱۲ منہ

لَا تُوَدْ، لَا يَئِدْ لَا يُوَدْ، لَا تَئِيْدَنَّ لَا تُوَادَنَّ، لَا يَئِيْدَنَّ لَا يُوَادَنَّ، لَا تَئِيْدَنْ لَا تُوَادَنْ، لَا يَئِيْدَنْ لَا يُوَادَنْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَئِيْدٌ مَئِيْدَانِ مَآئِدُ وَمُؤَيِّدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْيَدٌ مِئْيَدَانِ مَآئِدُ وَمُؤَيِّدٌ۔ مِئْيَدَةٌ
مِئْيَدَتَانِ مَآئِدُ وَمُؤَيِّدَةٌ۔ مِئْيَادٌ مِئْيَادَانِ مَآئِيْدُ وَمُؤَيِّيْدٌ وَافْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰيَدُ
اٰيَدَانِ اٰيَدُوْنَ اَوَائِدُ وَاُوَيْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰي اُوْدَيَانِ اُوْدَيَاتٌ اُيَدٌ وَاُيَيْدٰي۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والادغام جوازاً

اَدَ يَئِيْدُ اَيْدًا، فَهُوَ اٰيِدٌ۔ وَاِيْدَ يُوَادُ اَيْدًا، فَذَاكَ مَئِيْدٌ۔ مَا اَدَ مَا اِيْدَ، لَمْ يَئِدْ لَمْ يُوَدْ، لَا يَئِيْدُ
لَا يُوَادُ، لَنْ يَئِيْدَ لَنْ يُوَادَ، لَيَئِيْدَنَّ لَيُوَادَنَّ، لَيَئِيْدَنْ لَيُوَادَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِدْ لِتُوَدْ، لِيَئِدْ
لِيُوَدْ، اِيْدَنَّ لِتُوَادَنَّ، لِيَئِيْدَنَّ لِيُوَادَنَّ، اِيْدَنْ لِتُوَادَنْ، لِيَئِيْدَنْ لِيُوَادَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ:
لَا تَئِدْ لَا تُوَدْ لَا يَئِدْ لَا يُوَدْ، لَا تَئِيْدَنَّ لَا تُوَادَنَّ، لَا يَئِيْدَنَّ لَا يُوَادَنَّ، لَا تَئِيْدَنْ لَا تُوَادَنْ
لَا يَئِيْدَنْ لَا يُوَادَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْدٌ مَيْدَانِ مَآئِدُ وَمُوَيِّدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ[1]: مِيْدٌ مِيْدَانِ مَآئِدُ
وَمُوَيِّدٌ۔ مِيْدَةٌ مِيْدَتَانِ مَآئِدُ وَمُوَيِّدَةٌ۔ مِيَادٌ مِيَادَانِ مَآئِيْدُ وَمُوَيِّيْدٌ وَافْعَلُ التَّفْضِيْلِ
الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰيَدُ اٰيَدَانِ اٰيَدُوْنَ اَوَائِدُ وَاُوَيْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْدٰي اُوْدَيَانِ اُوْدَيَاتٌ
اُيَدٌ وَاُيَيْدٰي۔ **فائدہ:**۔ ہمزہ میں مہموز کے اور یا میں معتل عین اور مضاعف کے قواعد جاری ہوں گے
نیز یَئِیْدُ میں حسب سابق معتل کے قاعدہ کو مہموز کے قاعدہ پر ترجیح دی جائیگی۔ اسی طرح اَئِیْدُ میں کہ اصل میں اَءْیِدُ
تھا بقاعدہ یَبِیْعُ، وجوباً اَئِیْدُ ہوا۔ پھر بقاعدہ اَیِمَّۃٌ جوازاً ہمزہ کو یاء کرکے اَیِیْدُ پڑھ سکتے ہیں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْاِیَاسُ: ناامید ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہو

اَسِ يَأَسُ اِيَاسًا، فَهُوَ اٰئِسٌ۔ وَاِيْسَ يُوَاسُ اِيَاسًا، فَذَاكَ مَئِيْسٌ۔ مَا اَسَ مَا اِيْسَ، لَمْ يَئَسْ
لَمْ يُؤَسْ، لَا يَأَسُ لَا يُؤَاسُ، لَنْ يَأَسَ لَنْ يُؤَاسَ، لَيَأَسَنَّ لَيُؤَاسَنَّ، لَيَأَسَنْ لَيُؤَاسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ:
اَسْ لِتُؤَسْ لِيَئَسْ لِيُؤَسْ، اَسَنَّ لِتُؤَاسَنَّ، لِيَأَسَنَّ لِيُؤَاسَنَّ، اَسَنْ لِتُؤَاسَنْ، لِيَأَسَنْ لِيُؤَاسَنْ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَئَسْ لَا تُؤَسْ، لَا يَئَسْ لَا يُؤَسْ، لَا تَأَسَنَّ لَا تُؤَاسَنَّ، لَا يَأَسَنَّ لَا يُؤَاسَنَّ، لَا تَأَسَنْ
لَا تُؤَاسَنْ، لَا يَأَسَنْ لَا يُؤَاسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَئَاسٌ مَئَاسَانِ مَآئِسُ وَمُؤَيِّسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْيَسٌ مِئْيَسَانِ مَآئِسُ وَمُؤَيِّسٌ۔
مِئْيَسَةٌ مِئْيَسَتَانِ مَآئِسُ وَمُؤَيِّسَةٌ۔ مِئْيَاسٌ مِئْيَاسَانِ مَآئِيْسُ وَمُؤَيِّيْسٌ وَافْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰيَسُ اٰيَسَانِ
اٰيَسُوْنَ اَوَائِسُ وَاُوَيْسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْسٰي اُوْسَيَانِ اُوْسَيَاتٌ اُيَسٌ وَاُيَيْسٰي۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف والادغام جوازاً

[1] وجوب ادغام کی شرط نہ پائے جانے کیوجہ سے ادغام جوازی ہے۔ ۱۲ منہ

وَالْجُمُوْعُ الْمُكَسَّرَةُ: آسَةٌ، اَيَاسٌ، اَيْسٌ، آسٌ، اُوْسٌ، اَيْسَاءُ، اُوْسَانٌ، اِيْسَانٌ، اِيَاسٌ، اَيُوْسٌ، آيَاسٌ، ۱۲ منه

اَسِنَ یَأْسُ اِیَاسًا، فَھُوَ آیِسٌ۔ وَاُیِسَ یُؤَاسُ اِیَاسًا، فَذَاکَ مَیْئُوْسٌ۔ مَا اَسَ مَا اُیِسَ لَمْ یَئِسْ لَمْ یُؤَسْ، لَا یَأْسُ لَا یُؤَاسُ، لَنْ یَأْسَ لَنْ یُؤَاسَ، لَیَأْسَنَّ لَیُؤَاسَنَّ، لَیَأْسَنْ لَیُؤَاسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اَسْ لِتُوْسَ، لِیَئِسْ لِیُؤَسْ، اَسَنَّ لِتُؤَاسَنَّ، لِیَأْسَنَّ لِیُؤَاسَنَّ، اَسَنْ لِتُؤَاسَنْ، لِیَأْسَنْ لِیُؤَاسَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَئِسْ لَا تُؤَسْ، لَا یَئِسْ لَا یُؤَسْ، لَا تَأْسَنَّ لَا تُؤَاسَنَّ، لَا یَأْسَنَّ لَا یُؤَاسَنَّ، لَا تَأْسَنْ لَا تُؤَاسَنْ، لَا یَأْسَنْ لَا یُؤَاسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَأْسٌ مَأْسَانِ مَآیِسُ وَمُوَیْسٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْسٌ مِیْسَانِ مَآیِسُ وَمُوَیْسٌ۔ مِیْسَۃٌ مِیْسَتَانِ مَآیِسُ وَمُوَیْسَۃٌ۔ مِیَاسٌ مِیَاسَانِ مَآیِیْسُ وَمُوَیِّیْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَیَسُ اَیَسَانِ اَیَسُوْنَ اَوَاٰیِسُ وَاُوَیْسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: اُوْسٰی اُوْسَیَانِ اُوْسَیَاتٌ اُیَسٌ وَاُیَیْسٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص واوی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلْاَلُوُّ کوتاہی کرنا

علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اَلَا یَأْلُوْ اَلْوًا، فَھُوَ اٰلٍ[1]۔ وَاُلِیَ یُؤْلٰی اَلْوًا، فَذَاکَ مَأْلُوٌّ۔ مَا اَلَا مَا اُلِیَ، لَمْ یَأْلُ لَمْ یُؤْلَ، لَا یَأْلُوْ لَا یُؤْلٰی، لَنْ یَأْلُوَ لَنْ یُؤْلٰی، لَیَأْلُوَنَّ لَیُؤْلَیَنَّ، لَیَأْلُوَنْ لَیُؤْلَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اُوْلُ لِتُؤْلَ، لِیَأْلُ لِیُؤْلَ، اُوْلُوَنَّ لِتُؤْلَیَنَّ، لِیَأْلُوَنَّ لِیُؤْلَیَنَّ، اُوْلُوَنْ لِتُؤْلَیَنْ، لِیَأْلُوَنْ لِیُؤْلَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَأْلُ لَا تُؤْلَ، لَا یَأْلُ لَا یُؤْلَ، لَا تَأْلُوَنَّ لَا تُؤْلَیَنَّ، لَا یَأْلُوَنَّ لَا یُؤْلَیَنَّ، لَا تَأْلُوَنْ لَا تُؤْلَیَنْ، لَا یَأْلُوَنْ لَا یُؤْلَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَأْلًی مَأْلَیَانِ مَاٰلٍ وَّمُؤَیْلٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِئْلًی مِئْلَیَانِ مَاٰلٍ وَّمُؤَیْلٌ۔ مِئْلَاۃٌ مِئْلَاتَانِ مَاٰلٍ وَّمُؤَیْلِیَۃٌ۔ مِئْلَاءٌ مِئْلَاءَانِ مَاٰلِیُّ وَمُؤَیْلِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَلٰی اَلْیَانِ اَلْوَنَ اَوَاٰلٍ وَّاُوَیْلٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: اُلْیٰی اُلْیَیَانِ اُلْیَیَاتٌ اُلًی وَّاُلَیٌّ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَلَا یَالُوْ اَلْوًا، فَھُوَ اٰلٍ۔ وَاُلِیَ یُوْلٰی اَلْوًا، فَذَاکَ مَالُوٌّ۔ مَا اَلَا مَا اُلِیَ، لَمْ یَالُ لَمْ یُوْلَ، لَا یَالُوْ لَا یُوْلٰی، لَنْ یَالُوَ لَنْ یُوْلٰی، لَیَالُوَنَّ لَیُوْلَیَنَّ، لَیَالُوَنْ لَیُوْلَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اُوْلُ لِتُوْلَ، لِیَالُ لِیُوْلَ، اُوْلُوَنَّ لِتُوْلَیَنَّ، لِیَالُوَنَّ لِیُوْلَیَنَّ، اُوْلُوَنْ لِتُوْلَیَنْ، لِیَالُوَنْ لِیُوْلَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَالُ لَا تُوْلَ، لَا یَالُ لَا یُوْلَ، لَا تَالُوَنَّ لَا تُوْلَیَنَّ، لَا یَالُوَنَّ لَا یُوْلَیَنَّ، لَا تَالُوَنْ لَا تُوْلَیَنْ، لَا یَالُوَنْ لَا یُوْلَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَالًی مَالَیَانِ مَاٰلٍ وَّمُوَیْلٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْلًی مِیْلَیَانِ مَاٰلٍ وَّمُوَیْلٌ۔ مِیْلَاۃٌ مِیْلَاتَانِ مَاٰلٍ وَّمُوَیْلِیَۃٌ۔ مِیْلَاءٌ مِیْلَاءَانِ مَاٰلِیُّ[2] وَمُوَیْلِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَلٰی اَلْیَانِ اَلْوَنَ اَوَاٰلٍ وَّاُوَیْلٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: اُلْیٰی اُلْیَیَانِ اُلْیَیَاتٌ اُلًی وَّاُلَیٌّ[3]۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ چوں اَلْاِتْیَانُ: آنا

علامۃ اِس باب کی یہ ہے کہ اِسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

اَتٰی یَأْتِیْ اِتْیَانًا، فَھُوَ اٰتٍ۔ وَاُتِیَ یُؤْتٰی اِتْیَانًا، فَذَاکَ مَأْتِیٌّ۔ مَا اَتٰی مَا اُتِیَ، لَمْ یَأْتِ لَمْ یُؤْتَ، لَا یَأْتِیْ لَا یُؤْتٰی

[1] وجوب ادغام کی شرط نہ پائے جانے کیوجہ سے ادغام جوازی ہے ۱۲ منہ۔ [2] قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز است کما مر فی ص ۱۲۷ ۱۲ منہ

[3] والجموع المکسرۃ: اَلَاۃٌ، اَلْاٰءٌ، اُلًی، اِلًی، اُلُوٌّ، اُلُوٌّ، اَلْوَاءٌ، اَلْوَانٌ، اِلْوَانٌ، اِلَاءٌ، اِلًی، آلَاءٌ، ۱۲ منہ

والجموع المکسرۃ: اُتَاۃٌ، اُتِیٌّ، اِتِیٌّ، اَتَاءٌ، اُتْیَانٌ، اِتْیَانٌ، اُتِیٌّ، اَتَایَا ۱۲ منہ

لن یأتی لن یؤتی، لیأتین لیؤتین، لیأتین لیؤتین الامر منہ، ائت لتؤت لیأت لیؤت ائتین لتؤتین، لیأتین لیؤتین، ائتین لتؤتین، لیأتین لیؤتین والنھی عنہ، لا تأت لا تؤت لا یأت لا یؤت، لا تأتین لا تؤتین، لا یأتین لا یؤتین، لا تأتین لا تؤتین، لا یأتین لا یؤتین الظرف منہ: مأتی مأتیان مآت ومؤیت والآلۃ منہ: مئتی مئتیان مآت ومؤیت۔ مئتاۃ مئتاتان مآت ومؤیتیۃ۔ مئتاء مئتاءان مآتی ومؤیتی وافعل التفضیل المذکر منہ: آتی آتیان آتون أآت وأؤیت والمؤنث منہ: أتیی أتییان أتییات أتی وأتیی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازا

اتی یاتی اتیانا، فھو آت۔ واُتی یوتی اتیانا، فذاک ماتی۔ ما اتی ما اُتی، لم یات لم یوت، لا یاتی لا یوتی، لن یاتی لن یوتی، لیاتین لیوتین، لیاتین لیوتین الامر منہ، ایت لتوت لیات لیوت، ایتین لتوتین، لیاتین لیوتین، ایتین لتوتین، لیاتین لیوتین والنھی عنہ لا تات لا توت، لا یات لا یوت، لا تاتین لا توتین، لا یاتین لا یوتین، لا تاتین لا توتین، لا یاتین لا یوتین الظرف منہ: ماتی ماتیان مآت ومویت والآلۃ منہ: میتی میتیان مآت ومویت میتاۃ میتاتان مآت ومویتیۃ۔ میتاء میتاءان ماتی ومویتی وافعل التفضیل المذکر منہ: اتی اتیان اتون آوات واُویت والمؤنث منہ: اُتیی اُتییان اُتییات اُتی واُتیی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص یائی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْاَرْیُ:

کینہ ور ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

اَرِیَ یأرٰی اَرْیًا، فھو آرٍ۔ واُرِیَ یؤرٰی اَرْیًا، فذاک مأرِیٌّ۔ ما اَرِیَ ما اُرِیَ، لم یأرَ لم یؤرَ، لا یأرٰی لا یؤرٰی، لن یأرٰی لن یؤرٰی، لیأرَیَنَّ لیؤرَیَنَّ، لیأرَیَنْ لیؤرَیَنْ الامر منہ: ایْرَ لتؤرَ لیأرَ لیؤرَ، ایرَیَنَّ لتؤرَیَنَّ، لیأرَیَنَّ لیؤرَیَنَّ، ایرَیَنْ لتؤرَیَنْ، لیأرَیَنْ لیؤرَیَنْ والنھی عنہ: لا تأرَ لا تؤرَ، لا یأرَ لا یؤرَ، لا تأرَیَنَّ لا تؤرَیَنَّ، لا یأرَیَنَّ لا یؤرَیَنَّ، لا تأرَیَنْ لا تؤرَیَنْ، لا یأرَیَنْ لا یؤرَیَنْ الظرف منہ: مأرًی مأرَیان مآرٍ ومؤیرٍ والآلۃ منہ: مئرًی مئرَیان مآرٍ ومؤیرٍ مئراۃ مئراتان مآرٍ ومؤیرِیَۃ۔ مئراء مئراءان مآرِیُّ ومؤیرِیُّ وافعل التفضیل المذکر منہ: آرٰی آرَیان آرَوْن أآرٍ وأؤیرٍ والمؤنث منہ: أُرْیٰی أُرْیَیان أُرْیَیات أُرٰی وأُرَیٰ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازا

اَرِیَ یارٰی اَرْیًا، فھو آرٍ[1]۔ واُرِیَ یورٰی اَرْیًا، فذاک ماریٌّ۔ ما اَرِیَ ما اُرِیَ، لم یارَ لم یورَ

[1] قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز است کما مر فی ص ۱۴۲ منہ[2] والجموع المکسرۃ: اِراۃ، اِرآء، اُری، اری، اُری، اُریاء، اُریان، اِریان، اِرآء، اِری، آرآء، ۱۲ منہ

لَا یَارِی لَا یُوْرِی، لَنْ یَارِی لَنْ یُوْرِی، لَیَارِیَنَّ لَیُوْرِیَنَّ، لَیَارِیَنْ لَیُوْرِیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْرِ لِتُوْرِ،
لِیَارِ لِیُوْرِ، اِیْرِیَنَّ لِتُوْرِیَنَّ، لِیَارِیَنَّ لِیُوْرِیَنَّ، اِیْرِیَنْ لِتُوْرِیَنْ، لِیَارِیَنْ لِیُوْرِیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ:
لَا تَارِ لَا تُوْرِ، لَا یَارِ لَا یُوْرِ، لَا تَارِیَنَّ لَا تُوْرِیَنَّ، لَا یَارِیَنَّ لَا یُوْرِیَنَّ، لَا تَارِیَنْ لَا تُوْرِیَنْ، لَا یَارِیَنْ
لَا یُوْرِیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ، مَارًی مَارَیَانِ مَارٍ وَّمُوَیْرٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْرًی مِیْرَیَانِ مَارٍ وَّمُوَیْرٍ۔
مِیْرَاةٌ مِیْرَاتَانِ مَارٍ وَّمُوَیْرِیَةٌ۔ مِیْرَاءٌ مِیْرَاءَانِ مَارِیُّ وَمُوَیْرِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ
مِنْهُ: اَرْیٰ اَرْیَانِ اَرْوَنَ اَدَارٍ وَّاُدَیْرٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُرْیٰ اُرْیَیَانِ اُرْیَیَاتٌ اُرًی وَّاُرَیٌّ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی خلاف قیاس از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ چوں

اَلْاِبَاءُ: انکار کرنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی اور مضارع کا عین کلمہ الخ[2]

اَبٰی یَأْبٰی اِبَاءً، فَهُوَ اٰبٍ۔ وَاُبِیَ یُؤْبٰی اِبَاءً، فَذَاکَ مَاْبِیٌّ۔ مَا اَبٰی مَا اُبِیَ، لَمْ یَأْبَ لَمْ یُؤْبَ، لَا یَأْبٰی لَا یُؤْبٰی،
لَنْ یَأْبٰی لَنْ یُؤْبٰی، لَیَأْبَیَنَّ لَیُؤْبَیَنَّ، لَیَأْبَیَنْ لَیُؤْبَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْبَ لِتُؤْبَ، لِیَأْبَ لِیُؤْبَ، اِیْبَیَنَّ
لِتُؤْبَیَنَّ، لِیَأْبَیَنَّ لِیُؤْبَیَنَّ، اِیْبَیَنْ لِتُؤْبَیَنْ، لِیَأْبَیَنْ لِیُؤْبَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَأْبَ لَا تُؤْبَ،
لَا یَأْبَ لَا یُؤْبَ، لَا تَأْبَیَنَّ لَا تُؤْبَیَنَّ، لَا یَأْبَیَنَّ لَا یُؤْبَیَنَّ، لَا تَأْبَیَنْ لَا تُؤْبَیَنْ، لَا یَأْبَیَنْ لَا یُؤْبَیَنْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْبًی مَأْبَیَانِ مَاٰبٍ وَّمُؤَیْبٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْبًی مِئْبَیَانِ مَاٰبٍ وَّمُؤَیْبٍ۔ مِئْبَاةٌ
مِئْبَاتَانِ مَاٰبٍ وَّمُؤَیْبِیَةٌ۔ مِئْبَاءٌ مِئْبَاءَانِ مَاٰبِیُّ وَمُؤَیْبِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ:
اٰبٰی اٰبَیَانِ اٰبَوْنَ اَوَابٍ وَّاُوَیْبٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُبْیٰ اُبْیَیَانِ اُبْیَیَاتٌ اُبًی وَّاُبَیٌّ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً

اَبٰی یَابٰی اِبَاءً، فَهُوَ اٰبٍ۔ وَاُبِیَ یُوْبٰی اِبَاءً، فَذَاکَ مَابِیٌّ۔ مَا اَبٰی مَا اُبِیَ، لَمْ یَابَ لَمْ یُوْبَ،
لَا یَابٰی لَا یُوْبٰی، لَنْ یَابٰی لَنْ یُوْبٰی، لَیَابَیَنَّ لَیُوْبَیَنَّ، لَیَابَیَنْ لَیُوْبَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْبَ لِتُوْبَ
لِیَابَ لِیُوْبَ، اِیْبَیَنَّ لِتُوْبَیَنَّ، لِیَابَیَنَّ لِیُوْبَیَنَّ، اِیْبَیَنْ لِتُوْبَیَنْ، لِیَابَیَنْ لِیُوْبَیَنْ وَالنَّهْیُ
عَنْهُ: لَا تَابَ لَا تُوْبَ، لَا یَابَ لَا یُوْبَ، لَا تَابَیَنَّ لَا تُوْبَیَنَّ، لَا یَابَیَنَّ لَا یُوْبَیَنَّ، لَا تَابَیَنْ لَا تُوْبَیَنْ،
لَا یَابَیَنْ لَا یُوْبَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَابًی مَابَیَانِ مَاٰبٍ وَّمُوَیْبٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْبًی مِیْبَیَانِ
مَاٰبٍ وَّمُوَیْبٍ۔ مِیْبَاةٌ مِیْبَاتَانِ مَاٰبٍ وَّمُوَیْبِیَةٌ۔ مِیْبَاءٌ مِیْبَاءَانِ مَاٰبِیُّ وَمُوَیْبِیٌّ وَاَفْعَلُ
التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰبٰی اٰبَیَانِ اٰبَوْنَ اَوَابٍ وَّاُوَیْبٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُبْیٰ اُبْیَیَانِ اُبْیَیَاتٌ
اُبًی وَّاُبَیٌّ۔

---

[1] قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز ست کما مرّ فی ص۱۲۲ ۱۲ منہ

[2] والجموع المکسّرة: اُبَاةٌ، اُبَّآءٌ، اُبًّی، اَبًی، اُبًی، اُبَیَاءُ، اُبْیَانٌ، اِبْیَانٌ، اِبَاءٌ، اِبًی، آبَاءٌ، ۱۲ منه

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و لفیف مقرون از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ چوں اَلْاُوِیُّ

جائے پناہ پکڑنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

اَوٰی یَاْوِیْ اُوِیًّا، فَھُوَ اٰوٍ۔ وَاُوِیَ یُؤْوٰی اُوِیًّا، فَذَاکَ مَاْوِیٌّ۔ مَا اَوٰی مَا اُوِیَ، لَمْ یَاْوِ لَمْ یُؤْوَ، لَا یَاْوِیْ لَا یُؤْوٰی، لَنْ یَّاْوِیَ لَنْ یُّؤْوٰی، لَیَاْوِیَنَّ لَیُؤْوَیَنَّ، لَیَاْوِیَنْ لَیُؤْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْوِ لِتُؤْوَ، لِیَاْوِ لِیُؤْوَ، اِیْوِیَنَّ لِتُؤْوَیَنَّ، لِیَاْوِیَنَّ لِیُؤْوَیَنَّ، اِیْوِیَنْ لِتُؤْوَیَنْ، لِیَاْوِیَنْ لِیُؤْوَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَاْوِ لَا تُؤْوَ، لَا یَاْوِ لَا یُؤْوَ، لَا تَاْوِیَنَّ لَا تُؤْوَیَنَّ، لَا یَاْوِیَنَّ لَا یُؤْوَیَنَّ، لَا تَاْوِیَنْ لَا تُؤْوَیَنْ، لَا یَاْوِیَنْ لَا یُؤْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْوًی مَاْوَیَانِ مَاٰوٍ وَّمُوَیِّیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئْوًی مِئْوَیَانِ مَاٰوٍ وَّمُوَیِّیٌّ۔ مِئْوَاةٌ مِئْوَاتَانِ مَاٰوٍ وَّمُوَیْوِیَةٌ۔ مِئْوَاءٌ مِئْوَاءَانِ مَاٰوِیُّ وَمُوَیْوِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوَوْنَ اَوَاءٍ وَّاُوَیْوٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُیُّی اُیَّیَانِ اُیَّیَاتٌ اُوًی وَّاُوَیُّ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف و التعلیل جوازًا

اَوٰی یَاوِیْ اُوِیًّا، فَھُوَ اٰوٍ۔ وَاُوِیَ یُوْوٰی[1] اُوِیًّا، فَذَاکَ مَاوِیٌّ۔ مَا اَوٰی مَا اُوِیَ، لَمْ یَاوِ لَمْ یُوْوَ، لَا یَاوِیْ لَا یُوْوٰی، لَنْ یَّاوِیَ لَنْ یُّوْوٰی، لَیَاوِیَنَّ لَیُوْوَیَنَّ، لَیَاوِیَنْ لَیُوْوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْوِ لِتُوْوَ، لِیَاوِ لِیُوْوَ، اِیْوِیَنَّ لِتُوْوَیَنَّ، لِیَاوِیَنَّ لِیُوْوَیَنَّ، اِیْوِیَنْ لِتُوْوَیَنْ، لِیَاوِیَنْ لِیُوْوَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَاوِ لَا تُوْوَ، لَا یَاوِ لَا یُوْوَ، لَا تَاوِیَنَّ لَا تُوْوَیَنَّ، لَا یَاوِیَنَّ لَا یُوْوَیَنَّ، لَا تَاوِیَنْ لَا تُوْوَیَنْ، لَا یَاوِیَنْ لَا یُوْوَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاوًی مَاوَیَانِ مَاٰوٍ وَّمُوَیِّیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْوًی مِیْوَیَانِ مَاٰوٍ وَّمُوَیِّیٌّ۔ مِیْوَاةٌ[2] مِیْوَاتَانِ مَاٰوٍ وَّمُوَیْوِیَةٌ[3]۔ مِیْوَاءٌ مِیْوَاءَانِ[4] مَاٰوِیُّ وَمُوَیْوِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوَوْنَ اَوَاءٍ وَّاُوَیُّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُیُّی اُیَّیَانِ اُیَّیَاتٌ اُوًی وَّاُوَیُّ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی از باب اول فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلْاِمَامَةُ:

امام ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

اَمَّ یَؤُمُّ اِمَامَةً، فَھُوَ اٰمٌّ۔ وَاُمَّ یُؤَمُّ اِمَامَةً، فَذَاکَ مَاْمُوْمٌ۔ مَا اَمَّ مَا اُمَّ، لَمْ یَؤُمَّ لَمْ یُؤَمَّ لَمْ یَؤُمِّ لَمْ یُؤَمِّ لَمْ یَؤُمْ لَمْ یُؤَمْ، لَمْ یَاْمُمْ لَمْ یُؤْمَمْ، لَا یَؤُمُّ لَا یُؤَمُّ، لَنْ یَّؤُمَّ لَنْ یُّؤَمَّ، لَیَؤُمَّنَّ لَیُؤَمَّنَّ،

[ن] وَالْجُمُوْعُ الْمُکَسَّرَةُ: اُوَاةٌ، اُوَآءٌ، اُوًی، اَوًی، اِیٌّ، اُوَیَاءُ، اُیَانٌ، اِیَانٌ، اِوَاءٌ، اِوِیٌّ، اَیَاءٌ، ۱۲ منہ

[1] نزد بعض یُوّٰی بالادغام ہم جائز است ۱۲ منہ [2] در اصل مُیَیْوِیٌّ بود [3] قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز است کما مر فی ص ۱۲۲ ۱۲ منہ [4] درین صیغ بہ سبب مبدلیت یا از ہمزہ، قاعدہ سید جاری نہ شد ۱۲ منہ

لَيَؤُمَّنَّ لَيَؤُمَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُمَّ اُمِّ اُمُّ اُوْمُمْ، لِتَؤُمَّ لِتَؤُمِّ لِتَؤُمُّ لِتَؤْمُمْ، لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَؤُمُّ لِيَأْمُمْ لِيُؤَمَّ لِيُؤَمِّ لِيُؤَمُّ لِيُؤْمَمْ، اُمَّنَّ لِتَؤُمَّنَّ، لِيَؤُمَّنَّ لِيَؤُمَّنَّ، اُمَّنْ لِتَؤُمَّنْ، لِيَؤُمَّنْ لِيَؤُمَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَؤُمُّ لَا تَأْمُمْ، لَا تُؤَمَّ لَا تُؤَمِّ لَا تُؤَمُّ لَا تُؤْمَمْ، لَا يَؤُمَّ لَا يَؤُمِّ لَا يَؤُمُّ لَا يَأْمُمْ لَا يُؤَمَّ لَا يُؤَمِّ لَا يُؤَمُّ لَا يُؤْمَمْ، لَا تَؤُمَّنَّ لَا تُؤَمَّنَّ، لَا يَؤُمَّنَّ لَا يُؤَمَّنَّ، لَا تَؤُمَّنْ لَا تُؤَمَّنْ، لَا يَؤُمَّنْ لَا يُؤَمَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأَمٌّ مَأَمَّانِ مَآمُّ وَمُؤَيْمِمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِئَمٌّ مِئَمَّانِ مَآمُّ وَمُؤَيْمِمٌ، مِئَمَّةٌ مِئَمَّتَانِ مَآمُّ وَمُؤَيْمِمَةٌ، مِئْمَامٌ مِئْمَامَانِ مَآمِيْمُ وَمُؤَيْمِيْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَمُّ اَوَمَّانِ اَوَمُّوْنَ اَوَامُّ وَاُوَيْمِمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُمّٰى اُمَّيَانِ اُمَّيَاتٌ اُمَمٌ وَّاُمَيْمٰى

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَمَّ يَؤُمُّ اِمَامَةً، فَهُوَ آمٌّ وَاُمَّ يُؤَمُّ اِمَامَةً، فَذَاكَ مَأْمُوْمٌ- مَا اَمَّ مَا اُمَّ، لَمْ يَؤُمَّ لَمْ يَؤُمِّ لَمْ يَؤُمُّ لَمْ يَأْمُمْ، لَمْ يُؤَمَّ لَمْ يُؤَمِّ لَمْ يُؤَمُّ لَمْ يُؤْمَمْ، لَا يَؤُمُّ لَا يُؤَمُّ، لَنْ يَؤُمَّ لَنْ يُؤَمَّ، لَيَؤُمَّنَّ لَيُؤَمَّنَّ لَيَؤُمَّنْ لَيُؤَمَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُمَّ اُمِّ اُمُّ اُوْمُمْ، لِتُؤَمَّ لِتُؤَمِّ لِتُؤَمُّ لِتُؤْمَمْ، لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَؤُمُّ لِيَأْمُمْ، لِيُؤَمَّ لِيُؤَمِّ لِيُؤَمُّ لِيُؤْمَمْ، اُمَّنَّ لِتُؤَمَّنَّ، لِيَؤُمَّنَّ لِيُؤَمَّنَّ، اُمَّنْ لِتُؤَمَّنْ، لِيَؤُمَّنْ لِيُؤَمَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَؤُمُّ لَا تَأْمُمْ، لَا تُؤَمَّ لَا تُؤَمِّ لَا تُؤَمُّ لَا تُؤْمَمْ، لَا يَؤُمَّ لَا يَؤُمِّ لَا يَؤُمُّ لَا يَأْمُمْ، لَا يُؤَمَّ لَا يُؤَمِّ لَا يُؤَمُّ لَا يُؤْمَمْ، لَا تَؤُمَّنَّ لَا تُؤَمَّنَّ، لَا يَؤُمَّنَّ لَا يُؤَمَّنَّ، لَا تَؤُمَّنْ لَا تُؤَمَّنْ، لَا يَؤُمَّنْ لَا يُؤَمَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَأَمٌّ مَأَمَّانِ مَآمُّ وَمُؤَيْمِمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيَمٌّ مِيَمَّانِ مَآمُّ وَمُؤَيْمِمٌ، مِيَمَّةٌ مِيَمَّتَانِ مَآمُّ وَمُؤَيْمِمَةٌ، مِيْمَامٌ مِيْمَامَانِ مَآمِيْمُ وَمُؤَيْمِيْمٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَمُّ اَوَمَّانِ اَوَمُّوْنَ اَوَامُّ وَاُوَيْمِمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُمّٰى اُمَّيَانِ اُمَّيَاتٌ اُمَمٌ وَّاُمَيْمٰى-

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلْاَنِيْنُ: رونا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

اَنَّ يَئِنُّ اَنِيْنًا، فَهُوَ آنٌّ وَاُنَّ يُؤَنُّ اَنِيْنًا، فَذَاكَ مَأْنُوْنٌ- مَا اَنَّ مَا اُنَّ، لَمْ يَئِنَّ لَمْ يَئِنِّ لَمْ يَأْنِنْ، لَمْ يُؤَنَّ لَمْ يُؤَنِّ لَمْ يُؤْنَنْ، لَا يَئِنُّ لَا يُؤَنُّ، لَنْ يَئِنَّ لَنْ يُؤَنَّ، لَيَئِنَّنَّ لَيُؤَنَّنَّ، لَيَئِنَّنْ لَيُؤَنَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِنَّ اِنِّ اِيْنِنْ، لِتُؤَنَّ لِتُؤَنِّ لِتُؤْنَنْ، لِيَئِنَّ لِيَئِنِّ لِيَأْنِنْ، لِيُؤَنَّ لِيُؤَنِّ لِيُؤْنَنْ، اِنَّنَّ لِتُؤَنَّنَّ، لِيَئِنَّنَّ لِيُؤَنَّنَّ، اِنَّنْ لِتُؤَنَّنْ، لِيَئِنَّنْ لِيُؤَنَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَئِنَّ لَا تَئِنِّ لَا تَأْنِنْ، لَا تُؤَنَّ لَا تُؤَنِّ لَا تُؤْنَنْ، لَا يَئِنَّ لَا يَئِنِّ لَا يَأْنِنْ، لَا يُؤَنَّ لَا يُؤَنِّ لَا يُؤْنَنْ، لَا تَئِنَّنَّ

لَاتُؤَنَّنَّ ، لَايَئِنَّنَّ لَايُؤَنَّنَّ ، لَاتَئِنَّنْ لَاتُؤَنَّنْ ، لَايَئِنَّنْ لَايُؤَنَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَئِنٌّ مَئِنَّانِ
مَآنُّ وَمُؤَيْنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِئَنٌّ مِئَنَّانِ مَآنُّ وَمُؤَيْنٌ - مِئَنَّةٌ مِئَنَّتَانِ مَآنُّ وَمُؤَيْنَةٌ
مِئْنَانٌ مِئْنَانَانِ مَآنِيْنُ وَمُؤَيْنِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَنُّ اَوَنَّانِ اَوَنُّوْنَ
اَوَانُّ وَاُوَيْنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُنّٰى اُنَّيَانِ اُنَّيَاتٌ اُنَنٌ وَاُنَيْنٰى -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

اَنَّ يَئِنُّ اَنِيْنًا ، فَهُوَ اٰنٌّ - وَاُنَّ يُؤَنُّ اَنِيْنًا ، فَذَاكَ مَاْنُوْنٌ - مَا اَنَّ مَا اُنَّ ، لَمْ يَئِنَّ لَمْ يَئِنِّ
لَمْ يَاْنِنْ ، لَمْ يُؤَنَّ لَمْ يُؤَنِّ لَمْ يُؤْنَنْ ، لَا يَئِنُّ لَا يُؤَنُّ ، لَنْ يَئِنَّ لَنْ يُؤَنَّ ، لَيَئِنَّنَّ لَيُؤَنَّنَّ ،
لَيَئِنَّنْ لَيُؤَنَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اِنَّ اِنِّ اِيْنِنْ ، لِتُؤَنَّ لِتُؤَنِّ لِتُؤْنَنْ ، لِيَئِنَّ لِيَئِنِّ لِيَاْنِنْ ، لِيُؤَنَّ
لِيُؤَنِّ لِيُؤْنَنْ ، اِنَّنَّ لِتُؤَنَّنَّ ، لِيَئِنَّنَّ لِيُؤَنَّنَّ ، اِنَّنْ لِتُؤَنَّنْ ، لِيَئِنَّنْ لِيُؤَنَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا
تَئِنَّ لَا تَئِنِّ لَا تَاْنِنْ ، لَا تُؤَنَّ لَا تُؤَنِّ لَا تُؤْنَنْ ، لَا يَئِنَّ لَا يَئِنِّ لَا يَاْنِنْ ، لَا يُؤَنَّ لَا يُؤَنِّ لَا يُؤْنَنْ
لَا تَئِنَّنَّ لَا تُؤَنَّنَّ ، لَا يَئِنَّنَّ لَا يُؤَنَّنَّ ، لَا تَئِنَّنْ لَا تُؤَنَّنْ ، لَا يَئِنَّنْ لَا يُؤَنَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَئِنٌّ
مَئِنَّانِ مَآنُّ وَمُؤَيْنٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِئَنٌّ مِئَنَّانِ مَآنُّ وَمُؤَيْنٌ - مِئَنَّةٌ مِئَنَّتَانِ مَآنُّ
وَمُؤَيْنَةٌ - مِئْنَانٌ مِئْنَانَانِ مَآنِيْنُ وَمُؤَيْنِيْنٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَنُّ اَوَنَّانِ
اَوَنُّوْنَ اَوَانُّ وَاُوَيْنٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : اُنّٰى اُنَّيَانِ اُنَّيَاتٌ اُنَنٌ وَاُنَيْنٰى -

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلْاَلَلُ : دانتوں کا خراب ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

اَلَّ يَاَلُّ اَلَلًا ، فَهُوَ اٰلٌّ - وَاُلَّ يُؤَلُّ اَلَلًا ، فَذَاكَ مَاْلُوْلٌ - مَا اَلَّ مَا اُلَّ ، لَمْ يَاَلَّ لَمْ يَاَلِّ لَمْ يَاْلَلْ ،
لَمْ يُؤَلَّ لَمْ يُؤَلِّ لَمْ يُؤْلَلْ ، لَا يَاَلُّ لَا يُؤَلُّ ، لَنْ يَاَلَّ لَنْ يُؤَلَّ ، لَيَاَلَّنَّ لَيُؤَلَّنَّ ، لَيَاَلَّنْ لَيُؤَلَّنْ
اَلْاَمْرُ مِنْهُ : اَلَّ اَلِّ اِيْلَلْ ، لِتُؤَلَّ لِتُؤَلِّ لِتُؤْلَلْ ، لِيَاَلَّ لِيَاَلِّ لِيَاْلَلْ ، لِيُؤَلَّ لِيُؤَلِّ لِيُؤْلَلْ ، اَلَّنَّ
لِتُؤَلَّنَّ ، لِيَاَلَّنَّ لِيُؤَلَّنَّ ، اَلَّنْ لِتُؤَلَّنْ ، لِيَاَلَّنْ لِيُؤَلَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَاَلَّ لَا تَاَلِّ لَا تَاْلَلْ
لَا تُؤَلَّ لَا تُؤَلِّ لَا تُؤْلَلْ ، لَا يَاَلَّ لَا يَاَلِّ لَا يَاْلَلْ ، لَا يُؤَلَّ لَا يُؤَلِّ لَا يُؤْلَلْ ، لَا تَاَلَّنَّ لَا تُؤَلَّنَّ ، لَا يَاَلَّنَّ
لَا يُؤَلَّنَّ ، لَا تَاَلَّنْ لَا تُؤَلَّنْ ، لَا يَاَلَّنْ لَا يُؤَلَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَاَلٌّ مَاَلَّانِ مَآلُّ وَمُؤَيْلٌ وَالْاٰلَةُ
مِنْهُ : مِئَلٌّ مِئَلَّانِ مَآلُّ وَمُؤَيْلٌ - مِئَلَّةٌ مِئَلَّتَانِ مَآلُّ وَمُؤَيْلَةٌ - مِئْلَالٌ مِئْلَالَانِ
مَآلِيْلُ وَمُؤَيْلِيْلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَلُّ اَوَلَّانِ اَوَلُّوْنَ اَوَالُّ وَاُوَيْلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ
اُلّٰى اُلَّيَانِ اُلَّيَاتٌ اُلَلٌ وَاُلَيْلٰى -

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف جوازًا

اَلَ يَأَلُ اَلًّا فَهُوَ آلٌ - وَاُلَ يُوَلُ اَلًّا، فَذَاكَ مَاُوْلٌ - مَا آلَ مَا اُلَ، لَمْ يَأَلْ لَمْ يَأَلْ لَمْ يَالُ
لَمْ يُوَلْ لَمْ يُوَلْ لَمْ يُوَلْ، لَا يَأَلُ لَا يُوَلُ، لَنْ يَأَلَ لَنْ يُوَلَ، لَيَأَلَنَّ لَيُوَلَنَّ، لَيَأَلَنْ لَيُوَلَنْ اَلْاَمْرُ
مِنْهُ: اَلْ اَلِ اِيلَلْ، لِتُوَلْ لِتُوَلِ لِتُوَلَلْ، لِيَأَلْ لِيَأَلِ لِيَالَلْ، لِيُوَلْ لِيُوَلِ لِيُوَلَلْ، اَلَنَّ لِتُوَلَنَّ، لِيَأَلَنَّ
لِيُوَلَنَّ، اَلَنْ لِتُوَلَنْ، لِيَأَلَنْ لِيُوَلَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأَلْ لَا تَأَلِ لَا تَالَلْ، لَا تُوَلْ لَا تُوَلِ لَا تُوَلَلْ،
لَا يَأَلْ لَا يَأَلِ لَا يَالَلْ، لَا يُوَلْ لَا يُوَلِ لَا يُوَلَلْ، لَا تَأَلَنَّ لَا تُوَلَنَّ، لَا يَأَلَنَّ لَا يُوَلَنَّ، لَا تَأَلَنْ لَا تُوَلَنْ،
لَا يَأَلَنْ لَا يُوَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَاَلٌ مَاَلَانِ مَاَالُ وَمُوَيِّلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيلٌ مِيلَانِ مَاَلٌ
وَمُوَيْلٌ - مِيلَةٌ مِيلَتَانِ مَآلُ وَمُوَيْلَةٌ - مِيلَالٌ مِيلَالَانِ
مَالِيلُ وَمُوَيْلِيلٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَلُّ اَوَلَّانِ اَوَلُّوْنَ اَوَآلُ وَاُوَيْلٌ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُلّٰى اُلَّيَانِ اُلَّيَاتٌ اُلَلٌ وَاُلَيْلٰى -

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی مہموز العین از بابِ دوم فعَل یفعِل چوں اَلْوَأْدُ:

زندہ در گور کرنا: علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور رہتا ہے

وَأَدَ يَئِدُ وَأْدًا، فَهُوَ وَآئِدٌ - وَوُئِدَ يُوْأَدُ وَأْدًا، فَذَاكَ مَوْءُوْدٌ - مَا وَأَدَ مَا وُئِدَ، لَمْ يَئِدْ لَمْ
يُوْأَدْ، لَا يَئِدُ لَا يُوْأَدُ، لَنْ يَئِدَ لَنْ يُوْأَدَ، لَيَئِدَنَّ لَيُوْأَدَنَّ، لَيَئِدَنْ لَيُوْأَدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: إِدْ
لِتُوْأَدْ لِيَئِدْ لِيُوْأَدْ، إِدَنَّ لِتُوْأَدَنَّ، لِيَئِدَنَّ لِيُوْأَدَنَّ، إِدَنْ لِتُوْأَدَنْ لِيَئِدَنْ لِيُوْأَدَنْ وَالنَّهْيُ
عَنْهُ: لَا تَئِدْ لَا تُوْأَدْ، لَا يَئِدْ لَا يُوْأَدْ، لَا تَئِدَنَّ لَا تُوْأَدَنَّ، لَا يَئِدَنَّ لَا يُوْأَدَنَّ، لَا تَئِدَنْ
لَا تُوْأَدَنْ، لَا يَئِدَنْ لَا يُوْأَدَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْئِدٌ مَوْئِدَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَيْئِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ:
مِيئَدٌ مِيئَدَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَيْئِدٌ - مِيئَدَةٌ مِيئَدَتَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَيْئِدَةٌ - مِيئَادٌ مِيئَادَانِ
مَوَآئِيدُ وَمُوَيْئِيدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْأَدُ اَوْأَدَانِ اَوْأَدُوْنَ اَوَآئِدُ وَاُوَيْئِدٌ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُؤْدٰى وُؤْدَيَانِ وُؤْدَيَاتٌ وُؤَدٌ وَوُؤَيْدٰى -

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف والتعلیل جوازًا

وَأَدَ يَئِدُ وَادًا، فَهُوَ وَآئِدٌ - وَاِيْدَ يُوَدُ وَادًا، فَذَاكَ مَوُوْدٌ - مَا وَأَدَ مَا اِيْدَ، لَمْ يَئِدْ لَمْ يُوَدْ
لَا يَئِدُ لَا يُوَدُ، لَنْ يَئِدَ لَنْ يُوَدَ، لَيَئِدَنَّ لَيُوَدَنَّ، لَيَئِدَنْ لَيُوَدَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: إِدْ لِتُوَدْ،
لِيَئِدْ لِيُوَدْ، إِدَنَّ لِتُوَدَنَّ، لِيَئِدَنَّ لِيُوَدَنَّ، إِدَنْ لِتُوَدَنْ، لِيَئِدَنْ لِيُوَدَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ:
لَا تَئِدْ لَا تُوَدْ، لَا يَئِدْ لَا يُوَدْ، لَا تَئِدَنَّ لَا تُوَدَنَّ، لَا يَئِدَنَّ لَا يُوَدَنَّ، لَا تَئِدَنْ لَا تُوَدَنْ،

ع والجمع المكسر تُؤَدَةٌ ...... الخ مثل ثُلَّةٌ ۱۲

. . ر الجموع المكسرة: وَأَدَةٌ، وُئَادٌ، وُءَّدٌ، وَآدٌ، وُؤُدٌ، وُءَدَآءُ، وُؤْدَانٌ، وِئْدَانٌ، وِئَادٌ، وُؤُوْدٌ، اَوْئَادٌ ۲ ا منه

لَا يَئِدَنْ لَا يُوَدَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَوْدٌ مَوْدَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَيْدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِيَدٌ مِيَدَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَيِّدٌ - مِيَدَةٌ مِيَدَتَانِ مَوَآئِدُ وَمُوَيِّدَةٌ - مِيَادٌ مِيَادَانِ مَوَآئِيْدُ وَمُوَيِّيْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوَدُ اَوَدَانِ اَوَدُوْنَ اَوَآئِدُ وَاُوَيِّدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : - اُوْدٰى اُوْدَيَانِ اُوْدَيَاتٌ اُوَدٌ وَّاُوَيْدٰى -

فائدہ :- **وَادًا** : مصدر میں بقاعدہ تراثی ہمزہ الف سے بدل گیا **اِيْدَ** : ماضی مجہول اصل میں وُئِدَ تھا بقاعدہ اُعِدَ، اُئِدَ ہوا - پھر بقاعدہ اَيِمَّۃٌ اُيِدَ ہوگیا - یاء پر کسرہ ثقیل ہونیکی وجہ سے گراکر یاء کی مناسبت سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا اِيْدَ ہوگیا **آيِدُ** : - صیغہ واحد متکلم بحث اثبات فعل مضارع معروف اصل میں اَئِدُ تھا - بقاعدہ اَئِمَّۃٌ دوسرا ہمزہ یاء سے بدل گیا آيِدُ ہوگیا **اُوْدٰى** : صیغہ واحد مؤنث بحث اسم تفضیل اصل میں وُوْدٰى تھا - بقاعدہ یُوْسُ تخفیف کے بعد بقاعدہ اُعِدَ، اُوْدٰى ہوا - یہی تعلیل اُوْدَيَانِ اور اُوْدَيَاتٌ میں ہوگی **اُوَدٌ** :- اصل میں وُءَدٌ تھا - بقاعدہ اُعِدَ اُءَدٌ ہوگیا - پھر بقاعدہ اُوَيْلُ اُوَدٌ ہوگیا - یہی تعلیل اُوَيْدٰى میں ہوگی

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی مہموز العین از باب سوم فَعِلَ يَفْعَلُ مجہول اَلْوَأَبُ : ناراض ہونا - علامت اِس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

وَئِبَ يَوْئَبُ وَئْبًا فَهُوَ وَآئِبٌ - وَءُبَ يُوْءَبُ وَءْبًا فَذَاكَ مَوْءُوْبٌ - مَاوَئِبَ مَاوُئِبَ ، لَمْ يَوْءَبْ لَمْ يُوْءَبْ ، لَا يَوْءَبُ لَا يُوْءَبُ ، لَنْ يَوْءَبَ لَنْ يُوْءَبَ ، لَيَوْءَبَنَّ لَيُوْءَبَنَّ ، لَيَوْءَبَنْ لَيُوْءَبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِيْئَبْ لِتَوْءَبْ ، لِيَوْءَبْ لِيُوْءَبْ اِيْئَبَنَّ لِتَوْءَبَنَّ لِيَوْءَبَنَّ لِيُوْءَبَنَّ ، اِيْئَبَنْ لِتَوْءَبَنْ ، لِيَوْءَبَنْ لِيُوْءَبَنْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَوْءَبْ لَا تُوْءَبْ لَا يَوْءَبْ لَا يُوْءَبْ لَا تَوْءَبَنَّ لَا تُوْءَبَنَّ ، لَا يَوْءَبَنَّ لَا يُوْءَبَنَّ لَا تَوْءَبَنْ لَا تُوْءَبَنْ ، لَا يَوْءَبَنْ لَا يُوْءَبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَوْءَبٌ مَوْءَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيْئِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِيْئَبٌ مِيْئَبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيْئِبٌ - مِيْئَبَةٌ مِيْئَبَتَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيْئِبَةٌ - مِيْئَابٌ مِيْئَابَانِ مَوَآئِيْبُ وَمُوَيْئِيْبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَوْءَبُ اَوْءَبَانِ اَوْءَبُوْنَ اَوَآئِبُ وَاُوَيْئِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُءْبٰى وُءْبَيَانِ وُءْبَيَاتٌ وُءَبٌ وَّوُءَيْبٰى -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَئِبَ يَوْبُ وَابًا فَهُوَ وَآئِبٌ - وَاِيْبَ يُوْبُ وَابًا فَذَاكَ مَوْوُبٌ - مَاوَئِبَ مَااِيْبَ ، لَمْ يَوْبْ لَمْ يُوْبْ ، لَا يَوْبُ لَا يُوْبُ ، لَنْ يَوْبَ لَنْ يُوْبَ ، لَيَوْبَنَّ لَيُوْبَنَّ لَيَوْبَنْ لَيُوْبَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : وَبْ لِتُوْبْ ، لِيَوْبْ لِيُوْبْ وَبَنَّ لِتُوْبَنَّ ، لِيَوْبَنَّ لِيُوْبَنَّ ، وَبَنْ لِتُوْبَنْ ، لِيَوْبَنْ لِيُوْبَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ ، لَا تَوْبْ لَا تُوْبْ ، لَا يَوْبْ لَا يُوْبْ ، لَا تَوْبَنَّ لَا تُوْبَنَّ ، لَا يَوْبَنَّ لَا يُوْبَنَّ ، لَا تَوْبَنْ لَا تُوْبَنْ ، لَا يَوْبَنْ لَا يُوْبَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَوْبٌ مَوْبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيِّبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ ، مِيْبٌ مِيْبَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَيِّبٌ - مِيْبَةٌ مِيْبَتَانِ

مَوَآئِبُ وَمُوَیِّبَةٌ۔ مِیَابٌ مِیَابَانِ مَوَآئِبُ وَمُوَیِّبٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَوْبُ اَوْبَانِ اَوْبُوْنَ
اَوَآئِبُ وَاُوَیِّبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: اُوْبٰی اُوْبَیَانِ اُوْبَیَاتٌ اُوَبٌ وَّاُوَیْبٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال یائی و مہموز العین از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْیَأْسُ:

نااُمید ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

یَئِسَ یَیْئَسُ یَأْسًا، فَهُوَ یَآئِسٌ۔ وَیُئِسَ یُوْءَسُ یَأْسًا، فَذَاکَ مَیْؤُوْسٌ۔ مَا یَئِسَ مَا یُئِسَ، لَمْ یَیْئَسْ
لَمْ یُوْءَسْ، لَا یَیْئَسُ لَا یُوْءَسُ، لَنْ یَیْئَسَ لَنْ یُوْءَسَ، لَیَیْئَسَنَّ لَیُوْءَسَنَّ، لَیَیْئَسَنْ لَیُوْءَسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِیْئَسْ
لِتُوْءَسْ، لِیَیْئَسْ لِیُوْءَسْ، اِیْئَسَنَّ لِتُوْءَسَنَّ، لِیَیْئَسَنَّ لِیُوْءَسَنَّ، اِیْئَسَنْ لِتُوْءَسَنْ، لِیَیْئَسَنْ لِیُوْءَسَنْ وَالنَّهْیُ
عَنْہُ: لَا تَیْئَسْ لَا تُوْءَسْ، لَا یَیْئَسْ لَا یُوْءَسْ، لَا تَیْئَسَنَّ لَا تُوْءَسَنَّ، لَا یَیْئَسَنَّ لَا یُوْءَسَنَّ، لَا تَیْئَسَنْ لَا تُوْءَسَنْ
لَا یَیْئَسَنْ لَا یُوْءَسَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَیْئَسٌ مَیْئَسَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیْئِسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْہُ: مِیْئَسٌ مِیْئَسَانِ
مَیَآئِسُ وَمُیَیْئِسٌ۔ مِیْئَسَةٌ مِیْئَسَتَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیْئِسَةٌ۔ مِیْئَاسٌ مِیْئَاسَانِ مَیَآئِیْسُ وَمُیَیْئِیْسٌ
وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَیْئَسُ اَیْئَسَانِ اَیْئَسُوْنَ اَیَآئِسُ وَاُیَیْئِسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: یُؤْسٰی
یُؤْسَیَانِ یُؤْسَیَاتٌ یُؤَسٌ وَّیُؤَیْسٰی۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

یَئِسَ یَیْسُ یَاسًا، فَهُوَ یَآئِسٌ۔ وَیُئِسَ یُوْسُ یَاسًا۔ فَذَاکَ مَیُوْسٌ۔ مَا یَئِسَ مَا یُئِسَ، لَمْ یَیْسْ لَمْ یُوْسْ،
لَا یَیْسُ لَا یُوْسُ، لَنْ یَیْسَ لَنْ یُوْسَ، لَیَیْسَنَّ لَیُوْسَنَّ، لَیَیْسَنْ لَیُوْسَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: یَسْ لِتُوْسْ، لِیَیْسْ
لِیُوْسْ، یَسَنَّ لِتُوْسَنَّ، لِیَیْسَنَّ لِیُوْسَنَّ، یَسَنْ لِتُوْسَنْ، لِیَیْسَنْ لِیُوْسَنْ وَالنَّهْیُ عَنْہُ: لَا تَیَسْ، لَا تُوْسْ،
لَا یَیْسْ لَا یُوْسْ، لَا تَیْسَنَّ لَا تُوْسَنَّ، لَا یَیْسَنَّ لَا یُوْسَنَّ، لَا تَیْسَنْ لَا تُوْسَنْ، لَا یَیْسَنْ لَا یُوْسَنْ اَلظَّرْفُ
مِنْہُ: مَیْسٌ مَیْسَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیْسٌ وَالْاٰلَةُ مِنْہُ: مِیْسٌ مِیْسَانِ مَیَآئِسُ وَمُیَیْسٌ۔ مِیْسَةٌ مِیْسَتَانِ
مَیَآئِسُ وَمُیَیْسَةٌ۔ مِیَاسٌ مِیَاسَانِ مَیَآئِیْسُ وَمُیَیْئِیْسٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَیْسُ اَیْسَانِ
اَیْسُوْنَ اَیَآئِسُ وَاُیَیْسٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: یُوْسٰی یُوْسَیَانِ یُوْسَیَاتٌ یُوَسٌ وَّیُوَیْسٰی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص واوی از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلسَّأْوُ:

ٹھوکر لگانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

سَأَا یَسْأُوْ سَأْوًا، فَهُوَ سَاءٍ۔ وَسُئِیَ یُسْأٰی سَأْوًا، فَذَاکَ مَسْؤُوٌّ۔ مَا سَأَا مَا سُئِیَ، لَمْ یَسْأُ لَمْ یُسْأَ،
لَا یَسْأُوْ لَا یُسْأٰی، لَنْ یَسْأُوَ لَنْ یُسْأٰی، لَیَسْأُوَنَّ لَیُسْأَیَنَّ، لَیَسْأُوَنْ لَیُسْأَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اُسْءُ لِتُسْأَ
لِیَسْءُ لِیُسْأَ، اُسْأُوَنَّ لِتُسْأَیَنَّ، لِیَسْأُوَنَّ لِیُسْأَیَنَّ، اُسْأُوَنْ لِتُسْأَیَنْ، لِیَسْأُوَنْ لِیُسْأَیَنْ وَالنَّهْیُ عَنْہُ

لہ والجموع المکسرة: یَأَسَة، ......الخ ۱۲ منہ ۲ والجموع المکسرة: سَأَة، ......الخ ۱۲ منہ

لَاتَسُؤْ لَاتَسُؤْ، لَايَسُؤْ لَايَسُؤْ، لَاتَسُوْءَا لَاتُسَاءَا، لَايَسُوْءَا لَايُسَاءَا، لَاتَسُوْءُوْا لَاتُسَاءُوْا، لَايَسُوْءُوْا لَايُسَاءُوْا، لَاتَسُوْئِيْ لَاتُسَائِيْ، لَاتَسُوْءَا لَاتُسَاءَا، لَاتَسُؤْنَ لَاتُسَأْنَ، لَايَسُؤْنَ لَايُسَأْنَ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسَاءٌ مَسَاءَانِ مَسَاوِيُّ وَمُسَيِّئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسْاءٌ مِسْاءَانِ مَسَاوِيُّ وَمُسَيِّئٌ - مِسَاءَةٌ مِسَاءَتَانِ مَسَاءٌ وَمُسَيِّئَةٌ - مِسْاءٌ مِسْاءَانِ مَسَاوِيُّ وَمُسَيِّئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسْوَءُ اَسْوَءَانِ اَسْوَءُوْنَ اَسَاوِءُ وَاَسْوَءُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُوْءٰى سُوْءَيَانِ سُوْءَيَاتٌ سُوَءٌ وَسُوَءٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

سَاءَ يَسُوْءُ سَاوًا، فَهُوَ سَاءٍ - وَسِيْءَ يُسَاءُ سَاوًا، فَذَاكَ مَسُوْءٌ - مَاسَاءَ مَاسِيْءَ، لَمْ يَسُؤْ لَمْ يُسَأْ، لَايَسُوْءُ لَايُسَاءُ، لَنْ يَسُوْءَ لَنْ يُسَاءَ، لَيَسُوْءَنَّ لَيَسُوْءَنْ لَيُسَاءَنَّ لَيُسَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: سُؤْ لِتُسَأْ، لِيَسُؤْ لِيُسَأْ، سُوْءَنَّ لِتُسَاءَنَّ، لِيَسُوْءَنَّ لِيُسَاءَنَّ، سُوْءَنْ لِتُسَاءَنْ، لِيَسُوْءَنْ لِيُسَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَسُؤْ لَاتُسَأْ، لَايَسُؤْ لَايُسَأْ، لَاتَسُوْءَنَّ لَاتُسَاءَنَّ، لَايَسُوْءَنَّ لَايُسَاءَنَّ، لَاتَسُوْءَنْ لَاتُسَاءَنْ، لَايَسُوْءَنْ لَايُسَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَسًى مَسَيَانِ مَسَاءٍ وَمُسَيٍّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِسًى مِسَيَانِ مَسَاءٍ وَمُسَيٍّ - مِسَاةٌ مِسَاتَانِ مَسَاءٍ وَمُسَيَّةٌ - مِسَاءٌ مِسَاءَانِ مَسَائِيُّ وَمُسَيِّئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَسًى اَسَيَانِ اَسَوْنَ اَسَاءٍ وَاُسَيٍّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُوْيٰى سُوْيَيَانِ سُوْيَيَاتٌ سُوًى وَسُوَيٌّ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب دوم فَعَلَ يَفْعِلُ چوں اَلصَّئِيُّ: حیوان کے بچے کا آواز نکالنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

صَاءَى يَصْئِيْ صَئِيًّا، فَهُوَ صَاءٍ - وَصُئِيَ يُصْاءٰى صَئِيًّا، فَذَاكَ مَصْئِيٌّ - مَاصَاءَى مَاصُئِيَ، لَمْ يَصْءِ لَمْ يُصْءَ، لَا يَصْئِيْ لَا يُصْاءٰى، لَنْ يَصْئِيَ لَنْ يُصْاءٰى، لَيَصْئِيَنَّ لَيُصْاءَيَنَّ، لَيَصْئِيَنْ لَيُصْاءَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِصْءِ لِتُصْءَ، لِيَصْءِ لِيُصْءَ، اِصْئِيَنَّ لِتُصْاءَيَنَّ، لِيَصْئِيَنَّ لِيُصْاءَيَنَّ، اِصْئِيَنْ لِتُصْاءَيَنْ، لِيَصْئِيَنْ لِيُصْاءَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَصْءِ لَاتُصْءَ، لَايَصْءِ لَايُصْءَ، لَاتَصْئِيَنَّ لَاتُصْاءَيَنَّ، لَايَصْئِيَنَّ لَايُصْاءَيَنَّ، لَاتَصْئِيَنْ لَاتُصْاءَيَنْ، لَايَصْئِيَنْ لَايُصْاءَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَصْئًى مَصْاءَيَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيْئٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِصْئًى مِصْاءَيَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيْئٍ - مِصْاءَةٌ مِصْاءَتَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيْئِيَةٌ - مِصْاءٌ مِصْاءَانِ مَصَاءِيُّ وَمُصَيْئِيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَصْئًى اَصْئَيَانِ اَصْئَوْنَ اَصَاءٍ وَاُصَيْئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: صُؤْيٰى صُؤْيَيَانِ صُؤْيَيَاتٌ صُئًى وَصُؤَيٌّ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

صَاءَى يَصِيْ صَيًّا، فَهُوَ صَاءٍ - وَصُئِيَ يُصٰى صَيًّا، فَذَاكَ مَصِيٌّ - مَاصَاءَى مَاصُئِيَ، لَمْ يَصِ لَمْ يُصَ، لَايَصِيْ لَايُصٰى، لَنْ يَصِيَ لَنْ يُصٰى، لَيَصِيَنَّ لَيُصَيَنَّ، لَيَصِيَنْ لَيُصَيَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: صِ لِتُصَ، لِيَصِ لِيُصَ، صِيَنَّ لِتُصَيَنَّ، لِيَصِيَنَّ لِيُصَيَنَّ، صِيَنْ لِتُصَيَنْ، لِيَصِيَنْ لِيُصَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَصِ لَاتُصَ، لَايَصِ لَايُصَ، لَاتَصِيَنَّ لَاتُصَيَنَّ، لَايَصِيَنَّ لَايُصَيَنَّ، لَاتَصِيَنْ لَاتُصَيَنْ، لَايَصِيَنْ لَايُصَيَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَصًى مَصَيَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيٍّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِصًى مِصَيَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيٍّ - مِصَاةٌ مِصَاتَانِ مَصَاءٍ وَمُصَيَّةٌ - مِصَاءٌ مِصَاءَانِ مَصَائِيُّ وَمُصَيِّيٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَصًى اَصَيَانِ اَصَوْنَ اَصَاءٍ وَاُصَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: صُوْيٰى صُوْيَيَانِ صُوْيَيَاتٌ صُوًى وَصُوَيٌّ

ف والجموع المكسرة: سُوَاةٌ .... ۱۱ ف قلـ ۔ ہمزہ واو ہم جائز ست کما مر فی ص ۱۲۲۔ ۱۲ منہ ف بسبب مبدلیت واو از ہمزہ، قاعدہ سید جاری نشد۔ ۱۲ منہ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ ۔ چوں اَلدَّأْیُ : دھوکہ دینا۔ علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اِسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ الخ

دَأٰی یَدْأٰی دَأْیًا ۔ فَہُوَ دَآءٍ ۔ وَدُئِیَ یُدْأٰی دَأْیًا ، فَذَاکَ مَدْئِیٌّ ۔ مَا دَأٰی مَا دُئِیَ ، لَمْ یَدْءَ لَمْ یُدْءَ ، لَا یَدْأٰی لَا یُدْأٰی لَنْ یَدْأٰی لَنْ یُدْأٰی لَیَدْءَیَنَّ لَیُدْءَیَنَّ ، لَیَدْءَیَنْ لَیُدْءَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ : اِدْءَ لِتُدْءَ ، لِیَدْءَ لِیُدْءَ ، اِدْءَیَنَّ لِتُدْءَیَنَّ ، لِیَدْءَیَنَّ لِیُدْءَیَنَّ ، اِدْءَیَنْ لِتُدْءَیَنْ لِیَدْءَیَنْ لِیُدْءَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ : لَا تَدْءَ لَا تُدْءَ ، لَا یَدْءَ لَا یُدْءَ ۔ لَا تَدْءَیَنَّ لَا تُدْءَیَنَّ ، لَا یَدْءَیَنَّ لَا یُدْءَیَنَّ ، لَا تَدْءَیَنْ لَا تُدْءَیَنْ لَا یَدْءَیَنْ لَا یُدْءَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ : مَدْأًی مَدْءَیَانِ مَدَاءٍ وَّمُدَیْءٍ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ : مِدْأًی مِدْأَیَانِ مَدَاءٍ وَّمُدَیْءٍ ۔ مِدْأَۃٌ مِدْأَتَانِ مَدَاءٍ وَّمُدَیْئِیَۃٌ ۔ مِدْءَآءٌ مِدْءَآءَانِ مَدَائِیُّ وَمُدَیْئِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ : اَدْأٰی اَدْءَیَانِ اَدْءَوْنَ اَدَاءٍ وَّاُدَیْءٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ : دُؤْیٰی دُؤْیَیَانِ دُؤْیَیَاتٌ دُؤًی وَّدُءَیْیٌ ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

دَاٰ یَدٰی دَأْیًا ، فَہُوَ دَآءٍ ۔ وَدُئِیَ یُدٰی دَأْیًا ، فَذَاکَ مَدْئِیٌّ ۔ مَا دَاٰ مَا دُئِیَ ، لَمْ یَدَ لَمْ یُدَ ، لَا یَدٰی لَا یُدٰی ، لَنْ یَدٰی لَنْ یُّدٰی ، لَیَدَیَنَّ لَیُدَیَنَّ ، لَیَدَیَنْ لَیُدَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ : دَ لِتُدَ ، لِیَدَ لِیُدَ ، دَیَنَّ لِتُدَیَنَّ ، لِیَدَیَنَّ لِیُدَیَنَّ ، دَیَنْ لِتُدَیَنْ ، لِیَدَیَنْ لِیُدَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ : لَا تَدَ لَا تُدَ ، لَا یَدَ لَا یُدَ ، لَا تَدَیَنَّ لَا تُدَیَنَّ ، لَا یَدَیَنَّ لَا یُدَیَنَّ لَا تَدَیَنْ لَا تُدَیَنْ ، لَا یَدَیَنْ لَا یُدَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ : مَدًی مَدَیَانِ مَدَاءٍ وَّمُدَیٍّ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ : مِدًی مِدَیَانِ مَدَاءٍ وَّمُدَیٍّ ۔ مِدَاۃٌ مِدَاتَانِ مَدَاءٍ وَّمُدَیِّیَۃٌ ۔ مِدَآءٌ مِدَآءَانِ مَدَائِیُّ وَمُدَیِّیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ : اَدٰی اَدَیَانِ اَدَوْنَ اَدَاءٍ وَّاُدَیٍّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ : دُوْیٰی دُوْیَیَانِ دُوْیَیَاتٌ دُوًی وَّدُوَیْیٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب چہارم فَعَلَ یَفْعَلُ ۔ چوں اَلرُّؤْیَۃُ : دیکھنا ۔ علامتیں اِس باب کی دو ہیں ایک یہ کہ اسکی ماضی میں الخ

رَاٰی یَرٰی رُؤْیَۃً ، فَہُوَ رَآءٍ ۔ وَرُئِیَ یُرٰی رُؤْیَۃً ، فَذَاکَ مَرْئِیٌّ ۔ مَا رَاٰی مَا رُئِیَ ، لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ ، لَا یَرٰی لَا یُرٰی ، لَنْ یَّرٰی لَنْ یُّرٰی ، لَیَرَیَنَّ لَیُرَیَنَّ ، لَیَرَیَنْ لَیُرَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ : رَ لِتُرَ ، لِیَرَ لِیُرَ ، رَیَنَّ لِتُرَیَنَّ ، لِیَرَیَنَّ لِیُرَیَنَّ ، رَیَنْ لِتُرَیَنْ ، لِیَرَیَنْ لِیُرَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ : لَا تَرَ لَا تُرَ ، لَا یَرَ لَا یُرَ ، لَا تَرَیَنَّ لَا تُرَیَنَّ ، لَا یَرَیَنَّ لَا یُرَیَنَّ ، لَا تَرَیَنْ لَا تُرَیَنْ ، لَا یَرَیَنْ لَا یُرَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ : مَرْأًی مَرْأَیَانِ مَرَاءٍ وَّمُرَیْءٍ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ : مِرْأًی مِرْأَیَانِ مَرَاءٍ وَّمُرَیْءٍ ۔ مِرْأَۃٌ مِرْأَتَانِ مَرَاءٍ وَّمُرَیْئِیَۃٌ ۔ مِرْءَآءٌ مِرْءَآءَانِ مَرَائِیُّ وَمُرَیْئِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ : اَرْأٰی اَرْءَیَانِ اَرْءَوْنَ اَرَآءٍ وَّاُرَیْءٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ : رُؤْیٰی رُؤْیَیَانِ رُؤْیَیَاتٌ رُؤًی وَّرُءَیْیٌ ۔

[illegible] والجموع المکسّرۃ : دُئَاۃ ۔۔۔۔۔ الخ مثل رُمَاۃ الخ ۔ ۱۲ منہ ۔ قلب ہمزہ ۔۔۔۔۔ الخ کما مر فی ص ۱۲۲ ۔ کہ بسبب مد لیف واو از ہمزہ ، قاعدہ سید جاری نشد ۔ ۱۲ منہ

صرف صغیر از بابِ مذکور بالتخفیف جوازاً

رَأَى يَرَى رُؤْيَةً، فَهُوَ رَاءٍ - وَرُئِيَ يُرَى رُؤْيَةً، فَذَاكَ مَرْئِيٌّ - مَا رَأَى مَا رُئِيَ، لَمْ يَرَ لَمْ يُرَ، لَا يَرَى لَا يُرَى، لَنْ يَرَى لَنْ يُرَى، لَيَرَيَنَّ لَيُرَيَنَّ، لَيَرَيَنْ لَيُرَيَنْ الْأَمْرُ مِنْهُ: رَ لِتُرَ، لِيَرَ لِيُرَ، رَيَنَّ لِتُرَيَنَّ، لِيَرَيَنَّ لِيُرَيَنَّ، رَيَنْ لِتُرَيَنْ، لِيَرَيَنْ لِيُرَيَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرَ لَا تُرَ، لَا يَرَ لَا يُرَ، لَا تَرَيَنَّ لَا تُرَيَنَّ، لَا يَرَيَنَّ لَا يُرَيَنَّ، لَا تَرَيَنْ لَا تُرَيَنْ، لَا يَرَيَنْ لَا يُرَيَنْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْأًى مَرْأَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيٌّ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِرْأًى مِرْأَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيٌّ - مِرْآةٌ مِرْآتَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْئَةٌ - مِرْآءٌ مِرْآءَانِ مَرَائِيُّ وَمُرَيْئِيٌّ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَرْأَى أَرْأَيَانِ أَرْأَوْنَ أَرَاءٍ وَأُرَيْءٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُؤْيَى رُؤْيَيَانِ رُؤْيَيَاتٌ رُؤًى وَرُؤَيٌّ -

صرف کبیر

بحث اِثبات فعل ماضی معروف: رَأَى رَأَيَا رَأَوْا رَأَتْ رَأَتَا رَأَيْنَ رَأَيْتَ رَأَيْتُمَا رَأَيْتُمْ رَأَيْتِ رَأَيْتُمَا رَأَيْتُنَّ رَأَيْتُ رَأَيْنَا **بحث اِثبات فعل ماضی مجہول:** رُئِيَ رُئِيَا رُؤُوْا رُئِيَتْ رُئِيَتَا رُئِيْنَ رُئِيْتَ رُئِيْتُمَا رُئِيْتُمْ رُئِيْتِ رُئِيْتُمَا رُئِيْتُنَّ رُئِيْتُ رُئِيْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا رَأَى مَا رَأَيَا مَا رَأَوْا مَا رَأَتْ مَا رَأَتَا مَا رَأَيْنَ مَا رَأَيْتَ مَا رَأَيْتُمَا مَا رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتِ مَا رَأَيْتُمَا مَا رَأَيْتُنَّ مَا رَأَيْتُ مَا رَأَيْنَا **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا رُئِيَ مَا رُئِيَا مَا رُؤُوْا مَا رُئِيَتْ مَا رُئِيَتَا مَا رُئِيْنَ مَا رُئِيْتَ مَا رُئِيْتُمَا مَا رُئِيْتُمْ مَا رُئِيْتِ مَا رُئِيْتُمَا مَا رُئِيْتُنَّ مَا رُئِيْتُ مَا رُئِيْنَا **بحث اِثبات فعل مُضارع معروف:** يَرَى يَرَيَانِ يَرَوْنَ تَرَى تَرَيَانِ يَرَيْنَ تَرَى تَرَيَانِ تَرَوْنَ تَرَيْنَ تَرَيَانِ تَرَيْنَ أَرَى نَرَى **بحث اِثبات فعل مُضارع مجہول:** يُرَى يُرَيَانِ يُرَوْنَ تُرَى تُرَيَانِ يُرَيْنَ تُرَى تُرَيَانِ تُرَوْنَ تُرَيْنَ تُرَيَانِ تُرَيْنَ أُرَى نُرَى **بحث نفی فعل مُضارع معروف:** لَا يَرَى لَا يَرَيَانِ لَا يَرَوْنَ لَا تَرَى لَا تَرَيَانِ لَا يَرَيْنَ لَا تَرَى لَا تَرَيَانِ لَا تَرَوْنَ لَا تَرَيْنَ لَا تَرَيَانِ لَا تَرَيْنَ لَا أَرَى لَا نَرَى **بحث نفی فعل مُضارع مجہول:** لَا يُرَى لَا يُرَيَانِ لَا يُرَوْنَ لَا تُرَى لَا تُرَيَانِ لَا يُرَيْنَ لَا تُرَى لَا تُرَيَانِ لَا تُرَوْنَ لَا تُرَيْنَ لَا تُرَيَانِ لَا تُرَيْنَ لَا أُرَى لَا نُرَى **بحث نفی تاکید بلَن در فعل مُستقبل معروف:** لَنْ يَرَى لَنْ يَرَيَا لَنْ يَرَوْا لَنْ تَرَى لَنْ تَرَيَا لَنْ يَرَيْنَ لَنْ تَرَى لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَوْا لَنْ تَرَيْ لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَيْنَ لَنْ أَرَى لَنْ نَرَى **بحث نفی تاکید بلَن در فعل مُستقبل مجہول:** لَنْ يُرَى لَنْ يُرَيَا لَنْ يُرَوْا لَنْ تُرَى لَنْ تُرَيَا لَنْ يُرَيْنَ لَنْ تُرَى لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَوْا لَنْ تُرَيْ لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَيْنَ لَنْ أُرَى لَنْ نُرَى **بحث نفی جحد بلَم در فعل مُستقبل معروف:** لَمْ يَرَ لَمْ يَرَيَا لَمْ يَرَوْا لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا لَمْ

---

۹ والجُمُوعُ المُكَسَّرة: رُئَاةٌ ...... الخ مثل دُعَاة ...... الخ ۱۲ منہ ۔ قلبِ ہمزہ الخ کما مر فی ص ۱۲۲ ۔ بہ سبب مُبدلیت ہمزہ، قاعدہ سید جاری نشد ۔ ۱۲ منہ

يَرَيْنَ لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَوْا لَمْ تَرَيْ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَيْنَ لَمْ اَرَ لَمْ نَرَ. **بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل مجہول** ؛ لَمْ يُرَ لَمْ يُرَيَا لَمْ يُرَوْا لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا لَمْ يُرَيْنَ لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا لَمْ تُرَوْا لَمْ تُرَيْ لَمْ تُرَيَا لَمْ تُرَيْنَ لَمْ اُرَ لَمْ نُرَ. **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف** ؛ لَيَرَيَنَّ لَيَرَيَانِّ لَيَرَوُنَّ لَتَرَيَنَّ لَتَرَيَانِّ لَيَرَيْنَانِّ لَتَرَيَنَّ لَتَرَيَانِّ لَتَرَوُنَّ لَتَرَيِنَّ لَتَرَيَانِّ لَتَرَيْنَانِّ لَاَرَيَنَّ لَنَرَيَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول** ؛ لَيُرَيَنَّ لَيُرَيَانِّ لَيُرَوُنَّ لَتُرَيَنَّ لَتُرَيَانِّ لَيُرَيْنَانِّ لَتُرَيَنَّ لَتُرَيَانِّ لَتُرَوُنَّ لَتُرَيِنَّ لَتُرَيَانِّ لَتُرَيْنَانِّ لَاُرَيَنَّ لَنُرَيَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف** ؛ لَيَرَيَنْ لَيَرَوُنْ لَتَرَيَنْ لَتَرَوُنْ لَتَرَيِنْ لَاَرَيَنْ لَنَرَيَنْ **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول** ؛ لَيُرَيَنْ لَيُرَوُنْ لَتُرَيَنْ لَتُرَيَنْ لَتُرَوُنْ لَتُرَيِنْ لَاُرَيَنْ لَنُرَيَنْ **بحث امر حاضر معروف** ؛ رَ رَيَا رَوْا رَيْ رَيَا رَيْنَ **بحث امر حاضر مجہول** ؛ لِتُرَ لِتُرَيَا لِتُرَوْا لِتُرَيْ لِتُرَيَا لِتُرَيْنَ **بحث امر غائب معروف** ؛ لِيَرَ لِيَرَيَا لِيَرَوْا لِتَرَ لِتَرَيَا لِيَرَيْنَ لِاَرَ لِنَرَ **بحث امر غائب مجہول** ؛ لِيُرَ لِيُرَيَا لِيُرَوْا لِتُرَ لِتُرَيَا لِيُرَيْنَ لِاُرَ لِنُرَ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ رَيَنَّ رَيَانِّ رَوُنَّ رَيِنَّ رَيَانِّ رَيْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ لِتُرَوُنَّ لِتُرَيِنَّ لِتُرَيَانِّ لِتُرَيْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لِيَرَيَنَّ لِيَرَيَانِّ لِيَرَوُنَّ لِتَرَيَنَّ لِتَرَيَانِّ لِيَرَيْنَانِّ لِاَرَيَنَّ لِنَرَيَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لِيُرَيَنَّ لِيُرَيَانِّ لِيُرَوُنَّ لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ لِيُرَيْنَانِّ لِاُرَيَنَّ لِنُرَيَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ رَيَنْ رَوُنْ رَيِنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ؛ لِتُرَيَنْ لِتُرَوُنْ لِتُرَيِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِيَرَيَنْ لِيَرَوُنْ لِتَرَيَنْ لِاَرَيَنْ لِنَرَيَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ** ؛ لِيُرَيَنْ لِيُرَوُنْ لِتُرَيَنْ لِاُرَيَنْ لِنُرَيَنْ **بحث نہی حاضر معروف** ؛ لَا تَرَ لَا تَرَيَا لَا تَرَوْا لَا تَرَيْ لَا تَرَيَا لَا تَرَيْنَ **بحث نہی حاضر مجہول** ؛ لَا تُرَ لَا تُرَيَا لَا تُرَوْا لَا تُرَيْ لَا تُرَيَا لَا تُرَيْنَ **بحث نہی غائب معروف** ؛ لَا يَرَ لَا يَرَيَا لَا يَرَوْا لَا تَرَ لَا تَرَيَا لَا يَرَيْنَ لَا اَرَ لَا نَرَ **بحث نہی غائب مجہول** ؛ لَا يُرَ لَا يُرَيَا لَا يُرَوْا لَا تُرَ لَا تُرَيَا لَا يُرَيْنَ لَا اُرَ لَا نُرَ **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا تَرَيَنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا تَرَوُنَّ لَا تَرَيِنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا تَرَيْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا تُرَيَنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَوُنَّ لَا تُرَيِنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَيْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا يَرَيَنَّ لَا يَرَيَانِّ لَا يَرَوُنَّ لَا تَرَيَنَّ لَا تَرَيَانِّ لَا يَرَيْنَانِّ لَا اَرَيَنَّ لَا نَرَيَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ** ؛ لَا يُرَيَنَّ لَا يُرَيَانِّ لَا يُرَوُنَّ لَا تُرَيَنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا يُرَيْنَانِّ لَا اُرَيَنَّ لَا نُرَيَنَّ. **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ** ؛ لَا تَرَيَنْ لَا تَرَوُنْ لَا تَرَيِنْ **بحث نہی حاضر**

مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا تُرَیَنْ لَا تُرَوُنْ لَا تُرِیِنْ بحث نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ: لَا یُرِیَنْ لَا یُرُوُنْ لَا تُرِیَنْ لَا اُرِیَنْ لَا نُرِیَنْ بحث نہی غائب مجہول بالون تاکید خفیفہ: لَا یُرَیَنْ لَا یُرَوُنْ لَا تُرَیَنْ لَا اُرَیَنْ لَا نُرَیَنْ بحث اسمِ فاعل: مُرٍ مُرِیَانِ مُرُوْنَ مُرِیَةٌ مُرِیَتَانِ مُرِیَاتٌ بحث اسمِ مفعول: مُرًی مُرَیَانِ مُرَیُوْنَ مُرَیَةٌ مُرَیَتَانِ مُرَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز العین، ناقص یائی بالتخفیف جوازاً از باب افعال چوں اَلْاِرَاءَۃُ:
دکھانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی،
ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزۂ قطعی۔

اَرٰی یُرِیْ اِرَاءَۃً، فَھُوَ مُرٍ، وَاُرِیَ یُرٰی اِرَاءَۃً، فَذَاکَ مُرًی۔ مَا اَرٰی مَا اُرِیَ، لَمْ یُرِ لَمْ یُرَ، لَا یُرِیْ لَا یُرٰی، لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرٰی، لَیُرِیَنَّ لَیُرَیَنَّ، لَیُرِیَنْ لَیُرَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اَرِ لِتُرِ، لِیُرِ لِیُرَ، اَرِیَنَّ لِتُرِیَنَّ، لِیُرِیَنَّ لِیُرَیَنَّ، اَرِیَنْ لِتُرِیَنْ، لِیُرِیَنْ لِیُرَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تُرِ لَا تُرَ لَا یُرِ لَا یُرَ، لَا تُرِیَنَّ لَا تُرَیَنَّ، لَا یُرِیَنَّ لَا یُرَیَنَّ، لَا تُرِیَنْ لَا تُرَیَنْ، لَا یُرِیَنْ لَا یُرَیَنْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُرًی مُرَیَانِ مُرَیَاتٌ

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اَرٰی اَرَیَا اَرَوْا اَرَتْ اَرَتَا اَرَیْنَ اَرَیْتَ اَرَیْتُمَا اَرَیْتُمْ اَرَیْتِ اَرَیْتُمَا اَرَیْتُنَّ اَرَیْتُ اَرَیْنَا بحث اثبات فعل ماضی مجہول: اُرِیَ اُرِیَا اُرُوْا اُرِیَتْ اُرِیَتَا اُرِیْنَ اُرِیْتَ اُرِیْتُمَا اُرِیْتُمْ اُرِیْتِ اُرِیْتُمَا اُرِیْتُنَّ اُرِیْتُ اُرِیْنَا بحث نفی فعل ماضی معروف: مَا اَرٰی مَا اَرَیَا مَا اَرَوْا مَا اَرَتْ مَا اَرَتَا مَا اَرَیْنَ مَا اَرَیْتَ مَا اَرَیْتُمَا مَا اَرَیْتُمْ مَا اَرَیْتِ مَا اَرَیْتُمَا مَا اَرَیْتُنَّ مَا اَرَیْتُ مَا اَرَیْنَا بحث نفی فعل ماضی مجہول: مَا اُرِیَ مَا اُرِیَا مَا اُرُوْا مَا اُرِیَتْ مَا اُرِیَتَا مَا اُرِیْنَ مَا اُرِیْتَ مَا اُرِیْتُمَا مَا اُرِیْتُمْ مَا اُرِیْتِ مَا اُرِیْتُمَا مَا اُرِیْتُنَّ مَا اُرِیْتُ مَا اُرِیْنَا بحث اثبات فعل مضارع معروف: یُرِیْ یُرِیَانِ یُرُوْنَ تُرِیْ تُرِیَانِ یُرِیْنَ تُرِیْ تُرِیَانِ تُرُوْنَ تُرِیْنَ تُرِیَانِ تُرِیْنَ اُرِیْ نُرِیْ بحث اثبات فعل مضارع مجہول: یُرٰی یُرَیَانِ یُرَوْنَ تُرٰی تُرَیَانِ یُرَیْنَ تُرٰی تُرَیَانِ تُرَوْنَ تُرَیْنَ تُرَیَانِ تُرَیْنَ اُرٰی نُرٰی بحث نفی فعل مضارع معروف: لَا یُرِیْ لَا یُرِیَانِ لَا یُرُوْنَ لَا تُرِیْ لَا تُرِیَانِ لَا یُرِیْنَ لَا تُرِیْ لَا تُرِیَانِ لَا تُرُوْنَ لَا تُرِیْنَ لَا تُرِیَانِ لَا تُرِیْنَ لَا اُرِیْ لَا نُرِیْ بحث نفی فعل مضارع مجہول: لَا یُرٰی لَا یُرَیَانِ لَا یُرَوْنَ لَا تُرٰی لَا تُرَیَانِ لَا یُرَیْنَ لَا تُرٰی لَا تُرَیَانِ لَا تُرَوْنَ لَا تُرَیْنَ لَا تُرَیَانِ لَا تُرَیْنَ لَا اُرٰی لَا نُرٰی بحث نفی تاکید بلن در مستقبل معروف: لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَا لَنْ یُرُوْا لَنْ تُرِیَ لَنْ تُرِیَا لَنْ یُرِیْنَ لَنْ تُرِیَ لَنْ تُرِیَا لَنْ تُرُوْا لَنْ تُرِیْ لَنْ تُرِیَا لَنْ تُرِیْنَ لَنْ اُرِیَ لَنْ نُرِیَ بحث نفی تاکید بلن

لہ اِرَاءَۃٌ مصدر اصل میں اِرْءَایٌ بروزنِ اِفْعَالٌ تھا۔ بقاعدہ ردآء، اِرْءَاءٌ ہوا۔ پھر بقاعدہ یسل ہمزۂ ثانیہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ گرادیا۔ پھر بقاعدہ اِقَامَۃٌ ہمزۂ محذوفہ کے عوض آخر میں تائے متحرکہ بڑھادی، اِرَاءَۃٌ بروزنِ اِفَالَۃٌ ہوگیا۔ ۱۲ منہ

عہ در مصدر ہر حرف علیہ بجز التقائے تنوین بیفتد عوضش تائے متحرکہ در آخرش در آرند جوبا۔ مگر لفظ دمائۃ شاذ اند ۱۲ منہ

درفعل **مُستقبل مجہول** : لَنْ يُرٰى لَنْ يُرَيَا لَنْ يُرَوْا لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا لَنْ يُرَيْنَ لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَوْا
لَنْ تُرَيْ لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَيْنَ لَنْ اُرٰى لَنْ نُرٰى **بحث نفی جحد بلَم درفعل مُستقبل معروف** : لَمْ يَرِ لَمْ يَرَيَا
لَمْ يَرَوْا لَمْ تَرِ لَمْ تَرَيَا لَمْ يَرَيْنَ لَمْ تَرِ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَوْا لَمْ تَرَيْ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَيْنَ لَمْ اَرِ لَمْ نَرِ **بحث**
نفی جحد بلَم درفعل مُستقبل مجہول : لَمْ يُرَ لَمْ يُرَيَا لَمْ يُرَوْا ، لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا لَمْ يُرَيْنَ لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا
لَمْ تُرَوْا لَمْ تُرَيْ لَمْ تُرَيَا لَمْ تُرَيْنَ لَمْ اُرَ لَمْ نُرَ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل**
معروف : لَيَرَيَنَّ لَيَرَيَانِّ لَيَرَوُنَّ لَتَرَيَنَّ لَتَرَيَانِّ لَيَرَيْنَانِّ لَتَرَيَنَّ لَتَرَيَانِّ لَتَرَوُنَّ لَتَرَيِنَّ لَتَرَيَانِّ لَتَرَيْنَانِّ
لَاَرَيَنَّ لَنَرَيَنَّ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مُستقبل مجہول** : لَيُرَيَنَّ لَيُرَيَانِّ لَيُرَوُنَّ لَتُرَيَنَّ
لَتُرَيَانِّ لَيُرَيْنَانِّ لَتُرَيَنَّ لَتُرَيَانِّ لَتُرَوُنَّ لَتُرَيِنَّ لَتُرَيَانِّ لَتُرَيْنَانِّ لَاُرَيَنَّ لَنُرَيَنَّ **بحث لام تاکید بانون**
تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل معروف : لَيَرَيَنْ لَيَرَوُنْ لَتَرَيَنْ لَتَرَيَنْ لَتَرَوُنْ لَتَرَيِنْ لَاَرَيَنْ لَنَرَيَنْ **بحث لام**
تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مُستقبل مجہول : لَيُرَيَنْ لَيُرَوُنْ لَتُرَيَنْ لَتُرَيَنْ لَتُرَوُنْ لَتُرَيِنْ لَاُرَيَنْ
لَنُرَيَنْ **بحث امر حاضر معروف** : اَرِ اَرِيَا اَرُوْا اَرِيْ اَرِيَا اَرِيْنَ **بحث امر حاضر مجہول** : لِتُرَ
لِتُرَيَا لِتُرَوْا لِتُرَيْ لِتُرَيَا لِتُرَيْنَ **بحث امر غائب معروف** : لِيَرِ لِيَرِيَا لِيَرُوْا لِتَرِ لِتَرِيَا لِيَرِيْنَ لِاَرِ
لِنَرِ **بحث امر غائب مجہول** : لِيُرَ لِيُرَيَا لِيُرَوْا لِتُرَ لِتُرَيَا لِيُرَيْنَ لِاُرَ لِنُرَ **بحث امر حاضر معروف**
بانون تاکید ثقیلہ : اَرِيَنَّ اَرِيَانِّ اَرُنَّ اَرِنَّ اَرِيَانِّ اَرِيْنَانِّ **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ** :
لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ لِتُرَوُنَّ لِتُرَيِنَّ لِتُرَيَانِّ لِتُرَيْنَانِّ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ** : لِيَرِيَنَّ لِيَرِيَانِّ
لِيَرُنَّ لِتَرِيَنَّ لِتَرِيَانِّ لِيَرِيْنَانِّ لِاَرِيَنَّ لِنَرِيَنَّ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ** : لِيُرَيَنَّ لِيُرَيَانِّ لِيُرَوُنَّ
لِتُرَيَنَّ لِتُرَيَانِّ لِيُرَيْنَانِّ لِاُرَيَنَّ لِنُرَيَنَّ **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ** : اَرِيَنْ اَرُنْ اَرِنْ **بحث**
امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ : لِتُرَيَنْ لِتُرَوُنْ لِتُرَيِنْ **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ** : لِيَرِيَنْ
لِيَرُنْ لِتَرِيَنْ لِاَرِيَنْ لِنَرِيَنْ **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ** : لِيُرَيَنْ لِيُرَوُنْ لِتُرَيَنْ لِاُرَيَنْ لِنُرَيَنْ
بحث نہی حاضر معروف : لَا تَرِ لَا تَرِيَا لَا تَرَوْا لَا تَرَيْ لَا تَرِيَا لَا تَرِيْنَ **بحث نہی حاضر مجہول** : لَا تُرَ لَا تُرَيَا
لَا تُرَوْا لَا تُرَيْ لَا تُرَيَا لَا تُرَيْنَ **بحث نہی غائب معروف** : لَا يَرِ لَا يَرِيَا لَا يَرَوْا لَا تَرِ لَا تَرِيَا لَا يَرِيْنَ لَا
اَرِ لَا نَرِ **بحث نہی غائب مجہول** : لَا يُرَ لَا يُرَيَا لَا يُرَوْا لَا تُرَ لَا تُرَيَا لَا يُرَيْنَ لَا اُرَ لَا نُرَ **بحث نہی**
حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ : لَا تَرَيَنَّ لَا تَرِيَانِّ لَا تَرُنَّ لَا تَرِنَّ لَا تَرِيَانِّ لَا تَرِيْنَانِّ **بحث نہی حاضر**
مجہول بانون تاکید ثقیلہ : لَا تُرَيَنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَوُنَّ لَا تُرَيِنَّ لَا تُرَيَانِّ لَا تُرَيْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف**
بانون تاکید ثقیلہ : لَا يَرِيَنَّ لَا يَرِيَانِّ لَا يَرُنَّ لَا تَرِيَنَّ لَا تَرِيَانِّ لَا يَرِيْنَانِّ لَا اَرِيَنَّ لَا نَرِيَنَّ **بحث نہی غائب**

مجہول بالنون تاکید ثقیلہ: لَا یُرَیَنَّ لَا یُرَیَانِّ لَا یُرَوُنَّ لَا تُرَیَنَّ لَا تُرَیَانِّ لَا یُرَیْنَانِّ لَا اُرَیَنَّ لَا نُرَیَنَّ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تَرَیَنْ لَا تَرَوُنْ لَا تَرِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا تُرَیَنْ لَا تُرَوُنْ لَا تُرَیِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ:** لَا یَرَیَنْ لَا یَرَوُنْ لَا تَرَیَنْ لَا اَرَیَنْ لَا نَرَیَنْ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید خفیفہ:** لَا یُرَیَنْ لَا یُرَوُنْ لَا تُرَیَنْ لَا اُرَیَنْ لَا نُرَیَنْ **بحث اسم فاعل:** مُرٍ مُرِیَانِ مُرُوْنَ مُرِیَۃٌ مُرِیَتَانِ مُرِیَاتٌ **بحث اسم مفعول:** مُرًی مُرَیَانِ مُرَوْنَ مُرَاۃٌ مُرَاتَانِ مُرَیَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد لفیف مفروق ومہموز العین از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلْوَأْیُ: وعدہ کرنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

وَأَیٰ یَئِیْ وَأْیًا، فَھُوَ وَاءٍ وَوُئِیَ یُوْءٰی وَأْیًا فَذَاکَ مَوْءِیٌّ۔ مَا وَأَیٰ مَا وُئِیَ، لَمْ یَئِ لَمْ یُوْءَ، لَا یَئِیْ لَا یُوْءٰی، لَنْ یَّئِیَ لَنْ یُّوْءٰی، لَیَئِیَنَّ لَیُوْءَیَنَّ، لَیَئِیَنْ لَیُوْءَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: إِ لِتُوْءَ، لِیَئِ لِیُوْءَ، إِیَنَّ لِتُوْءَیَنَّ، لِیَئِیَنَّ لِیُوْءَیَنَّ، إِیَنْ لِتُوْءَیَنْ، لِیَئِیَنْ لِیُوْءَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَئِ لَا تُوْءَ لَا یَئِ لَا یُوْءَ، لَا تَئِیَنَّ لَا تُوْءَیَنَّ، لَا یَئِیَنَّ لَا یُوْءَیَنَّ، لَا تَئِیَنْ لَا تُوْءَیَنْ، لَا یَئِیَنْ لَا یُوْءَیَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مَوْأًی مَوْءَیَانِ مَوَاءٍ وَمُوَیْءٍ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ: مِیْأًی مِیْءَیَانِ مَوَاءٍ وَمُوَیْءٍ۔ مِیْأَۃٌ مِیْأَتَانِ مَوَاءٍ وَمُوَیْئِیَۃٌ۔ مِیْأَاءٌ مِیْأَاءَانِ مَوَاءِیٌّ وَمُوَیْئِیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْہُ: اَوْأٰی اَوْأَیَانِ اَوْأَوْنَ اَوَاءٍ وَاُوَیْءٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ: وُؤْیٰ وُؤْیَیَانِ وُؤْیَیَاتٌ وُؤًی وُوَیْیٰ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَأٰی یَئِیْ وَأْیًا، فَھُوَ وَاءٍ۔ وَوَایَ یُوْیٰ وَایًا، فَذَاکَ مَوِیٌّ، مَا وَأٰی مَا اِیَ، لَمْ یَئِ لَمْ یُوَ، لَا یَئِیْ لَا یُوٰی، لَنْ یَّئِیَ لَنْ یُّوٰی، لَیَئِیَنَّ لَیُوَیَنَّ، لَیَئِیَنْ لَیُوَیَنْ اَلْاَمْرُ مِنْہُ: إِ لِتُوَ، لِیَئِ لِیُوَ، إِیَنَّ لِتُوَیَنَّ، لِیَئِیَنَّ لِیُوَیَنَّ، إِیَنْ لِتُوَیَنْ، لِیَئِیَنْ لِیُوَیَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَا تَئِ لَا تُوَ، لَا یَئِ لَا یُوَ۔ لَا تَئِیَنَّ لَا تُوَیَنَّ لَا یَئِیَنَّ لَا یُوَیَنَّ، لَا تَئِیَنْ لَا تُوَیَنْ، لَا یَئِیَنْ لَا یُوَیَنْ

---

[1] قلب ہمزہ بہ واؤ ہم جائز است کما مرّ فی ص۱۲۲ ۱۲ منہ [2] بہ سبب مبدلیت واؤ از ہمزہ، قاعدہ سید جاری نہ شد ۱۲ منہ [3] قلب ہمزہ بہ واؤ ہم جائز است کما مرّ فی ص۱۲۲ ۱۲ منہ [4] اَوْاَوْنَ اصل میں اَوْأَیُوْنَ تھا بقاعدہ قال اور بالتقاء ساکنین اَوْاَوْنَ ہوگیا۔ ۱۲ منہ [5] وتصریفہ الکامل إِ اِیَا اِیُوْا اِیْتِ اِیَتَا اِیْنَ اِیْتَ اِیْتُمَا اِیْتُمْ اِیْتِ اِیْتُمَا اِیْتُنَّ اِیْتُ اِیْنَا ۱۲ منہ

[5] ۔ الجمعُ المُکسّرۃ: ...... الخ

اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوًى مَوَيَانِ مَوَآءٍ وَمُوَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيًى مِيَانِ مَوَآءٍ وَمُوَيٌّ - مِيَةٌ مِيَتَانِ مَوَآءٍ وَمُوَيِّيَةٌ - مِيَاءٌ مِيَاءَانِ مَوَآءٍ وَمُوَيِّيٌّ وَافْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَدْى اَدْيَانِ اَدْوُوْنَ اَوَآءٍ وَّ اُدَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُدْيٰى اُدْيَيَانِ اُدْيَيَاتٌ اُدًى وَّ اُدَيِّيٌّ -

فائدہ ۱- اِتَّ :- امر مجہول اصل میں وُئِيَ تھا- بقاعدہ اُجِدَ، اُئِيَ ہوا، پھر بقاعدہ اَيِمَّةٌ اُيِيَ ہوا، پھر بقاعدہ بِيْعَ اِيِيَ ہوا- پھر بقاعدہ ذُبَّ، اِتَّ ہوگیا-

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی مہموز اللام از باب سوم فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْوَثَاءُ : ہڈی کا بغیر ٹوٹے درد کرنا علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

وَثِئَ يَوْثَأُ وَثَاءً، فَهُوَ وَثِئٌ - وَوُثِئَ يُوْثَأُ وَثَاءً، فَذَاكَ مَوْثُوْءٌ - مَا وَثِئَ مَا وُثِئَ، لَمْ يَوْثَأْ لَمْ يُوْثَأْ، لَا يَوْثَأُ لَا يُوْثَأُ، لَنْ يَوْثَأَ لَنْ يُوْثَأَ، لَيَوْثَأَنَّ لَيُوْثَأَنَّ، لَيَوْثَأَنْ لَيُوْثَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْثَأْ لِتُوْثَأْ، لِيَوْثَأْ لِيُوْثَأْ، اِيْثَأَنَّ لِتُوْثَأَنَّ، لِيَوْثَأَنَّ لِيُوْثَأَنَّ، اِيْثَأَنْ لِتُوْثَأَنْ، لِيَوْثَأَنْ لِيُوْثَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَوْثَأْ لَا تُوْثَأْ، لَا يَوْثَأْ لَا يُوْثَأْ- لَا تَوْثَأَنَّ لَا تُوْثَأَنَّ، لَا يَوْثَأَنَّ لَا يُوْثَأَنَّ، لَا تَوْثَأَنْ لَا تُوْثَأَنْ، لَا يَوْثَأَنْ لَا يُوْثَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْثِئٌ مَوْثِئَانِ مَوَاثِئُ وَمُوَيْثِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْثَأٌ مِيْثَأَانِ مَوَاثِئُ وَمُوَيْثِئٌ - مِيْثَأَةٌ مِيْثَأَتَانِ مَوَاثِئُ وَمُوَيْثِئَةٌ - مِيْثَاءٌ مِيْثَاءَانِ مَوَاثِيْءُ وَمُوَيْثِيْءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْثَأُ اَوْثَأَانِ اَوْثَأُوْنَ اَوَاثِئُ وَاُوَيْثِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُثْئٰى وُثْئَيَانِ وُثْأَيَاتٌ وُثَأٌ وَّ وُثَيْئٰى -

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَثِيَ يَوْثَا وَثَاءً، فَهُوَ وَثِيٌّ - وَاُثِيَ يُوْثَا وَثَاءً، فَذَاكَ مَوْثُوْءٌ - مَا وَثِيَ مَا اُثِيَ، لَمْ يَوْثَا لَمْ يُوْثَا، لَا يَوْثَا لَا يُوْثَا، لَنْ يَوْثَا لَنْ يُوْثَا، لَيَوْثَانَّ لَيُوْثَانَّ، لَيَوْثَانْ لَيُوْثَانْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِيْثَا لِتُوْثَا، لِيَوْثَا لِيُوْثَا، اِيْثَانَّ لِتُوْثَانَّ، لِيَوْثَانَّ لِيُوْثَانَّ، اِيْثَانْ لِتُوْثَانْ، لِيَوْثَانْ لِيُوْثَانْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَوْثَا لَا تُوْثَا، لَا يَوْثَا لَا يُوْثَا، لَا تَوْثَانَّ لَا تُوْثَانَّ، لَا يَوْثَانَّ لَا يُوْثَانَّ، لَا تَوْثَانْ لَا تُوْثَانْ، لَا يَوْثَانْ لَا يُوْثَانْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَوْثِيٌّ مَوْثِيَانِ مَوَاثِيُّ وَمُوَيْثِيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْثَا مِيْثَانِ مَوَاثِيُّ وَمُوَيْثِيٌّ - مِيْثَاةٌ مِيْثَاتَانِ مَوَاثِيُّ وَمُوَيْثِيَةٌ-

---

۱ قلب ہمزہ بہ واو جائز است کما مرّ فی ص ۱۳۶ ۱۲ منہ ۲ اصل میں اَدْاَوُوْنَ تھا الخ ۱۲ منہ - ۳ بسبب مُبدلیۃ واو از ہمزہ قاعدۂ سیّد جاری نشد ۱۲ منہ - ۴ ان میں قاعدہ اُدْءُمْ بھی چلے گا ۱۲ منہ

۵ والجموع المكسّرة: وَثَاةٌ، وُثَّآءٌ، وُثَّأٌ، وَثَأٌ، وُثُوْءٌ، وُثْئَاءُ، وُثْنَانٌ، وِثْنَانٌ، وِثَاءٌ، وُثُوْءٌ، اَوْثَاءٌ، ۱۲ منه

مِيثَاءٌ مِيثَاءَانِ مَوَاثِئُ وَمُوَيْثِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْثَأُ اَوْثَآنِ اَوْثَأُوْنَ اَوَاثِئُ وَاُوَيْثِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُوْثَى اُوْثَيَانِ اُوْثَيَاتٌ اُوَثٌ وَاُوَيْثِيٌّ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی ومہموز اللام از باب چہارم فَعَلَ يَفْعَلُ۔ چوں اَلْوَبْءُ: اشارہ کرنا۔ علامتیں اس باب کی دو ہیں اول یہ کہ الخ

وَبَأَ يَبَأُ وَبْأً فَهُوَ وَابِئٌ۔ وَوُبِئَ يُوْبَأُ وَبْأً، فَذَاكَ مَوْبُوْءٌ۔ مَا وَبَأَ مَا وُبِئَ، لَمْ يَبَأْ لَمْ يُوْبَأْ، لَا يَبَأُ لَا يُوْبَأُ، لَنْ يَبَأَ لَنْ يُوْبَأَ، لَيَبَأَنَّ لَيُوْبَأَنَّ، لَيَبَأَنْ لَيُوْبَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بَأْ لِتُوْبَأْ، لِيَبَأْ لِيُوْبَأْ، بَأَنَّ لِتُوْبَأَنَّ، لِيَبَأَنَّ لِيُوْبَأَنَّ، بَأَنْ لِتُوْبَأَنْ، لِيَبَأَنْ لِيُوْبَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبَأْ لَا تُوْبَأْ، لَا يَبَأْ لَا يُوْبَأْ، لَا تَبَأَنَّ لَا تُوْبَأَنَّ، لَا يَبَأَنَّ لَا يُوْبَأَنَّ، لَا تَبَأَنْ لَا تُوْبَأَنْ، لَا يَبَأَنْ لَا يُوْبَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْبِئٌ مَوْبِئَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْبَأٌ مِيْبَآنِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ۔ مِيْبَأَةٌ مِيْبَأَتَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئَةٌ۔ مِيْبَاءٌ مِيْبَاءَانِ مَوَابِيْئُ وَمُوَيْبِيْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْبَأُ اَوْبَآنِ اَوْبَأُوْنَ اَوَابِئُ وَاُوَيْبِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُبْئَى وُبْئَيَانِ وُبْئَيَاتٌ وُبَأٌ وَوُبَيْئِي۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازاً۔

وَبَأَ يَبَا وَبًا فَهُوَ وَابٍ۔ وَاُبِيَ يُوْبَا وَبًا فَذَاكَ مَوْبُوٌّ۔ مَا وَبَأَ مَا اُبِيَ، لَمْ يَبَا لَمْ يُوْبَا، لَا يَبَا لَا يُوْبَا، لَنْ يَبَا لَنْ يُوْبَا، لَيَبَأَنَّ لَيُوْبَأَنَّ، لَيَبَأَنْ لَيُوْبَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بَا لِتُوْبَا، لِيَبَا لِيُوْبَا، بَأَنَّ لِتُوْبَأَنَّ، لِيَبَأَنَّ لِيُوْبَأَنَّ، بَأَنْ لِتُوْبَأَنْ، لِيَبَأَنْ لِيُوْبَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبَا لَا تُوْبَا، لَا يَبَا لَا يُوْبَا، لَا تَبَأَنَّ لَا تُوْبَأَنَّ، لَا يَبَأَنَّ لَا يُوْبَأَنَّ، لَا تَبَأَنْ لَا تُوْبَأَنْ، لَا يَبَأَنْ لَا يُوْبَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْبِئٌ مَوْبِيَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْبَأٌ مِيْبَآنِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ۔ مِيْبَأَةٌ مِيْبَأَتَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئَةٌ۔ مِيْبَاءٌ مِيْبَاءَانِ مَوَابِئُ وَمُوَيْبِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْبَأُ اَوْبَآنِ اَوْبَأُوْنَ اَوَابِئُ وَاُوَيْبِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُبْيٰ اُبْيَانِ اُبْيَاتٌ اُبًا وَاُبَيٌّ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی ومہموز اللام از باب پنجم فَعُلَ يَفْعُلُ چوں اَلْوَضَاءَةُ: نظیف حسین ہونا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہوتا ہے

وَضُؤَ يَوْضُؤُ وَضَاءَةً، فَهُوَ وَضِيْءٌ۔ وَوُضِئَ يُوْضَأُ وَضَاءَةً، فَذَاكَ مَوْضُوْءٌ۔ مَا وَضُؤَ مَا وُضِئَ، لَمْ يَوْضُؤْ لَمْ يُوْضَأْ، لَا يَوْضُؤُ لَا يُوْضَأُ، لَنْ يَوْضُؤَ لَنْ يُوْضَأَ، لَيَوْضُؤَنَّ لَيُوْضَأَنَّ، لَيَوْضُؤَنْ لَيُوْضَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْضُؤْ لِتُوْضَأْ، لِيَوْضُؤْ لِيُوْضَأْ، اُوْضُؤَنَّ لِتُوْضَأَنَّ، لِيَوْضُؤَنَّ لِيُوْضَأَنَّ، اُوْضُؤَنْ لِتُوْضَأَنْ، لِيَوْضُؤَنْ لِيُوْضَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَوْضُؤْ لَا تُوْضَأْ، لَا يَوْضُؤْ لَا يُوْضَأْ، لَا تَوْضُؤَنَّ لَا تُوْضَأَنَّ، لَا يَوْضُؤَنَّ لَا يُوْضَأَنَّ،

ے قلب ہمزہ بہ واو ہم جائز است لما مر فی صفحہ ۱۲۱ منہ ؎ والجموع المکسرۃ: وِبَاۃٌ ...الخ کذا وِضَاۃٌ ...الخ مثل قِرَاۃٌ ...الخ ۱۲ منہ

لَا تَوْضُؤنَ لَا تُوْضَأَنْ، لَا يَوْضُؤنَ لَا يُوْضَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْضِئٌ مَوْضِئَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْضَأٌ مِيْضَأَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ۔ مِيْضَأَةٌ مِيْضَأَتَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئَةٌ۔ مِيْضَاءٌ مِيْضَاءَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْضَأُ اَوْضَأَانِ اَوْضَأُوْنَ اَوَاضِئُ وَاُوَيْضِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُضْأٰى وُضْأَيَانِ وُضْأَيَاتٌ وُضَأٌ وَّوُضَيْأٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا

وَضُوَ يَوْضُوُ وَضَاءَةً، فَهُوَ وَضِيٌّ۔ وَاُضِيَ يُوْضَأُ وَضَاءَةً، فَذَاكَ مَوْضُوٌّ۔ مَا وَضُوَ مَا اُضِيَ، لَمْ يَوْضُوْ لَمْ يُوْضَا، لَا يَوْضُوُ لَا يُوْضَأُ، لَنْ يَوْضُوَ لَنْ يُوْضَأَ، لَيَوْضُوَنَّ لَيُوْضَأَنَّ، لَيَوْضُوَنْ لَيُوْضَأَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُوْضُوْ لِتُوْضَأْ لِيَوْضُوْ لِيُوْضَا، اُوْضُوَنَّ لِتُوْضَأَنَّ، لِيَوْضُوَنَّ لِيُوْضَأَنَّ، اُوْضُوَنْ لِتُوْضَأَنْ لِيَوْضُوَنْ لِيُوْضَأَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَوْضُوْ لَا تُوْضَا لَا يَوْضُوْ لَا يُوْضَا، لَا تَوْضُوَنَّ لَا تُوْضَأَنَّ، لَا يَوْضُوَنَّ لَا يُوْضَأَنَّ، لَا تَوْضُوَنْ لَا تُوْضَأَنْ، لَا يَوْضُوَنْ لَا يُوْضَأَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْضِيٌّ مَوْضِيَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِيْضَأٌ مِيْضَأَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ۔ مِيْضَأَةٌ مِيْضَأَتَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِيَةٌ۔ مِيْضَاءٌ مِيْضَاءَانِ مَوَاضِئُ وَمُوَيْضِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوْضَأُ اَوْضَأَانِ اَوْضَأُوْنَ اَوَاضِئُ وَاُوَيْضِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُضْىٰ اُضْيَانِ اُضْيَاتٌ اُضًا وَّاُضَيْئٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف واوی و مہموز اللام از باب اوّل فَعَلَ یَفْعُلُ۔ چوں اَلْبَوْءُ، لوٹنا۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

بَاءَ يَبُوْءُ بَوْءًا، فَهُوَ بَاءٍ۔ وَبِيْءَ يُبَاءُ بَوْءًا، فَذَاكَ مَبُوْءٌ۔ مَا بَاءَ مَا بِيْءَ، لَمْ يَبُؤْ لَمْ يُبَأْ، لَا يَبُوْءُ لَا يُبَاءُ، لَنْ يَبُوْءَ لَنْ يُبَاءَ، لَيَبُوْءَنَّ لَيُبَاءَنَّ، لَيَبُوْءَنْ لَيُبَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بُؤْ لِتُبَأْ، لِيَبُؤْ لِيُبَأْ، بُوْءَنَّ لِتُبَاءَنَّ، لِيَبُوْءَنَّ لِيُبَاءَنَّ، بُوْءَنْ لِتُبَاءَنْ، لِيَبُوْءَنْ لِيُبَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبُؤْ لَا تُبَأْ، لَا يَبُؤْ لَا يُبَأْ، لَا تَبُوْءَنَّ لَا تُبَاءَنَّ، لَا يَبُوْءَنَّ لَا يُبَاءَنَّ، لَا تَبُوْءَنْ لَا تُبَاءَنْ، لَا يَبُوْءَنْ لَا يُبَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَبَاءٌ مَبَاءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيِّئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِبْوَأٌ مِبْوَءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْوِئٌ۔ مِبْوَأَةٌ مِبْوَأَتَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْوِئَةٌ۔ مِبْوَاءٌ مِبْوَاءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْوِئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَبْوَءُ اَبْوَءَانِ اَبْوَءُوْنَ اَبَاوِئُ وَاُبَيْوِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: بُوْأٰى بُوْءَيَانِ بُوْءَيَاتٌ بُوَأٌ وَّبُوَيْئٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف و التعلیل جوازًا

بَاءَ يَبُوْءُ بَوًا، فَهُوَ بَاءٍ۔ وَبِيْءَ يُبَاءُ بَوًا، فَذَاكَ مَبُوٌّ۔ مَا بَاءَ مَا بِيْءَ، لَمْ يَبُوْ لَمْ يُبَا، لَا يَبُوْءُ لَا يُبَاءُ، لَنْ يَبُوْءَ لَنْ يُبَاءَ، لَيَبُوْنَّ لَيُبَاءَنَّ، لَيَبُوْنْ لَيُبَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: بُوْ لِتُبَا، لِيَبُوْ لِيُبَا، بُوَنَّ

لِتُبَاءَنَّ ، لِيَبُوْنَّ لِيُبَاءَنَّ . بُوْنَ لِتُبَاءَنْ ، لِيَبُوْنْ لِيُبَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَبُوْ لَا تُبَا ، لَا يَبُوْ لَا يُبَا ، لَا
تَبُوْنَّ لَا تُبَاءَنَّ ، لَا يَبُوْنَّ لَا يُبَاءَنَّ ، لَا تَبُوْنْ لَا تُبَاءَنْ ، لَا يَبُوْنْ لَا يُبَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَبَاءٌ مَبَاءَانِ
مَبَاوِئُ وَمُبَيْئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِبْوَأٌ مِبْوَاٰنِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْئٌ . مِبْوَءَةٌ مِبْوَءَتَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْئَةٌ . مِبْوَاءٌ مِبْوَاءَانِ مَبَاوِئُ وَمُبَيْئٌ وَاَفْعَلُ
التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَبْوَأُ اَبْوَءَانِ اَبْوَأُوْنَ اَبَاوِئُ وَاُبَيْئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : بُوْءٰى بُوْءَيَانِ بُوْءَيَاتٌ بُوَءٌ وَّبُوَيْئٰى ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف واوی و مہموز اللام از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ ۔ چوں اَلدَّوْءُ : بیمار ہونا ۔

علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

دَاءَ يَدَاءُ دَوْءً ، فَهُوَ دَاءٍ ۔ وَدِيْءَ يُدَاءُ دَوْءً ، فَذَاكَ مَدُوْءٌ ۔ مَا دَاءَ مَادِيْءَ ، لَمْ يَدَأْ لَمْ يُدَأْ ،
لَا يَدَاءُ لَا يُدَاءُ ، لَنْ يَدَاءَ لَنْ يُدَاءَ ، لَيَدَاءَنَّ لَيُدَاءَنَّ ، لَيَدَاءَنْ لَيُدَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : دَأْ لِتُدَأْ ، لِيَدَأْ
لِيُدَأْ ، دَاءَنَّ لِتُدَاءَنَّ ، لِيَدَاءَنَّ لِيُدَاءَنَّ ، دَاءَنْ لِتُدَاءَنْ ، لِيَدَاءَنْ لِيُدَاءَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَدَأْ
لَا تُدَأْ ، لَا يَدَأْ لَا يُدَأْ ، لَا تَدَاءَنَّ لَا تُدَاءَنَّ ، لَا يَدَاءَنَّ لَا يُدَاءَنَّ لَا تَدَاءَنْ لَا تُدَاءَنْ ، لَا يَدَاءَنْ
لَا يُدَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَدَاءٌ مَدَاءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِدْوَءٌ مِدْوَءَانِ مَدَاوِئُ
وَمُدَيْوِئٌ ۔ مِدْوَءَةٌ مِدْوَأَتَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْوِئَةٌ ۔ مِدْوَاءٌ مِدْوَاءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيْوِئٌ
وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَدْوَأُ اَدْوَءَانِ اَدْوَأُوْنَ اَدَاوِئُ وَاُدَيْوِئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ :
دُوْءٰى دُوْءَيَانِ دُوْءَيَاتٌ دُوَءٌ وَّدُوَيْئٰى ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف و التعلیل جوازاً

دَاءَ يَدَاءُ دَوًا فَهُوَ دَاءٍ ۔ وَدِيْءَ يُدَاءُ دَوًا ، فَذَاكَ مَدُوٌّ ۔ مَا دَاءَ مَادِيْءَ ، لَمْ يَدَا لَمْ يُدَا ، لَا يَدَاءُ
لَا يُدَاءُ ، لَنْ يَدَاءَ لَنْ يُدَاءَ ، لَيَدَاءَنَّ لَيُدَاءَنَّ ، لَيَدَاءَنْ لَيُدَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ : دَا لِتُدَا ،
لِيَدَا لِيُدَا ، دَاءَنَّ لِتُدَاءَنَّ ، لِيَدَاءَنَّ لِيُدَاءَنَّ ، دَاءَنْ لِتُدَاءَنْ ، لِيَدَاءَنْ لِيُدَاءَنْ وَالنَّهْيُ
عَنْهُ : لَا تَدَا لَا تُدَا لَا يَدَا لَا يُدَا ، لَا تَدَاءَنَّ لَا تُدَاءَنَّ ، لَا يَدَاءَنَّ لَا يُدَاءَنَّ ، لَا تَدَاءَنْ لَا تُدَاءَنْ
لَا يَدَاءَنْ لَا يُدَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَدَاءٌ مَدَاءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ : مِدْوَءٌ
مِدْوَءَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيِّئٌ ۔ مِدْوَأَةٌ مِدْوَأَتَانِ مَدَاوِئُ وَمُدَيِّئَةٌ ۔ مِدْوَاءٌ مِدْوَاءَانِ
مَدَاوِئُ وَمُدَيِّئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ : اَدْوَأُ اَدْوَءَانِ اَدْوَأُوْنَ اَدَاوِئُ وَاُدَيٌّ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ : دُوْءٰى دُوْءَيَانِ دُوْءَيَاتٌ دُوَءٌ وَّدُوَيِّئٰى ۔

والجُمُوعُ المُكسَّرةُ : دَاءَةٌ .... الخ مثلِ قَالَةٌ .... الخ ۱۲ منه

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ ۔ جُوْلُ الْمَجِیْئُ: آنا ۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے

جَاءَ یَجِیْءُ مَجِیْئًا فَھُوَ جَاءٍ ۔ وَجِیْءَ یُجَاءُ مَجِیْئًا، فَذَاکَ مَجِیْءٌ ۔ مَا جَاءَ مَا جِیْءَ، لَمْ یَجِیْءْ لَمْ یُجَاءْ، لَا یَجِیْءُ وَلَا یُجَاءُ، لَنْ یَجِیْءَ لَنْ یُجَاءَ، لَیَجِیْئَنَّ لَیُجَاءَنَّ، لَیَجِیْئَنْ لَیُجَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: جِئْ لِتُجَأْ، لِیَجِیْءْ لِیُجَأْ، جِیْئَنَّ لِتُجَاءَنَّ، لِیَجِیْئَنَّ لِیُجَاءَنَّ، جِیْئَنْ لِتُجَاءَنْ، لِیَجِیْئَنْ لِیُجَاءَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَجِیْءْ لَا تُجَأْ، لَا یَجِیْءْ لَا یُجَأْ، لَا تَجِیْئَنَّ لَا تُجَاءَنَّ، لَا یَجِیْئَنَّ لَا یُجَاءَنَّ، لَا تَجِیْئَنْ لَا تُجَاءَنْ لَا یَجِیْئَنْ لَا یُجَاءَنْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَجِیْءٌ مَجِیْئَانِ مَجَایِیُٔ وَمُجَیْیِیْءٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِجْیَأٌ مِجْیَئَانِ مَجَایِیُٔ وَمُجَیْیِیْءٌ ۔ مِجْیَأَةٌ مِجْیَأَتَانِ مَجَایِیُٔ وَمُجَیْیِئَةٌ ۔ مِجْیَاءٌ مِجْیَاءَانِ مَجَایِیُٔ وَمُجَیْیِیْءٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَجْیَأُ اَجْیَأَانِ اَجْیَأُوْنَ اَجَایِیُٔ وَاُجَیْیِءٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: جُوْاٰی جُوْاٰیَانِ جُوْاٰیَاتٌ جُیَأٌ وَجُیَیْئٰی ۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا والادغام وجوبًا

جَاءَ یَجِیْءُ مَجِیْئًا فَھُوَ جَاءٍ[1] وَجِیْءَ یُجَاءُ مَجِیْئًا فَذَاکَ مَجِیٌّ ۔ مَا جَاءَ مَا جِیْءَ، لَمْ یَجِیْ لَمْ یُجَا، لَا یَجِیْءُ لَا یُجَاءُ، لَنْ یَجِیْءَ لَنْ یُجَاءَ، لَیَجِیْئَنَّ لَیُجَاءَنَّ، لَیَجِیْئَنْ لَیُجَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: جِیْ لِتُجَا، لِیَجِیْ لِیُجَا، جِیَنَّ لِتُجَاءَنَّ، لِیَجِیَنَّ لِیُجَاءَنَّ، جِیَنْ لِتُجَاءَنْ، لِیَجِیَنْ لِیُجَاءَنْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَا تَجِیْ لَا تُجَا، لَا یَجِیْ لَا یُجَا، لَا تَجِیَنَّ لَا تُجَاءَنَّ، لَا یَجِیَنَّ لَا یُجَاءَنَّ ۔ لَا تَجِیَنْ لَا تُجَاءَنْ لَا یَجِیَنْ لَا یُجَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَجِیٌّ مَجِیَّانِ مَجَایِیُٔ وَمُجَیِّیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِجْیَأٌ مِجْیَأَانِ مَجَایِیُٔ وَمُجَیِّیٌّ ۔ مِجْیَأَةٌ مِجْیَأَتَانِ مَجَایِیُٔ وَمُجَیِّیَةٌ ۔ مِجْیَاءٌ مِجْیَاءَانِ مَجَایِیُٔ وَمُجَیِّیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ: اَجْیَأُ اَجْیَأَانِ اَجْیَأُوْنَ اَجَایِیُٔ وَاُجَیِّیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: جُوْاٰی جُوْاٰیَانِ جُوْاٰیَاتٌ جُیَأٌ وَجُیَیّٰی ۔

صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: جَاءَ جَاءَا جَاءُوْا جَاءَتْ جَاءَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ جِئْتِ جِئْتُمَا جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** جِیْءَ جِیْئَا جِیْئُوْا جِیْئَتْ جِیْئَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ جِئْتِ جِئْتُمَا جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَا جَاءَ مَا جَاءَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَا جِیْءَ مَا جِیْئَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف:** یَجِیْءُ یَجِیْئَانِ یَجِیْئُوْنَ تَجِیْءُ تَجِیْئَانِ یَجِئْنَ تَجِیْءُ تَجِیْئَانِ تَجِیْئُوْنَ تَجِیْئِیْنَ تَجِیْئَانِ تَجِئْنَ

---

[1] بہ سبب مدغم فیہ بودن یار اولیٰ ، ادغام نہ شد ۱۲ منہ [2] والجموع المکسرة: جَاءَۃٌ، جُیَّاءٌ، جُیَّءٌ، جَاءٌ، جُوْءٌ، جِیَاءٌ، جُوْآنٌ، جِیْآنٌ، جُیُوْءٌ، (جِیْ) اجْیَاءٌ ۱۲ منہ

اَجِیْئُ نَجِیْئُ ۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول : یُجَاءُ یُجَاءَانِ یُجَاءُوْنَ تُجَاءُ تُجَاءَانِ یُجَئْنَ تُجَاءُ تُجَاءَانِ تُجَاءُوْنَ تُجَائِیْنَ تُجَاءَانِ تُجَئْنَ اُجَاءُ نُجَاءُ بحث نفی فعل مضارع معروف : لَایَجِیْئُ لَایَجِیْئَانِ الخ بحث نفی فعل مضارع مجہول : لَایُجَاءُ لَایُجَاءَانِ الخ بحث نفی تاکید بہ لَنْ درفعل مستقبل معروف : لَنْ یَّجِیْئَ لَنْ یَّجِیْئَا لَنْ یَّجِیْئُوْا لَنْ تَجِیْئَ لَنْ تَجِیْئَا لَنْ یَّجِئْنَ لَنْ تَجِیْئَ لَنْ تَجِیْئَا لَنْ تَجِیْئُوْا لَنْ تَجِیْئِیْ لَنْ تَجِیْئَا لَنْ تَجِئْنَ لَنْ اَجِیْئَ لَنْ نَجِیْئَ ۔ بحث نفی تاکید بہ لَنْ درفعل مستقبل مجہول : لَنْ یُّجَاءَ لَنْ یُّجَاءَا لَنْ یُّجَاءُوْا لَنْ تُجَاءَ لَنْ تُجَاءَا لَنْ یُّجَئْنَ لَنْ تُجَاءَ لَنْ تُجَاءَا لَنْ تُجَاءُوْا لَنْ تُجَائِیْ لَنْ تُجَاءَا لَنْ تُجَئْنَ لَنْ اُجَاءَ لَنْ نُّجَاءَ ۔ بحث نفی جحد بہ لَمْ درفعل مستقبل معروف : لَمْ یَجِیْٔ لَمْ یَجِیْئَا لَمْ یَجِیْئُوْا لَمْ تَجِیْٔ لَمْ تَجِیْئَا لَمْ یَجِئْنَ لَمْ تَجِیْٔ لَمْ تَجِیْئَا لَمْ تَجِیْئُوْا لَمْ تَجِیْئِیْ لَمْ تَجِیْئَا لَمْ تَجِئْنَ لَمْ اَجِیْٔ لَمْ نَجِیْٔ بحث نفی جحد بہ لَمْ درفعل مستقبل مجہول : لَمْ یُجَاْ لَمْ یُجَاءَا لَمْ یُجَاءُوْا لَمْ تُجَاْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ یُجَئْنَ لَمْ تُجَاْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَاءُوْا لَمْ تُجَائِیْ لَمْ تُجَاءَا لَمْ تُجَئْنَ لَمْ اُجَاْ لَمْ نُجَاْ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف : لَیَجِیْئَنَّ لَیَجِیْئَانِّ لَیَجِیْئُنَّ لَتَجِیْئَنَّ لَتَجِیْئَانِّ لَیَجِئْنَانِّ لَتَجِیْئَنَّ لَتَجِیْئَانِّ لَتَجِیْئُنَّ لَتَجِیْئِنَّ لَتَجِیْئَانِّ لَتَجِئْنَانِّ لَاَجِیْئَنَّ لَنَجِیْئَنَّ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول : لَیُجَاءَنَّ لَیُجَاءَانِّ لَیُجَاءُنَّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَیُجَئْنَانِّ لَتُجَاءَنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَاءُنَّ لَتُجَائِنَّ لَتُجَاءَانِّ لَتُجَئْنَانِّ لَاُجَاءَنَّ لَنُجَاءَنَّ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف : لَیَجِیْئَنْ لَیَجِیْئُنْ لَتَجِیْئَنْ لَتَجِیْئَنْ لَتَجِیْئُنْ لَتَجِیْئِنْ لَاَجِیْئَنْ لَنَجِیْئَنْ ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل مجہول : لَیُجَاءَنْ لَیُجَاءُنْ لَتُجَاءَنْ لَتُجَاءَنْ لَتُجَاءُنْ لَتُجَائِنْ لَاُجَاءَنْ لَنُجَاءَنْ بحث امر حاضر معروف : جِیْٔ جِیْئَا جِیْئُوْا جِیْئِیْ جِیْئَا جِئْنَ بحث امر حاضر مجہول : لِتُجَاْ لِتُجَاءَا لِتُجَاءُوْا لِتُجَائِیْ لِتُجَاءَا لِتُجَئْنَ بحث امر غائب معروف : لِیَجِیْٔ لِیَجِیْئَا لِیَجِیْئُوْا لِتَجِیْٔ لِتَجِیْئَا لِیَجِئْنَ لِاَجِیْٔ لِنَجِیْٔ ۔ بحث امر غائب مجہول : لِیُجَاْ لِیُجَاءَا لِیُجَاءُوْا لِتُجَاْ لِتُجَاءَا لِیُجَئْنَ لِاُجَاْ لِنُجَاْ ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ : جِیْئَنَّ جِیْئَانِّ جِیْئُنَّ جِیْئِنَّ جِیْئَانِّ جِئْنَانِّ ۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ : لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ لِتُجَاءُنَّ لِتُجَائِنَّ لِتُجَاءَانِّ لِتُجَئْنَانِّ ۔ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ : لِیَجِیْئَنَّ لِیَجِیْئَانِّ لِیَجِیْئُنَّ لِتَجِیْئَنَّ لِتَجِیْئَانِّ لِیَجِئْنَانِّ لِاَجِیْئَنَّ لِنَجِیْئَنَّ ۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ : لِیُجَاءَنَّ لِیُجَاءَانِّ لِیُجَاءُنَّ لِتُجَاءَنَّ لِتُجَاءَانِّ لِیُجَئْنَانِّ لِاُجَاءَنَّ لِنُجَاءَنَّ ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ : جِیْئَنْ جِیْئُنْ جِیْئِنْ ۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ : لِتُجَاءَنْ لِتُجَاءُنْ لِتُجَائِنْ ۔ بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ : لِیَجِیْئَنْ لِیَجِیْئُنْ لِتَجِیْئَنْ لِاَجِیْئَنْ لِنَجِیْئَنْ ۔ بحث امر غائب مجہول

بالنون تاکید خفیفہ: لِیُجَآءَنْ لِیُجَآءَمْنْ لِتُجَآءَنْ لِاُجَآءَنْ لِنُجَآءَنْ **بحث نہی حاضر معروف**: لَا تَجِیْ لَا تَجِیْئَا لَا تَجِیْئُوْا
لَا تَجِیْئِیْ لَا تَجِیْئَا لَا تَجِئْنَ **بحث نہی حاضر مجہول**: لَا تُجَآءْ لَا تُجَآءَا لَا تُجَآءُوْا لَا تُجَآءِیْ لَا تُجَآءَا لَا تُجَآءْنَ **بحث نہی**
غائب معروف: لَا یَجِیْ لَا یَجِیْئَا لَا یَجِیْئُوْا لَا تَجِیْ لَا تَجِیْئَا لَا یَجِئْنَ لَا اَجِیْ لَا نَجِیْ **بحث نہی غائب مجہول**:
لَا یُجَآءْ لَا یُجَآءَا لَا یُجَآءُوْا لَا تُجَآءْ لَا تُجَآءَا لَا یُجَأْنَ لَا اُجَآءْ لَا نُجَآءْ **بحث نہی حاضر معروف بالنون تاکید ثقیلہ**: لَا تَجِیْئَنَّ
لَا تَجِیْئَآنِّ لَا تَجِیْئُنَّ لَا تَجِیْئِنَّ لَا تَجِیْئَآنِّ لَا تَجِئْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید ثقیلہ**: لَا تُجَآءَنَّ
لَا تُجَآءَآنِّ لَا تُجَآءُنَّ لَا تُجَآءِنَّ لَا تُجَآءَآنِّ لَا تُجَأْنَآنِّ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید ثقیلہ**: لَا یَجِیْئَنَّ
لَا یَجِیْئَآنِّ لَا یَجِیْئُنَّ لَا تَجِیْئَنَّ لَا تَجِیْئَآنِّ لَا یَجِئْنَآنِّ لَا اَجِیْئَنَّ لَا نَجِیْئَنَّ **بحث نہی غائب مجہول بالنون تاکید**
ثقیلہ: لَا یُجَآءَنَّ لَا یُجَآءَآنِّ لَا یُجَآءُنَّ لَا تُجَآءَنَّ لَا تُجَآءَآنِّ لَا یُجَأْنَآنِّ لَا اُجَآءَنَّ لَا نُجَآءَنَّ **بحث نہی حاضر معروف**
بالنون تاکید خفیفہ: لَا تَجِیْئَنْ لَا تَجِیْئُنْ لَا تَجِیْئِنْ **بحث نہی حاضر مجہول بالنون تاکید خفیفہ**: لَا تُجَآءَنْ لَا تُجَآءُنْ
لَا تُجَآءِنْ **بحث نہی غائب معروف بالنون تاکید خفیفہ**: لَا یَجِیْئَنْ لَا یَجِیْئُنْ لَا تَجِیْئَنْ لَا اَجِیْئَنْ لَا نَجِیْئَنْ **بحث نہی غائب مجہول**
بالنون تاکید خفیفہ: لَا یُجَآءَنْ لَا یُجَآءُنْ لَا تُجَآءَنْ لَا اُجَآءَنْ لَا نُجَآءَنْ **بحث اسم فاعل**: جَآءٍ جَآءِیَانِ جَآءُوْنَ
جَآءِیَةٌ جَآءِیَتَانِ جَآءِیَاتٌ **بحث اسم مفعول**: مَجِیْئٌ مَجِیْئَانِ مَجِیْئُوْنَ مَجِیْئَةٌ مَجِیْئَتَانِ مَجِیْئَاتٌ ۔

صرفِ کبیر بالتخفیف جوازًا

بحث اثبات فعل ماضی معروف: جَآءَ جَآءَا جَآءُوْا جَآءَتْ جَآءَتَا جِئْنَ جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ جِئْتِ جِئْتُمَا
جِئْتُنَّ جِئْتُ جِئْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول**: جِیْئَ جِیْئَا جِیْئُوْا جِیْئَتْ جِیْئَتَا جِئْنَ جِیْئْتَ جِیْئْتُمَا جِیْئْتُمْ
جِیْئْتِ جِیْئْتُمَا جِیْئْتُنَّ جِیْئْتُ جِیْئْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف**: مَا جَآءَ مَا جَآءَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول**:
مَا جِیْئَ مَا جِیْئَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف**: یَجِیْ یَجِیَانِ یَجُوْنَ تَجِیْ تَجِیَانِ یَجِیْنَ تَجِیْ تَجِیَانِ
تَجُوْنَ تَجِیْنَ تَجِیَانِ تَجِیْنَ اَجِیْ نَجِیْ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول**: یُجَآءُ یُجَآءَانِ یُجَآءُوْنَ تُجَآءُ
تُجَآءَانِ یُجَانَ تُجَآءُ تُجَآءَانِ تُجَآءُوْنَ تُجَآئِیْنَ تُجَآءَانِ تُجَانَ اُجَآءُ نُجَآءُ **بحث نفی فعل مضارع معروف**:
لَا یَجِیْ لَا یَجِیَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول**: لَا یُجَآءُ لَا یُجَآءَانِ الخ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل**
معروف: لَنْ یَجِیَ لَنْ یَجِیَا لَنْ یَجُوْا لَنْ تَجِیَ لَنْ تَجِیَا لَنْ یَجِیْنَ لَنْ تَجِیَ لَنْ تَجِیَا لَنْ تَجُوْا لَنْ تَجِیَ لَنْ تَجِیَا لَنْ
تَجِیْنَ لَنْ اَجِیَ لَنْ نَجِیَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول**: لَنْ یُجَآءَ لَنْ یُجَآءَا لَنْ یُجَآءُوْا لَنْ تُجَآءَ
لَنْ تُجَآءَا لَنْ یُجَانَ لَنْ تُجَآءَ لَنْ تُجَآءَا لَنْ تُجَآءُوْا لَنْ تُجَآءِیْ لَنْ تُجَآءَا لَنْ تُجَانَ لَنْ اُجَآءَ لَنْ نُجَآءَ **بحث نفی جحد**
بلم در فعل مستقبل معروف: لَمْ یَجِیْ لَمْ یَجِیَا لَمْ یَجُوْا لَمْ تَجِیْ لَمْ تَجِیَا لَمْ یَجِیْنَ لَمْ تَجِیْ لَمْ تَجِیَا لَمْ تَجُوْا لَمْ تَجِیْ
لَمْ تَجِیَا لَمْ تَجِیْنَ لَمْ اَجِیْ لَمْ نَجِیْ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول**: لَمْ یُجَا لَمْ یُجَآءَا لَمْ یُجَآءُوْا لَمْ تُجَا

لم تجاءا لم یجان لم تجا لم تجاءا لم تجاءوا لم تجائی لم تجاءا لم تجان لم اجا لم نجا۔ **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**؛ لیجیئن لیجیان لیجئن لتجیئن لتجیان لیجئنان لتجیئن لتجیان لتجئن لتجئن لتجیان لتجیئنان لاجیئن لنجیئن **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول**؛ لیجاءن لیجاءان لیجاءن لتجاءن لتجاءان لیجاءنان لتجاءن لتجاءان لتجاءن لتجائن لتجاءان لتجاءنان لاجاءن لنجاءن **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف**: لیجیئن لیجئن لتجیئن لتجیئن لتجئن لتجئن لاجیئن لنجیئن **بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول**: لیجاءن لیجاءن لتجاءن لتجاءن لتجاءن لتجائن لاجاءن لنجاءن **بحث امر حاضر معروف**؛ جئ جیئا جیئوا جیئی جیئا جئن **بحث امر حاضر مجہول**؛ لتجا لتجاءا لتجاءوا لتجائی لتجاءا لتجان **بحث امر غائب معروف**؛ لیجئ لیجیئا لیجیئوا لتجئ لتجیئا لیجئن لاجئ لنجئ **بحث امر غائب مجہول**؛ لیجا لیجاءا لیجاءوا لتجا لتجاءا لیجان لاجا لنجا **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ جیئن جیئان جیئن جیئن جیئان جیئنان **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لتجاءن لتجاءان لتجاءن لتجائن لتجاءان لتجاءنان **بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ لیجیئن لیجیان لیجئن لتجیئن لتجیان لیجیئنان لاجیئن لنجیئن **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لیجاءن لیجاءان لیجاءن لتجاءن لتجاءان لیجاءنان لاجاءن لنجاءن **بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ جیئن جئن جئن **بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لتجاءن لتجاءن لتجائن **بحث امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ لیجیئن لیجئن لتجیئن لاجیئن لنجیئن **بحث امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لیجاءن لیجاءن لتجاءن لاجاءن لنجاءن **بحث نہی حاضر معروف**؛ لا تجئ لا تجیئا لا تجیئوا لا تجیئی لا تجیئا لا تجئن **بحث نہی حاضر مجہول**؛ لا تجا لا تجاءا لا تجاءوا لا تجائی لا تجاءا لا تجان **بحث نہی غائب معروف**؛ لا یجئ لا یجیئا لا یجیئوا لا تجئ لا تجیئا لا یجئن لا اجئ لا نجئ **بحث نہی غائب مجہول**؛ لا یجا لا یجاءا لا یجاءوا لا تجا لا تجاءا لا یجان لا اجا لا نجا **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ لا تجیئن لا تجیان لا تجئن لا تجیئن لا تجیان لا تجیئنان **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لا تجاءن لا تجاءان لا تجاءن لا تجائن لا تجاءان لا تجاءنان **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ لا یجیئن لا یجیان لا یجئن لا تجیئن لا تجیان لا یجیئنان لا اجیئن لا نجیئن **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لا یجاءن لا یجاءان لا یجاءن لا تجاءن لا تجاءان لا یجاءنان لا اجاءن لا نجاءن **بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ لا تجیئن لا تجئن لا تجئن **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لا تجاءن لا تجاءن لا تجائن **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ لا یجیئن لا یجئن لا تجیئن لا اجیئن لا نجیئن **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لا یجاءن لا یجاءن لا تجاءن لا اجاءن لا نجاءن **بحث اسم فاعل**؛ جاءٍ جائیان جاءون جائیۃ جائیتان جائیات **بحث اسم مفعول**؛ مجیئ مجیئان مجیئون

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْمَشِیْئَةُ: چاہنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَةً، فَهُوَ شَاءٍ۔ وَشِیْءَ یُشَاءُ مَشِیْئَةً، فَذَاكَ مَشِیْءٌ۔ مَاشَاءَ مَاشِیْءَ، لَمْ یَشَأْ لَمْ یُشَأْ لَایَشَاءُ لَایُشَاءُ، لَنْ یَشَاءَ لَنْ یُشَاءَ، لَیَشَاءَنَّ لَیُشَاءَنَّ، لَیَشَاءَنْ لَیُشَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: شَأْ لِتُشَأْ، لِیَشَأْ لِیُشَأْ، شَاءَنَّ لِتُشَاءَنَّ، لِیَشَاءَنَّ لِیُشَاءَنَّ، شَاءَنْ لِتُشَاءَنْ، لِیَشَاءَنْ لِیُشَاءَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَشَأْ لَاتُشَأْ لَایَشَأْ لَایُشَأْ، لَاتَشَاءَنَّ لَاتُشَاءَنَّ، لَایَشَاءَنَّ لَایُشَاءَنَّ، لَاتَشَاءَنْ لَاتُشَاءَنْ، لَایَشَاءَنْ لَایُشَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَشَاءٌ مَشَاءَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّئٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِشْیَأٌ مِشْیَأَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّئٌ۔ مِشْیَأَةٌ مِشْیَأَتَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیِّئَةٌ۔ مِشْیَاءٌ مِشْیَاءَانِ مَشَایِیْئُ وَمُشَیِّیْئٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَشْیَأُ اَشْیَأَانِ اَشْیَأُوْنَ اَشَایِئُ وَاُشَیِّئٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: شُوْءٰی شُوْءَیَانِ شُوْءَیَاتٌ شُیَأٌ وَشُیَیْئٰی

صرف صغیر از باب مذکور بالتخفیف جوازًا والادغام وجوبًا

شَاءَ یَشَاءُ مَشِیَّةً، فَهُوَ شَاءٍ۔ وَشِیْءَ یُشَاءُ مَشِیَّةً، فَذَاكَ مَشِیٌّ۔ مَاشَاءَ مَاشِیْءَ، لَمْ یَشَا لَمْ یُشَا، لَایَشَاءُ لَایُشَاءُ، لَنْ یَشَاءَ لَنْ یُشَاءَ، لَیَشَاءَنَّ لَیُشَاءَنَّ، لَیَشَاءَنْ لَیُشَاءَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: شَا لِتُشَا، لِیَشَا لِیُشَا، شَاءَنَّ لِتُشَاءَنَّ، لِیَشَاءَنَّ لِیُشَاءَنَّ، شَاءَنْ لِتُشَاءَنْ، لِیَشَاءَنْ لِیُشَاءَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَشَا لَاتُشَا، لَایَشَا لَایُشَا، لَاتَشَاءَنَّ لَاتُشَاءَنَّ، لَایَشَاءَنَّ لَایُشَاءَنَّ، لَاتَشَاءَنْ لَاتُشَاءَنْ، لَایَشَاءَنْ لَایُشَاءَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَشَاءٌ مَشَاءَان مَشَایِئُ وَمُشَیٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِشْیَاءٌ مِشْیَأَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیٌّ مِشْیَاةٌ مِشْیَأَتَانِ مَشَایِئُ وَمُشَیَّةٌ۔ مِشْیَاءٌ مِشْیَاءَانِ مَشَایِیُّ وَمُشَیِّیٌّ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَشْیَأُ اَشْیَأَانِ اَشْیَأُوْنَ اَشَایِئُ وَاُشَیٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: شُوْیٰ شُوْیَانِ شُوْیَاتٌ شُیَأٌ وَشُیَیٌّ۔

صرفِ کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: شَاءَ شَاءَا شَاءُوْا شَاءَتْ شَاءَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول:** شِیْءَ شِیْئَا شِیْئُوْا شِیْئَتْ شِیْئَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا۔ **بحث نفی فعل ماضی معروف:** مَاشَاءَ مَاشَاءَا الخ **بحث نفی فعل ماضی مجہول:** مَاشِیْءَ مَاشِیْئَا الخ

بحث اثبات فعل مضارع معروف: یَشَاءُ یَشَاءَانِ یَشَاءُوْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ یَشَأْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ تَشَاءُوْنَ تَشَائِیْنَ تَشَاءَانِ تَشَأْنَ اَشَاءُ نَشَاءُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول:** یُشَاءُ یُشَاءَانِ یُشَاءُوْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ یُشَأْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ تُشَاءُوْنَ ——— تُشَائِیْنَ تُشَاءَانِ تُشَأْنَ اُشَاءُ نُشَاءُ **بحث نفی فعل مضارع معروف:** لَایَشَاءُ لَایَشَاءَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول:** لَایُشَاءُ لَایُشَاءَانِ الخ **بحث نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مستقبل معروف:** لَنْ یَشَاءَ

لن تشاءا لن یشأن لن تشاء لن تشاءا لن تشاؤا لن تشائی لن تشاءا لن تشأن لن اشاء لن نشاء۔ بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول: لن یُشاء
لن یُشاءا لن یُشاؤا لن تُشاء لن تُشاءا لن یُشأن لن تُشاء لن تُشاءا لن تُشاؤا لن تُشائی لن تُشاءا لن تُشأن لن اُشاء لن نُشاء۔ بحث نفی جحد بلم
در فعل مستقبل معروف: لم یشأ لم یشاءا لم یشاؤا لم تشأ لم تشاءا لم یشأن لم تشأ لم تشاءا لم تشاؤا لم تشائی لم تشاءا
لم تشأن لم اشأ لم نشأ۔ بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول: لم یُشأ لم یُشاءا لم یُشاؤا
لم تُشأ لم تُشاءا لم یُشأن لم تُشأ لم تُشاءا لم تُشاؤا لم تُشائی لم تُشاءا لم تُشأن لم اُشأ لم نُشأ۔ بحث
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف: لیشاءنّ لیشاءانّ لیشاؤنّ لتشاءنّ لتشاءانّ لیشأنانّ
لتشاءنّ لتشاءانّ لتشاؤنّ لتشائنّ لتشاءانّ لتشأنانّ لاشاءنّ لنشاءنّ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ
در فعل مستقبل مجہول: لیُشاءنّ لیُشاءانّ لیُشاؤنّ لتُشاءنّ لتُشاءانّ لیُشأنانّ لتُشاءنّ لتُشاءانّ لتُشاؤنّ
لتُشائنّ لتُشاءانّ لتُشأنانّ لاُشاءنّ لنُشاءنّ۔ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف:
لیشاءن لیشاؤن لتشاءن لتشاءن لتشاؤن لتشائن لاشاءن لنشاءن۔ بحث لام تاکید بانون تاکید
خفیفہ در فعل مستقبل مجہول: لیُشاءن لیُشاؤن لتُشاءن لتُشاءن لتُشاؤن لتُشائن لاُشاءن لنُشاءن
بحث امر حاضر معروف: شأ شاءا شاؤا شائی شاءا شأن۔ بحث امر حاضر مجہول: لتُشأ لتُشاءا لتُشاؤا لتُشائی لتُشاءا
لتُشأن۔ بحث امر غائب معروف: لیشأ لیشاءا لیشاؤا لتشأ لتشاءا لیشأن لاشأ لنشأ۔ بحث امر غائب مجہول: لیُشأ لیُشاءا لیُشاؤا
لتُشأ لتُشاءا لیُشأن لاُشأ لنُشأ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: شاءنّ شاءانّ شاؤنّ شائنّ شاءانّ
شأنانّ۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لتُشاءنّ لتُشاءانّ لتُشاؤنّ لتُشائنّ لتُشاءانّ
لتُشأنانّ۔ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ: لیشاءنّ لیشاءانّ لیشاؤنّ لتشاءنّ
لتشاءانّ لیشأنانّ لاشاءنّ لنشاءنّ۔ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ: لیُشاءنّ لیُشاءانّ لیُشاؤنّ
لتُشاءنّ لتُشاءانّ لیُشأنانّ لاُشاءنّ لنُشاءنّ۔ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ: شاءن
شاؤن شائن۔ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ: لتُشاءن لتُشاؤن لتُشائن۔ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید خفیفہ: لیشاءن لیشاؤن لتشاءن لاشاءن لنشاءن۔ بحث امر غائب مجہول
بانون تاکید خفیفہ: لیُشاءن لیُشاؤن لتُشاءن لاُشاءن لنُشاءن۔ بحث نہی حاضر معروف: لاتشأ
لاتشاءا لاتشاؤا لاتشائی لاتشاءا لاتشأن۔ بحث نہی حاضر مجہول: لاتُشأ لاتُشاءا لاتُشاؤا
لاتُشائی لاتُشاءا لاتُشأن۔ بحث نہی غائب معروف: لایشأ لایشاءا لایشاؤا لاتشأ لاتشاءا
لایشأن لااشأ لانشأ۔ بحث نہی غائب مجہول: لایُشأ لایُشاءا لایُشاؤا لاتُشأ لاتُشاءا
لایُشأن لااُشأ لانُشأ۔ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ: لاتشاءنّ لاتشاءانّ لاتشاءنّ

لَاتُشَاءَنَّ لَاتُشَاءَانِّ لَاتُشَأْنَانِّ **بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ**؛ لَاتُشَاءَنَّ لَاتُشَاءَانِّ
لَاتُشَاءُنَّ لَاتُشَاءِنَّ لَاتُشَاءَانِّ لَاتُشَأْنَانِّ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ**؛ لَایَشَاءَنَّ
لَایَشَاءَانِّ لَایَشَاءُنَّ لَاتَشَاءَنَّ لَاتَشَاءَانِّ لَایَشَأْنَانِّ لَااَشَاءَنَّ لَانَشَاءَنَّ **بحث نہی غائب مجہول**
بانون تاکید ثقیلہ؛ لَایُشَاءَنَّ لَایُشَاءَانِّ لَایُشَاءُنَّ لَاتُشَاءَنَّ لَاتُشَاءَانِّ لَایُشَأْنَانِّ لَااُشَاءَنَّ لَانُشَاءَنَّ
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ؛ لَاتَشَاءَنْ لَاتَشَاءُنْ لَاتَشَاءِنْ **بحث نہی حاضر مجہول**
بانون تاکید خفیفہ؛ لَاتُشَاءَنْ لَاتُشَاءُنْ لَاتُشَاءِنْ **بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ**؛ لَا
یَشَاءَنْ لَایَشَاءُنْ لَاتَشَاءَنْ لَااَشَاءَنْ لَانَشَاءَنْ **بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**؛ لَایُشَاءَنْ
لَایُشَاءُنْ لَاتُشَاءَنْ لَااُشَاءَنْ لَانُشَاءَنْ **بحث اسم فاعل**؛ شَاءٍ شَاءِیَانِ شَاءُوْنَ شَاءِیَۃٌ
شَاءِیَتَانِ شَاءِیَاتٌ **بحث اسم مفعول**؛ مَشِیْءٌ مَشِیْءَانِ مَشِیْءُوْنَ مَشِیْءَۃٌ مَشِیْءَتَانِ مَشِیْءَاتٌ

صرف کبیر بالتخفیف جوازًا

بحث اثبات فعل ماضی معروف؛ شَاءَ شَاءَا شَاءُوْا شَاءَتْ شَاءَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا
شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا **بحث اثبات فعل ماضی مجہول**؛ شِیْءَ شِیْءَا شِیْءُوْا شِیْءَتْ
شِیْءَتَا شِئْنَ شِئْتَ شِئْتُمَا شِئْتُمْ شِئْتِ شِئْتُمَا شِئْتُنَّ شِئْتُ شِئْنَا **بحث نفی فعل ماضی معروف**؛ مَاشَاءَ مَاشَاءَا الخ
بحث نفی فعل ماضی مجہول؛ مَاشِیْءَ مَاشِیْءَا الخ **بحث اثبات فعل مضارع معروف**؛ یَشَاءُ یَشَاءَانِ
یَشَاءُوْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ تَشَاءُوْنَ تَشَاءِیْنَ تَشَاءَانِ تَشَانَ اَشَاءُ نَشَاءُ **بحث اثبات فعل مضارع مجہول**؛
یُشَاءُ یُشَاءَانِ یُشَاءُوْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ یُشَانَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ تُشَاءُوْنَ تُشَاءِیْنَ تُشَاءَانِ تُشَانَ اُشَاءُ نُشَاءُ
بحث نفی فعل مضارع معروف؛ لَایَشَاءُ لَایَشَاءَانِ الخ **بحث نفی فعل مضارع مجہول**؛ لَایُشَاءُ لَایُشَاءَانِ الخ
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف؛ لَنْ یَشَاءَ لَنْ یَشَاءَا لَنْ یَشَاءُوْا لَنْ تَشَاءَ لَنْ تَشَاءَا لَنْ یَشَانَ
لَنْ تَشَاءَ لَنْ تَشَاءَا لَنْ تَشَاءُوْا لَنْ تَشَاءِیْ لَنْ تَشَاءَا لَنْ تَشَانَ لَنْ اَشَاءَ لَنْ نَشَاءَ **بحث نفی تاکید بلن در فعل**
مستقبل مجہول؛ لَنْ یُشَاءَ لَنْ یُشَاءَا لَنْ یُشَاءُوْا لَنْ تُشَاءَ لَنْ تُشَاءَا لَنْ یُشَانَ لَنْ تُشَاءَ لَنْ تُشَاءَا لَنْ تُشَاءُوْا
لَنْ تُشَاءِیْ لَنْ تُشَاءَا لَنْ تُشَانَ لَنْ اُشَاءَ لَنْ نُشَاءَ **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف**؛ لَمْ یَشَا لَمْ
یَشَاءَا لَمْ یَشَاءُوْا لَمْ تَشَا لَمْ تَشَاءَا لَمْ یَشَانَ لَمْ تَشَا لَمْ تَشَاءَا لَمْ تَشَاءُوْا لَمْ تَشَاءِیْ لَمْ تَشَاءَا لَمْ تَشَانَ
لَمْ اَشَا لَمْ نَشَا **بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول**؛ لَمْ یُشَا لَمْ یُشَاءَا لَمْ یُشَاءُوْا لَمْ تُشَا لَمْ تُشَاءَا
لَمْ یُشَانَ لَمْ تُشَا لَمْ تُشَاءَا ——— لَمْ تُشَاءُوْا لَمْ تُشَاءِیْ لَمْ تُشَاءَا لَمْ تُشَانَ لَمْ
اُشَا لَمْ نُشَا **بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف**؛ لَیَشَاءَنَّ لَیَشَاءَانِّ لَیَشَاءُنَّ

لَتَشَاءَنَّ لَتَشَاءَانِّ لَيَشَانَانِّ لَتَشَاءَنَّ لَتَشَاءَانِّ لَتَشَاؤُنَّ لَتَشَائِنَّ لَتَشَاءَانِّ لَتَشَانَانِّ لَأَشَاءَنَّ لَنَشَاءَنَّ
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول ، لَيُشَاءَنَّ لَيُشَاءَانِّ لَيُشَاؤُنَّ لَتُشَاءَنَّ لَتُشَاءَانِّ لَيُشَانَانِّ
لَتُشَاءَنَّ لَتُشَاءَانِّ لَتُشَاؤُنَّ لَتُشَائِنَّ لَتُشَاءَانِّ لَتُشَانَانِّ لَأُشَاءَنَّ لَنُشَاءَنَّ بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل
مستقبل معروف ، لَيَشَاءَنْ لَيَشَاؤُنْ لَتَشَاءَنْ لَتَشَاءَنْ لَتَشَاؤُنْ لَتَشَائِنْ لَأَشَاءَنْ لَنَشَاءَنْ بحث لام تاکید
بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول ، لَيُشَاءَنْ لَيُشَاؤُنْ لَتُشَاءَنْ لَتُشَاءَنْ لَتُشَاؤُنْ لَتُشَائِنْ لَأُشَاءَنْ لَنُشَاءَنْ
بحث امر حاضر معروف ، شَا شَاءَا شَاؤُوْا شَائِيْ شَاءَا شَأْنَ . بحث امر حاضر مجہول ، لِتُشَا لِتُشَاءَا لِتُشَاؤُوْا
لِتُشَائِيْ لِتُشَاءَا لِتُشَأْنَ بحث امر غائب معروف ، لِيَشَا لِيَشَاءَا لِيَشَاؤُوْا لِتَشَا لِتَشَاءَا لِيَشَأْنَ لِأَشَا لِنَشَا
بحث امر غائب مجہول ، لِيُشَا لِيُشَاءَا لِيُشَاؤُوْا لِتُشَا لِتُشَاءَا لِيُشَأْنَ لِأُشَا لِنُشَا بحث امر حاضر معروف
بانون تاکید ثقیلہ ، شَاءَنَّ شَاءَانِّ شَاؤُنَّ شَائِنَّ شَاءَانِّ شَانَانِّ . بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ، لِتُشَاءَنَّ
لِتُشَاءَانِّ لِتُشَاؤُنَّ لِتُشَائِنَّ لِتُشَاءَانِّ لِتُشَانَانِّ بحث امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ ، لِيَشَاءَنَّ لِيَشَاءَانِّ
لِيَشَاؤُنَّ لِتَشَاءَنَّ لِتَشَاءَانِّ لِيَشَانَانِّ لِأَشَاءَنَّ لِنَشَاءَنَّ . بحث امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ، لِيُشَاءَنَّ
لِيُشَاءَانِّ لِيُشَاؤُنَّ لِتُشَاءَنَّ لِتُشَاءَانِّ لِيُشَانَانِّ لِأُشَاءَنَّ لِنُشَاءَنَّ بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ،
شَاءَنْ شَاؤُنْ شَائِنْ بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ، لِتُشَاءَنْ لِتُشَاؤُنْ لِتُشَائِنْ بحث امر غائب
معروف بانون تاکید خفیفہ ، لِيَشَاءَنْ لِيَشَاؤُنْ لِتَشَاءَنْ لِأَشَاءَنْ لِنَشَاءَنْ بحث امر غائب مجہول بانون تاکید
خفیفہ ، لِيُشَاءَنْ لِيُشَاؤُنْ لِتُشَاءَنْ لِأُشَاءَنْ لِنُشَاءَنْ بحث نہی حاضر معروف ، لَا تَشَا لَا تَشَاءَا لَا تَشَاؤُوْا
لَا تَشَائِيْ لَا تَشَاءَا لَا تَشَأْنَ بحث نہی حاضر مجہول ، لَا تُشَا لَا تُشَاءَا لَا تُشَاؤُوْا لَا تُشَائِيْ لَا تُشَاءَا لَا تُشَأْنَ
بحث نہی غائب معروف ، لَا يَشَا لَا يَشَاءَا لَا يَشَاؤُوْا لَا تَشَا لَا تَشَاءَا لَا يَشَأْنَ لَا أَشَا لَا نَشَا بحث نہی غائب
مجہول ، لَا يُشَا لَا يُشَاءَا لَا يُشَاؤُوْا لَا تُشَا لَا تُشَاءَا لَا يُشَأْنَ لَا أُشَا لَا نُشَا بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید
ثقیلہ ، لَا تَشَاءَنَّ لَا تَشَاءَانِّ لَا تَشَاؤُنَّ لَا تَشَائِنَّ لَا تَشَاءَانِّ لَا تَشَانَانِّ بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید
ثقیلہ ، لَا تُشَاءَنَّ لَا تُشَاءَانِّ لَا تُشَاؤُنَّ لَا تُشَائِنَّ لَا تُشَاءَانِّ لَا تُشَانَانِّ بحث نہی غائب معروف بانون
تاکید ثقیلہ ، لَا يَشَاءَنَّ لَا يَشَاءَانِّ لَا يَشَاؤُنَّ لَا تَشَاءَنَّ لَا تَشَاءَانِّ لَا يَشَانَانِّ لَا أَشَاءَنَّ لَا نَشَاءَنَّ بحث نہی
غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ، لَا يُشَاءَنَّ لَا يُشَاءَانِّ لَا يُشَاؤُنَّ لَا تُشَاءَنَّ لَا تُشَاءَانِّ لَا يُشَانَانِّ لَا أُشَاءَنَّ
لَا نُشَاءَنَّ بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ ، لَا تَشَاءَنْ لَا تَشَاؤُنْ لَا تَشَائِنْ بحث نہی حاضر مجہول
بانون تاکید خفیفہ ، لَا تُشَاءَنْ لَا تُشَاؤُنْ لَا تُشَائِنْ بحث نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ ، لَا يَشَاءَنْ
لَا يَشَاؤُنْ لَا تَشَاءَنْ لَا أَشَاءَنْ لَا نَشَاءَنْ بحث نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ، لَا يُشَاءَنْ لَا يُشَاؤُنْ لَا تُشَاءَنْ
لَا أُشَاءَنْ لَا نُشَاءَنْ بحث اسم فاعل ، شَاءٍ شَائِيَانِ شَاؤُوْنَ شَائِيَةٌ شَائِيَتَانِ شَائِيَاتٌ بحث اسم مفعول ، مَشِيْءٌ

مَشِيَّانِ مَشِيُّوْنَ مَشِيَّةٌ مَشِيَّتَانِ مَشِيَّاتٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال واوی و مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْوُدُّ: دوست رکھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

وَدَّ يَوَدُّ وُدًّا، فَهُوَ وَادٌّ۔ وُدَّ يُوَدُّ وُدًّا فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ۔ مَا وَدَّ مَا وُدَّ، لَمْ يَوَدَّ لَمْ يَوَدِّ لَمْ يَوْدَدْ، لَمْ يُوَدَّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوْدَدْ، لَا يَوَدُّ لَا يُوَدُّ، لَنْ يَوَدَّ لَنْ يُوَدَّ، لَيَوَدَّنَّ لَيُوَدَّنَّ، لَيَوَدَّنْ لَيُوَدَّنْ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: وَدَّ وَدِّ اِيْدَدْ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ، لِيَوَدَّ لِيَوَدِّ لِيَوْدَدْ، لِيُوَدَّ لِيُوَدِّ لِيُوْدَدْ، وَدَّنَّ لِتُوَدَّنَّ، لِيَوَدَّنَّ لِيُوَدَّنَّ، وَدَّنْ لِتُوَدَّنْ، لِيَوَدَّنْ لِيُوَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ، لَا تُوَدَّ لَا تُوَدِّ لَا تُوْدَدْ، لَا يَوَدَّ لَا يَوَدِّ لَا يَوْدَدْ، لَا يُوَدَّ لَا يُوَدِّ لَا يُوْدَدْ، لَا تَوَدَّنَّ لَا تُوَدَّنَّ لَا يَوَدَّنَّ لَا يُوَدَّنَّ، لَا تَوَدَّنْ لَا تُوَدَّنْ، لَا يَوَدَّنْ لَا يُوَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدٌ۔ مِوَدَّةٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدَةٌ۔ مِيْدَادٌ مِيْدَادَانِ مَوَادِيْدُ وَمُوَيْدِيْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ وَاُوَيْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُدّٰى وُدَّيَانِ وُدَّيَاتٌ وُدَدٌ وَوُدَيْدٰى۔

صرف صغیر از باب مذکور بالتعلیل جوازًا

وَدَّ يَوَدُّ اُدًّا، فَهُوَ وَادٌّ۔ وُدَّ يُوَدُّ اُدًّا، فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ۔ مَا وَدَّ مَا اُدَّ، لَمْ يَوَدَّ لَمْ يَوَدِّ لَمْ يَوْدَدْ، لَمْ يُوَدَّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوْدَدْ، لَا يَوَدُّ لَا يُوَدُّ، لَنْ يَوَدَّ لَنْ يُوَدَّ، لَيَوَدَّنَّ لَيُوَدَّنَّ، لَيَوَدَّنْ لَيُوَدَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: وَدَّ وَدِّ اِيْدَدْ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ، لِيَوَدَّ لِيَوَدِّ لِيَوْدَدْ، لِيُوَدَّ لِيُوَدِّ لِيُوْدَدْ، وَدَّنَّ لِتُوَدَّنَّ، لِيَوَدَّنَّ لِيُوَدَّنَّ، وَدَّنْ لِتُوَدَّنْ، لِيَوَدَّنْ لِيُوَدَّنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ، لَا تُوَدَّ لَا تُوَدِّ لَا تُوْدَدْ، لَا يَوَدَّ لَا يَوَدِّ لَا يَوْدَدْ، لَا يُوَدَّ لَا يُوَدِّ لَا يُوْدَدْ، لَا تَوَدَّنَّ لَا تُوَدَّنَّ، لَا يَوَدَّنَّ لَا يُوَدَّنَّ، لَا تَوَدَّنْ لَا تُوَدَّنْ، لَا يَوَدَّنْ لَا يُوَدَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدٌ۔ مِوَدَّةٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ وَمُوَيْدَةٌ۔ مِيْدَادٌ مِيْدَادَانِ مَوَادِيْدُ وَمُوَيْدِيْدٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ وَاُوَيْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُدّٰى اُدَّيَانِ اُدَّيَاتٌ اُدَدٌ وَاُدَيْدٰى۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد مثال یائی و مضاعف ثلاثی از باب سوم فَعِلَ یَفْعَلُ۔ چوں اَلْيَمُّ: دریا میں گرانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے

يَمَّ يَيَمُّ يَمًّا، فَهُوَ يَامٌّ۔ يُمَّ يُيَمُّ يَمًّا، فَذَاكَ مَيْمُوْمٌ۔ مَا يَمَّ مَا يُمَّ، لَمْ يَيَمَّ لَمْ يَيَمِّ لَمْ يَيْمَمْ، لَمْ يُيَمَّ لَمْ يُيَمِّ لَمْ يُوْمَمْ، لَا يَيَمُّ لَا يُيَمُّ، لَنْ يَيَمَّ لَنْ يُيَمَّ، لَيَيَمَّنَّ لَيُيَمَّنَّ، لَيَيَمَّنْ لَيُيَمَّنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: يَمَّ يَمِّ اِيْمَمْ، لِتُيَمَّ لِتُيَمِّ لِتُوْمَمْ، لِيَيَمَّ لِيَيَمِّ لِيَيْمَمْ، لِيُيَمَّ لِيُيَمِّ لِيُوْمَمْ، يَمَّنَّ لِتُيَمَّنَّ،

لِيُيَمَّنَّ لِيُيَمَّنَّ، يَمَّنَّ لِتَيَمَّنَّ، لِيَيَمَّنَّ لِيَيَمَّنَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَيَمَّ لَا تَيَمِّ لَا تَيْمَمْ، لَا تُيَمَّ لَا تُيَمِّ لَا تُيْمَمْ لَا يَيَمَّ لَا يَيَمِّ لَا يَيْمَمْ، لَا يُيَمَّ لَا يُيَمِّ لَا يُيْمَمْ، لَا تَيَمَّنَّ لَا تُيَمَّنَّ، لَا يَيَمَّنَّ لَا يُيَمَّنَّ، لَا يَيَمَّنْ لَا يُيَمَّنْ لَا يَيَمَّنْ لَا يُيَمَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَيَمٌّ مَيَمَّانِ مَيَامُّ وَمُيَيْمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِيَمٌّ مِيَمَّانِ مَيَامُّ وَمُيَيْمٌ مِيَمَّةٌ مِيَمَّتَانِ مَيَامُّ وَمُيَيْمَةٌ۔ مِيمَامٌ مِيمَامَانِ مَيَامِيمُ وَمُيَيْمِيمٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَيَمُّ أَيَمَّانِ أَيَمُّوْنَ أَيَامُّ وَأُيَيْمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: يُمَّى يُمَّيَانِ يُمَّيَاتٌ يُمَمٌ وَيُمَيْمَى۔

ضمیمہ ابواب الصرف جدید در تعلیلاتِ صیغ جموعِ مکسرہ

قَالَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قَوَلَةٌ بروزنِ فَعَلَةٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بقاعدۂ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالَةٌ بروزنِ فَالَةٌ ہوگیا۔ **قُوَّالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّالٌ۔ اپنی اصل پر ہے۔ **قُوَّلٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ وَیَجُوزُ قُیَّلٌ وَقَالَةٌ وَقُئُوْلٌ (کَذَافِی الْقَامُوْسِ)

قَالٌ: صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قَوَلٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ بہ قاعدۂ قَالَ واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالٌ بروزنِ فَالٌ ہوگیا۔ **قُوْلٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلٌ اپنی اصل پر ہے۔ **قُوَلَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَلَاءُ اپنی اصل پر ہے۔ **قُوْلَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلَانٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **قِیْلَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قِوْلَانٌ، بروزنِ فِعْلَانٌ تھا۔ واؤ کو بہ قاعدۂ مِیْزَانٌ یاء سے بدل دیا۔ قِیْلَانٌ، بروزنِ فِیْلَانٌ ہوگیا۔ **قِیَالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں قِوَالٌ بروزنِ فِعَالٌ تھا۔ واؤ، واقع ہوا ایسی جمع کے عین کلمہ میں، جس کے مفرد میں سلامت نہ رہا تھا۔ اور ماقبل مکسور تھا۔ تو بہ قاعدۂ قِیَالٌ واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ قِیَالٌ بروزنِ فِیَالٌ ہوگیا۔ (ارشاد الصرف ص ۵۸) **قُؤُوْلٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعُوْلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **اَقْوَالٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ اَفْعَالٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **بَاعَةٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں بَیَعَةٌ بروزنِ فَعَلَةٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ، یاء کو الف سے بدل دیا۔ بَاعَةٌ بروزنِ فَالَةٌ ہوگیا۔ **بُیَّاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّالٌ اپنی اصل پر ہے۔ **بُیَّعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَّلٌ، اپنی اصل پر ہے۔ **بَاعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں بَیَعٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ یاء کو الف سے بدل دیا۔ بَاعٌ بروزنِ فَالٌ ہوگیا۔ **بُوْعٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔

اَصْل میں بُیُعٌ بروزنِ فُعُلٌ تھا۔ یاء ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُوْسَرُ، یاء کو، واؤ سے بدل دیا۔ بُوْعٌ بروزنِ فُوْلٌ ہوگیا۔ **بُیَعَاءُ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَلاءُ، اپنی اَصْل پر ہے۔ **بُوْعَانٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں بُیْعَانٌ، بروزنِ فُعْلَانٌ تھا۔ یاء ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُوْسَرُ، یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ بُوْعَانٌ بروزنِ فُوْلَانٌ ہوگیا۔ **بِیْعَانٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فِعْلَانٌ، اپنی اَصْل پر ہے۔ **بِیَاعٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فِعَالٌ اپنی اَصْل پر ہے۔ **بُیُوْعٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعُوْلٌ، اپنی اَصْل پر ہے۔ **اَبْیَاعٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل، بروزنِ اَفْعَالٌ اپنی اَصْل پر ہے۔ **دُعَاةٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں دُعَوَةٌ بروزنِ فُعَلَةٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دُعَاةٌ بروزنِ فُعَاةٌ ہوگیا۔ **دُعَّاءٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں دُعَّاوٌ، بروزنِ فُعَّالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد، تو بہ قاعدۂ دُعَاءٌ واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔ دُعَّاءٌ بروزنِ فُعَّاءٌ ہوگیا۔ **دُعًّی:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں دُعَّوٌ بروزنِ فُعَّلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا، لام کلمہ میں، اور اس سے پہلے ضمہ بھی نہیں تھا۔ تو بہ قاعدۂ یُدْعٰی واؤ کو، یاء سے بدل دیا۔ دُعَّیٌ ہوگیا۔ پھر یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو یاء کو بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دُعَّاٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا۔ دُعًّی بروزنِ فُعًّی ہوگیا۔ صورۃِ خطّی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ دلالۃ کرے، واؤ کی یاء سے تبدیلی پر۔ **دَعًی:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں دَعَوٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو بہ قاعدۂ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دَعَاٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا، دَعًی بروزنِ فَعًی ہوگیا۔ **دُعْوٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلٌ، اپنی اَصْل پر ہے۔ **دُعَوَاءُ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَلاءُ، اپنی اصل پر ہے۔ **دِعْوَانٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فِعْلَانٌ، اپنی اَصْل پر ہے۔ **دِعَاءٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں دِعَاوٌ، بروزنِ فِعَالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ تو واؤ کو بہ قاعدۂ دُعَاءٌ ہمزہ سے بدل دیا۔ دِعَاءٌ بروزنِ فِعَاءٌ ہوگیا۔ **دُعِیٌّ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں دُعُوْوٌ، بروزنِ فُعُوْلٌ تھا۔ دو واؤ، فُعُوْلٌ کے طرف میں واقع ہوئے، تو بہ قاعدۂ دُلِیٌّ دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کردیا، دُعُیٌّ ہوگیا۔ یاء کی مناسبت سے عین کلمہ کو کسرہ دے دیا، دُعِیٌّ ہوگیا۔ پھر چونکہ فاء کلمہ کو بھی عین کے تابع کرکے، کسرہ دینا جائز ہے۔ اس لئے دال کو بھی کسرہ دے دیا۔ دِعِیٌّ بروزنِ فِعِیٌّ ہوگیا۔ **اَدْعَاءٌ:** صیغہ جمع مُذکَّر مُکسَّر، بحث اسمِ فاعل۔ اَصْل میں اَدْعَاوٌ، بروزنِ اَفْعَالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ تو بہ قاعدۂ دُعَاءٌ، واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔

اُدْعَاءٌ، بروزنِ اَفْعَاءٌ ہوگیا۔ **رُمَاةٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رُمَیَۃٌ، بروزنِ فُعَلَۃٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدۂ قَالَ، یاء کو الف سے بدل دیا۔ رُمَاۃٌ بروزنِ فُعَاۃٌ ہوگیا۔ **رُمَّاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رُمَّایٌ بروزنِ فُعَّالٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدۂ رِدَآءٌ، یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ رُمَّاءٌ بروزنِ فُعَّاءٌ ہوگیا۔ **رُمًّى:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رُمَّیٌ، بروزنِ فُعَّلٌ تھا۔ یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدۂ قَالَ، یاء کو الف سے بدل دیا۔ رُمَّانٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا۔ رُمًّی بروزنِ فُعًّی ہوگیا۔ صورۃِ خطی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ یاء محذوف پر دلالت کرے۔ **رَمًى:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رَمَیٌ بروزنِ فَعَلٌ تھا۔ توبہ قاعدۂ قَالَ یاء کو الف سے بدل دیا، رَمَانٌ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرادیا۔ رَمًی بروزنِ فَعًی ہوگیا صورۃِ خطی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ یاء محذوف پر دلالت کرے۔ **رُمْيٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلٌ اپنی اصل پر ہے۔ **رُمَیَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعَلَاءُ، اپنی اصل پر ہے۔ **رُمْیَانٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ بروزنِ فُعْلَانٌ اپنی اصل پر ہے۔ **رِمَاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رِمَایٌ بروزنِ فِعَالٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد، توبہ قاعدۂ رِدَآءٌ، یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ رِمَاءٌ، بروزنِ فِعَاءٌ ہوگیا۔ **رُمِیٌّ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں رُمُوْیٌ، بروزنِ فُعُوْلٌ تھا۔ واؤ یاء جمع ہوئے، پہلا ساکن تھا۔ توبہ قاعدۂ سَیِّدٌ واؤ کو یاء کرکے یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔ رُمُیٌّ ہوگیا۔ یاء کی مناسبت سے میم کو کسرہ دے دیا۔ رُمِیٌّ ہوگیا۔ پھر چونکہ فاء کلمہ کو بھی عین کلمہ کے تابع کرکے، کسرہ دینا جائز ہے۔ اس لئے راء کو بھی کسرہ دیدیا۔ رِمِیٌّ بروزنِ فِعِلٌّ ہوگیا۔ **اَرْمَاءٌ:** صیغہ جمع مذکر مکسّر، بحث اسمِ فاعل۔ اصل میں اَرْمَایٌ، بروزنِ اَفْعَالٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدۂ رِدَآءٌ یاء کو ہمزہ سے بدل دیا۔ اَرْمَاءٌ بروزنِ اَفْعَاءٌ ہوگیا۔ **تنبیہ:** مذکورہ بالا چار ابواب کی جُمُوعِ مُکَسَّرَہ کی تعلیلات سے دیگر ابواب کی جُمُوعِ مُکَسَّرَہ کی تعلیلات، ادنٰی تَاَمُّل سے معلوم ہوجاتی ہیں۔ **تمت**

مُشتری ہوشیار باش!

بازار میں بعض چور، بندہ کی یہ کتاب چوری چھاپ کر بیچ رہے ہیں۔ جو شرعاً، اخلاقاً اور قانوناً ہر طرح سے ناجائز ہے، لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِي الْإِسْلَامِ۔ لہٰذا ان چوروں سے کتاب خرید کر اپنے حلال کاروبار کو حرام نہ بنائیں! اور ضررِ مسلم کے مرتکب نہ ہوں۔

بندہ خواجہ خُدا بخش عفا اللہ عنہ

باسمہ تعالیٰ

علاماتِ اَبواب

① لون وعیب، فرحۃ وحزن، اور حلیہ کے معانی کے لیے اکثر سَمِعَ آئے گا۔

② صفاتِ خلقیہ وطبعیہ حقیقۃً (جیسے حُسن) یا خلقیہ وطبعیہ حکماً (جیسے فقاہۃ) یا خلقیہ وطبعیہ کے مشابہ (جیسے جنابۃ) سب کَرُمَ سے آئیں گی۔

③ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت کا صیغہ اکثر سَمِعَ، اور کَرُمَ سے آئے گا۔

④ بابِ کَرُمَ ہمیشہ لازم ہوگا۔

⑤ مہموز الفاء اکثر نَصَرَ سے آئے گا۔ جیسے اَکَلَ یَأکُلُ اَکْلًا۔

⑥ مہموز العین، اکثر سَمِعَ، فَتَحَ، اور کَرُمَ سے آئے گا۔ اور نَصَرَ، ضَرَبَ سے اَقَل۔ جیسے سَئِمَ یَسْئَمُ سَئَمًا۔ سَئَلَ یَسْئَلُ سُؤَالًا۔ لَؤُمَ یَلْؤُمُ لُؤْمًا۔

⑦ مہموز اللام، اکثر سَمِعَ، فَتَحَ، اور کَرُمَ سے آئے گا۔ نَصَرَ، ضَرَبَ سے اَقَل۔ جیسے بَرِئَ یَبْرَأُ بَرَاءَۃً۔ قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَۃً۔ جَرُؤَ یَجْرُؤُ جُرْءَۃً۔

⑧ مثال واوی نَصَرَ سے بالکل نہیں آئے گا۔ ضَرَبَ، سَمِعَ، فَتَحَ، کَرُمَ، اور حَسِبَ سے آئے گا۔ جیسے وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا۔ وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلًا۔ وَهَبَ یَهَبُ هِبَۃً۔ وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامَۃً۔ اور وَمِقَ یَمِقُ وَمِقًا۔

⑨ مثال یائی نَصَرَ سے بالکل نہیں آئے گا۔ ضَرَبَ، سَمِعَ، فَتَحَ، کَرُمَ سے، اور قدرے حَسِبَ سے آئے گا۔ جیسے یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا۔ یَبِسَ یَیْبَسُ یُبْسًا۔ یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعًا اور یَئِسَ یَیْئِسُ یَأْسًا۔

⑩ اجوف صرف تین ابوابِ اصول سے آئے گا۔ اَمّا طَالَ یَطُوْلُ فَمُخْتَلَفٌ فِیْہِ۔

⑪ اجوف واوی، اکثر نَصَرَ، سَمِعَ سے آئے گا۔ اور ضَرَبَ سے اَقَل۔ جیسے قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا۔ خَافَ یَخَافُ خَوْفًا۔ طَاحَ یَطِیْحُ طَیْحًا۔

⑫ اجوف یائی، نَصَرَ سے بالکل نہیں آتا۔ اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا۔ اور شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَۃً۔

⑬ ناقص واوی، ضَرَبَ سے بالکل نہیں آئے گا۔ اکثر نَصَرَ سے، اور قدرے سَمِعَ سے آئے گا۔ دیگر ابواب سے اَقَل جیسے دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً۔ رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا۔

⑭ ناقص یائی، نَصَرَ، کَرُمَ سے نہیں آئے گا، مگر شاذ۔ اور اکثر ضَرَبَ سَمِعَ سے آئے گا۔ اور حَسِبَ سے اَقَل ترین جیسے رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا۔ خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً۔

⑮ لفیفِ مفروق، صرف تین ابواب سے آئے گا۔ (۱) ضَرَبَ (۲) سَمِعَ (۳) حَسِبَ جیسے وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً۔ وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیًا۔ وَلِیَ یَلِیْ وَلْیًا۔ (از صرف میر)۔

⑯ لفیف مقرون، صرف دو بابوں سے آتا ہے (۱) ضَرَبَ (۲) سَمِعَ۔ جیسے طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا (لپیٹنا)، طَوِیَ یَطْوٰی طَوًی (بھوکا ہونا)۔

⑰ مہموز الفاء واجوف واوی، اکثر نَصَرَ سے آتا ہے۔ اور سَمِعَ سے اَقَل جیسے اٰلَ یَئُوْلُ اَوْلًا۔ اَوِدَ یَاْوَدُ اَوَدًا۔

⑱ مہموز الفاء واجوف یائی، اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے اٰدَ یَئِیْدُ اَیْدًا۔ اَیِسَ یَاْیَسُ اِیَاسًا۔

⑲ مہموز الفاء وناقص واوی، اکثر نَصَرَ سے آئے گا۔ جیسے اَلَا یَاْلُوْ اُلُوًّا۔

⑳ مہموز الفاء وناقص یائی، اکثر ضَرَبَ سے آتا ہے۔ سَمِعَ سے اَقَل۔ اور فَتَحَ سے شاذ۔ جیسے اَتٰی یَاْتِیْ اِتْیَانًا۔ اَسِیَ یَاْسٰی اَسًی۔ اور اَبٰی یَاْبٰی اِبَاءً۔

㉑ مہموز العین ومثال واوی، اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے وَاَدَ یَئِدُ وَاْدًا۔ اور وَئِبَ یَوْئَبُ وَاَبًا۔

㉒ مہموز العین ومثال یائی، سَمِعَ اور حَسِبَ سے آئے گا۔ جیسے یَئِسَ یَیْئَسُ یَاْسًا۔

㉓ مہموز العین وناقص واوی، نَصَرَ اور فَتَحَ سے آئے گا۔ جیسے سَاَا یَسْئُوْ سَئْوًا۔ دَاَا یَدْاٰی دَاْیًا۔

㉔ مہموز العین وناقص یائی، اکثر فَتَحَ سے آئے گا۔ اور ضَرَبَ سے اَقَل۔ جیسے رَاٰی یَرٰی رُؤْیَۃً۔ صَاٰی یَصْئِیْ صَئِیًّا۔

㉕ مہموز اللام واجوف واوی، نَصَرَ اور فَتَحَ سے آئے گا۔ دیگر ابواب سے اَقَل۔ جیسے بَاءَ یَبُوْءُ بَوْءًا۔ دَاءَ یَدَاءُ دَوْءًا۔

㉖ مہموز اللام واجوف یائی، اکثر ضَرَبَ سے آئے گا۔ اور سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے جَاءَ یَجِیْئُ مَجِیْئًا۔ شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَۃً۔

㉗ مُضاعف از سہ باب اُصول سے آید فقط۔ وَاَمَّا حَبَّ فَهُوَ حَبِیْبٌ (کَرُمَ) وَلَبَّ فَهُوَ لَبِیْبٌ (کَرُمَ) مِنَ الشَّوَاذِ۔ (از محمد مدقق)

㉘ مہموز الفاء ومُضاعف ثلاثی، اکثر نَصَرَ سے آئے گا، اور ضَرَبَ، سَمِعَ سے اَقَل۔ جیسے اَمَّ یَؤُمُّ اَمًّا۔ اَنَّ یَئِنُّ اَنًّا۔ اَلَّ یَاَلُّ اَلَلًا۔

㉙ مثال واوی ومُضاعف ثلاثی، سَمِعَ سے آتا ہے۔ جیسے وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا۔

㉚ مثال یائی ومُضاعف ثلاثی بھی فقط سَمِعَ سے آتا ہے۔ جیسے یَمَّ یَیَمُّ یَمًّا۔

خاصیات[1] ابواب

خاصیتِ نَصَرَ:۔ باب نَصَرَ کے خواص بہت ہیں۔ لیکن مشہور خاصہ مُغالبہ ہے یعنی باب مُفاعَلہ کے ذریعے دو شخصوں کا مقابلہ ظاہر کرنے کے بعد، باب نَصَرَ کے ذریعے ایک کا غلبہ ظاہر کیا جائے۔ جیسے خَاصَمَنِیْ زَیْدٌ فَخَصَمْتُہٗ: جھگڑا کیا مجھ سے زید نے، پس جھگڑے میں غالب آگیا میں اُس پر[2]۔ اور جیسے یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ فَأَخْصُمُہٗ جھگڑا کرتا ہے مجھ سے زید، پس جھگڑے میں غالب آجاتا ہوں میں اُس پر[3]۔

فائدہ (۱):۔ مُغالبہ کے لیے جو فعل بھی لائیں گے، وہ نَصَرَ ہی سے لائیں گے، اگرچہ وہ فعل کسی دوسرے باب ہی سے کیوں نہ ہو، بشرطیکہ وہ فعل صحیح، اجوف واوی یا ناقص واوی ہو۔ جیسے مثال مذکور، کہ اصل باب خَصَمَ یَخْصِمُ یعنی ضَرَبَ سے ہے لیکن مُغالبہ کے لیے باب نَصَرَ سے لایا گیا ہے۔

فائدہ (۲):۔ مُغالبہ میں باب لازمی بھی مُتعدی بن جاتا ہے جیسے کَارَمَنِیْ زَیْدٌ فَکَرَمْتُہٗ: بزرگی میں مُقابلہ کیا مجھ سے زید نے، پس میں بزرگی میں غالب آگیا اُس پر۔

خاصیتِ ضَرَبَ:۔ باب ضَرَبَ کے بھی بہت سے خواص ہیں۔ لیکن مشہور خاصہ اس کا بھی مُغالبہ ہے۔ یعنی باب مُفاعَلہ کے ذریعے دو شخصوں کا مُقابلہ ظاہر کرنے کے بعد، باب ضَرَبَ سے ایک کا غلبہ ظاہر کیا جائے۔ بشرطیکہ باب ضَرَبَ صحیح نہ ہو۔ جیسے بَایَعَنِیْ زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ: خرید و فروخت کی مجھ سے زید نے، پس خرید و فروخت میں غالب آگیا میں اُس پر[4]۔ اور یُبَایِعُنِیْ زَیْدٌ فَأَبِیْعُہٗ: خرید و فروخت کرتا ہے مجھ سے زید، پس خرید و فروخت میں غالب آجاتا ہوں میں اُس پر[5]۔

خاصیتِ سَمِعَ:۔ باب سَمِعَ زیادہ تر لازمی آتا ہے۔ نیز اُن صفات کا معنی ادا کرنے کے لیے آتا ہے، جو جسم کو پیدائش کے بعد عارض ہوں۔ جیسے مَرِضَ، حَزِنَ، فَرِحَ، شَبِعَ، عَطِشَ، کَبِدَ، عَوِرَ، بَلِجَ[6]۔

خاصیتِ فَتَحَ:۔ باب فَتَحَ کا خاصہ لفظی ہے۔ کہ اس کے عین کلمہ یا لام کلمہ میں حرفِ حلقی ہوتا ہے۔ جیسے ذَھَبَ، نَفَعَ وغیرہ، مگر رَکَنَ یَرْکَنُ تداخل سے ہے اور اَبٰی یَاْبٰی شاذ ہے[1]۔

خاصیتِ کَرُمَ:۔ باب کَرُمَ ہمیشہ لازمی ہوتا ہے۔ نیز اُن صفات کا معنی ادا کرنے کے واسطے آتا ہے، جو پیدائشی ہوں حقیقۃً۔ جیسے حَسُنَ۔ یا حکماً کہ ہوں تو عارضی لیکن مثل پیدائشی کے مستحکم ہوگئی ہوں۔ جیسے فَقُہَ۔ یا پیدائشی کے مُشابہ ہوں۔ جیسے جَنُبَ، طَھُرَ۔ کہ جنابۃ و طہارۃ، حقیقی نجاست و طہارت کے مُشابہ ہیں۔

خاصیتِ حَسِبَ:۔ باب حَسِبَ سے گنتی کے کلمات آتے ہیں۔ وہ یہ ہیں[2]: وَرِثَ[1]، وَفِقَ[2]، وَمِقَ[3]، وَرِمَ[4]، وَثِقَ[5]، وَلِیَ[6]۔ وَغِرَ، وَحِمَ، وَکِمَ، وَھِیَ، وَفِیَ، وَھِلَ، وَحِرَ، یَبِسَ، یَئِسَ، وَحِمَتْ، وَبِھَتْ۔ وَثِقَ۔ وَعِرَ، وَغِرَ، وَبِطَ، وَنِیَ، وَھِمَ، وَلِہَ، وَطِئَ، بَئِسَ۔ وَلِغَ۔ وَجِلَ۔ وَھِنَ۔۔ نَعِمَ، وَجِعَ، وَھِلَ، وَرِعَ[3]۔

خاصیتِ اِفْعَال:۔ اس باب کے مشہور چند خاصے ہیں۔ (۱) تَعْدِیَۃ:۔ مُتعدی بنانا۔ یعنی جو لفظ مجرد میں لازم ہو، وہ باب اِفعال میں مُتعدی ہوجاتا ہے[4]۔

---

[1] خاصیات جمع خاصیۃ است و خاصیۃ بمعنی خاصہ است و خاصۃ الشئ مایوجد فیہ ولا یوجد فی غیرہ وہی اما شاملۃ کالکتابۃ بالقوۃ للانسان و اما غیر شاملۃ کالکتابۃ بالفعل للانسان، و مراد از خاصیات دریں جا لوازم معانی است ذکر معین معانی دانستہ ابواب کہ یک لازم معنی از باب واحد بیشتر آید آں را خاصہ آں باب نامند و باب دیگر را کہ ایں معنی از و کمتر آید گویند موافق آنست ۱۲ منہ [2] داخل تفصیل فی مفید الطلاب فی خاصیات الابواب ۱۲ منہ [3] کذا خاصمنی زید فخصمتہ ۱۲ منہ [4] کذا یخاصمنی زید فیخصمنی ۱۲ منہ

[4] کذا بایعنی زید فبعتہ ۱۲ منہ [5] کذا یبایعنی زید فیبیعنی ۱۲ منہ [6] ایں ستہ ابواب را امّ الابواب نامند زیرا کہ دریں ہر سہ باب حرکۃ عین ماضی با حرکۃ عین مضارع مخالفت دارد مانند معنی اہردو، پس لفظ و معنی اینہا باہم متفق اند و اختلاف و اتفاق اصل است۔ بخلاف سہ باقی کہ اتفاق مذکور درانہا حاصل نیست۔ کذا فی شرح تسہیل وغیرہ ۱۲ زواہد الوصول ص۳ مطبوعہ مجتبائی۔

[1] بر وجہ شاذ ــــــــــ در سہ معنی مستعمل می شود یکے خلاف قیاس و فصیح چوں فتح عین ماضی و مضارع در اَبٰی یَاْبٰی و اِسْتَصْوَبَ و اِسْتَحْوَذَ، و ماشاء، اَبَلَ کہ در اصل کان اُبِلَ بود۔ دوم خلاف قیاس و غیر فصیح چوں حل فک در تقبل بمشتہد وحق بحکت ادغام سوم قلیل الاستعمال و فصیح باشد چوں فعل بکسر عین مجہول دئل و ثبل بکسر اول و ضم ثانی چو دُئِلَ و دُئِلٌ یا غیر فصیح چو نُقُلْ بضم اول کسر ثانی چوں تحرک بر بعض قراءات شاذہ ۱۲ از حاشیہ فصول اکبری مطبوعہ مجتبائی۔

[2] ایں کلمات از حَسِبَ می آیند فقط ۱۲ منہ [3] از حَسِبَ و ایضاً از ضرب ۱۲ منہ [4] از حَسِبَ و ایضاً از سَمِعَ ۱۲ منہ [5] از حَسِبَ و ایضاً از کرم ۱۲ منہ [6] از حَسِبَ و ایضاً از ضرب و سَمِعَ ۱۲ منہ [7] از حَسِبَ و ایضاً از ضرب و کرم ۱۲ منہ [8] از حَسِبَ و ایضاً از سَمِعَ و فَتَحَ ۱۲ منہ [8] از حَسِبَ و ایضاً از نصر و ضرب ۱۲ منہ [9] از حَسِبَ و ایضاً از ضرب و کرم ۱۲ منہ [10] از حَسِبَ و ایضاً از نصر و فتح ۱۲ منہ [11] تمام الفاظ کے معانی بالترتیب یہ ہیں (۱) میراث پائی (۲) مُوافق ہُوا (۳) دوست رکھا (۴) سُوجا، غضبناک ہوا (۵) خوشی سے کام کیا، طاقت کی (۶) از اَلْوَلْیُ نزدیک ہوا، اور از اَلْوِلَایَۃ (بالفتح والکسر) والی بنا، دوست رکھا (۷) وَعِفَتْ علیٰ یا رِجْلُ لَنَیْ مُلْفَتْ۔ اور از ضرب سواری نے چلتے وقت پیٹ سے آواز نکالی۔ (۸) وَمِقَ الدِّیَارَ: دیار کو خوش باش کیا (۹) غمگین ہوا (۱۰) وَرِیَ الزَّنْدُ چقماق سے آگ نکلی (از حَسِبَ و ضرب) و اَمَّا وَرِیَ الْمُخُّ (ہڈی کا گودا جمع ہوا) از حَسِبَ است و بس (۱۱) سُست ہُوا (۱۲) پھٹ گیا، فرو ہشتہ شد و احمق شد (۱۳) کینہ رکھا (۱۴) ناامید ہُوا (۱۵) خشک ہُوا (۱۶) حاملہ نے کسی کھانے کی چیز کی بہت زیادہ خواہش کی (۱۷) از حَسِبَ و ضرب پیر زمین کثیر شد (باقی بر صفحہ آئندہ)

جیسے خَرَجَ زَیْدٌ: نکلا زید۔ اَخْرَجْتُہٗ: نکالا میں نے اس کو۔ اور جو مجرد میں متعدی بیک مفعول ہو، وہ باب اِفعال میں متعدی بدو مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے حَفَرْتُ نَھْرًا: کھودی میں نے نہر۔ اور اَحْفَرْتُ زَیْدًا نَھْرًا: کھدوائی میں نے زید سے نہر۔ اور جو مجرد میں متعدی بدو مفعول ہو، وہ باب اِفعال میں متعدی بسہ مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا: جانا میں نے زید کو فضیلت والا۔ اور اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا: جتوایا میں نے زید کو عمرو فضیلت والا۔

(۲) تَصْیِیْر:۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ والا بنانا، یا موصوف بماخذ والا بنانا۔ پھر ماخذ کبھی مصدر ہوتا ہے، جیسے اَخْرَجْتُ زَیْدًا: خروج والا بنایا میں نے زید کو۔ اور کبھی ماخذ جامد ہوتا ہے۔ جیسے اَشْرَکْتُ النَّعْلَ: شراک والا بنایا میں نے جوتے کو۔ موصوف بماخذ کی مثال۔ جیسے اَشْفَیْتُہٗ: شفا دینے والی چیز دی میں نے اس کو۔

(۳) لُزوم:۔ لازم بنانا۔ یعنی متعدی کو لازم بنانا، کہ جو لفظ مجرد میں متعدی ہو وہ باب اِفعال میں لازمی ہو جاتا ہے۔ جیسے حَمِدَ زَیْدٌ عَمْرًا: تعریف کی زید نے عمرو کی۔ اور اَحْمَدَ زَیْدٌ: قابل حمد ہوا زید۔ یہ خاصہ قلیل الاستعمال ہے۔

(۴) تَعْرِیْض:۔ پیش کرنا۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ واقع ہونے کی جگہ پہنچانا۔ جیسے اَبَعْتُ الْفَرَسَ: بیع کی جگہ لے گیا میں گھوڑے کو۔ یا فاعل کا مفعول کو ماخذ کے لیے پیش کرنا۔ جیسے اَقْتَلْتُ زَیْدًا: قتل کے لیے پیش کیا میں نے زید کو۔

(۵) وِجْدَان:۔ پانا۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا۔ پھر اگر ماخذ لازم ہے تو مفعول ماخذ کے ساتھ بحیثیت فاعل موصوف ہوگا، جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا: بخیل پایا میں نے زید کو۔ اور اگر ماخذ متعدی ہو، تو مفعول ماخذ کے ساتھ بحیثیت مفعول موصوف ہوگا۔ جیسے اَحْمَدْتُ زَیْدًا: محمود پایا میں نے زید کو۔

(۶) سَلْب:۔ چھین لینا۔ یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ پھر اگر فعل لازم ہو، تو سلب ماخذ، فاعل سے ہوگا۔ جیسے اَقْسَطَ زَیْدٌ: زید نے اپنے نفس سے قسوط (ظلم) کو دور کیا، اور اگر فعل متعدی ہو، تو سلب ماخذ، مفعول سے ہوگا۔ جیسے شَکَیْتُہٗ: شکایت کی اس نے شکایت کی پس شکایت دور کر دی میں نے اس کی۔

(۷) اِعْطَاءُ مَاخَذ:۔ ماخذ دینا۔ یعنی کسی کو ماخذ دینا۔ پھر ماخذ دینا محسوس مبصر ہوگا جیسے اَعْظَمْتُ الْکَلْبَ: عظم (ہڈی) دی میں نے کتے کو۔ یا ماخذ دینا غیر محسوس مبصر ہوگا۔ جیسے اَقْطَعْتُہٗ قُضْبَانًا: قطع دیا میں نے اس کو شاخوں کا۔ یعنی میں نے اس کو شاخوں کے کاٹنے کی اجازت دی۔

(۸) بُلُوغ:۔ پہنچنا۔ یعنی ماخذ میں پہنچنا۔ پھر بلوغ زمانی ہوگا۔ جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ: صبح کے وقت میں پہنچا زید۔ یا بلوغ مکانی ہوگا۔ جیسے اَعْرَقَ زَیْدٌ: ملک عراق میں داخل ہوا زید۔ یا بلوغ رتبی ہوگا۔ جیسے اَعْشَرَتِ الدَّرَاھِمُ: دراہم عشر (مرتبہ دس) کو پہنچے۔ نیز کبھی بلوغ بمعنی ماخذ کے قریب پہنچنے کے بھی آتا ہے، جیسے اَیْمَنَ زَیْدٌ: ملک یمن کے قریب پہنچا زید۔

(۹) صَیْرُوْرَۃ:۔ اس کے تین معنی آتے ہیں (۱) کسی شے کا صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے اَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ: لبن (دودھ) والی ہوگئی اونٹنی۔ (۲) صاحب ماخذ کا مالک ہونا۔ جیسے اَجْرَبَ الرَّجُلُ: صاحب جرب (خارشی اونٹ) کا مالک ہوگیا آدمی۔ (۳) ماخذ میں کسی چیز والا ہونا۔ جیسے اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ: موسم خریف میں بچہ والی ہوگئی بکری۔

(۱۰) لیاقت:۔ یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا۔ جیسے اَلَامَ الْفَرْعُ: لوم (ملامت) کے لائق ہوا اسرار۔

(۱۱) حَیْنُوْنَت:۔ یعنی کسی شے کا ماخذ کے وقت میں یا ماخذ کے وقت کے قریب پہنچنا۔ جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ: حصاد (کٹائی) کے وقت میں پہنچی کھیتی یا حصاد کے وقت کے قریب پہنچی۔

(۱۲) مُبَالَغَہ:۔ یعنی کسی شے کا مقدار یا کیفیت میں ماخذ کی زیادتی والا ہونا۔ جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ: بہت ثمر والی ہوگئی کھجور۔ اَسْفَرَ الصُّبْحُ: بہت سفر (روشنی) والی ہوگئی صبح۔

(۱۳) اِبْتِدَاء:۔ یعنی کسی فعل کا ابتداءً باب اِفعال سے آنا۔ پھر خواہ مجرد سے مستعمل ہی نہ ہو۔ جیسے اَرْقَلَ، بمعنی اَسْرَعَ۔ یا ایسے معنی میں آئے، جو مجرد میں نہ پایا جائے۔ جیسے اَشْفَقَ: ڈر گیا کہ مجرد شفقۃ بمعنی مہربانی ہے۔

(۱۴) مُوَافَقَۃِ مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ۔

(۱) مثالِ مجرد۔ جیسے دَجَا اللَّیْلُ و اَدْجَی اللَّیْلُ: تاریک ہوگئی رات۔ اس میں خاصہ صیرورۃ ہے۔

(۲) مثالِ فَعَّلَ جیسے کَفَّرَہٗ و اَکْفَرَہٗ: اس نے کفر کی طرف منسوب کیا اس کو، اس میں خاصہ نسبۃ ہے۔

(۳) مثالِ تَفَعَّلَ۔ جیسے تَخَیَّمْتُہٗ و اَخْیَمْتُہٗ: خیمہ بنایا میں نے اس کو، اس میں خاصہ اتخاذ ہے۔

(۴) مثالِ اِسْتَفْعَلَ۔ جیسے اِسْتَعْظَمْتُہٗ و اَعْظَمْتُہٗ: بزرگ گمان کیا میں نے اس کو، اس میں خاصہ حسبان ہے۔

(۱۵) مُطَاوَعَۃِ فَعَلَ (مجرد) و فَعَّلَ (مزید فیہ): یعنی فَعَلَ و فَعَّلَ کے بعد اَفْعَلَ کا

(بقیہ حاشیہ صفحہ سابقہ) (۱۸) بھر دستہ کیا (۱۹-۲۰) کینہ رکھا (۲۱) ضعیف ہوا (۲۲) ہلاک ہوا (۲۳) حساب کو کوئی چیز ڈالی (۲۴) حیران ہوا (۲۵) رَوْنَدا (۲۶) از نو شاتنگ حال ہوا از حَسِبَ و ضرب۔ ہوا از نا شاجنگ میں عذاب و شدۃ والا ہوا (۲۷) گھٹنے نے منہ ڈالا (۲۸) پایا (۲۹) سستی کی (۳۰) از الحِسْبَۃُ (بکسر السین و فتحہا) گمان کیا، باب حَسِبَ و سَمِعَ۔ اور از الحَسَابَۃ (بفتح السین) شریف النسب ہوا (۳۱) از حَسِبَ نرم و نازک ہوا۔ اور از ضرب و سمع و نصر و فتح خوش عیش ہوا (۳۲) از چار باب یعنی حَسِبَ و ضرب و سمع و فتح یعنی بست درد مند ہوا (۳۳) از چار باب مذکور یعنی خَسَفَ وغیرہ (۳۴) از چار باب مذکور یعنی پرہیزگار ہوا ۱۲ منہ ۵ از حَسِبَ لغۃ قبیح ہے ۱۲ لسان ۶ کبھی کبھی تعدیہ میں مجرد کے موافق بھی آتا ہے۔ جیسے اَقَلْتُ الْبَیْعَ بمعنی قِلْتُ الْبَیْعَ: فسخ کیا میں نے بیع کو ۱۲ منہ ۷ اور اگر مجرد سے لازمی متعدی دونوں آئے۔ تو پھر باب اِفعال سے بمعنی لازمی سے متعدی آئے گا۔ جیسے حَزَنَ و اَحْزَنْتُہٗ اور بمعنی متعدی سے متعدی در متعدی ہو جائے گا ۱۲ منہ

اس غرض کو بتانے کے لیے آنا، کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کر لیا ہے۔ جیسے کَبَبْتُہٗ فَاَکَبَّ اوندھا گرایا میں نے اُس کو، پس وہ اوندھا گر گیا۔ بَشَّرْتُہٗ فَابْشَرَ خوشخبری دی میں نے اُس کو، پس وہ خوش ہو گیا۔

فائدہ:۔ مُطاوَعَۃ کہتے ہیں فعلِ مُتعدی کا ایک مرتبہ پائے جانے کے بعد اُسی مادہ سے دوسری مرتبہ کسی اور باب سے لازم ہو کر آنا، تاکہ یہ بتائے کہ فعلِ اوّل کے فاعل نے مفعول پر جو اثر ڈالا ہے، مفعول نے اُس اثر کو قبول کر لیا ہے۔ فعلِ اوّل کو مُطاوَع اور فعلِ ثانی کو مُطاوِع کہتے ہیں۔ جیسے کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ۔

خاصّیتِ تَفْعِیل:۔ اس باب کے تیرہ خاصے ہیں۔

(۱) تَعْدِیَہ:۔ جیسے فَرِحَ زَیْدٌ: خوش ہوا زید، فَرَّحْتُہٗ: خوش کیا میں نے اُس کو۔

(۲) تَصْیِیْر:۔ جیسے وَتَّرْتُ الْقَوْسَ وَتَر (زہ) والا بنایا میں نے کمان کو۔

(۳) صَیْرُوْرَۃ:۔ جیسے نَوَّرَ الشَّجَرُ: نَوْر (شگوفے) والا ہو گیا درخت۔

(۴) سَلْب:۔ جیسے قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ: قَذٰی (کوڑا) دُور کیا میں نے اُس کی آنکھ سے۔

(۵) بُلُوغ:۔ پہنچنا ماخذ میں، جیسے خَیَّمَ زَیْدٌ: خیمے میں داخل ہوا زید۔ یا پہنچنا ماخذ کے قریب۔ جیسے عَمَّقَ عَمْرٌو: عُمق تک پہنچ گیا عمرو۔

(۶) مُبَالَغَہ:۔ یہ خاصّہ بابِ تفعیل کا زیادہ آتا ہے، پھر مُبالغہ کی تین صورتیں ہیں:۔ (۱) مُبالغہ، نفسِ فعل میں، اور یہی اصل ہے۔ جیسے صَرَّحَ: خوب ظاہر ہُوا، خُوب ظاہر کیا۔

(۲) مُبالغہ فاعل میں۔ جیسے مَوَّتَ الْاِبِلُ: بہت مرے اُونٹ۔

(۳) مُبالغہ، مفعول میں۔ جیسے قَطَّعْتُ الثِّیَابَ: بہت کاٹے میں نے کپڑے۔

(۷) نسبتِ بہ ماخذ: جیسے فَسَّقْتُہٗ: فِسق کی طرف منسوب کیا میں نے اس کو۔

(۸) اِلْبَاسِ ماخذ:۔ یعنی کسی کو ماخذ پہنانا۔ جیسے جَلَّلْتُ الْفَرَسَ: جُل پہنایا میں نے گھوڑے کو۔

(۹) تَخْلِیْطِ ماخذ:۔ یعنی کسی شی کو ماخذ سے مُلمّع کرنا۔ جیسے ذَهَّبْتُ السَّیْفَ: سُونے سے مُلمّع کیا میں نے تلوار کو۔

(۱۰) تَحْوِیل:۔ یعنی کسی چیز کو عینِ ماخذ یا مثلِ ماخذ بنانا۔ جیسے نَصَّرْتُہٗ: نصرانی بنایا میں نے اُس کو۔ خَیَّمْتُ ثَوْبًا: خیمہ کی شکل بنایا میں نے کپڑے کو۔

(۱۱) قَصْر:۔ یعنی اختصار کی غرض سے مُرکّب سے ایک لفظ کا اشتقاق کرنا۔ جیسے هَلَّلَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا۔

(۱۲) مُوَافَقَتِ مُجَرَّد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ۔ جیسے تَمَرْتُہٗ و تَمَّرْتُہٗ: تمر دی میں نے اُس کو۔ اَمْهَلْتُہٗ و مَهَّلْتُہٗ: مُہلت دی میں نے اُس کو، تَتَرَّسْتُ و تَرَّسْتُ: تُرس (ڈھال) کو کام میں لایا میں۔

(۱۳) اِبتداء:۔ اِس کے دو معنی ہیں اوّل یہ کہ مجرد مستعمل ہی نہ ہو۔ جیسے لَقَّبْتُہٗ: لقب مقرر کیا میں نے اس کا۔ دوّم، یہ کہ مجرد میں اور معنی ہوں، اور بابِ تفعیل میں اور۔ جیسے کَلَمَ زخمی کیا۔ اور کَلَّمَ کلام کیا۔

خاصّیتِ تَفَعُّل:۔ اِس باب کے گیارہ خاصے ہیں:۔

(۱) مُطَاوَعَتِ تَفْعِیل:۔ اس کی دو قسمیں ہیں: اوّل یہ کہ فاعل کا اثر مفعول سے جُدا نہ ہو سکے۔ جیسے قَطَّعْتُہٗ فَتَقَطَّعَ: پارہ پارہ کیا میں نے اُس کو، پس وہ پارہ پارہ ہو گیا۔ دوّم یہ کہ فاعل کا اثر مفعول سے جُدا ہو سکے۔ جیسے عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ: علم سکھلایا میں نے اُس کو، پس اُس نے علم سیکھ لیا۔ یہاں فاعل کا اثر (علم) مفعول سے جُدا ہونا ممکن ہے۔

(۲) تَکَلُّف[1]:۔ یعنی ماخذ کے اکتساب یا ماخذ کے حصول میں تعب اُٹھانا اور بزور اپنے اندر ظاہر کرنا۔ جیسے تَکَوَّفَ: اُس نے اپنے آپ کو بہ تکلّف کوفی ظاہر کیا۔ تَحَلَّمَ: بہ تکلّف بُردبار بنا۔

(۳) تَجَنُّب:۔ یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوَّبَ زَیْدٌ: حُوب (گناہ) سے پرہیز کیا زید نے۔

(۴) لُبْسِ ماخذ:۔ یعنی ماخذ کو پہننا۔ جیسے تَخَتَّمَ زَیْدٌ: خاتم (انگوٹھی) پہنی زید نے۔

(۵) تَعَمُّل:۔ یعنی ماخذ کو کام میں لانا۔ اِس کی تین قسمیں ہیں:۔

(۱) ماخذ، فاعل سے جُدا محسوس نہ ہو۔ جیسے تَدَهَّنَ: دُہن (تیل) کو کام میں لایا۔

(۲) ماخذ، فاعل سے جُدا محسوس ہو۔ جیسے تَتَرَّسَ: تُرس (ڈھال) کو کام میں لایا۔

(۳) ماخذ، فاعل کے مُلابس تو نہ ہو، لیکن مُقارن ہو۔ جیسے تَخَیَّمَ: خیمہ کو کام میں لایا۔

(۶) اِتّخاذ:۔ اس کی چار قسمیں ہیں:۔

(۱) ماخذ کو بنانا۔ جیسے تَخَبَّیْتُ: خِباء (خیمہ) کو بنایا میں نے۔

(۲) ماخذ کو پکڑنا۔ جیسے تَحَرَّزَ زَیْدٌ: حِرز (پناہ) پکڑی زید نے۔

(۳) کسی چیز کو ماخذ بنانا۔ جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ: اُس نے وِسادہ (تکیہ) بنایا پتھر کو۔

(۴) کسی چیز کو ماخذ میں پکڑنا۔ جیسے تَأَبَّطَ الصَّبِیَّ: اُس نے اِبط (بغل) میں پکڑا بچے کو۔

(۷) تَدْرِیج:۔ یعنی کسی کام کو تھوڑا تھوڑا کر کے کرنا، پھر اِس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ ایک بار کرنا بھی ممکن ہو۔ جیسے تَجَرَّعَ زَیْدٌ: گھونٹ گھونٹ کر کے پیا زید نے۔ دوسرے یہ کہ ایک بار کرنا ممکن نہ ہو۔ جیسے تَحَفَّظَ الْقُرْاٰنَ: اُس نے تھوڑا تھوڑا کر کے یاد کیا قرآن کو۔

(۸) تَحَوُّل:۔ یعنی کسی چیز کا عینِ ماخذ یا ماخذ کی طرح ہو جانا۔ جیسے تَنَصَّرَ زَیْدٌ: نصرانی ہو گیا زید، تَبَحَّرَ زَیْدٌ: بحر (دریا) کی طرح ہو گیا زید۔

(۹) صَیْرُوْرَۃ:۔ یعنی صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے تَمَوَّلَ زَیْدٌ: صاحبِ مال ہو گیا زید۔

(۱۰) مُوَافَقَتِ مُجَرَّد و اَفْعَلَ و فَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ۔ جیسے تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ

[1] کجا ہے مراد از تکلّف جہد و مبالغہ در فعل باشد، از نست قولِ صاحبِ کشّاف تحت قولہ تعالیٰ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ای القت ما فی جوفہا من الموتی والکنوز وتخلّت غایۃ التخلّی حتی لم یبق شیٔ فی بطنہا کانہا تکلفت فی جہد ہا فی التخلی۔ نوادر الاصول، ص ۱۰، مطبوعہ مجتبائی)۔

تَبَصَّرَ بمعنٰی اَبْصَرَ۔ تَکَذَّبَ بمعنی کَذَّبَ۔ تَحَوَّجَ بمعنٰی اِسْتَحْوَجَ احاجۃ طلب کی۔

(١١) ابتداء:۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ اوّل یہ کہ مجرد مستعمل ہی نہ ہو۔ جیسے تَشَمَّسَ: دھوپ میں کھڑا ہوا۔ دوّم یہ کہ مجرد میں اور معنٰی ہوں، اور باب تفعّل میں اور۔ جیسے تَکَلَّمَ زَیْدٌ: کلام کیا زید نے۔ اور مجرد کَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا)۔

خاصیتِ مُفَاعَلَہ:۔ اِس باب کے چار خاصے ہیں:۔

(١) مُشارکۃ:۔ یعنی دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا، کہ ہر ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی اِن دونوں میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو، اور ہر ایک مفعول بھی۔ لیکن عبارۃ میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے گا، اور دوسرے کو مفعول۔ جیسے قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًا: باہم قتال کیا زید و عمرو نے۔

(٢) مُوافقۃِ مجرد و اَفْعَلَ و فَعَّلَ و تَفَاعَلَ:۔ جیسے سَافَرَ بمعنی سَفَرَ: سفر کیا اُس نے۔ بَاعَدْتُہٗ بمعنی اَبْعَدْتُہٗ: دور کیا میں نے اُس کو۔ ضَاعَفَ بمعنٰی ضَعَّفَ: دوچند کیا اُس نے۔ شَاتَمَ زَیْدٌ عَمْرًا بمعنی تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو: آپس میں گالی گلوچ کی زید و عمرو نے۔

(٣) تصییر:۔ جیسے عَافَاکَ اللہُ: اللہ تعالیٰ تجھے عافیۃ والا کرے۔

(٤) ابتداء:۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے تَاخَمَ ایک زمین کی صدود سری زمین سے مل گئی۔ یا مجرد کسی اور معنٰی میں آیا ہو۔ جیسے قَاسَا زَیْدٌ: سختی و تکلیف برداشت کی زید نے۔ مجرد قَسَا بمعنی سختی مستعمل ہے۔

خاصیتِ تَفَاعُلَ:۔ اس باب کے چھے خاصے ہیں:۔

(١) تشارُک:۔ یعنی دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ہر ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو، اور ہر ایک مفعول بھی لیکن عبارۃ میں دونوں کو فاعل ظاہر کیا جائے گا۔ جیسے تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو[١]

(٢) شرکۃ:۔ یعنی شرکۃ فقط صدورِ فعل میں، نہ وقوعِ فعل میں۔ جیسے تَرَافَعَا شَیْئًا: اُن دونوں نے اُٹھایا ایک چیز کو۔ یہ خاصہ قلیل الاستعمال ہے۔

(٣) تخییل:۔ یعنی کسی کو اپنے اندر ماخذ کا حصول دکھانا جو حقیقۃً نہ اُس میں موجود ہو اور نہ ہی اُس کو مطلوب ہو۔ جیسے تَمَارَضَ زَیْدٌ: زید نے اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا۔

فائدہ:۔ تکلّف اور تخییل میں فرق یہ ہے، کہ تکلّف میں فاعل کو ماخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے۔ جیسے تَحَلَّمَ، تَشَجَّعَ اور تخییل میں فاعل کو ماخذِ فعل حقیقۃً مطلوب و مقصود نہیں ہوتا، بلکہ محض دوسرے کو دکھانے کے لیے فاعل ماخذِ فعل کو کام میں لاتا ہے۔ جیسے تَمَارَضَ۔

(٤) مُطاوعۃِ فاعَلَ:۔ جو کہ اَفْعَلَ کے معنٰی میں ہو۔ جیسے بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ: دور کیا میں نے اُس کو، پس وہ دور ہو گیا۔ یہاں بَاعَدْتُہٗ بمعنی اَبْعَدْتُہٗ ہے۔

(٥) مُوافقۃِ مجرّد و اَفْعَلَ:۔ جیسے تَعَالٰی بمعنی عَلَا: بلند ہوا۔ تَیَامَنَ بمعنی اَیْمَنَ: یمن میں داخل ہوا۔

(٦) اِبتداء:۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے تَدَاخَلَ بمعنی تَدَاخَلَ یا مجرد کسی اور معنٰی میں آیا ہو۔ جیسے تَبَارَکَ: بابرکت ہوا، مجرد بَرَکَ بمعنٰی "اونٹ بیٹھا" مستعمل ہے۔

فائدہ:۔ جو لفظ باب مُفاعلہ میں متعدی بہ دو مفعول ہوگا، وہ باب تفاعل میں متعدی بیک مفعول ہو جائے گا۔ جیسے جَاذَبْتُ زَیْدًا ثَوْبًا: کھینچا میں نے زید سے کپڑے کو، تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا: ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا۔ اور جو باب مُفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہوگا، وہ باب تفاعل میں لازم ہو جائے گا۔ جیسے قَاتَلْتُ زَیْدًا اور تَقَاتَلْتُ اَنَا وَ زَیْدٌ۔

خاصیتِ اِفْتِعَال:۔ اِس باب کے چھے خاصے ہیں۔

(١) اِتّخاذ:۔ اس کی وہی چار صورتیں ہیں، جو باب تفعّل میں گزر چکی ہیں۔ ١۔ جیسے اِحْتَجَرَ حُجرہ بنایا۔ ٢۔ اِجْتَنَبَ جانب پکڑی۔ ٣۔ اِغْتَذَی الشَّاۃَ غذا بنایا بکری کو۔ ٤۔ اِعْتَضَدَ عَضُد (بازو) میں لیا۔

(٢) تصرّف:۔ یعنی ماخذِ فعل کو حاصل کرنے میں کوشش کرنا۔ جیسے اِکْتَسَبَ اُس نے کسب میں کوشش کی۔

(٣) تخییر:۔ یعنی فاعل کا اپنے لیے ماخذِ فعل کو حاصل کرنا۔ جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ اُس نے اپنے لیے جَو کیل کیے یعنی ناپ لیے۔

(٤) مُطاوعۃِ فَعَلَ۔ جیسے غَمَمْتُہٗ فَاغْتَمَّ۔

(٥) مُوافقۃِ مجرّد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِسْتَفْعَلَ۔ جیسے اِقْتَدَرَ بمعنی قَدَرَ: قادر ہوا۔ اِحْتَجَزَ بمعنٰی اَحْجَزَ، حجاز میں داخل ہوا۔ اِرْتَدَی بمعنی تَرَدَّی چادر اوڑھی۔ اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو بمعنی تَخَاصَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو۔ اِئْتَجَرَ بمعنٰی اِسْتَاجَرَ اُجرۃ طلب کی۔

(٦) ابتداء:۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے اِسْتَامَتِ الشَّاۃُ: جارہ طلب کیا بکری نے۔ یا مجرد کسی اور معنٰی میں آیا ہو۔ جیسے اِسْتَلَمَ: پتھر کو بوسہ دیا، مجرد سَلِمَ بمعنی سلامۃ ہوا۔

خاصیتِ اِسْتِفْعَال:۔ اس باب کے دس خاصے ہیں:۔

(١) طلب:۔ یعنی ماخذ کو طلب کرنا، خواہ حقیقۃً ہو۔ جیسے اِسْتَطْعَمْتُہٗ طعام

---

[١] وفرق در مشارکۃ و تشارک یعنی شرکۃ مفاعلہ و تفاعل آنست کہ مشارکین در مفاعلہ یکے لفظاً فاعل بود، دوم مفعول، ودر تفاعل ہر دو فاعل، دوم آنکہ در مفاعلہ مشارک زائد از دو نبود، اگرچہ ہر یک یا احدہما متعدد باشد بخلاف تفاعل کہ جوانب متعددہ در آں ممکن وہمہ لفظاً فاعل بود، گو در معنی ہر یک فاعل و مفعول بود نحو عشرۃ رجال تقاتلوا یعنی دہ مرد باہم قتال کردند ودر مفاعلہ اگرچہ ممکن است کہ ہر دو، یا یک جانبش دہ مرد باشند لیکن مشارکۃ... (باقی بر صفحہ آئندہ)

(بقیہ حاشیہ سابقہ) یک جانب با دیگر باشد نہ در افراد یک جانب فیما بینہم مثلاً عشرۃ رجال قاتلوا عشرۃ رجال آخرین، پس مشارکۃ در افراد عشرۃ اولیٰ یا افراد عشرۃ ثانی مقصود است، اما شرکۃ افراد اولیٰ باہم دیگر مقصود نیست سوّم آنکہ مفعولیکہ در مفاعلہ مشارک بود در تفاعل فاعل گردد نحو ضارب زید عمرًا و تضارب زید و عمرو، بخلاف مفعول غیر مشارک کہ بحالہ بر مفعولیۃ خود باقی ماند نحو تجاذبنا ثوبا، ودر مفاعلہ گویند جاذبتہ الثوب چہارم آنکہ تفاعل برائے شرکۃ در صدور فعل بدون تعلق آں بدیگرے نیز بود، بخلاف مفاعلہ، اما ایں معنی کمتر بود چنانکہ مصنف (صاحب فصول اکبری) گوید و شرکۃ در صدور فقط بدون تعلق بدیگر کم است نحو ترافعا شیئا۔

طلب کیا میں نے اُس سے، یا تقدیراً ہو۔ جیسے اِسْتَخْرَجْتُ الْوَتَدَ: خُروج طلب کیا میں نے کیل کا، اس میں کیل کو ہلا ہلا کر کھینچنا ماخذ (خُروج) کی طلب تقدیری ہے۔

(۲) لیاقت:۔ یعنی کسی شئے کا ماخذ کے لائق ہونا۔ جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ: رُقعہ (پیوند) کے لائق ہوا کپڑا۔

(۳) وِجدان:۔ یعنی کسی شئے کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا۔ جیسے اِسْتَكْرَمْتُهٗ: کرامت کے ساتھ موصوف پایا میں نے اُس کو۔

(۴) حسبان:۔ یعنی کسی شئے کو ماخذ کے ساتھ موصوف گمان کرنا۔ جیسے اِسْتَحْسَنْتُهٗ: حُسن والا گمان کیا میں نے اُس کو۔

(۵) تحوّل:۔ یعنی کسی شئے کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا، پھر تحوّل یا صوری ہوگا، جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ: عین پتھر ہوگیا گارا، یا مثل پتھر کے ہوگیا گارا۔ یا تحوّل معنوی ہوگا۔ جیسے اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ: ناقہ ہوگیا اُونٹ یعنی صفتِ ضعف میں اُونٹ مثل ناقہ کے ہوگیا۔

(۶) اتخاذ:۔ یعنی ماخذ کو پکڑنا۔ جیسے اِسْتَوْطَنَ الْهِنْدَ: اُس نے وطن بنایا ہند کو۔

(۷) قصر:۔ یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ مشتق کرنا۔ جیسے اِسْتَرْجَعَ اُس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔

(۸) مطاوعتِ اَفْعَلَ:۔ جیسے اَقَمْتُهٗ فَاسْتَقَامَ: قائم کیا میں نے اُس کو، پس وہ قائم ہوگیا۔

(۹) موافقتِ مجرد و اَفْعَلَ و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ۔ جیسے اِسْتَقَرَّ بمعنے قَرَّ قرار والا ہوگیا۔ اِسْتَرْجَعَ بمعنی رَجَّعَ حلق میں آواز گھمائی۔ اِسْتَكْبَرَ بمعنے تَكَبَّرَ بڑائی کی۔ اِسْتَعْصَمَ بمعنی اِعْتَصَمَ محل مارا۔

(۱۰) ابتداء:۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو۔ جیسے اِسْتَنْبَجَ عَلَى الْوِسَادَةِ جھک گیا تکیہ پر، یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے اِسْتَعَانَ اُس نے عانہ (موئے زیرِ ناف) مونڈے، مجرد عَوْن بمعنی مدد مستعمل ہے۔

خاصیتِ اِنْفِعَال:۔ اِس باب کے چھے خاصے ہیں۔

(۱) لزوم:۔ جیسے صَرَفَ بمعنی پھیرا اور اِنْصَرَفَ بمعنی پھرا۔

(۲) علاج:۔ یعنی انفعال ایسے فعل متعدی کے مطاوع آتا ہے کہ جس کا تعلق ظاہری اعضاء سے ہو، اور حواسِ ظاہرہ سے معلوم ہوسکے۔ جیسے كَسَرْتُهٗ فَانْكَسَرَ۔ اِسی لیے عَرَفْتُهٗ فَانْعَرَفَ کہنا درست نہیں، کیونکہ معرفۃ فعلِ جوارح نہیں بلکہ فعلِ قلب ہے۔

فائدہ:۔ یہ دونوں خاصے یعنی لزوم و علاج بابِ انفعال کے لازمی خاصے ہیں دوسرے ابواب میں ان خاصوں کا استعمال مجازاً ہوگا۔

(۳) مطاوعتِ مجرد و اَفْعَلَ:۔ جیسے كَسَرْتُهٗ فَانْكَسَرَ، اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ۔ لیکن مطاوعتِ مجرد، بہ نسبت مطاوعتِ اَفْعَلَ کے کثیر الاستعمال ہے۔

(۴) موافقتِ فَعِلَ و اَفْعَلَ:۔ جیسے اِنْبَلَجَ بمعنی بَلِجَ کشادہ ابرو ہوا، اِنْحَجَزَ بمعنے اَحْجَزَ حجاز میں پہنچا۔

(۵) ابتداء:۔ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو، جیسے اِنْجَحَرَ جُحر (سوراخ) میں چلاگیا، یا مجرد کسی اور معنی میں آیا ہو۔ جیسے اِنْطَلَقَ چلا گیا۔ مجرد طلاقۃ بمعنی کشادہ روئی مستعمل ہے۔

فائدہ:۔ جس فعل کا فاءکلمہ حروفِ یرملون میں سے ہو، تو وہ فعل بابِ انفعال سے نہیں آئے گا۔ اگر ایسے فعل سے بابِ انفعال کے معنی مقصود ہوں، تو اس کو بابِ افتعال سے لاتے ہیں۔ جیسے رَفَعْتُهٗ فَارْتَفَعَ، نَقَلْتُهٗ فَانْتَقَلَ۔ لیکن اِنْمَحٰى (مٹ گیا) اور اِنْمَازَ (جدا ہوا) شاذ ہیں۔

خاصیتِ اِفْعِيْعَال:۔ اِس باب کے پانچ خاصے ہیں:۔

(۱) لزوم:۔ یہ اِس باب کا یہ خاصہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے اِحْلَوْلَيْتُهٗ شیریں گمان کیا میں نے اُس کو۔

(۲) مبالغہ:۔ جیسے اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ بہت گھاس والی ہوگئی زمین۔

(۳) صیرورۃ:۔ جیسے مثالِ مذکور۔

(۴) مطاوعتِ فَعَّلَ:۔ جیسے ثَنَّيْتُهٗ فَاثْنَوْنٰى میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا۔

(۵) موافقتِ اِسْتَفْعَلَ:۔ جیسے اِحْلَوْلَيْتُهٗ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُهٗ (یہ خاصہ نادر ہے)۔

خاصیتِ اِفْعِلَال و اِفْعِيْلَال:۔ اِن دونوں بابوں کے چار خاصے ہیں:۔

(۱) لزوم (۲) مبالغہ (۳) لون (۴) عیب۔ جیسے اِحْمَرَّ و اِحْمَارَّ۔ بہت سُرخ ہوا۔ اور اِحْوَلَّ و اِحْوَالَّ بہت بھینگا ہوا۔

خاصیتِ اِفْعِوَّال:۔ اِس باب کا خاصہ ہے بناءِ مقتضب (کٹی ہوئی بناء) یعنی جس کی بناء ثلاثی مجرد سے بعینہٖ یا مماثل منقول نہ ہو، بلکہ از سرِ نو اس باب پر وضع کی گئی ہو۔ نیز الحاق اور حرفِ زائد مفید للمعنی سے بھی خالی ہو۔ جیسے اِجْلَوَّذَ گھوڑا خوب دوڑا۔ مجرد اس سے مستعمل نہیں۔

فائدہ:۔ اِقتضاب اور ابتداء میں دو وجہ سے فرق ہے، اوّل یہ کہ اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے اور ابتداء میں عموم ہے، یعنی عام ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ دُوم یہ کہ اقتضاب میں حرفِ الحاق اور حرفِ زائد مفید للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے، لیکن ابتداء میں شرط نہیں۔

خاصیتِ فَعْلَلَ:۔ اِس باب کے بہت خاصے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:۔

(۱) قصر:۔ جیسے بَسْمَلَ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا۔

(۲) اِلباسِ ماخذ:۔ جیسے بَرْقَعْتُهٗ برقع پہنایا میں نے اس کو۔

(۳) مطاوعتِ خود:۔ جیسے غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهٗ فَتَغَطْرَشَ پوشیدہ کیا رات نے اُس کی بصر کو، پس وہ پوشیدہ ہوگئی۔ یہ باب اکثر صحیح اور مضاعف سے آتا ہے، اور مہموز و معتل سے کم۔

خاصیتِ تَفَعْلُل:- اِس باب کے دو خاصے ہیں :-
(۱) **مُطاوعتِ فَعْلَلَ**:- جیسے دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ لڑھکایا میں نے اس کو پس وہ لڑھک گیا۔
(۲) **اِقْتِضاب**:- جیسے تَبَهْنَسَ ناز و نخرے سے چلا۔

خاصیتِ اِفْعِنْلَال:- اِس باب کے دو خاصے ہیں :-
(۱) **لزوم** (۲) **مُطاوعتِ فَعْلَلَ**:- (ویفید المبالغۃ) جیسے ثَعْجَرْتُهٗ فَاثْعَنْجَرَ خون گرایا میں نے اُس کا، پس وہ خوب خون ریختہ ہوگیا۔

خاصیتِ اِفْعِلَّال:- یہ باب بھی لازم اور مطاوعِ فَعْلَلَ آتا ہے۔ جیسے طَمْأَنْتُهٗ فَاطْمَأَنَّ: اطمینان دلایا میں نے اُس کو، پس وہ مطمئن ہوگیا۔ اور کبھی مقتضب بھی آتا ہے۔ جیسے اِكْفَهَرَّ النَّجْمُ روشن ہوگیا ستارہ۔

فائدہ:- ابوابِ مُلحقات۔ معانی، اور خواص میں مثل ملحق بہٖ کے ہوتے ہیں، مگر اکثر ملحقات میں قدرے مبالغہ ہوتا ہے۔

اہم مصادر برائے تصریفاتِ صغیرہ وکبیرہ ضروریہ

(۱) اَلْاَكْلُ (ن) (۲) اَلسُّؤَالُ (ف) (۳) اَلْقِرَاءَةُ (ف) (۴) اَلْوَعْدُ (ض)

(۵) اَلْيُسْرُ (ض) (۶) اَلْقَوْلُ (ن) (۷) اَلْخَوْفُ (س) (۸) اَلْبَيْعُ (ض)

(۹) اَلدُّعَاءُ (ن) (۱۰) اَلرِّضْوَانُ (س) (۱۱) اَلرَّمْیُ (ض) (۱۲) اَلْخَشْيَةُ (س)

(۱۳) اَلْوِقَايَةُ (ض) (۱۴) اَلْوَجٰی (س) (۱۵) اَلرَّاْیُ (س) (۱۶) اَلذَّبُّ (ن)

(۱۷) اَلْفِرَارُ (ض) (۱۸) اَلْمَسُّ (س) (۱۹) اَلْمَضْمَضَةُ (۲۰) اَلتَّسَلْسُلُ

(۲۱) اَلْاِتْيَانُ (ض) (۲۲) اَلرُّؤْيَةُ (ف) (۲۳) اَلْاِرَاءَةُ

(۲۴) اَلْمَجِیْءُ (ض) (۲۵) اَلْمَشِيْئَةُ (س)

تمّت بالخیر

کتبہ الحافظ محمد ایوب الدہلوی ثم الملتانی فی غرۃ محرم الحرام [illegible]